

وَاللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

نواب میر عثمان علی خان ابو اورشدر مارودت و دارالحدیث کتاب الارسالیہ و المسلمات



کتابخانه ایالتی
کابل

التصال الإسلامي
(ملف ١)

(ملقب)

تقریر المیراد (فی) رفع الاسناد

مولانا فضل القاری مفتی مولوی ابوسعید محمد عبد البہادی حفظہ اللہ

شیخ محمد اکمل

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

(تحریر)

(A. 10)

[illegible]

<p>خانہ خاجی حاجی محلال عبدالحکیم صاحب شریف کئی سال محل خانباشیخ محمود صاحب مونی شریف تھے لیندہ خانباشی بالادور و صاحبان خانباشی کا خاندان حمید آباد نامہ ان پر چم منڈی بازار مشہور تھ خانباشیان سید تاجہ صاحبہ کا ورہ پیشہ</p>	<p>خانباشی حاجی عبدالرحیم صاحب اکبر سید بڑی سندھ اس خانباشی عبدالقادر صاحب اکبر ستم بڑی خانباشی غلام محمد صاحب اکبر کیم بازار حمید آباد خانباشی قادی شہزادہ امین صاحب خانباشی مولوی بہادر یا جنگ بہادر</p>	<p>خانباشی دادو سے صاحب سداگر کیم بازار خانباشی خانباشی عبداللہ صاحب اکبر ستم بڑی خانباشی سعید غوث صاحب لغٹ کرلی کوٹ لکڑہ خانباشی فیض حسین صاحب کولہ صاحب بڑی سنگھ خانباشی اگر سمن صاحب سید تاجر ملیندہ</p>
---	--	---

قَالَ السُّورِيُّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَنُصِّرَ اللَّهُ أَمْرًا سَمِعَ شَيْءًا فَبَلَغَهُ كَمَا سَمِعَهُ الْوَدُودُ وَالتَّوَهُدِيُّ ابْنُ

الحمد لله على ما قلنا في أيام سلطنة من أسس قواعد الدين بنشر عدله واحسانه المبين - سلطاننا الاعظم
ومولانا الازهم السلطان ابن السلطان مير عثمان علي خان ادام الله ايامه ونشر على الخافقين والعايا والامم
بطبع الكتاب المستطاب الذي ينفع العلماء الكاملين والطلاب اعنى كتاب
الاسانيد والمسلسلات الذي يوصل الطالب الى سيد البريات المسمي ب

هَادِي الْمُسْتَشِيرِينَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمُسْنَدِينَ؟

الملقَّب بتقريب المراد في رفع الأسلاك

لعبه دليل - برت جليل - غبار تراب قدام العلماء العاملين خدام الاسلام والمسلمين - ابي سعيد
محمد المسكين - املدو لعبه دي - كان له الله ذوا الكيادي - ابن انا الحاج محمد اكرم تغمذ الله بفضله

بمطبع خا الكرك الكائن بسلطان اربل الواقع في دار الكرك صانها الله الشهد والافتق

مسبلاً و محمدلاً و مصلياً و مسلماً۔ پھر دعا گو عرصہ طویل کے لازماً اعلیٰ حضرت علیہ السلام کے اور دو علیہ کا عقیدہ قند
 اور مخلص خیر خواہ ہے اور زمانہ دراز سے اسکا سلسلہ خدمت و خدمت و دعا و تالیف و افتاء وغیرہ سے مسلسل قائم
 اور بار بار جاری ہے جب کسی مفید تلمذ کی غلصہ نہ وہ دیانہ خدمت خصوصاً جبکہ وہ خدمت علمی ہو تو بارگاہ عالمیں (جو
 مدح فہم و علم و منبع فراڈ و ذکاوت ہے) ضرور مقبول و سر فرزند ہوتی ہے۔ لہذا بعد ادب نہایت سقیم و غلطوں کیساتھ عرض کیا
 کہ انسان کی علمی و علمی قوت کے کارنامے ہرگز یہ حیثیت نہیں رکھتے کہ ظہور کے بعد مثل جانیابود ہو جائیں بلکہ وہ اس قابل ہیں کہ
 جہاں تک رضی آبادی کا سلسلہ ہے وہاں تک انکی اشاعت ہو۔ اور جب تک بقائے نوع انسانی ہے اتنے تک سلسلہ کا رونا موت سے
 لاحقہ زمانہ مستفید ہوتا رہے حق تعالیٰ کی اس نعمت عظمیٰ کا شکر کب اور اہو سکتا ہے کہ اس سے ایسے آقائے ولی نعمت کی ظن و عظمت
 میں یکو باسن رکھا ہے جو تمام ہندوستان میں صرف اسی ذات شاہانہ کو عالمی اسلام و ادا و کجا مسلمانا گروا تا ہے۔
 پناہی طلبی گزر گزشتہ ایام کی مایا باسن شاہ دکن امان انام و فیوض بے عدد و بیشمار احسان و کائنات کا لہ و بے شبہ خاص علوم
 انہی دو ایام و انکاسلامت باد و تباد کے لکھنؤ کا ملک و الا کوام و علم وین اسی شاہ اندک کی ذات عالی کے حصہ میں
 پناہ گزیں ہے اور آپ ہی کے ذریعہ و توجہ عالی سے علوم و اہل علوم اوج کمال پر درخشاں اماں تارے نظر آ رہے ہیں جنہوں
 اپنے اپنے زمانہ میں بڑے بڑے مہتمم بالشان بہت بزرگام انجام دئے اور ائمہ محمدیہ علیہ الصلوٰۃ والتعظیمات و تالیفات
 کی زوردار بائیں برساویں جنکے بجا رہا ہمارے بیشمار اشعار و شمار و از بارہا میں ہمارے ہیں اور وطن کو فتنہ پھار میں
 جنگی بدولت دارین کی خوبی اور کامیابی انہیں حاصل ہوئی، لیکن انہوں کے کتاب علم ہندی تحریر و تالیف شاید اس مارہ آفاق طے
 چھوڑ دی۔ جسکی تصویر توفیق رب تعالیٰ بجز مکرال اور تبیین و ترتیب و تصحیح من اولہ الی آخرہ الاعانت احد بحال استقبالی
 قبلہ عرصہ دو سال انجام پائی۔ یہ ایسا شریف علم ہے کہ اسکے حاصل کرنے والی کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک عظیم الشان تلقین
 اور حقیقی و وسط پیل ہوتا ہے گویا ایک ذخیرہ کی کوئین اپنی کڑی داخل ہو گئی اور یہاں تک ایک ہی سلسلہ قائم ہو گیا۔ ایسا
 نفیس علم ہے کہ عالم و فاضل و کمال کا ذائقہ و لطف حاصل کر سکے بعد اسکا حلوی بن جاتا ہو۔ اپنے رسول علیہ السلام کے دور انوار کو
 گو قریب کر لیا اور درود رستمہ کو سدا صد میں لگا والا یہی علم لطیف ہے۔ علم و ادب کا زوردار و کلام رسول انام علیہ الصلوٰۃ والسلام
 تک پہنچے گا زینہ نبی علم ہے علم حدیث کا دار مدار اسی مبارک علم پر ہے۔ اسکو قوائم دیں کہیں توجہ ہے۔ اسکے سر کو خطا خلیفہ عطا ہے۔
 حضور پر نور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہم ارحم خلقاً فی۔ صحابہ کرام نے پوچھا ومن خلقاً و ان رسول اللہ فرمایا
 الذین یأتون من بعدی ورون احادیثی و یعلمونھا الناس۔ رواہ الطبرانی فی الاوسط۔ سبحان اللہ علم غزیر کا
 علوشان رکھتا ہے اور اس کے عالم کو کس مرتبہ پر پہنچتا ہے وہی خاک فلینا فضل المتناضعون پس یہ علم اس ائمہ مرعومہ کے
 حق پر انعام مہربان الہیہ سے ہو۔ علمائے خلف نے اسکو سلف سے بوجہ کمال سیکھا اور ائمہ العلوم و افتاء اسکا فرضی کہ انہیں علوم ان
 حاصل ہوا۔ بعض اسکا سلف نے صرف ایک سنجیدہ و عالی کے حامل کر کے لئے شرق سے مغرب تک سفر اور اسکی صعوبتیں برداشت
 کیں۔ انکو سکہ علوم اسلامیہ کی تترلی کی وجہ سے علم فی زمانہ سائنس ہو گیا۔ اللہ پاک علماء کرام و طلباء و ذوی الاثر کرام کو اسکی
 طرف اپنی توجہ معطف کر لے اور اس سے نفع تام اٹھانے کی رغبت اور توفیق عطا فرمائے آمین فقط سہ لوکان
 هذا العلم بلذک بالمتنی و ما کان یبقی فی البریۃ جاہل و فاجہد و کانس ولا تفتان و لا تفتان و لا تفتان و لا تفتان
 لمن یتکلم اسئل و

عبد اللہ ربہ طیل

فَاسْتَبِقُوا الْحَيَاتِ كَمَا كَانَتْ لَكُمْ فِي الدُّنْيَا كَمَا كَانَتْ لَكُمْ فِي الدُّنْيَا كَمَا كَانَتْ لَكُمْ فِي الدُّنْيَا
 بلافتور و بہلت حضرت اعلیٰ کی فطرت و طبیعت راسخ ہو گئی ہے جو سلاطین و اصفیاء کی
 دو صد سالہ حکومت میں صرف اعلیٰ حضرت کی خصوصیات سے ہے ذَا الْاَلَاءِ
 فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَّشَاءُ (اللہ تعالیٰ حضرت اعلیٰ کے اس دینی خیر و دینی حمایت
 لا تقف عند حدی کا نابیدی عروج عطا فرمائے) دعا گو کی کیا حقیقت کہ
 اس کو اپنی خدمت پر ناز ہو بلکہ اس کو فخر و فادامحض اس پر ہے کہ شانہ و توجہات
 اس کی خدمت کو قبولیت کی عزت عطا فرمائے ۵

رشتہ شایانِ راہ ہے شہ عثمان علی ذات میں فقر و غنا عدل بھی شیار بھی ہے
 نام عثمان غنی سے تو غنا حاصل ہے طاقت نام علی حیت کرار بھی ہے
 ہے دکن رشتہ چین برکت عثمانی سے حکمران ظل خدا زاہد و دیندار بھی ہے
 بادِ صحر سے زیاں کچھ نہ ہوا نشانہ اللہ مالک باغ نگہاں ہے مددگار بھی ہے

عمرو اقبال بڑھے شاہ کاشنہادوں کا
 یہی مسکین کی تمنائے دل زار بھی ہے

غبارِ اقبال ۱۱ العلماء العالمین

البوسید محمد عبد الہادی مسکین عفا عنہ اللہ

فہرست مضامین ہادی المسترشیدین

صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
۱۶	تقریظ العلامة الحکیم عنایت اللہ خان البوفالی الحیدر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۰	۱ تقریظ العلامة المحاش مولانا عبدالباقی الکنوی الفرغی محلی رحمہ اللہ تعالیٰ -	۱
۱۹	تقریظ العلامة محمد تقی حسین الکوفائی المدرسی دام فیضہ	۱۱	۲ تقریظ العلامة مولانا الشیخ محمد عبدالحامد المدرسی البوری رحمہ اللہ تعالیٰ -	۲
۲۰	تقریظ مولانا الشیخ السید محمد القادری البغدادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۱۲	۳ تقریظ مولانا الشیخ عبدالحکیم المدرسی البوری دام فیضہ	۳
۲۱	تقریظ مولانا العلامة الادیب محمد عبد السلام شیخ الحرمین	۱۳	۴ تقریظ مولانا الشیخ محمد عبد الحمید المدرسی البوری دام فیضہ	۴
۲۳	تقریظ العلامة الشیخ سید الطحاوی الحنفی الحیدر آبادی رحمہ اللہ	۱۴	۵ تقریظ العلامة مولانا حبیب الرحمن الدیوبندی رحمہ اللہ علیہ	۵
۲۴	تقریظ العلامة الشیخ عبد اللہ العادری دام فیضہ -	۱۵	۶ تقریظ مولانا العلامة الشیخ محمد یعقوب الدیوبندی الحیدر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ -	۶
۲۴	تقریظ العلامة الشیخ عبدالقادر الصوفی الواعظ دام فیضہ	۱۶	۷ تقریظ العلامة الشیخ السید محمد محمد امجدی الحیدر آبادی دام فیضہ -	۷
۲۵	تقریظ العلامة محمد غوث التوفیقی المدرس دام فیضہ	۱۷	۸ تقریظ العلامة الشیخ حبیب الرحمن الدیوبندی رحمہ اللہ علیہ	۸
۲۹	تقریظ العلامة محمد رضا الباقی دام فیضہ	۱۸	۹ تقریظ العلامة الحکیم عنایت اللہ خان البوفالی الحیدر آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ	۹
۳۰	تقریظ العلامة السید عبد الرحمن الراولہادی رحمہ	۱۹	۱۰ تقریظ العلامة الشیخ حبیب الرحمن الدیوبندی رحمہ اللہ علیہ	۱۰
۳۱	تقریظ العلامة محمود حسن الطوفانی دام فیضہ	۲۰	۱۱ تقریظ العلامة الشیخ حبیب الرحمن الدیوبندی رحمہ اللہ علیہ	۱۱

٥٠	مَضَامِين	٥١	مَضَامِين	٥٢
٥٥	مشايخ الشيخ أبي المراحب	٣٠	تقريب العلامة السيد محمد القاي	٢١
٥٦	مشايخ الشيخ اسماعيل العجلوني	٣١	د ٢١ فيضه	٢٢
٥٧	مشايخ الشيخ عمر العطار	٣٢	تقريب العلامة غلام محمد خطيب	٢٣
٥٨	مشايخ الشيخ أحمد الشناوي	٣٣	مكة مسجد أم فيضه	٢٤
٥٩	رواية القضاة شين عن الرمي	٣٤	تقريب العلامة مولانا الحليم	٢٥
٥٨	بإحاطة العامة -	٣٥	عبد الرحمن السها نفوري	٢٦
٥٨	مشايخ الشيخ إبراهيم الكوراني	٣٥	تقريب العلامة الحافظ غلام	٢٧
٥٩	مشايخ الشيخ حسن العجمي	٣٦	محمد خطيب الجامع العتيق آباد	٢٨
٥٩	مشايخ الشيخ زين العابدين الطوسي	٣٧	تقريب العلامة مولانا الشيخ	٢٩
٦٠	صورة أحاديث العلامة عبد القادر	٣٨	أحمد أبي الكلام آزاد الدهلوي	٣٠
٦١	للشيخ العجمي	٣٨	تقريب العلامة السيد محمد الدقا	٣١
٦٢	مشايخ الشيخ عبد الغني النابلسي	٣٩	الشارح	٣٢
٦٣	مشايخ الشيخ أحمد الخليلي	٤٠	المقدمة	٣٣
٦٤	مشايخ الشيخ ولي الله	٤١	الخصلة الأولى في ذكر المشايخ	٣٤
٦٥	تممة في ذكر اتصال أسانيد الشيخ	٤٢	الكرام	٣٥
٦٦	زكريا الانصاري والشيخ الجلال	٤٣	ذكر الشيخ الأول محمد عبد الحق	٣٦
٦٧	السيوطي رحمه الله تعالى	٤٤	مشايخ الشيخ البابلي	٣٧
٦٨	مشايخ الشيخ محمد عبد الحق المكي	٤٥	مشايخ الشيخ المحاذي الواعظ	٣٨
٦٩	مشايخ الشيخ عبد الغني المدني	٤٦	مشايخ الشيخ عبد الله بن سالم النصار	٣٩
٧٠	مشايخ الشيخ ابن ادريس الرومي	٤٧	مشايخ الشيخ عبد الواحد الخطيب	٤٠
٧١	مشايخ الشيخ الحفني	٤٨	مشايخ الشيخ عيسى بن محمد الشافعي	٤١
٧٢	صورة أحاديث الشيخ عبد الحق المكي	٤٩	مشايخ الشيخ محمد بن سيد المغربي	٤٢
٧٣	الشيخ الثاني العلامة الشيخ	٥٠	مشايخ الشيخ محمد طاهر سنبل	٤٣
٧٤	كمال المكي	٥١	مشايخ الشيخ الشيرازي	٤٤
٧٥	مشايخ الشيخ عبد الله سراج	٥٢	الشيخ الرمي أجاز لاهل عصره	٤٥
٧٦	مشايخ الشيخ صالح الغلاني	٥٣	مشايخ الشيخ عمر العطار	٤٦

٧٠	مَضَامِين	٧١	مَضَامِين	٧٢
٩٤	صورة اجازة الشيخ الحبيب الجبشي	٩٦	مشايخ الشيخ عبد الرحمن الكزبزي	٦١
٩٨	الشيخ الرابع العلامة الشيخ محمد	٩٧	مشايخ الشيخ صالح كمال	٦٢
	ابو الخير المكي شيخ الخطباء مكة المكرمة	٩٨	مشايخ الشيخ الامير الكبير	٦٣
٩٩	مشايخ الشيخ احمد ابى الخير	٩٩	مشايخ الشيخ الشنواي	٦٤
١٠٠	صورة اجازة المؤلف	١٠٠	مشايخ الشيخ مرفى الزبيدي	٦٥
١٠١	الشيخ الخامس العلامة الشيخ	١٠١	مشايخ الشيخ احمد حلان	٦٦
	محمد بن سليمان حبيب المكي	١٠٢	صورة اجازة الشيخ صالح كمال	٦٧
١٠٢	مشايخ الشيخ محمد بن سليمان	١٠٣	الشيخ الثالث العلامة الحبيب	٦٨
١٠٣	مشايخ الشيخ بن محمد بن سليمان	١٠٤	حسين المكي	٦٩
	صورة اجازة الشيخ محمد بن سليمان	١٠٥	مشايخ الحبيب محمد الجبشي	٧٠
	للمؤلف	١٠٦	مشايخ السيد عبد الله الحداد	٧١
١٠٤	الشيخ السادس العلامة الشيخ	١٠٧	مشايخ الشيخ محمد صالح الردي	٧٢
	شعيب المكي	١٠٨	مشايخ الشيخ السيد عمر بن عبد	٧٣
١٠٥	ذكر مشايخه	١٠٩	مشايخ الشيخ السيد بن مرقني	٧٤
١٠٦	صورة اجازة المؤلف المسكين	١١٠	مشايخ الشيخ السيد بن عبد	٧٥
١٠٧	الشيخ السابع العلامة السيد	١١١	مشايخ الشيخ السيد بن عبد	٧٦
	سالم المكي	١١٢	مشايخ الشيخ السيد بن عبد	٧٧
١٠٨	ذكر مشايخه	١١٣	مشايخ الشيخ السيد بن عبد	٧٨
١٠٩	صورة اجازة المؤلف المسكين	١١٤	مشايخ الشيخ السيد بن عبد	٧٩
١١٠	الشيخ الثامن العلامة الشيخ	١١٥	مشايخ الشيخ الشريف محمد بن ناصر	٨٠
	محمد سعيد المكي	١١٦	مشايخ الشيخ عابد السندی	٨١
١١١	ذكر مشايخه	١١٧	مشايخ الشيخ محمد حسين	٨٢
١١٢	صورة اجازة المؤلف	١١٨	مشايخ الشيخ عابد السندی	٨٣
١١٣	الشيخ التاسع العلامة الشيخ	١١٩	مشايخ الشيخ الحبيب حسين	٨٤
	اسعد المكي	١٢٠	مشايخ الشيخ السيد محمد السنو	٨٥
١١٤	ذكر مشايخه	١٢١	مشايخ الشيخ فالح المدني	٨٦

٧ ١٠٥	مَضَامِين	٧ ١٠٥	مَضَامِين	٧ ١٠٥
١٠٥	ذكر العلامة الشيخ محمد شاكر الشيخ	١٣٣	١٣١	الشيخ الثاني عشر العلامة الشيخ محمد بن عبد الله المنصور المالكي
١٠٦	الشيخ ابن عابدين صارد المختار	١٣٢	١٣٢	ذكر أشياخه
١٠٧	مشايخ العلامة الشيخ محمد شاكر	١٣٣	١٣٣	الشيخ الثالث عشر العلامة الشيخ محمد تفضل الحق المكي
١٠٨	مولدات الشيخ مصطفى	١٣٩	١٣٩	صورة اجازته للمؤلف المسكين
١٠٩	اجازة العلامة محمد تافلا	١٣١	١٣١	ذكر مشايخ الشيخ المذاكر
١١٠	للعلامة الشيخ محمد شاكر نظام	١٣٢	١٣٢	الشيخ الرابع عشر العلامة الشيخ علي عبد الله المكي
١١١	من مشايخ الشيخ محمد شاكر	١٣٣	١٣٣	ذكر أشياخه
١١٢	اجازة الشيخ محمد شاكر للعلامة محمد امين عابدين نظام	١٣٤	١٣٤	صورة اجازته للمؤلف المسكين
١١٣	صورة الاجازة التثنية له	١٣٥	١٣٥	الشيخ الخامس عشر العلامة الشيخ محمد عبد الله غاندي المكي
١١٤	صورة اجازة الشيخ اسعلا المذاكور للمؤلف المسكين	١٣٦	١٣٦	ذكر أشياخه
١١٥	الاجازة الثانية له	١٣٨	١٣٨	صورة اجازته للجامع المسكين
١١٦	الشيخ العاشر العلامة الشيخ محمد سعيد المكي	١٣٩	١٣٩	ذكر مشايخه ايضا
١١٧	ذكر أشياخه	١٣٩	١٣٩	الشيخ السادس عشر العلامة الشيخ احمد ابو الخير المكي
١١٨	الشيخ الحادي عشر العلامة الشيخ السيد عمر شطا المكي	١٣٩	١٣٩	ذكر مشايخه
١١٩	ذكر أشياخه	١٣٩	١٣٩	صورة اجازته للجامع المسكين
١٢٠	نقل كتاب العلامة السيد عبد الله المكي	١٣٩	١٣٩	ذكر مشايخه
١٢١	الى شيخه الشيخ السيد عمر شطا	١٣٩	١٣٩	الشيخ السابع عشر العلامة الشيخ محمد عبد الستار الصديقي المكي
١٢٢	صورة اجازة العلامة السيد عبيدوس الشينجي السيد عمر شطا	١٣٩	١٣٩	ذكر أشياخه
١٢٣	صورة اجازة العلامة السيد عمر شطا للمؤلف المسكين	١٣٩	١٣٩	صورة اجازته للمؤلف المسكين
١٢٤		١٣٩	١٣٩	الشيخ الثامن عشر العلامة الشيخ
١٢٥		١٣٩	١٣٩	

١٠٠	مَضَامِين	١٠٠	مَضَامِين	١٠٠
٢٠٩	الشيخ عبد الجليل براهه المدني ذكر مشائخه	١٥٩	١٨٥	١٢١
٢١٠	صورة اجازته للمؤلف المسكين	١٦٠	"	١٢٢
٢١٣	الشيخ السادس والعشرون العلامة الشيخ عبد القدوس النابلسي	١٦١	١٨٦	١٢٣
٢١٤	الشيخ السابع والعشرون العلامة الشيخ محمد امين رضوان المدني	١٦٢	١٨٤	١٢٤
٢١٨	ذكر مشائخه	١٦٣	١٨٨	١٢٥
٢٢٠	صورة اجازته للمؤلف	١٦٤	١٨٩	١٢٦
٢٢٢	الشيخ الثامن والعشرون العلامة الشيخ محمد سعيد المغربي المدني	١٦٥	١٩٠	١٢٧
٢٢٣	الشيخ التاسع والعشرون العلامة محمد الخضرا المدني	١٦٦	١٩٥	١٢٨
٢٢٣	صورة اجازته وذكر اشياخه	١٦٧	"	١٢٩
٢٢٤	الشيخ العشرون العلامة الشيخ محمد بن عبد الرحمن اليمني	١٦٨	١٩٤	١٣٠
"	صورة اجازته وذكر مشائخه	١٦٩	١٩٩	١٣١
٢٢٨	الشيخ الحادي والثلاثون العلامة الشيخ عبد الرزاق البطلاني	١٧٠	"	١٣٢
٢٢٩	صورة اجازته وذكر مشائخه	١٧١	"	١٣٣
٢٣٠	الشيخ الثاني والثلاثون العلامة الشيخ رحمة الله الرازي	١٧٢	٢٠٣	١٣٤
"	صورة اجازته وذكر مشائخه	١٧٣	٢٠٣	١٣٥
٢٣٠	الشيخ الثالث والثلاثون العلامة الشيخ السيد علي مرتضى السيوطي	١٧٤	٢٠٥	١٣٦
	المصري	١٧٥	٢٠٤	١٣٧
				١٣٨
				١٣٩
				١٤٠
				١٤١
				١٤٢
				١٤٣
				١٤٤
				١٤٥
				١٤٦
				١٤٧
				١٤٨
				١٤٩
				١٥٠
				١٥١
				١٥٢
				١٥٣
				١٥٤
				١٥٥
				١٥٦
				١٥٧
				١٥٨
				١٥٩
				١٦٠
				١٦١
				١٦٢
				١٦٣
				١٦٤
				١٦٥
				١٦٦
				١٦٧
				١٦٨
				١٦٩
				١٧٠
				١٧١
				١٧٢
				١٧٣
				١٧٤
				١٧٥
				١٧٦
				١٧٧
				١٧٨
				١٧٩
				١٨٠
				١٨١
				١٨٢
				١٨٣
				١٨٤
				١٨٥
				١٨٦
				١٨٧
				١٨٨
				١٨٩
				١٩٠
				١٩١
				١٩٢
				١٩٣
				١٩٤
				١٩٥
				١٩٦
				١٩٧
				١٩٨
				١٩٩
				٢٠٠
				٢٠١
				٢٠٢
				٢٠٣
				٢٠٤
				٢٠٥
				٢٠٦
				٢٠٧
				٢٠٨
				٢٠٩
				٢١٠
				٢١١
				٢١٢
				٢١٣
				٢١٤
				٢١٥
				٢١٦
				٢١٧
				٢١٨
				٢١٩
				٢٢٠
				٢٢١
				٢٢٢
				٢٢٣
				٢٢٤
				٢٢٥
				٢٢٦
				٢٢٧
				٢٢٨
				٢٢٩
				٢٣٠
				٢٣١
				٢٣٢
				٢٣٣
				٢٣٤
				٢٣٥
				٢٣٦
				٢٣٧
				٢٣٨
				٢٣٩
				٢٤٠
				٢٤١
				٢٤٢
				٢٤٣
				٢٤٤
				٢٤٥
				٢٤٦
				٢٤٧
				٢٤٨
				٢٤٩
				٢٥٠
				٢٥١
				٢٥٢
				٢٥٣
				٢٥٤
				٢٥٥
				٢٥٦
				٢٥٧
				٢٥٨
				٢٥٩
				٢٦٠
				٢٦١
				٢٦٢
				٢٦٣
				٢٦٤
				٢٦٥
				٢٦٦
				٢٦٧
				٢٦٨
				٢٦٩
				٢٧٠
				٢٧١
				٢٧٢
				٢٧٣
				٢٧٤
				٢٧٥
				٢٧٦
				٢٧٧
				٢٧٨
				٢٧٩
				٢٨٠
				٢٨١
				٢٨٢
				٢٨٣
				٢٨٤
				٢٨٥
				٢٨٦
				٢٨٧
				٢٨٨
				٢٨٩
				٢٩٠
				٢٩١
				٢٩٢
				٢٩٣
				٢٩٤
				٢٩٥
				٢٩٦
				٢٩٧
				٢٩٨
				٢٩٩
				٣٠٠
				٣٠١
				٣٠٢
				٣٠٣
				٣٠٤
				٣٠٥
				٣٠٦
				٣٠٧
				٣٠٨
				٣٠٩
				٣١٠
				٣١١
				٣١٢
				٣١٣
				٣١٤
				٣١٥
				٣١٦
				٣١٧
				٣١٨
				٣١٩
				٣٢٠
				٣٢١
				٣٢٢
				٣٢٣
				٣٢٤
				٣٢٥
				٣٢٦
				٣٢٧
				٣٢٨
				٣٢٩
				٣٣٠
				٣٣١
				٣٣٢
				٣٣٣
				٣٣٤
				٣٣٥
				٣٣٦
				٣٣٧
				٣٣٨
				٣٣٩
				٣٤٠
				٣٤١
				٣٤٢
				٣٤٣
				٣٤٤
				٣٤٥
				٣٤٦
				٣٤٧
				٣٤٨
				٣٤٩
				٣٥٠
				٣٥١
				٣٥٢
				٣٥٣
				٣٥٤
				٣٥٥
				٣٥٦
				٣٥٧
				٣٥٨
				٣٥٩
				٣٦٠
				٣٦١
				٣٦٢
				٣٦٣
				٣٦٤
				٣٦٥
				٣٦٦
				٣٦٧
				٣٦٨
				٣٦٩
				٣٧٠
				٣٧١
				٣٧٢
				٣٧٣
				٣٧٤
				٣٧٥
				٣٧٦
				٣٧٧
				٣٧٨
				٣٧٩
				٣٨٠
				٣٨١
				٣٨٢
				٣٨٣
				٣٨٤
				٣٨٥
				٣٨٦
				٣٨٧
				٣٨٨
				٣٨٩
				٣٩٠
				٣٩١
				٣٩٢
				٣٩٣
				٣٩٤
				٣٩٥
				٣٩٦
				٣٩٧
				٣٩٨
				٣٩٩
				٤٠٠

٥٤	مَضَامِين	٥٥	مَضَامِين	٥٦
٢٠٤	ذكر العلماء الذين اوردوا عنهم	٢٢٠	سند تفسير ابن عطية مع ترجمته	٣٠٢
	بالاجازة العامة	٢٢٤	سند تفسير النبطي	"
٢٠٨	الشيخ الاول العلامة الشيخ	٢٢٨	سند تفسير الواحدي	٣٠٥
	يوسف النبهاني	٢٢٩	سند تفسير ابن خلدون	"
٢٠٩	الشيخ الثاني العلامة الشيخ	٢٣٠	سند تفسير الماوردي	٣٠٦
	المدايني	٢٣١	سند تفسير السلمي	"
٢١٠	الشيخ الثالث العلامة الشيخ	٢٣٢	سند تفسير الخزازي	"
	المدايني	٢٣٣	سند تفسير ابن جبار	٣٠٤
٢١١	الشيخ الرابع العلامة الشيخ محمد	٢٣٤	سند تفسير ابن عربي	٣٠٨
٢١٢	الشيخ الخامس العلامة الشيخ	٢٣٥	سند تفسير القرطبي	٣٠٩
	عبدالحى الكداني	٢٣٦	سند تفسير علي القاري	"
٢١٣	ذكر المشايخ الذين تلقيت منهم	٢٣٧	سند صحيح البخاري	٣١١
	ولم يحصل لي اجازة منهم	٢٣٨	اعلى اسانيدى فيه	٣١٣
٢١٣	للحصة الثانية في ذكر اسانيد	٢٣٩	رواية ابن سعادة	٣١٦
	الكتب	٢٤٠	ترجمة البخاري	٣١٤
٢١٥	سند لقول الجليلي	٢٤١	تحقيق لفظ قرينك ووفاء البخاري	٣٢٢
٢١٦	سند تفسير ابن جرير الطبري	٢٤٢	سند صحيح مسلم	٣٢٥
٢١٤	سند تفسير البيضاوي	٢٤٣	ترجمة الامام مسلم	٣٢٤
٢١٨	سند تفسير الرازي	٢٤٤	سند سنن ابى داود	٣٢٩
٢١٩	سند تفسير الكشاف	٢٤٥	ترجمته	٣٣٠
٢٢٠	سند تفسير البغوي	٢٤٦	سند سنن الترمذي	٣٣٢
٢٢١	سند تفسير الحارثي	٢٤٧	سند سنن النسائي	٣٣٣
٢٢٢	سند تفسير المدايني	٢٤٨	ترجمته	٣٣٥
٢٢٣	سند تفسير الجلالين	٢٤٩	سند سنن ابن ماجه	٣٣٦
٢٢٤	سند تفسير السعدي	٢٥٠	ترجمته	٣٣٤
٢٢٥	سند تفسير الخطيب بن	٢٥١	سند المؤمل لما لك بن النضر	٣٣٨

٧ ٢٤٨	مَضَامِين	٧ ٢٤٩	مَضَامِين	٧ ٢٥٠
٢٥٢	ترجمته	٢٤٦	ترجمته	٢٤٩
٢٥٣	سند مسند الامام الاعظم	٢٤٤	ذوق تصانيف	٢٤٨
٢٥٤	المعارف	٢٤٨	سند مشكوة المصابيح	٢٤٨
٢٥٥	سند مسند الامام الاعظم	٢٤٩	ترجمته	٢٤٩
٢٥٦	ترجمة الامام الاعظم	٢٤٨	سند الشفاء السار والعيض	٢٤٨
٢٥٧	تحقيق كونه قابعا	٢٤٩	ترجمته	٢٤٩
٢٥٨	ذوال كرامة الذين روي عنهم	٢٤٨	ترجمته	٢٤٨
٢٥٩	ابو حنيفة	٢٤٨	ترجمته	٢٤٨
٢٦٠	ذكر الكلب التي صنعت في فضائله	٢٤٨	سند شمع الشفاء للنفوس	٢٤٨
٢٦١	سند مسند الامام الشافعي	٢٤٨	تصانيفه	٢٤٨
٢٦٢	ترجمته وفضائله	٢٤٨	سند تصانيف الشيخ رحمه الله	٢٤٨
٢٦٣	سند مسند الامام احمد	٢٤٨	ترجمته رحمه الله تعالى	٢٤٨
٢٦٤	ترجمته وفضائله رحمه الله تعالى	٢٤٨	سند التوحيد والترهيب للهند	٢٤٨
٢٦٥	فائدة مهمة	٢٤٨	وسائر تصانيفه	٢٤٨
٢٦٦	علاء المصليين على خزانة	٢٤٨	سند صحيح ابن جابر رحمه الله	٢٤٨
٢٦٧	سند مسند الداعي	٢٤٨	ترجمته	٢٤٨
٢٦٨	ترجمته رحمه الله عليه	٢٤٨	سند المستدرك للحاكم رحمه الله	٢٤٨
٢٦٩	فضائله	٢٤٨	ترجمته	٢٤٨
٢٧٠	سند مسند الداعي رحمه الله	٢٤٨	سند عمل اليوم والليلة لابن	٢٤٨
٢٧١	ترجمته رحمه الله تعالى	٢٤٨	ترجمته	٢٤٨
٢٧٢	سند مسند الطبراني رحمه الله	٢٤٨	سند الحلية وغيرها لابن	٢٤٨
٢٧٣	ترجمته	٢٤٨	و ترجمته	٢٤٨
٢٧٤	سند تصانيف البيهقي رحمه الله	٢٤٨	ذوق تصانيفه	٢٤٨
٢٧٥	ترجمته	٢٤٨	سند مسند القاضي و ترجمته	٢٤٨
٢٧٦	قوافله تقارب لفظه	٢٤٨	سند مسند الطيالسي	٢٤٨
٢٧٧	سند مسند الامام الحارثي	٢٤٨	سند الادب المفرد للبيهقي	٢٤٨
٢٧٨	سند مسند الامام الحارثي	٢٤٨	سند السيرة لابن اسحاق	٢٤٨

٤٠	مَضَامِين	٤١	مَضَامِين	٤٢
٢٩٩	سند مسند الكشي وترجمته	٢٠٢	سند الزهد والرفاق لابن المبارك	٢١٩
٣٠٠	سند مسند أبي يعلى وترجمته	٢٠٣	ترجمة رحمه الله تعالى	٢٢٠
٣٠١	سند المسند لابي بكر الصديق	٢٠٤	سند فخر الاصول للحكيم الزملي	٢٢١
	تأليف رحمه الله تعالى	٢٢٢	ترجمة رحمه الله تعالى	٢٢٢
٣٠٢	سند مسند الفردوس للإمام	٢٠٥	سند مسند ابن راهويه	٢٢٣
	وترجمته	٢٢٤	ترجمة رحمه الله تعالى	٢٢٤
٣٠٣	سند كتاب الفرج بعد الشدة لابي	٢٠٦	سند اقتضاء العلم بالدين للبيهقي	٢٢٥
	ابن أبي الدنيا وترجمته	٢٢٨	سند الذرية الطاهرة للابن	٢٢٦
٣٠٤	سند المنتقى لابن الجارود	٢٠٧	ترجمته رحمه الله تعالى	٢٢٧
٣٠٥	سند مسند ابن أبي شيبة	٢٠٨	سند مسند أبي بن مفضل	٢٢٨
٣٠٦	سند مسند أبي عوانة	٢٠٩	سند مسند الامام وكيع	٢٢٩
٣٠٧	سند مسند سعيد بن منصور	٢١٠	سند تأليف ابن تهاين	٢٣٠
٣٠٨	ترجمته رحمه الله تعالى	٢١١	ترجمته رحمه الله تعالى	٢٣١
٣٠٩	سند صحيح ابن خزيمة	٢١٢	سند مسند الحماد رحمه الله	٢٣٢
٣١٠	ترجمته رحمه الله تعالى	٢١٣	سند مسند ابن قانع رحمه الله	٢٣٣
٣١١	سند مسند جابر بن اسماعيل	٢١٤	سند مسند أبي القاسم	٢٣٤
٣١٢	سند صحيح الاسماعيلي	٢١٥	سند مسند ابن الساعية	٢٣٥
٣١٣	سند مسند عبد الوهاب	٢١٦	سند مسند الحسن بن عرفة	٢٣٦
٣١٤	سند مسند ابن رزاق	٢١٧	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٣٧
٣١٥	سند مشكاة الافراد للشيخ	٢١٨	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٣٨
	الشيخ	٢١٩	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٣٩
٣١٦	سند مسند لابي مسلم الكشي	٢٢٠	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٤٠
٣١٧	سند تاريخ ابن عساکر	٢٢١	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٤١
٣١٨	سند تأليف ابي الشيخ	٢٢٢	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٤٢
٣١٩	سند تاريخ ابن معين	٢٢٣	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٤٣
٣٢٠	سند شرح المسند للبخاري	٢٢٤	سند مسند الامام محمد وسائر	٢٤٤

٢٠٠	مَضَامِين	٢٠١	مَضَامِين	٢٠٢
٣٢٥	املى المسبوط في المبحر بخمسة عشر مجلد	٣٢٥	سند مؤلفات الادام المازندراني	٣٥٤
٣٢٦	سند مؤلفات الامام الموحدين	٣٢٦	ترجمته	٣٥٥
٣٢٧	ترجمته وفضائله وذكواته	٣٢٧	سند مؤلفات الجاهلي و ترجمته	٣٥٨
٣٢٨	رحمه الله تعالى	٣٢٨	وذكرت صانته	
٣٢٩	سند فتح القدير لابن الهمام	٣٢٩	سند مؤلفات الجرجاني و ترجمته و ذكرت	٣٥٩
٣٣٠	ترجمته و فضائله و ذكرت صانته	٣٣٠	سند مؤلفات سلاسل القاري	٣٦٠
٣٣١	سند الكفاية و حال مصنفه	٣٣١	ترجمته و ذكرت صانته	٣٦١
٣٣٢	سند المنيب و ذكر الحقائق للعين	٣٣٢	سند مؤلفات الشيخ عبد الله	
٣٣٣	و ترجمته	٣٣٣	و ترجمته	
٣٣٤	ذكرت صانته	٣٣٤	سند لياقات العلامة التبريزي	٣٦٢
٣٣٥	سند كنز الدقائق	٣٣٥	سند مؤلفات الشيخ السلي اللكوي	٣٦٣
٣٣٦	سند كشف الاسرار و الحقائق	٣٣٦	ترجمته و فضائله و ذكرت صانته	٣٦٤
٣٣٧	سند المبحر الرائق و الاشباة و النظائر	٣٣٧	سند مؤلفات الطباطبائي	٣٦٥
٣٣٨	و ترجمته مصنفهما	٣٣٨	سند مؤلفات و في الله المحدث	
٣٣٩	سند شرح الوقايه و مختصرها	٣٣٩	و ترجمته رحمه الله تعالى	
٣٤٠	لصلوات الله عليه	٣٤٠	ذكرت صانته	٣٦٦
٣٤١	ترجمته و فضائله	٣٤١	سند مؤلفات الشافعي بطريق متداول	٣٦٧
٣٤٢	سند مصنفات القدوس	٣٤٢	سند اعلام علوم الدين خراساني	٣٦٨
٣٤٣	ترجمته	٣٤٣	ترجمته و فضائله و ذكرت صانته	٣٦٩
٣٤٤	سند مصنفات الحاصلي و ترجمته	٣٤٤	سند مصنفات امام الحرمين	٣٧٠
٣٤٥	سند و القادر بن عبد الله	٣٤٥	ترجمته و ذكرت صانته	٣٧١
٣٤٦	مؤلفات	٣٤٦	سند مؤلفات النوراني و ترجمته	٣٧٢
٣٤٧	ترجمته و ذكرت صانته	٣٤٧	و ذكرت صانته	
٣٤٨	سند مؤلفات الطائفة	٣٤٨	سند مؤلفات الطائفة	٣٧٣
٣٤٩	سند مصنفات	٣٤٩	سند مصنفات	
٣٥٠	ترجمته	٣٥٠	ترجمته	

٢٠٠	مَضَامِين	٢٠١	مَضَامِين	٢٠٢
٢١٩	تحقيق قوله القوتى الصحيح في الزيادة	٥٩٢	الحديث العشر من السلسل بالسنن	٢٢٩
٢٢١	الحديث الثالث والثلاثون المسلسل	٥٩٣	عن الاخلاص	٢٣٠
٢٢١	بقراءة آية الكرسي في المنام	٥٩٥	الحديث الحادى والعشرون المسلسل	٢٤٠
٢٢١	فضل قراءة الحمد والصلوة المكتوبة	٥٩٦	باجابة الدعاء الخ	٢٤١
٢٢٢	الحديث الرابع والثلاثون المسلسل	٥٩٧	الحديث الثانى والعشرون المسلسل	٢٤٢
٢٢٢	بالسماع في يوم العيد	٥٩٨	يقول يرحم الله الخ	٢٤٣
٢٢٣	الحديث الخامس والثلاثون المسلسل	٥٩٩	الحديث الثالث والعشرون المسلسل	٢٤٤
٢٢٣	بالسماع في يوم عاشوراء	٦٠٠	بالانكسار	٢٤٥
٢٢٣	الحديث السادس والثلاثون المسلسل	٦٠١	الحديث الرابع والعشرون المسلسل	٢٤٦
٢٢٣	بالسادة الاشراف وهي اربعون	٦٠٢	بالفصل	٢٤٧
٢٢٣	حديث البند واحد	٦٠٣	الحديث الخامس والعشرون المسلسل	٢٤٨
٢٢٣	الحديث السابع والثلاثون المسلسل	٦٠٤	بالنكاح	٢٤٩
٢٢٣	بالحنفية	٦٠٥	الحديث السادس والعشرون المسلسل	٢٥٠
٢٢٣	الحديث الثامن والثلاثون المسلسل	٦٠٦	يقول اشهد الخ	٢٥١
٢٢٣	الحديث التاسع والثلاثون المسلسل	٦٠٧	الحديث السابع والعشرون المسلسل	٢٥٢
٢٢٣	بالفقهاء اثنى عشر	٦٠٨	يقول اشهد بالله سمعت فلانا	٢٥٣
٢٢٣	الحديث العاشر والثلاثون المسلسل	٦٠٩	الحديث الثامن والعشرون المسلسل	٢٥٤
٢٢٣	بالفقهاء اثنى عشر	٦١٠	يقول سمعت الخ	٢٥٥
٢٢٣	الحديث الحادى والثلاثون المسلسل	٦١١	الحديث التاسع والعشرون المسلسل	٢٥٦
٢٢٣	بالفقهاء اثنى عشر	٦١٢	بالسلام الخ	٢٥٧
٢٢٣	الحديث الثانى والثلاثون المسلسل	٦١٣	الحديث الثالثون المسلسل	٢٥٨
٢٢٣	المسلسل بالصورة والخط	٦١٤	نينا عن سيدنا ابراهيم باقر	٢٥٩
٢٢٣	الحديث الثالث والثلاثون المسلسل	٦١٥	الحديث الرابع والثلاثون المسلسل	٢٦٠
٢٢٣	المسلسل بالائمة الخ	٦١٦	بالاذان	٢٦١
٢٢٣	الحديث الرابع والثلاثون المسلسل	٦١٧	الحديث الثانى والثلاثون المسلسل	٢٦٢
٢٢٣	بالحفاظ	٦١٨	بالقنوت	٢٦٣

٢٠٠	مَصَاهِيرُ	٢٠١	مَصَاهِيرُ
٢٨٨	الحديث الثامن والخمسون المسلسل بالمدينة	٢٥٥	الحديث الخامس والأربعون المسلسل بالقضاة
٢٩٠	الحديث الستون المسلسل مثله	٢٥٤	الحديث السادس والأربعون المسلسل بالنقبات
٢٩٢	الحديث الحادي والستون المسلسل بالروضة	٢٥٩	الحديث السابع والأربعون المسلسل بالمساجد الصوفية
٢٩٦	الحديث الثاني والستون المسلسل بالمصريين	٢٦١	الحديث الثامن والأربعون المسلسل بالصوفية
٢٩٩	الحديث الثالث والستون المسلسل بالمصريين	٢٦٣	الحديث التاسع والأربعون المسلسل بالصوفية
٣٠٠	الحديث الرابع والستون المسلسل بالمحسنين	٢٦٦	الحديث الخمسون المسلسل بالمسجونين
٣٠٣	الحديث الخامس والستون المسلسل بأثنى عشر باباً في نسق واحد وفي آخره يقول سمعت	٢٦٨	الحديث الحادي والستون المسلسل بالنخاعة
٣٠٥	الحديث السادس والستون المسلسل بحرف العين في أول اسم من رواية	٢٦٩	الحديث الثاني والخمسون المسلسل بالشعر
٣٠٤	الحديث السابع والستون المسلسل بعين النون في آخر كل واحد من رواية	٢٧٣	الحديث الثالث والخمسون المسلسل بأنقراد كل واحد من مدونة بصفة نظمت
٣٠٩	الحديث الثامن والستون المسلسل بالأخرية	٢٧٤	الحديث الرابع والخمسون المسلسل بكون كل واحد من بلد
٣١١	الحديث التاسع والستون المسلسل بقول طوافي للفرقة سلامة	٢٧٨	الحديث الخامس والخمسون المسلسل بالمصريين
٣١٣	الحديث السبعون المسلسل بمحنة المجلس بالدعاء	٢٨٠	الحديث السادس والخمسون المسلسل كذلك
		٢٨٣	الحديث السابع والخمسون المسلسل بالأحمديين
		٢٨٥	الحديث الثامن والخمسون المسلسل بالمكيين

٥٢٢	مضافين	٥٢٣	مضافين	٥٢٤	مضافين
٥٢٢	الزيادة الاولى في السلسل السيرة ٤١٤	٥٣٥	واخذ الخرقه الجنيه ايضا	٤٣٦	
٥٢٣	الزيادة الثانية في سلسل السيرة ٤٢٠	٥٣٦	طريقة اخرى للسادة العلوية	٤٣٨	
٥٢٤	الزيادة الثالثة في سلسل سيرة ٤٢١	٥٣٧	طريقة اخرى	٤٣٩	
٥٢٥	الزيادة الخرقه وتلقين المذكور مع الخرقه ٤٢٢	٥٣٨	طريقة اخرى	٤٣٩	
٥٢٦	السلسل الجشسية النظامية ٤٢٣	٥٣٩	طريقة اخرى	٤٤٠	
٥٢٧	القدوسية	٥٤٠	واخذ الفقيه الجاهل مع الخرقه	٤٤١	
٥٢٨	السلسل القادرية القدوسية	٥٤١	الفقرية ايضا	٤٤٢	
٥٢٩	السلسل القادرية القيصية ٤٢٥	٥٤٢	دعاء الخاتمة	٤٤٣	
٥٣٠	السلسل النقشبندية القدوسية ٤٢٦	٥٤٣	الوصية	٤٤٤	
٥٣١	السلسل = المبدئية ٤٢٧	٥٤٤	اجازة المؤلفين ادراكا	٤٤٥	
٥٣٢	السلسل = الافاقية ٤٢٨	٥٤٥	فائدة عظيمة في ذكر اسماء	٤٤٦	
٥٣٣	الطريقة المحمدية القدوسية	٥٤٦	الاعلام الذين اجازوا المن	٤٤٧	
٥٣٤	السلسل الكبرية القدوسية ٤٢٩	٥٤٧	ادوك حياتهم	٤٤٨	
٥٣٥	السلسل الادارية ٤٣٠	٥٤٨	فائدة عظيمة في ذكر اسماء	٤٤٩	
٥٣٦	الطريقة العلوية العبدوسية	٥٤٩	الاثبات	٤٥٠	
٥٣٧	وسلسل الماس الخرقه وتلقين	٥٥٠	فائدة جلية	٤٥١	
٥٣٨	الذكر	٥٥١	خاتمة	٤٥٢	
٥٣٩	تقريرا العلامة الفقيه محمد عبد الرحيم	٥٥٢	الوانما دوى د ارفضه	٤٥٣	
٥٤٠	تقريرا العلامة محمد تيم الملهاسي	٥٥٣	تاريخ حضرت مولانا ميل صاحب نصاب	٤٥٤	
٥٤١	تاريخ حضرت مولانا ميل صاحب نصاب	٥٥٤	دام عبدة	٤٥٥	

خلاصہ فہرست کتاب طالب دی المشر شین الی اتصال المنین

صفحہ	مضامین	صفحہ	مضامین
۳۸۹	سند نقیہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ	۱	سلسلہ تقاریظ علمائے کرام کثر اللہ مشاہیر
۳۹۱	اسانید کتب ائمہ حنابلہ	۳۹	مقدمہ انتخاب
۳۹۴	اسانید کتب نقویں	۳۸	حصہ اول در ذکر شایخ کہ کورہ وغیرہ
۵۰۱	اسانید کتب اذکار فاو راو	۶۸	تتمہ ذکر اتصال اسانید شایخ زکریا انصاری و شیخ
۵۱۴	حصہ دوم در ذکر احادیث سلسلہ		جلال الیوطی رحمہ اللہ تاملے
۵۳۳	سند مصنفہ	۲۰۷	ذکر شایخ مدینہ طیبہ علیہ الصلوٰۃ والسلام
۷۱۷	زیادات - سند سبجہ	۲۲۶	ذکر شایخ یمن و دمشق و مہند وغیرہ
۷۲۰	سند نبوی	۲۷۰	ذکر شایخی کہ کثرت مشائخ ایماز علم روایت دارد
۷۲۱	سلسلہ اباس خرقہ	۲۷۳	ذکر شایخی کہ کثرت اندویشاں تلمذ دارد لیکن ازو شائ
۷۲۳	ذکر سلاسل		اتفاق مجازت نیست او
۷۳۲	وصیت مؤلف سبکین	۲۷۷	حصہ دوم در ذکر اسانید کتب مشہورہ فقہیہ اصناف
۷۳۵	ذکر اجازت کتابی روایت مرویہ مؤلف	۷	سند قرآن حمید تار ب مجید بل شانہ
۷۳۶	فائدہ عظیمہ	۲۸۱	ذکر اسانید کتب تفسیر
۷۵۰	فائدہ حمزہ	۳۱۱	ذکر اسانید کتب حدیث
۷۵۳	فائدہ جلیلہ	۳۳۵	سند نقیہ امام غفر اللہ عنہ علیہ السلام علیہ السلام
۷۵۶	خاتمہ	۳۳۹	اسانید کتب فقہیہ
۷۵۸	تقریظ مولانا عبد الصمد امام مجید	۳۶۸	سند نقیہ امام شافعی علیہ الرحمہ
۷۵۹	تقریظ مولانا محمد حسین امام فقیہ	۳۷۰	اسانید کتب ائمہ شافعیہ
۷۶۰	نایخ حالینا حضرت نوافیل حضرت بزرگ	۳۸۷	سند نقیہ امام مالک رحمہ اللہ تعالیٰ
	ہماہو علی دامت برکاتہ	۳۸۸	اسانید کتب ائمہ مالکیہ

هذا ما نظره العلامة النبيل الفهامة الجليل المحدث الاعظم الشيخ
 الافخم الحضرة الواصل الكامل هو الانا محمد فياض الدين ع

ادام الله فيضه الجاري

بسم الله الرحمن الرحيم ط

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبي بعده اما بعد
 طاعت هذه الرسالة من اولها الى اخرها وجدتها مشتملة على
 شتات امور الاسانيد من المسلسلات والمسانيد فقلت
 سبحان الله كم ترك الاوائل للاواخر وكم وصل العلوم كابرا عن
 كابر وشكرت الله على وجود مثل هذا الفاضل الا وهو المحدث
 الجامع الكامل والشيخ الواصل الحضرة العلامة الشيخ عبد
 الهادي المدرسي الحيدري ابا دى حفظه الله وكان له ثم لما
 امرني ان احداث له حديثا يسميه المحدثون المسلسل بالآلية
 امثلت امرة واجزت له جميع ما يجوز لي رواية وتصح عنى
 درايته بالشرط المعبر عن اهل الاثر ووصيه بتقوى الله
 في السر والعلانية وصلى الله على خير خلقه محمد وآله واصحابه

انا الفقير محمد فياض الدين عبد الباقى عفا الله عنه ١٥ ربيع الاول ١٣٣٥

تقرئ موهبنا العلامة المحبر الفهامة عن العلم والدراية ينبوع الحكم
والرواية شيخ العلماء زبدة الفضلاء المحقق الشيخ محمد بن محمد بن
إدام الله فيوضاته في إناء الليل والنهار صدر المدرسين
بمدرسة الباقات الصالح الواقفة بولور داس السراور
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله على ما من علينا بالسلام وجعلنا من امتخير الأنام
عليه وعلى آله العظام وأصحابه الكرام ألف الف تحية وسلام
ما زالت الليالي والأيام أما بعد فإني طالعت كتاب هادي
المسترشد إلى اتصال المسندين فقد وجدت مجمل ما أريد
الأسانيد وكثر مشحونا بجواهر المسانيد ما رأيت قط قبل هذا
كتابا جامع العلم الأسناد ومقربا للمرا في رفع الأسناد حي
به المصنف العلامة الفاضل المتوقد المقام شمس الأعطين
وبدر الكاملين حاج الحرمين الشريفين المتحلي بزيارة سيدنا
صاحب القبلة حبيبنا المكرم صدقنا المعظم حافظ القرآن المجيد
والماهر في القراءة والتجويد واقف أسرار الشريعة الغراء حام

الملة البيضاء فصيح اللسان طليق البيان في المجالس والنوادي
 المولوي محمد عبد الهادي هادي ببل الله اهل الامضاء والوادي
 لله دعة ومنه برة فذكر به الطلاب والعلماء الصالحين ان
 يجمعوا اسانيدهم ويتبركوا بها ويمسحوا بها ولا ينسوها وهذا
 هو شكر نعماتهم وقد قال النبي صلى الله عليه وسلم لم يشكر الناس لم يشكر
 الله املاؤه بلسانه وكتبه بينانه الراجي رحمة رب العفاه
 محمد عبد الجبار عفي عنه

تقرظ نزيهة الافاضل جامع الفضائل العلامة النبيل الفهامة
 الجليل الشيخ عبد الرحيم ادام الله فيضه العليم مدرّس
 مدرسته الباقيات الصالحات الواقعة بويلور -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي انعم علينا وعلمنا العلم والصلوة والسلام على
 من اوتى بجوامع الكلم والحكم وعلى آله وصحبه الذين هم منار الهدى
 والكرم اما بعد فاني طالعت الكتاب هادي المسترشدين الى
 اتصال المسندين الملقب بتقريب المراد في رفع الاسناد

مولانا محمد سلطان الواعظين عمدة الافاضل وزبدة الامثال الموقر
 الامعي وحبنا المكرم العالي الحاج الشيخ عبد الهادي المدرسي
 ثم الحيد آبادي دامت فيوضاتهم الى يوم التنادي ومانه الله
 عن شرر الحساد والاعادي فوجدته احسن ما صنف في باب
 والله دثر المؤلف العلامة كيف اعتنى فيه بجمع سائر اسانيد
 ومروياته عن شيوخه الغظام كدأب علماء السلف الصالحين
 والحفاظ المتقنين واحياسنه قل امتيت في هذا الزمان
 وتركت نسيان منسيان علماء هذا الاوان اللهم تقبل منه قولا
 حسنا واجزه جزاء وافرا مؤقرا فارجو من الله تعالى ان
 يتلقى بالقبول العلماء الكرام والفضلاء الفخام وآخر دعوانا ان
 الحمد لله رب العالمين

انا الاحقر عبد الرحيم عفا عنه الكريم مدرس مدرسة
 الباقيات الصالحات في ولور يوم الاربعاء تاسع عشر
 من شهر الجمادي الاخرى سنة ثلاث مائة وست والعين
 بجلال الف من الهجرة

تقرئ العلامة الحبر الفهامة اديب عصره الفاضل دهره المحقق الكامل الحضر
الواصل مولانا الشيخ محمد عبد الصمد دام الله فيوضه سدر
مدرسته الباقيات الصالحات الواقعة بلالشر وبلور

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الرحيم الرؤف بالعباد الذي جعل الاسناد اليه عين الفوز والبر
والانتماء الى غيب نفس الخيبة والابعاد والعقل والسلام على ربه
سيدنا محمد المختار المحدث الهادي وعلى آله وصحبه واولي السداد
والرشاد اما بعد فاني تشرفت الآن بمطالعة كتاب ملقب بتفسير
المراد في رفع الاسناد فمارأيت كتابا مثله في فضله وكماله وكان
لم ينسج احد على منواله صنفه الفاضل السليحي والعالم اللوذعي
عمدة الواعظين وزبدة ^{فصل السان} الكاملين وبلغ البيان شينها الموقر
المعظم والحبر المجل المكرم مولينا المولوي الحاج الشيخ عبد الهادي
المدري ثم الحيد آبادي لانزال متنعما بالنعم والايادي سلك في
جمع اسانيد والمرويات مسلك السلف الصالحين الثقات اللهم
اجعله خالصا وجهك الكريم بنبيك الرؤف الرحيم ووفقنا للجميع

المسلمين وآخرون وان الحمد لله رب العالمين
 انا المذنب العاصي ذوالقلب الارعد محمد عبد الصمد انزل
 عند الكلد احد طلبة العالم للمدرسة المستما بالباقي
 الصالحات في ويلوريوم السبت سلخ شهر الجادي الاخرى
 ستة وثلاث مائة وست والعين بعد الاف من الهجرة
 النبوية على صاحبها الف تحية

تقرئ مولانا الفاضل الكامل الحضرة الواصل الشيخ الاديب جليل الرحمن
 الديوبندي مفتي العدالة العالية مجيد آباد كن صانها الله عن الشريعة والفن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا ومولانا محمد خاتم
 الانبياء والمرسلين وعلى آله واصحابه اجمعين اما بعد فان الاسناد
 من الدين ولو لا الاسناد لقال من شاء ما شاء وهو من خصائص هذه
 الامة المحرومة وان الفاضل العلامة والامعي اللوذعي جليل القدر
 ومخلص الصميم مولانا الشيخ عبد الهادي المدرسي الحيد آباد
 حفظه الله تعالى اعتنى بجمع اسانيد ومرويات داب العلم والتقير

والمخاطب النقادين في رسالته هادي المسترشدين فجمع فيها وادعى
 واتى فيها من اسانيد المشايخ ما يشفى غلة الصدور وقلطت لها من اكثر
 المواضع فوجدتها كما سمعها واتي لهما الاسناد هادية للطالبيين
 الى سبيل الرشاد جزاه الله عنا وعن جميع المسلمين خيرا وقد اقترح
 مني ذلك الفاضل الكريم مع علوق قدسية وهو مكانة ان اجيزه بالحد
 المسلسل بالاولية وهو الراحمون يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحموا
 في الارض يرحمكم من في السماء فاجرت كما اجازني به الامام
 اطهائم قدوة علماء الاسلام الحجة الرحمة سبل المحدثين وخاتمة
 المحققين قطب العالم سيدى وسندى مولانا الشيخ شيد احمد
 الكنوهى قدس الله سره وافاض علينا من بركاته عن مشايخه الاعلاء
 قدس الله اسرارهم وانا العبد الضعيف حبيب الرحمن الذي
 العثماني كتبت يوم الخميس لالعتر وعشرين من جمادى الثانية
 سنة اربعين بعد الف وثلثمائة حين كنت زليلا بلا حيل ولا بادر

تقرئ مولانا العلامة قدوة العلماء الأكرام الفاضل لأجل الشينم الأكل
 عند عترة شينم الحديث وصادك الملك سمين بالمدة النظامية
 لازالت فيوضه في كل بكرة وعشيرة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أما بعد فقد طالعت أكثر الكتّابين للعلام عبد الهادي مدظل العالی
 هادي الطالبين إلى مسلسلات النبي الأمين صلى الله عليه وسلم
 وهادي المسترشدين إلى اتصال المسندين الملقب بتقريب المراد
 في رفع الأسناد جد واجتهاد المؤلف العلامة في سعيه في الكتّابين
 غاية الاجتهاد في تاليفه وتنقيحهم العلية الكلام في تصحيح الأسناد
 أحسن في الدين القيم وهو مخصوص بهذه الأمة جعل الله في ذلك
 الأمة وسطا ليكونوا شهداء على الناس الأسناد كالجبال تكون
 أوتاد الأرضين خصوصاً مسلسلات الأوليات بالنبي الأمين
 صلى الله عليه وسلم جمعت في سلك واحد في هذا الكتاب
 هي أحسن الترتيب في الجمع والانتخاب هي من اللطيفة العجيبة

ومن حسن الاتفاق ان اختار سبعين حديثاً تاسياً لما اختار موسى قومه
سبعين رجلاً لميقات دبره هي من جودة طبع المؤلف العلامة كما
اجتهد بالكتابة القليلة لا بد له ان يجتهد في اداة طبعه ليكون له
في اثره وعقب العمل الصالح والاحسان في مودر الدهور والان زمان وعلى
الله التكلان ولا حول ولا قوة الا بالله العظيم

نقد العبد الكليل محمد يعقوب عفا الله عنه صدر مدر

مدرسة نظاميه

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامه جامع المنقول والمعقول الحاوي
على الفروع والاصول العالم الاجل الفاضل الاكمل ابي الفيض وابي
الفضل السيد محمد محمد حسني الحسيني المدرس والمفتي

بالمدرسة النظاميه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الهادي الى سبيل الرشاد - والصلاة والسلام على
عبد الله الهادي بن خير الارشاد سيدنا ومولانا محمد الموعود بالبعث
في المقام المحمود للشفاعة يوم التناذ وعلى آله واصحابه خير المتناذ

باد ابر السالكين مسلك السداد وخير المتتبعين اليه بأفضل الاسناد
 الى ما بقيت سلاسل النسبة والاستناد اما بعد فقد تصفحت الكتاب
 المستطاب هادي الطالبين الى مسلسلات النبي الامين المعروف
 بمسلسلات المسكين وتخصت هادي المسترشدين الى اتصال المستد
 الملقب بتقريب المراد في رفع الاسناد للعالم العابد الناسك الزا
 الواعظ الرشيد اشرف الحاج مولانا المولوي ابوسعيد محمد عبد الله
 متع المسلمين بطول بقائه ربذ والفضل والايدى فوجد كما سميتها
 هادي الطالبين وهذا المسترشدين لان المؤلف العلامة جمع فيه
 الاحاديث والايثار العلية والمسلسلات الجلية مثل المسلسل المشا
 والمصافحة والاولية وغيرها الى ختم المجلس بالدعاء فجمع ه
 المسلسلات ورواية اتصال المسندات المرويات صاها المؤلف
 الجامع حيا جديرا وحقيقا مستحقا بدعا وخير البرية عليه الوفاء الوفاء
 التحية كما روى عن ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال سمعت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول نضروا الله امراء سمع مناشيا
 قبله كما سمع فرب مبلغ او عني من سامع رواه ابو داود والترمذي

وابن حبان في صحيحه لا انه قال حرم الله امرأ وقال الترمذي في
صحيحه وسروى عن ابن عباس قال قال النبي صلى الله عليه وسلم
اللهم ارحم خلفائي قلنا يا رسول الله ومن خلفائك قال الذين
يأتون من بعدى يروون احاديثي ويعلمونها الناس رواه الطبراني
في الاوسط فجعل الله وجعلنا من خلفاء خاتم النبيين المرجمين
من رب العالمين وحشرنا في زمرة واودعنا حوضه وسقانا بكاء^{سه}
وحرم الله امرأ سعى في طبع هذه التاليفات اللطيفة والمسلسلات
الشريفة ونشرها واشاعتها قولا وفعلا وجعل سعيه مشكورا واول
جزاءه موفورا وذنبه مغفورا واخر دعوانا ان الحمد لله رب
العالمين والصلوة على خير خلقه سيدنا ومولانا محمد وآله و
اصحابه اجمعين مادام رب العالمين ؎

قوله ببيان وحرره ببيان خاتم العلوم من الافناء^{نفي} الله
ابو الفضل والفيض السيد محمد خدام الحسيني الحسني
القادي النظامي نسباً ومشرافاً والخفي مذهباً عاملاً^{الله}
بفضل السامي وحماه بفيض الحامي
١٥ شوال ١٢٤٣ هـ

تقرئ العلامة النبيل الفهامة الجليل الداعي الى الله بلسانه واسمائه
الصادق في ذلك الموضع في جميع انهم ان تقيته السلف عملة الخلف
الصالح الاسمي والبركة العظمى مولانا الحبيب احمد البربرنجي

ادام الله فيوضاته الى يوم الدين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي اوردت الكتاب مرصطف من عباده السابقين بالخير
باذن الله والصلوة والسلام على حبيب الذي بلغ وامر الشاهد
ان يبلغ الغائب وعلى آله واصحابه الذين امتثلوا امر رسول الله
فبلغوا في الارض ادانيها واقاصيها علم الله ورسوله مسند الى
رسول الله صلى الله عليه وعلى آله واصحابه اجمعين فان متنا نحن الله
به هذه الامة هو علم الاسناد وفي هذا فليتنا فاس المتنا هون
فانه مرصطف الموهوبات الالهية للامة المحمدية وهو قوائم العلم
وميزانه ولولا الاسناد لقال مرشاء ماشاء كما قال الامام ابن
المبارك وليس لاحد من الاسم كلها قد يسيها وحدثها من خلق
الله اذ اسناد موصول ولا امانة يحفظون اثار بيهم وانسب

خلفهم سوا هذه الأمة كما قاله محمد بن حاتم المظفر أبو حاتم الرازي
 حتى بلغوا في فحص الأسناد والبحث عندنا إلى الغاية القصوى بان
 حدثوا عن الثقة المعروف في إزمتههم بالصدق والأمانة عن مثله حتى
 تنهاه في حديثهم ثم بحثوا الشد البحث حتى عرفوا الاحتفاظ بالاحتفاظ
 الاضبط فالاضبط ولا طول مجالسة لمن فوقه إى شيخه من كان
 اقصر مجالسة ثم كتبوا الحديث من عشرين وجهاً وأكثر لى يهدوا
 الحديث من الغلط والزلل وليضبطوا حروفه وليعدوا عدلاً أو قل
 جعلهم هذا العلم الشريف رجالة في الأرض جواله تسيراً بلغوا
 في الأرض حيث بلغ الإسلام فكان التاريخ والجغرافيا في مطاوعهم
 علمهم هذا ولكنهم لما اخلصوا نياتهم لهذا العلم الشريف ولم يكن
 في قلوبهم الهية التي يسعها الله تعالى شيء من الوقعة لشئ من
 اشياء الدنيا وكان من علومها وفنونها وما كان خصاصهم واطمينانهم
 إلا بالله تعالى وحاشاهم ان يطمئناوا الدنيا ويرضوا بها فلهذا
 لم يرض قلبهم العلوى الالهى بشئ من هذه الدنياويات السفليات
 وان كانت متعلقة باذيال علمهم الشريف فتركوها لغيرهم وحصرها

انفسهم في سبيل الله لهذا العلم الشريف حتى احكموا دين الله القيم
 به فاستوى العالم على سوقه في حلة دسنة ثلثمائة فاخذ الخلف
 هذا العلم عنهم كاملاً ميسراً وكان لهم المثل الاسنى في الدنيا والعلية
 فاقضى الخلف من ائمة العلم والدين اثارهم في هذا العلم النفير
 وانتسبوا في علمهم ودينهم اخلا وتحصيلا الى كبرائهم حتى حصل
 لهم علو الاسناد وانتهى علمهم الى مجتهدي هذا العلم ومجا^{هدين}
 فبطريقهم وصل علمهم ودينهم الى رسول الله صلى الله عليه و^{سلم}
 منهم العالم الكامل والقُدوة الفاضل الذي شاع علمه
 في الحاضر والبادى المولى الحاج الواعظ محمد عبد الهادى فانه
 من سنان هذا الوادى رافى علمه الغرير بالمعارج العالية الاسناد^ة
 حتى استقرت الى عرشه الاعلى النبوى هو المنتهى فياله من علم مثله
 كشجرة طيبة اصلها ثابت وفرعها في السماء تؤتى اكلها كل حين
 باذن ربها

١٩ ذو الحجة سنة ١٣٢٦

العبد الملتجئ حبيب احمد بزرنجي

تقرن هذا العلامة الحبر الفهامة الفاضل اللبيب الأديب الأبريق فضيلته
 طليق البيان مولانا الحافظ الحكيم عناية الله خان ادام الله فيض
 العالی ما دامت الايام والليالي -

الحمد لله والصلوة والسلام على نبيه

اما بعد فاني رايت كتاب هادي المسترشدين الى الصال المسند
 وقرأت اكثر من احاديثه فوجدته من الاعاجيب في فن الحديث
 ما رايت قط قبل ذلك بهذا الاسلوب كتابا فيه فلهذا در مولفه
 الذي اجاد في تحقيقه وبذل الجهد في تدقيقه وورد فيه
 مسلسلات الاحاديث متنوعة الاحاديث كما ان روى عن شيخه
 الخفي فاخذ الاحاديث في جميع سننه كما راعى كابو هكذا شافعيان
 شافعي وما لكيا عن مالكي وحنبلين عن حنبلين وحاظا عن حافظ
 وصوفيا عن صوفي وشاعرا عن شاعر هكذا وورد مسلسلات
 الاحاديث بعجائب الاسلوب في اسانيدك لو اطلعت عليه لمثلت
 منه فرحا وانبساطا ولو قلبت اوراقه تجلوا مملوا من الاكسين
 الاحمر موزنا ونكاتا بآراء الله المؤلف في عمره وحياته وتمع الله

المسلمين بطول بقاءه ومليد تباته وهو مولينا ومولى المسلمين عالم
 الشريعة شيخ الطريقة محقق الحقيقة عارف معارف النبوة والآخرة
 وحيد الدهر قلوة العصر الحجاج الحبيب اللودعي المصطفى المنجد
 الشهم الغشمشم الواعظ الدال على الحسنات ومكارم الأخلاق
 الداعي إلى الخير من سنن سيدنا وجودات في السنة قانع البدعة
 خادم الملة المصطفوية مقتدى الوقت للحاضر والبادي مولينا
 الشيخ عبد الهادي هادي الله تعالى به المسلمين هداية التوحيد
 ومحابه وهو الشريك المبدل

وأنا العبد الضعيف الحكم عنایت الله خان عفا الله
 ما جنی فی دنیاہ بالتعلق عن ما سواه

ایضاً ولہ

الحمولویہ والصلوۃ والسلام علی نبی امّا بعد فانی رايت کتاب
 هادی المسترشدين بجمعه الثلاث من تذکرۃ الشیوخ الکرام
 واتصال اسانید الکتب المشهوره من التفاسیر وکتب الحدیث
 والفقه من مذاہب الاربعۃ الحنفیۃ والشافعیۃ والمالکیۃ والحنبلیۃ

الى مصنفها العظام واسانيد المسلسلات الى النبي الامين سيد
 الموجودات وقرأت من بعض مقامات الكتاب فوجدته من آثار
 موروداته وابلغ بياناته وبذل جهل المصنف العلام في حقه
 شيوخر بسيط ذيول عند كرام الناس بابا بابا وطول تعودة على
 رجليه في مجالس هلك الابار ابا ابا و حضوره في اوقاتهم كصفا
 الناس عند عظام الناس فحاج بك من اللالي المتلا ليه واليوت
 الغاليه وضع بين ايدينا افادة خير المنزليين بلا اعاده وافاضه
 خيرا لمخلصين بلا استفادة فشيرى للطلابين الذين ما تحركوا
 من مقامهم وصلوا الى هلك النعمة غير مترقين وفانروا غير محتمل
 فهلك التذكرة تذكرا والالباب مجالسهم خير المجالس البواب
 خير الابواب. ذكرهم بورت محبة محبوب رب العالمين اتباع
 سني سيد المرسلين ورضاء رب العباد من الحاضر والباد.
 اجاد المصنف العلام بغاية سعيه في تحقيقه وبذل جهله في
 احسن تدقيقه وخاصة ما اورد في مسلسلات الاحاديث متونة
 الاسانيد كما ان روى عن شيخنا الحنفى فاخذ الخفاف في جميع

دفعه عن عقله ٢٢

سنة كابر عن كابر وهؤلاء شافعي عن شافعي ومالكي عن
 حنبل وحافظ عن حافظ وصوفيا عن صوفي وشاعرا عن شاعر
 هكذا ورد مسلسلات الأحاديث بحجائب الأسلوب في سائر
 ما طلعت عليه لئلا تفرحوا وانبساطا ولو قلبت أوراق
 تجارة معلوا من الكبريت الأحمر مؤثرا وتكاثرا بارك الله المؤ
 في عمره وحياته وتمتع الله المسلمين بطول بقائه وملايد
 ثباته وهو مولينا ومولى المسلمين وهادي المسترشدين عالم
 الشريعة شيخ الطريقة محقق الحقيقة - عارف معارف النبوة
 والإلهية - وحيد الدهر قلادة العصر واعظ الدال على
 الحسنات ومكادير الأخلاق الداعي إلى الخير من سائر سبل
 الموجودات محي السنة قاصم البدع خادم الملة المصطفوية
 مقتدى الوقت للحاضر والبادي مولانا الشيخ محمد عبد
 الهادي هدى الله تعالى به المسلمين هداية التوحيد
 ومجاهدة الشرك المبيد -

عمر ماسوا

وأنا العبد الضعيف الحكيم غنا الله خا عفا الله عنه ما من دنياه بالتقوى

تقرئ مولانا العلامة الحبر الفهامة عماد علماء الزمان السابقين
الأقران المكرم المحترم محمد تاج حسين خان الكوفاموي المدرس

دام فيضه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الملك الوهاب والصلاة والسلام على حبيبنا
محمد المبعوث على الكافة المنعوت بفصل الخطاب وعلى آله
أصحابه الذين هم خير آل وأصحاب - أمّا بعد فإني طالعته من
كثير مواضع كتابين للعلامة الفهامة الفاضل الخبير العرفي الشهير
الجامع لعلوم الشرعية البارع في الحديث والعربية عماد ^{عظيم} الأولاد
وزبدة العلماء العاملين ولانا الحاج محمد عبد الله ^{عظيم} متع الله ببركاته
كل حاضر وبادي - هادي المسترشدين إلى اتصال المسنين
الملقب بتقريب المراد في رفع الأسناد - وهادي الطالبين
إلى مسلسلات النبي الأمين - جمع فيها أسانيد إلى الجامع
والمسانيد - وأورد مسلسلاته ومروياته - فوجدتهما أحسن
صنفت في هذا الباب فيهما فوائد كثيرة نافعة لأولي الأبواب فجزاه

اللَّهُ تَعَالَى خَيْرُ الْخَلَائِقِ عَنْهُ وَعَنْ جَمِيعِ الْمُسْلِمِينَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ
وَإِنَّا الْعَبْدُ الْفَقِيرُ إِلَى رَبِّهِ الْمُنَانِ تَجِبُ حَسْبُنَا بِمَا غَفَرَ اللَّهُ لَنَا

تَقَرُّبُ السَّيِّدِ الْعَارِفِ الْمُتَحَقِّقِ بِالْإِسْرَافِ الْمَعَارِفِ الْعَلَامَةِ الْفَاضِلِ
حَسَنِ الْإِخْلَاقِ وَالشَّمْلِ الْحَضْرَةِ الشَّيْخِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ شَيْخِ الْقَادِرِ
الْبَغْدَادِيِّ مُتَعَمِّقِ الْمُسْلِمِينَ بِطَوْلِ بَقَائِهِ ذَوِ الْإِيَادِي خَطِيبِ
مِلَّةِ مَسْجِدِ مَجِيدِ رَأْبَادِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ الْأَمِينِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ إِنَّمَا بَعْدُ فَنِي طَالَعَتْ مِنْ بَعْضِ
مَوَاضِعِ الْكُتَابِ الْبَحْلِيَّ هَذَا الْمُسْتَشْدِدِ هَادِي الطَّالِبِينَ
الَّذِينَ حَاوَيْنَ لِعِلْمِ الْأَسْنَادِ وَمُسْلَسَلَاتِ النَّبِيِّ الْأَمِينِ لِلْعَالَمِ
الزَّاهِدِ الْوَاغِطِ الرَّاشِدِ الدَّالِّ عَلَى مَكَارِمِ الْإِخْلَاقِ وَالْحَسَنَاتِ
الذَّاهِيَةِ إِلَى سَنَنِ سَيِّدِ الْكَثَائِفِ مَحْيِ السَّنَةِ قَامِعِ الْبِدْعَةِ
خَادِمِ الْمِلَّةِ الْمُصْطَفَوِيَّةِ صَاحِبِ الْإِخْلَاقِ الْمَرْضِيَّةِ عَمَّا لَمْ يَكُنْ

الذى للواعظين سلطان مولانا الحاج القاسم محمد عبد الله
 الصديق الحيدرا بادي متع المسلمين بطول حياته وذو الأيدى
 فوجدت هذين الكتابين ما احسنه في مثلهما في هذا الباب
 اورد المؤلف فيهما فوائد كثيرة نافعة لاولى الابواب فلهذا
 المؤلف العلامة وخبراه الله تعالى خير الجزاء عن اهل الاسلام
 الرافض خدام العلماء العاملين السيد محمد شيد البغدادى القادى
 ربيع الاخر سنة ١٣٢٥

تقرئ العالم النبيل الفاضل الجليل منور الحوالك والظلام مولانا
 الحاج ابي المكلام محمد عبد السلام الفراءى الكرونى صدق الله عليه
 بالمدرسة العربية بها

بسم الله ومحمداً ومصلياً ومسلماً

الحمد لله الذى نور السماء بنور الكتب الثوابت والسيارات - وزين
 الارض باقمار الكمالات - وشمس البراعات - والصلوات
 الزاكيات والتسليمات العاطرات على واسطة هذا النظام

المطرب الاتقن - وعلى آل وصحبه الذين أوقفوا أثره على الطرق
 المعجب الإحسن ولعل فاني طالعت هذه الرسالة السامية
 والحديقة الزاهرة المسماة بهادي المسترشدين فوجدت نكاتها
 مستبشرة ضاحكة - ودقائقها مبتهجة باسمه - فتكاد القلوب
 تشرق بهذه المناظر الجميلة المعجبة - وبالصفات المطربة
 البهجة - لعمرى جمال خرائد انوارها مغناطيس لقلوب
 البارعين - وحسن نواهد انوارها عقول الفاضلين -
 قاترى وجوه حسانها باسمه - والحدود ناضرة - والقُدود
 مائسة - والعيون ناعسة - والمسلمات برويتها تدخل على العوا
 من ابواب الحواس الظاهرة والباطنة فشكر سعي مؤلف المولانا
 الحاج عبد الهادي - وصب عليه ملائحته من الايادي -
 بحمة النبي وآله بجار المكرمات والغوادي -
 كتبه احقر الانام ابو المكارم محمد عبد السلام سليم

هزارى

تقرئ علامة الدهر فهامة العصر عمدة العلماء زينة الفضلاء معظم
كل شئم وشاب الخيرة العلامة الشئم سالم باحطاب الشافعي ام
مجاهد شيخ الشافعية بالمدرسة النظامية -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الملك العلام - والصلوة والسلام على خير الانام - سيدنا
محمد صلى الله عليه وسلم الهادي الى يوم القيام - وعلى اهل واصحابه
الذين نهجوا نهجها بالكمال والتمام - ولعل فان الفاضل المحترم -
حميد الخصال والشيم - المولوى عبد الهادى - سلمه البادى - ائني
لدي بكتابه هادى المسترشدين الى اتصال المسندين للتقريب
ولكن لم تمكنى مطالعته لاسباب عرضت فلذلك اعتمدت على
تقرير الفاضل الجليل - والعالم النبيل المولوى محمد يعقوب -
صدر المدرسين بالمدرسة النظامية وافقته عليه فخرى الله
كل من اتى مثلاً خيراً - وجنبه كل ضيراً - املاه المفتقر الى رحمة الوهاب
الشيخ سالم باحطاب شيخ الشافعية بالمدرسة النظامية

حرمه رمضان ١٣٣٨ هـ

تقرئ العلامة الأديب الفهامة اللوزعي الأريب مقتدى أو
الحاضر والبادي مولانا الشيخ عبد الله العمادي ناظر الكتب
المذهبية المدرسية بدار الترجمة السكرارية العالية -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وصلّى الله على سيدنا محمد وبارك وسلم كفى بالحديث شرفاً
أن موضوعه ذات النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته وممن
تخرج فيه واسند إلى نبيه النبي صلوات الله عليه سيدنا
عبد الهادي الحيد آبادي جعل الله سعيد مشكوراً ولقاءه نفعاً
وشرافاً فقط ثلاث خلون من ذي القعدة ١٣٧٤ هـ

عالم

تقرئ واقف رموز الشريعة كاشف أسرار الحقيقة العلوية الحق
والفهامة المدقق المحقق الفاضل الماهر الأديب الأريب الباهر
محمد عبد القادر الصوفي وأعطى سكران نظام أدام الله فيوضاً إلى يوم
القيام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي يستند إليه كل من يستند ويستند الهادي

الذي يهتدى اليه كل من يهتدى ويرشد والصلوة والسلام
 على النبي الامجد سيدنا ومولانا محمد وعلى آله واصحابه هذه ^{التي}
 المتين والدين المجد الى امد لا يحول ولا يحد اما بعد فقد طاعت
 الرسالة الملقية بتقريب المراد في رفع الاسناد ووجهها ^{لعل}
 منيمنة ولا مثيلة حاوية في الباب لجميع ما يراود واما المسند اليه
 الحقيقي في باب الاستناد فهو الذات الواحد الاحد بعباد
 لان من بعد اهلل الامر بالظهار كما لا تروى وانتهى الى خضر الانسا
 الكامل والمرءة المحمول الحامل لذاته وصفاته وكذلك كل واحد ^{حد}
 من المركبات والبساط في طريقي الوصول الى البحر المحض ذراع ^ط
 واسباب ومعارف وشرائط لا يصل احد منها الى مناهها الا بالاشا
 بها والاسناد اليها فهو مراد قوله تعالى وابتغوا اليه الوسيلة في باب
 الرشاد والتعليم والهداية والاشناد فمنه بدو اليه يعود وهو ^{المبد}
 والمعاد واما هذا الامر الجليل الفخيم فقد خصه الله الجليل العظيم
 فضلا وكراما منه الامة المرحومة امة نبيه الكريم عليه افضل
 الصلوة والتسليم فباعدا انصارى واليهود ولا عند الجورس ^{المنو}

شيئاً من هذا الأمر ليشداً من هم ويقوى أمرهم ففهم في هذا الباب
 حيارى وفي ميدان التخصيص والتنفيد سكارى لا تجدهم في طرق
 التنقيد إلا كحاطب الليل بل تجدهم عن الصراط السوى يميلون
 إلى الاعوجاج كل الميل فلهذا درس المصنف العلامة الفهامة
 الذي رعى أهل الزمان باحث الأيادي أعنى مولانا المولوى
 محمد عبد الهادى المدرسى ثم الحيد آبادى فشاركه الله سعيد
 الجليل وبارك في حياته وفوضاته العلمية والعملية إلى يوم
 التناد فإنه قد جمع في هذا الكتاب مع أنه مختصر موجز ولكن بحرقه
 اندمجت في الجوامع تبين أسنادات مشايخه العظام ورائد
 جليلهم وعوائد جليله لا توجد في تميقة تختصر السلف فضلاً عن
 الخلف إلا في المطولات بعد مطالعة كثيره وجهد بليغ وحصل
 المشتقة الخظيرة وأرجو من الله تعالى لها بعد أن تحلت بحلية
 الطبع لتميل إليها الطبع ميل الفراش إلى الشمع وليس في سعي
 أن أسع حق مدحها ومدح مصنفها إلا أن اختتم بالدعاء اللهم
 اجعلها تذكاراً لمصنفها ومصابيحاً لساكني طرق الرشاد والأشواق

امين الامين بالنون والصاد وصلى الله عليه وسلم على سيدنا
محمد وآله واصحابه الابرار -

حرره الفقير الحقير المفتقر الى الله العاقل محمد عبد القادر
واعظم سركار نظام ١٢١٢ ربيع الثاني ١٣٢٨ هـ

تقرئ العالم النبيل الفاضل الجليل مولانا محمد غوث الترفا تولى
المقرر للاسلاميات العربية والفارسية بمسلم هائي اسكول
ببلدة مدراس ادام الله فيوضاته الى يوم يقوم الناس -
هو الله الحكيم العليم

الحمد لله وسلام على عباده الذين اصطفى اما بعد فاقول ان الكتاب
الموسوم بجهادى المسترشدين الى اتصال المسلمين للقتال
الجليل المحقق القمام والحافظ النبيل المدقق المصمم مؤلف
المصمم البارع المولوى عبد الرهاى المدرسى الحمد اباد
لقد وصلنى من معرفة بعض الخلان وطالعت فى بعض اهم
مقامات حسب الدعته والله حرره المصنف انى وجدته

بجامعها ليواقيت علم الاسناد فكانت شمس بانرعة تتلألأ النوا^ق
وعين نابغة تلتشق منها انهارها فابن طلاب العلوم المشتاقين
الى الاستناخ منها - فبادروا من حيث هممكم العليا -
قصيدة في شأن ذلك التصنيف الانيق الغطريف وسموها
المصنف دامت بركاتهم -

لقد فقت بالاجاد بعد المكارم	فيا قلوة العلماء رأس الاخام
واصبحت في الاقران اهل الكرام	دعا الناس عند الوعظ خير المصاقع
لقد فرتم فيها بقصوى الغرام	فطالعت ما صنفتم من مجلة
فاتمامه يرحي بافضال راحم	ولاشك ان السعي هذا مباد
كبير بقصد النشر للدين جازم	وجدناك في اعلام حق مجاهدا
وقد اترتهم نحو وقع الصوامم	لدى الخطبة ارتاع العلكان ^ذ هم
على الامة المرحومة من مراحم	اقمت عماد الدين اظهرت سر
قدمت فريدا حيث اجل المكارم	كثير من الخطباء للنصم ابلغوا
من العلم والعرفان للجهل هاما ^{عليه}	تقمعت أسس البدعة والغوا ^{بته}
كعبدين العصيان للذنب نادم	قد استرحم العاصي الى الله تائبا

فيا ارحم العباد ارحم يا حمد	فرعنا على النفس بكل المظالم
-----------------------------	-----------------------------

هذه افقر العباد الاحقر محمد غوث القوافي احد متعلي الكمية
 العربية الاسلامية الشهيرة الديوبندية والمقر للاسلاميات
 العربية والفارسية ببسم حائى اسكول ببلدة مدراس يوم
 الخميس لثلاثين من جمادى الثانية سنة سبع واربعمائة
 وثلاث مائة بعد الالف -

تقرظ العلامة الجليل الفهامة النبيل مولانا محمد صديق البهاري ^{رحمته} دام
 حين كان نازلاً في ممبئي مع مولانا ابى الكلام ازاد دامت فوفضاتهم

الحمد لله عظيم الشان	رب الهوا الى المنعم المنان
الواحد الصمد الذى هو لم يلد	الواجب والخالق الاعيان
معطى البرية كل شئ خلقه	وجوده بالروح والجسمان
شنان بين وجوده ووجودنا	ليسا هما والله يتحدان
ثم الصلوة مع السلام على	هو صاحب المعراج والاحسان
يلج السموات العلى بكماله	فى ساعة ولحظة او آن

<p>وعلى الذين هم الصحابة لهم خير الخلائق خلقه وخلأقا ولبعد فهذا كتاب أول في اتصال المسندين ^{فهم} بر قد رتب الأسناد في سلسلة هون تصانيف النبيل الفال هو عبادة الهادي بليغ بالغ لا زال مسرورا ليسر قلبه</p>	<p>حتى رسوم العلم ولا تقان أهل التقى والمجد والأيام في جنس الفاظ ووقع معاني بعضا إلى بعض ببيان أحدا إلى أحد كعقد جمان الودعي ذي قاطع البرهان والمرجع بهداية الخلان ما هزت الأوراق في ^{غصان} الأ</p>
--	--

هذا تقريرا لأقوال العالم الفطن الخبير والأديب البصير مولانا السيد
عبد الرحمن الرازي ولقد روي

<p>الحمد لله الذي أعطى لنا شرف الهدى فرح قديم ناصر عدل لطيف بامر قال خير الإنسان مما قبله من قدر لا ريب في أخباره لا ريب في أنذاره</p>	<p>البارئ الحق الذي التقى بنا على أسناد متعارفين الخلائق والأقوال ذاشم مما بعد النظر في فهم الفصحى لا ريب في أسرار ما بين جميع الأنبياء</p>
--	---

<p> اعني حبیب اللہ یحییٰ الخیر و النور لا شک فی اسنادهم کلا و انجم فی السما احوالهم حال النبی اسرارهم بذکر الحج بالسنة المشرقة لا شک فی اثباتها جاءت الينا طبقه من طبقه من مصطفی قد درک الا و امر من مشکوة فی الحبث او متقیاء الما مشرعا متبصر اشیا حقه مشهورة لا شک فی اسنادها کل سعوا و کلا الی رشد النبی المقتدر </p>	<p> قد خص منهم من اتی علیهم بالاصطفی اصحابا کلا و اهله الناس فی احوالهم احوالهم قول النبی افعالهم فعل النبی استمسک القوم التقی من جرحهم فی قرعهم حتی کذا من قرعهم اعدا الی هذا التقری من ادرك الطبقات منهم او سعي من خلفهم منهم رأينا مشققا او مخلصا الى صفا من عبد هادی اسمه اخلاقه معروفة من ادرك الاخبار منهم بالشرط الكافي </p>
--	---

له اذ يبايعه رافقة
 الشك على سبيل الجمع
 له اذ يبايعه رافقة
 باقية الصفة والصفة
 بتأويل الحاجة ١١٠

هذا ما قرره العلامة الحبر الفهامة عین العلم والدرایة ینبوع الحكم والردایة
 مولانا الاعظم متقدما لا الفهم الشیخ الفاضل الاصل الكامل المولوی
 محمود حسن الطونکی مؤلف معجم المصنفین ادام الله فیوضاته الی ابد
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الحمد لله الذي بعث النبی الامی وعلم به القرائن وامر الناس باقتدار

وارسل سوله الكرم بدين الحق ومكارم الاخلاق وجعل لنا في اسوة
 حسنة اما بعد ان علم الاسانيد من خبايا هذه الامة المرحومة
 ومزاياها التي خصل لله تعالى بها علماء هذا الامة صيانة لدينه و
 حفاظة لاسوة نبيه الكرم صلى الله عليه وسلم، مضى ما مضى من الايام
 وغلط ما غلط من الدهور، اثنى من قرن الى قرن، وقد كسدت اسواق
 العلوم الدينية والنفقات مشارق انوارها، حتى لا يوجد في هذا الزمان
 عالم يعنى بالاسانيد وعلومها كما كان يعنى بها اسلافنا الكرام، ولكن
 الله حافظ لسنن نبيه، واحكام دينه كما قال انا له لحافظون ^{فخلق}
 في كل الزمان والدهور رجلا من رجال دينه يشيد به بنيان علوم
 دينه، فالله تبارك وتعالى خص به في هذه الايام العلامة الفهامة
 الشيخ عبد الهادي المندراسي الحيدري آبادي فجمع اسانيد الحديث
 واثنى باحسن ما امكن له جزاه الله تعالى ولفع به الاثنى من بجلال
 والحاضرين يديه - الامين - والله ولي التوفيق يوفق من يشاء بما يشاء
 محمد حسن غفر الله له ولوالديه واليه المصير حسن - ١٨ - ربيع الثالث ١٣٥١ هـ

تقريرا العلامة الفهامة مولانا الفاضل الحاج البشير القادر الموسوي دام الله
 فيوضاته

احمداً اللہ العظیم ^{صلی اللہ علیہ وسلم} واسمک بیکرم علی الرضا ^{علیہ السلام} وبتابعہ فی الشان
 الفخیم فقد طالت الکتب المسمی بہادی المسترشد الخ اصلاً المستند المقلب
 یتقرئ المجلد فی رفع الاسماء للعالی القال واعط الحلی عبدی ونبی والا یادی
 بخانما وحبہ کاسمہ ہادی المسترشد بخا محزی للہ تعالیٰ مصنف ^{بشیر} جمیع المستر
 من خراج کبیرا واجر اکثیرا ^{لجمع}
 وانا مفتقر لفضل اللہ المجدد رسولہ الحمید السید حمید القادری ^{بشیر} کا اللہ

تقریظ عالم عامل فاضل کامل مولانا الحافظ المولوی غلام محمد صاحب
 ادا م امت فیوضاتہم فی الیوم والقہ خطیب مکہ مسجد مدرس مدرسہ نظام
 کتاب مستطاب ہادی المسترشدین تالیف فاضل اہل واعظ بے بدل حاجی حافظ مولانا
 مولوی عبد الہادی صاحب کے بعض مقامات مطالعہ میں آئے۔ واقعی یہ کتاب
 ایک قابل قدر خیر ہے۔ مولف نہام کی عرق ریزی قابلِ داد ہے۔ فخر اللہ خیر الخیر

نظم

اثبات مدعی کی یہی اک سبیل ہے
 خزاں یونہی حضرت رب جلیل ہے
 قائل ہے اس بیان کا جو مریل ہے

وہ بات کیا پسند ہو جو بے دلیل ہے
 ارشاد مصطفیٰ ہے تجاوز نہ چاہئے
 قرآن بھی سمجھ نہیں سکتے ہیں بے حدیث

لیکن حدیث کیلئے اسناد ہے ضرور	اسکے سوا حدیث بھی اک قال قیل ہے
موضوع وہ حدیث ہے جسکی سند نہ ہو	اصحاب فن کے پاس یہ حرفِ فیل ہے
اسناد میں لکھی ہے جو یہ بے بہا کتاب	ہو جہتقد رثائے مؤلف قلیل ہے
دنیا میں ذکرِ خیر مؤلف ہے پائدار	عقبی میں اُنکے واسطے اجرِ خیل ہے
یارب ہو جلد طبع یہ نایاب یادگار	تو کار سازِ خلق ہے سبکا کفیل ہے

المرقوم ۲۷ محرم ۱۳۲۷ھ روزِ دو شنبہ

خالکسار۔ غلام محمد زطیب کو مسجد

تقریظ مولانا المحدث السابقین الاقران۔ العلامة الادیب الحکیم
عبدالرحمن السہارنپوری

احقر نے ہادی المسترشدین فی الاسناد کا جابجا سے مطالعہ کیا مصنف علام کی محنت اور عرق ریزی کی جہتقد تعریف کی جائے وہ کم ہے مصنف نے نہایت قابلیت سے اس مجموعہ کو مرتب کیا ہے۔ ابتدا میں رفع اسناد کی غرض سے مشہور مفسرین اور محدثین کا تاریخی تذکرہ بھی کیا ہے۔ اور اُن کے ضروری و دلچسپ واقعات کو بھی کہیں کہیں زیرِ قلم کیا ہے جس سے کتاب کی بیست میں ایک حد تک کمی آگئی اور مذاقِ عصریہ کے لحاظ سے بھی قابلِ قدر ہو گئی اسکے بعد مولانا موصوف نے شراعیات

مسلسلات کا معرودہ مشائخین کے ذکر کیا ہے جس سے اس فن کی قدر و قیمت اور علوم ترتیب کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ اگر یہ کتاب کسی صاحب خیر یا سرکار کی مدد سے طبع ہو جائے تو امید ہے کہ بہت لوگوں کو اس سے فائدہ پہنچے گا۔ فقط۔

حکیم عبدالرحمن سہارنپوری

مجھ کو بھی اس سے اتفاق ہے فقط۔ جناب حکیم صاحب مرحوم کی رائے مجھے بھی اتفاق

عبد اللطیف

عبدالحی عفی عنہ

پروفیسر تفسیر دارالعلوم حیدرآباد دکن

پروفیسر دارالعلوم حیدرآباد دکن

تقریب عالم باعمل فاضل بے بدل حامی دین شیع سنن سید المرسلین مع لانا
الحافظ علام محمود صاحب ادام اللہ افاد اہم خطیب مسجد جامع عثمانی
(سلطان بازار) رزیدنسی حیدرآباد دکن صابنا اللہ عن الفتن
حاملًا ومصلیًا

برادر کرم رفیق محترم قاری خوش الحان واعظ شیریں بیاں عالم باعمل فاضل اجل
حاجی حرمین شریفین مولانا مولوی حافظ محمد عبدالہادی متّع اللہ بطول حیاتہ اہل
الامّصار والہوادی نے نہ صرف اس لحاظ سے کہ تصنیف را مصنف نیکو کند یا

بلکہ اس وجہ سے کہ اس وقت میری آنکھ کا علاج جاری ہے اور مجھے پڑھنے لکھنے سے
 پرہیز ہے) اپنی تصنیف لطیف ہادی المسترشدین الی اتصال المستدین
 کے مختلف مقامات پڑھ کر مجھے سنائے اس عمدۃ التصانیف سے فاضل مصنف کے
 اُس تجرّ علی کا پتہ چلتا ہے جو مجہد علوم دینی میں عموماً اور فن حدیث شریف میں خصوصاً
 انہیں حاصل ہے۔ مصنف علام کی تفصیلت انکے معلومات کی وسعت اور انکی تصنیف
 کی اہمیت و مقبولیت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے کہ انکی تعریف و توصیف
 میں نہ صرف شاہیر علماء ہند وستان رطب اللسان ہیں بلکہ مقتدایان عالم فضا
 حرمین شریفین نے بھی بہ اظہار مدارج و فضائل انکی مدح و ثنا فرمائی ہے۔ سچ تو یہ ہے
 کہ مجموعی حیثیت سے اس نوعیت کی کتاب اس سے پہلے نہیں لکھی گئی اور یہ فی نظر
 تصنیف شرفِ اولیت سے مشرف ہے۔ فی الحقیقہ فاضل مصنف کی محنت و عرق و
 قابل قدر و اجر ہے۔ جزاء اللہ عنی وعن سائر المسلمین بمجاہد سید المرسلین
 و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین ۛ

راجی رحمۃ الملک المعبود غلام محمد۔ خطیب مسجد جامع عثمانیہ زریں چنڈی آباد



تقریباً علامہ زمانہ ہمامہ یگانہ واعظ شہیر مقرر خوش تقریر عین العلم والدرایہ
میں بیوع الحکم والروایہ سابق فی میدان الفنون ساج فی سجاد العلوم مولانا

احمد ابوالکلام لازالت فیوضاتہ الی یوم القیام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للہ وحق۔ جناب مولوی عبدالہادی صاحب نے ازراہ غایت مجھے اپنی تالیف
کا مسودہ دکھلایا جیسے انہوں نے اپنی تمام اسناد تعلیم و کتب نہایت خوش اسلوبی کے
ساتھ جمع کر دی ہیں اور کوشش فرمائی ہے کہ تمام سلاسل اسناد اس طرح مرتب
کردئے جائیں کہ انکے مطالعہ سے انکی تاریخی حیثیت بھی واضح ہو جائے۔ علم الاسناد علوم اسلامیہ
کی اُن خصوصیات میں سے ہے جو خفیہ نظر دنیا کی کسی تمدن قوم کا سلسلہ تعلیم پیش نہیں کر سکتا
یہی وجہ ہے کہ علماء سلف اسے نہایت عزیز رکھتے تھے اور اسے منجملہ مہات دینیہ کے سمجھتے
بعض اکابر سلف کی نسبت منقول ہے کہ انہوں نے صرف کسی ایک سند جدید و اقرب کے
حصول کیلئے مشرق سے مغرب تک کا سفر اور اسکی صعوبتیں برداشت کی تھیں مافسوس
ہے کہ موجودہ زمانہ میں علوم اسلامیہ کے درس تدریس کے تنزل سے حفظ اسناد
و سلاسل کا ذوق بھی ناپید ہو رہا ہے اور اسناد و رسمائے علمی اخذ سند و اجازت کی بہت کم پروا
کی جاتی ہے۔ ان حالات میں مولوی صاحب موصوف کا یہ اہتمام یقیناً نہایت درجہ ختم ہے۔

اللہ تعالیٰ انکی سبھی شکوہ فرمائے۔ اور اس سال کا مطالعہ طلب علم کے لئے موجب برکت و
 بصیرت ہو۔ فقط

فقیر احمد المدعو بابی الکلام کان اللہ۔ مدراس۔ ۱۹ جمادی الثانیہ ۱۳۴۷ھ

مولینا و اولینا مولوی و ہادی یقینی کی کتاب لا جواب فی الحقیقت ہادی
 الی حسن المآب ہے۔ بہ شمار مقبولہ منقولہ۔ ہذا

کل اناء یترشح بمافیہ ۛ و هذا التمثیل صحیحہ الیہ
 ظللہ درک و علی اللہ برہ فضلہ و احسانا۔

کتبہ العبد المہین الشحیر بسید شاہ مجد الدین شطای
 القادری سندیاہ، علوم عربیہ و سجادہ نشین آبابی منظور شاہ
 نیز جاگیر دار موروثی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لن
واسعة

الحمد لله الذي من علينا بفضل النعيم، وجعل العلم روضة عالية ورفعة
درجات أهل كبره العليم، وسلك بإجابه نهج الصراط المستقيم،
واختص بالغاية من أئني جنابه بقلب سليم، وقسم نبي آدم إلى ذى حظ
حرام، يتواصون بعضهم بعضاً بالتقوى والفضل والأمان، واحسن الينا بالانعام
السند إلى اشرف العباد، وجعل علماء امتنا خلفاء لنبيه وخلفاءهم
بحفظ الاسناد، وجعل لنا اليه طريقاً وسبيلاً، واقام لنا على معرفته حجة
ودليلاً، والصلوة والسلام الايمان الاكملان الادومان على سيدنا
ومولانا محمد رحمة الامام، مهبط الروح الامين والمظلل بالانعام،
والخص بشفاعة محتوية على الاحكام، افضل الخلق ومصباح الظلام،
صلى الله تعالى وسلم وانعم وبارك عليه وعلى اله الفخام، وامتنان
النبياء البررة الكرام، اما بعد فيقول عبد ذليل، رب جليل، غبار
تراب اقدام العلماء الكرام، خادع العلم والاسلام، الراجي عفود ربهم

ذى الأيادي: أبو سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج مولانا محمد عبد
 القدر هما الله بفضل الفخيم: لما كان علم الأسناد وحفظه من خصوصيات
 هذه الأمة المرحومة: الذي به تتصل مسانيد سنن علي الصلوة و
 السلام بطرق معروفة معلومة: بها يحصل لنا الألفاظ بين الأحاديث
 الصحيحة والسقيمة: غير أهل الهواء والبدع فانهم حرموا من هذه
 النعمة العظيمة: كما قال العلامة ابن حجر في كتاب ^{نظرا} مستنبط ما نضه
 ومن عجيب الاستقراء انه كشف لي ان ذوالبدع الاعتقادية ^{نهم} فإ
 هذا الاتصال من اصله فلا يروون حديثا ولا يذكرون مسألة فقهية
 عن أحد من أئمتهم إلا بحرف تقليد لواحد أو اثنين وأما لو طلبت منه
 اتصلا بسند معروف أو طريق موصوف لم يستطع لذلك سبيلا: ولم
 يجد بدا من ان يكل امرأ إلى تقليد لا يقتضيه ولا يعول عليه تعويلا: وقد
 صرح أئمتنا بان لا يجوز تقليد غيري لأئمة الأربعة قالوا العلم الثقة
 ينسبها إلى امرئها باسانيد تمنع التحريف والتبديل بخلاف المذاهب
 الأربعة فان أئمتنا جازهم الله عن الاسلام والمسلمين خير ابدلوا ^{نهم} انفسهم
 في تحريم اقرائها وبيان ما ثبت من قائله عن قائله وما لا فإ من اهلها كل

تحريف وعلو الصحيح من الضعيف كما عليه المحدثون والسلف الصالح والخلف
 المتأخرون فقرأه على غاية من الاحتياط في نقل مذهبهم ومهايتهم من
 الانضباط لكل ما اشتملت عليه من مطالبهم حتى لو كانت لأحد منهم اذكر في
 سندك في هذا المسئلة يا مامك بسورده عليك على الفور مبينا ما اثر
 رايك وعظيم اؤامك انتهى وقال في الفتاوى الحديثية قال الحافظ
 ابن جبر الاشبيلي المالكى خال الحافظ السهيلي هذا الارض فانه قال التفتي
 العلماء على انه لا يصح مسلم ان يقول قال النبي صلى الله عليه وسلم كذا حتى
 يكون عنده ذلك القول مرويا وروى على اقل وجوه الروايات ولو اقر ذلك
 وشيحه قول بعض الحفاظ ان المحدثين لا يلتفتون الى صحة النسخة
 الا ان يقول الراوى انا ارى ما فيها بسندى المتصل انتهى مختصرا
 وعن الامام الشافعى رضى الله تعالى عنه الذى يطلب الحديث بلا سند
 كما طليل يحمل الخطب فيه افعى وهو لا بدعى ام وعن الامام ابن المبارك
 رضى الله عنه الاسناد من الدين ولو له لقال من شاء ما شاء وعنه
 ايضا طالب العلم بلا سند كراعى السطح بلا سلم اه وعن الامام سفيان
 الثوري الاسناد سلاح المؤمن فاذا لم يكن له سلاح فباى شئ يقاتل

اوام بالضم
 تفتي يا وارت بالفتح

وقال حافظ الغرب ابن عبد الوهاب الاجازة في العلم رأس مال كبير أو تميز
 وقال بعض المشايخ الأسناد إلى المشايخ أنساب العلماء العاملين فانهم
 الأباة في الدين وقال العلامة عبد الرحمن بن محمد الكزبري رحمه الله تعالى
 في ثبوت العلم هو مادة النور في الدنيا والآخرة وبه حياة الأرض بذكر الله
 غرر جل وذكر رسوله وبقاؤه بقراءته وكتابتها بدون تعد ولا طغيان
 بالاضاعة واخذة عن غير أهله وصوفه في غير محله ورفع القرآن
 وكتابتها لاسناد من اعظم اشراط الساعة وعندها موت المصطفى عليه السلام
 ونزول عيسى عليه السلام لقتل الدجال وفي أوائل سورة العلق
 ما يشير إلى ان اهم الامور قراءة العلم وكتابتها لبقاء الذكر والاجرة
 اعلم انه ولا يخفى عليك ان ما ذكره الأعيان محمول على الاستحسان
 فان الاجازة من الشيخ ليست بلازمة في جوانر رواية الحديث
 والعمل به بل الشرط ان يكون اهلا لذلك لانها كماله كما هو مرجح
 في محله ولم يريدوا صور العلم وكتابتها لاسناد بل قصدا لاختلافها
 التي بها الرشاد وغرضنا في هذا الكتاب ذكر الطرق التي منها وصلت
 اليها احاديث النبي صلى الله عليه وسلم ولو لم يكن الاسناد اصلا

لوتيق الشريعة - وكذا النسخة التي لم تصح على أصلها ولم يعرف صحة أصلها لا يعتمد عليها - فلذا قال العلامة العجلوني محدث الشام في

ثبته مانعه والأسناد من خواص هذه الأمة المحمدية، فينبغي الرجل لتحصيله ولو إلى أقصى البلاد الهندية أو إذا اجتمع الدرايت مع الدراية فتكون ذلك نورا على نور، والعلو في الأسناد أمر محبوب ومرغوب فيه عند المحاضرين، بحيث يحصل بالسند العالي القرب من رسول العالمين ولهذا الوجه قد أخذ الأكاثر عن الأصاغر، وعادوا من الفضائل المأخوذة وقد حضرت يوم عيادتين أقامتني بكرة المكرم عند شيخنا المفضل مولانا الشيخ صالح الكمال، المفتي وشيخ العلماء والامام، والخطيب المحدثين بالمسجد الحرام، وقلت له يا سيدي جئت لك لاسمع منك الحديث السلس بيوم العيد فقال لي اني لم اسمع من احد بشرط ثم بعد وقفة قليلة سألتني عن الفاظ ذلك الحديث فقرأت عليه فسألني رحمه الله هل سمعته اليوم من احد فاجبت باني قد سمعته اليوم من شيخنا الحبيب حسين الحبشي فقال انت سمعته منه فهو شيخنا، وأنا سمعت منك فانت شيخني فقلت له يا سبحان الله كيف أكون شيخنا يا سيدي وأنا من ادنى

فلا ميد لك فقال الاباس يذا الله فاني كنت محروما من نعمتي فحصلت لي منافع

انتهى قوله رحمه الله تعالى ————— لى - فقتبين لكم

يا اخواني قدر هذا العلم الشريف وراكذت الهمم عن هذا العلم مع

هذا العلو المنيق حتى صار نسيا منسيا قال المحدث ولي الله في الاشياء

ان هذا العلم صار في عصرنا نسيا منسيا وكاد اهل العصر يحلهم بفضله

يتخذونه سخر يا اهل الحق ان اجر بفسى واجرا باع جاسى على الد

في قياى المسالك وان كنت لست اهلا لذلك كما قيل شعر -

فتشبهوا ان لم تكونوا مثلهم وان التشبه بالكرام فلاح ووقصدت

ان اذكر ما ظفرت به وتلقيت من اشيا نجي واساتذتى وما وقع لى

منهم من الاجازات وذكر اتصالهم لما فيمن الفوائد التي بها

يستفاد وليسهل بها سبيل الرشاد ويبقى بقاء فيند ذكرهم اذن

حقوق الشيوخ على التلامذة حفظ علومهم وابلاغها الى من بعدهم

ورد في الخبر عن النبي الصادق الامين الابرجصا القبر الاعظم عليه

الصلوة والسلام من الله الاكبر انه قال نصر الله امرهم مع مقالي

فوعاهل وادها كما سمعها والله در سيدنا بن خطيب داريا -

لم اسع في طلب الحديث لسمعة	او اجتماع قلبي وحديثه
لكن اذافات المحب لقاء من	يحوي ثقل الاستماع وحديثه

قال الحافظ ابو القاسم ابن عساكر رحمه الله القادر

واطلب على جمع الحديث وكتبه	واجهد على التصحيح في كتبه
واسمع من ربابه نقل كما	سمعه من اشياخهم تستعد
واعرف ثقات رواة غريبهم	كيما تتميز صدق من كذبه
فهو المفسر للكتاب وانما	نطق النبي حكاية عن به
وتفهم الاخبار لتعلم حيله	من حرمه مع فرضه من تبه
وهو المبين للعباد بشرحه	سير النبي المصطفى مع صبه
وتتبع العالم الصحيح فانه	قرب الى الرحمن تحط بقربه
وتجنب التضعيف فيه قربها	ادى الى تحريفه بل قلبه
واترك مقالة من حاك بجهله	عن كتب ابدعت في قلبه
فكفى المحدث رفقا ان يرتضى	وليد من اهل الحديث وخبره

ومن المعلوم ان طلب العلم اشرف الطاعات كما هو منصوص عن الا

الثقات - اذ به يكون تمييز الانسان من بين انواع الحيوان - وينال به
 علو الشان - اذ اكان خالصا لوجه الله المنان لغو ذب الله من شرور انفسنا
 ومن سبب اعمالنا وقسوة قلوبنا وطول اماننا - والله المسئول متوسلا
 بسيد البريات - واشرف الكائنات - وافضل الموجودات - عليه
 السلام وصحبه الزكيين والحيات - وانني التسليما - ان يسهل علي ذلك من
 انعامه - ويعيني على اكماله واتمامه - وان ليترعشاتي - ويسبحهوا
 فاني ما ابرئ نفسي ان النفس لا ما تتر بالسوء الا ما احمر لي ان ترعشوا

وما ابرئ نفسي انني بشر	اسهو والنسي اذ لم يتخلى قل
وما ادرى علمي الا اني بشر	من ان يقول مقرا انني بشر

واسئل الله تعالى خاشعا متضرعا ان يتقبل مني هذا التاليف وسائر
 تاليفاتي ويجعلها خالصة لوجه الكريم وذخيرة يوم عظيم يوم لا ينفع مال
 ولا بنون الا من اتى الله بقلب سليم ويسلك بي وجميع المسلمين نيل الطم
 المستقيم وينفع بها العباد في عامة الاقطار والبلاد ويظهر بها خصا
 السنة في كل مجمع وناد فانه على ذلك قديم وبلا جات جدير - و
 كان ذلك في الثالثة والثلاثين وثمانئة والاف من الهجرة النبوية

في زمان اقامتي بجيد اباد الدكن + صانه الله عن البدع والشور والفتن
 حين كنت مغبوطا بين الاقران + ومنونا باليمن الفائضة على من خسر
 السلطان + ناصر الاسلام والمسلمين + رافع اعلام العلماء والصالحين
 ه اقامت في الرقاب له ايادي + هي الاطواق والناسر الحجام +
 باسط بساط الجود والا انصاف + هاتم قصر الجور الاعتساف + ممدوح
 الزمن + سلطان بلاد الدكن + هو الذي ضرب بدامثل في حسن النظام
 اعليحضرة اصفجاء النظام + الفائق بين الاقران + المستنصر المستعان
 سلطان ابن السلطان مير عثمان علي خان + لاننا ال
 مجتهد في نشر الامن والامان + وامننا جميع الافات والاحزان +
 واد امر الله ملراد ولته ماد امر الله زمان + ووضع شانه في الخلد
 والخسران + ولا زالت اقام سلطنته لامعة وشموس اقباله بارعة
 اللهم كما منحت على عبادك بفضل ولطف واحسان + فامن عليه
 بعلوم حجة بين اقرانه + واسر قد الحج الاكبر وزيارة صاحب الكوثر
 صلى الله وسلم عليه وعلى آله وصحبه في الاصل والبكر + واخظه
 واولاده لاسيما ولي العهد الفائق بين الاقران + نور ابدا

اعظم بهادير حماية علي خان بحفاظتك من حوادث الزمان
بحرمة نبيك سيد المرسلين عليه الصلوة والسلام الى يوم الدين شعر

يا ربنا احفظ لنا	سلطاننا عثمان على	وادم لنا ايامه	بالفرح والكرم الجلي
واجعل لنا اعدائهم	يارب ذك الال	واحفظ لنا اولاده	بالغفر والشان الطي

وقد من الله تبارك وتعالى على هذا الحخير المقترف بالذنوب والتقصير
مع تلخر عمري وقصر باعي وكساد متاعي باجتماع شيخ اجله كرامه وسادات
عظام والمشائخ كما قيل اشجار الوقاء ومناجيع الاخبار لا يطيح بهم
ولا يقطع لهم هم وان رأوك في قبجج صدرك وان البصر لك على كل
امرك ونفغنى الله بهم ونور قلبي باواريقهم وجمعي واياهم
في دار السلام وعين عليا بحسن الختام عند طول الحسام وهذا وان الشيخ في ذكرهم
لعل الله يكرمنا بهم وينيلنا مناهم انه رؤف رحيم ولا حول ولا قوة الا بالله
الحصنة والى هذه الكتب في ذكر مشايخ الكرام ما ابركاهم الى يوم القيمة

فمن مشايخنا المكيين عمدة العلماء زينة الفضل العلامة الاجل الفها

الاكمل الفقيه المحدث المفسر مولانا الحافظ الشيخ محمد عبد الحق الخفي

النقشبندی المجدی ابن الشيخ مولانا شاه محمد بن يار محمد الاله آبادی

المهاجر الى بلاد الله الامين شيخ الدلائل بمكة المكرمة زادها الله تشريفا
 وتكريما لازالت شمويس فيوضاته بازغته وبدواما لانت لامة حضرت
 كثير من مجالسهم وانتفعت به قرأت عليه الاوائل السنبلية وتمت
 منذ الحديث السلسل بالاولية والسلسل يوم العيد وسورة الفاتحة
 وسورة الصف وشباك بيدى وانا فى على الاسودين واجازته
 بالقرآن العظيم وحديث النبى الكريم عليه الصلوة والتسليم وغيرها
 من تقييد العلوم اجازة عامة تامة عن مشايخنا الاعلام منهم العلامة
 الفهامة مولانا محمد قطب الدين الداهلوى الملكى عن العلامة الشهير
 فى الافاق مولانا المحدث محمد اسحاق المتوفى سنة ١٢٨٥ بمكة المكرمة
 عن العلامة الفهامة عمر بن عبد الكريم العطار الملكى عن شيخه العلامة
 محمد طاهر بن العلامة الشيخ محمد سعيد سنبل عن والده الشيخ محمد
 سنبل عن الشيخ عيسى بن على الازهرى البرلسى الشافعى عن شيخه
 خاتم المحدثين ببلاد الله الامين عبد الله بن سالم البصرى المتوفى
 عن العلامة شمس الدين محمد بن علاء الدين البالى عن الشيخ محمد
 حجازى الواعظ الشعراوى عن المعز المسند محمد بن اسرماش الحنفى

عن حافظ العصر ابي الفضل احمد بن علي بن محمدا العسقلاني الشهير بابن
 حجر باسانيك المذكورة في ثبوت المعجم المفهرس ويروي البابي ايضا
 عن المسند نور الدين علي بن يحيى الزيادي عن علي بن المسند بن يوسف
 ابن زكريا ويوسف بن عبد الله الاميني كلاهما عن الحافظ محمد بن
 عبد الرحمن السعادي عن الحافظ ابن حجر ويروي ايضا عن خاله سليمان ابن
 عبد اللطيف وآبي المتجاسم بن محمد السعدي وعبد الرثف المناوي في الشهاب
 احمد ابن الشبلبي كلهم عن النجم الغيطي عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري عن
 الحافظ ابن حجر ويروي السعدي عن الشهاب احمد بن حجر الهيتمي
 عن شيخ الاسلام زكريا وعبد الحق بن محمد السنباطي عن الحافظ ابن حجر
 ويروي محمد حجازي الواعظ شيخ البابي ايضا عن النجم الغيطي
 ويروي ايضا عن احمد بن خليل السبكي عن الجمال ابراهيم بن احمد بن
 اسماعيل القلقشندي عن الحافظ ابن حجر ومن مشايخ الشيخ
 عبد الله بن سالم البصري الشيخ علي بن عبد القادر الطبري وهو
 يروي عن العلامة عبد الواحد ابن ابراهيم الحصاردي عن الشمس
 محمد بن ابراهيم الغمري عن الحافظ ابن حجر ويروي عبد الواحد ايضا

مشايخ حجازي الواعظ

مشايخ ابن البصري

مشايخ عبد الواحد الصفي

عن الجلال عبد الرحيم العباسي عن الحافظ الجلال السيوطي وروى
 عبد الواحد ايضا عن الحافظ الجلال السيوطي بالاجازة العامة لمن ادرك
 حياته - كما ذكر ابن حجر المكي في مسانيد^{ص ٩٠} ولادة الحصارى سنة تسع
 وتسعمائة ووفاته السيوطي سنة احدى عشرة وتسعمائة^{٩١} ومن مشيخ
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري الشيخ عيسى بن محمد بن محمد
 ابن احمد بن عامر النعالي الجعفي المغربي الجوازي المالكي وهو يروي
 عن العلامة ابى الاشهاد نور الدين علي بن محمد^{٩٢} احمد بن محمد بن احمد
 عن نور الدين علي بن ابى بكر القرافي عن ابى الفضل الحافظ جلال^{٩٣}
 السيوطي وروى الشيخ عيسى ايضا عن قاضي القضاة شهاب^{٩٤} الدين
 احمد بن محمد بن خواجه المصري الخنفي الشهير بالحنافي عن البرهان
 ابراهيم بن ابى بكر العلقي عن الحافظ السيوطي واخذ ايضا عن ابى
 الحسن علي بن محمد المقرئ عن ابى المنجا سالم السنهوري عن^{٩٥} ابى الفيل
 عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري واخذ ايضا عن الشيخ ابى الغزأ
 سلطان بن احمد بن سلامة بن اسماعيل المزاحي القاهري المتوفى^{٩٦}
 اخذ الشيخ سلطان ايضا عن نور الدين علي الزوادي وسالم السنهوري

مشيخ عيسى بن محمد النعالي

عَنْ الشَّيْخِ أَحْمَدَ بْنِ خَلِيلٍ السَّبْكِ عَنْ النِّجْمِ الْغَيْطِيِّ عَنْ شَيْخِ الْإِسْلَامِ زَكْرِيَا
 الْأَنْصَارِيِّ وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَامٍ الْبَصْرِيِّ
 الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ الْحَجَّالِ الْأَنْصَارِيِّ وَهُوَ يَرَوِي عَنْ وَالِدِهِ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ
 ابْنِ أَحْمَدَ الرَّمْلِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكْرِيَا وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْبَصْرِيِّ الشَّيْخِ مَنْصُورِ الطُّوْخِيِّ وَهُوَ أَخَذَ عَنِ الشَّيْخِ سُلْطَانَ الْمَرْجِي
 وَمِنْ مَشَائِخِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ الشَّيْخِ مُحَمَّدَ بْنَ سُلَيْمَانَ الْمَرْجِي
 وَهُوَ يَرَوِي عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْهُمْ شَيْخُ الْإِسْلَامِ الْبُزْغَمَانُ سَعِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ
 الْجَوَارِيُّ عَرَفَ بَقْدَاحًا عَنْ أَبِي عَثْمَانَ سَعِيدَ الْمَقْرِي عَنْ الْحَافِظِ أَبِي
 الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ هَارُونَ وَأَبِي زَيْدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ ابْنِ أَحْمَدَ الْعَاصِمِيِّ الْفَافِي
 الشَّهِيرَ بِسُقَايْنٍ عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ شَيْخُ الْعَمْرِ أَبُو مُحَمَّدٍ الْجَبَّارُ
 عَنْ الْمَنْجُورِ عَنِ النِّجْمِ الْغَيْطِيِّ عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ أَبُو الْأَشَدِّ عَلِيُّ بْنُ
 مُحَمَّدٍ الْأَجْهَرِيُّ وَقَاضِي الْقَضَاةِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَنَاجِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ
 الشَّمْسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ الرَّمْلِيِّ عَنْ الشَّيْخِ زَكْرِيَا وَمِنْهُمْ السَّرَاجُ عَمْرُو بْنُ
 وَالشَّيْخُ بَدْرُ الدِّينِ الْكَرْخِيُّ وَالشَّمْسُ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَلْقَمِيُّ جَمِيعًا
 عَنْ الزَّيْنِ زَكْرِيَا وَالْجَلَّالِ السَّيْطِيُّ وَالشَّيْخُ مُحَمَّدُ طَاهِرُ بْنُ شَيْخٍ

مَشَائِخِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ
 هَذَا تَقْلِيدٌ مِنَ الْأَشْهُادِ

مَعَ
 فِيهِ السَّيِّدُ الْمَعْلُومُ وَفِيهِ الْقَاضِي
 الْمَشَارِقُ

مَشَائِخِ مُحَمَّدِ طَاهِرِ بْنِ شَيْخٍ

اخرسوى والده منهم خاله الشيم محمد عارف بن محمد جمال المكي عن
 الشيم حسن العجيمي الا في ذكرهم ومنهم الشيخ جمال الجوهري الكبير المصري الشيم
 وهو اخذ عن الشيم محمد الزرقاني واحمد النقرادي ومحمد بن عبد الله
 السجلماسي المغربي وعبد النهرى والشيم ابي المواهب البكري
 وعبد الحمى بن عبد الحق الشرنبلالي الخفي والشهاب احمد النخعي عبد الله
 ابن سالم البصري وعبد ربه بن احمد الدبوي الاخذ عن الشرنبلالي
 وامام الاذهري فوان الطوخي الاخذ عن الشبرا ملسي والشمس محمد بن
 منصور الاطفي الاخذ عن البايعي وعن المراهي وعن الشوبري وغيرهم
 ومنهم الشيم منصور المنصوري الاذهري المصري عن العلامة سليمان
 المنصوري عن الشيم عبد الحمى الشرنبلالي عن الشيم سلطان المراهي
 والشيم احمد بن محمد الخفاجي والشيم على الشبرا ملسي وهو عن الشيم
 على الاجهري عن زور الدين القرافي عن السيوطي واخذ الشبرا ملسي
 ايضا عن الشيم ابراهيم اللقاني عن ابي المنجاس الملسي عن الفطحي
 عن القاضي ذكرى الاضاري ويروي ايضا عن الرمي بالاجازة
 العامة فان الرمي اجاز اهل عصره وكان اذا ذكره الشبرا ملسي

شيخ الشبرا ملسي

شيخ الرمي اجاز له

اربع سنين ومنهم الشيخ اسماعيل النقشبندى عن الشيخ ابى طاهر الكوفي
 المدنى ومنهم العلامة السيد عبد الله ميرغنى عن الشيخ احمد النخلى
 ومن اخذ عنهم الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار الشيخ
 العلامة السيد على بن عبد البر الحسنى الوفاى المتوفى ^{سنة ٢٢٨} عن العلامة شهاب
 الدين احمد جمعة البجيرى عن المعراج احمد بن رمضان ابن عزام الشافعى
 الازهرى عن الشمس الباطى عن الشمس الرملى والعارف بالله عبد الله
 الشعلى عن شيخ الاسلام زكريا الانصارى ومنهم العلامة مفتى
 الحجاز الشيخ عبد الملك ابن عبد المنعم بن تاج الدين القلعى الحنفى ^{سنة ٢٢٨}
 عن الشيخ عبد المنعم عن والده الشيخ تاج الدين عن الشيخ حسن العجمى
 والشيخ عبد الله البصرى ومنهم الشيخ محمد بن الشيخ عبد الرحمن الكزبرى
 المتوفى عن والده ^{سنة ٢٢٨} المتوفى عن الشيخ محمد ابن عقيل عن الشيخ احمد بن
 محمد الشهير بابن عبد الغنى عن المعراج محمد بن عبد العزيز المنوفى عن
 المعراج الجير عمر بن عموس الرشيدى عن شيخ الاسلام زكريا الانصارى
 واخذ الشيخ محمد الكزبرى ايضا عن الامام الكبير والعارف بالله
 الشيخ عبد الغنى النابلسى عن شيخ الاسلام الحافظ نجم الدين محمد الغزوى

شيخنا الشيخ عبد الله

عنه والد الله بن محمد الغزالي عن شيخنا الاسلام ذكره يا الانصارى
واخذ ايضا عن الشيخ احمد المنيوني وعن خاله والد الامام الشهير
 بالشافعي الصغير الشيخ علي بن احمد الكزبري ^{اي الشيخ محمد الكزبري} **واخذ** الشيخ عبد الرحمن
 والد الشيخ محمد الكزبري ايضا عن الامام الفقيه الشيخ محمد الكاظمي و
 الشيخ محمد ابى المواهب الحنبلي والشيخ عبد القادر المجلد النقلي الحنبلي
 والشيخ المعمر الشيخ عبد الرحمن المجلد الحنفى السليبي وغيرهم ما هو مشهور
 في كواستلرجع فيها بعض اسانيدنا في الصحاح وبعض الكتب
 ومنهم الشيخ احمد بن عبيد العطار المتوفى ^{سنة ٢٢٨} عن الشيخ اسماعيل العجلوني
 والشيخ محمد الغزالي والشيخ احمد المنيوني وهم يروون عن محمد الشافعي
 محمد ابى المواهب الحنبلي البعلبي عن الشيخ تقي الدين عبد الباقي الحنبلي
 البعلبي عن المعمر المسند ابى عبد الرحمن محمد حجازي الواعظي وروى
 الشيخ ابو المواهب عن الشيخ محمد العباسي عن الشيخ الامام مفتي الانام
 على مذهب ابى حنيفة باد مشق الشافعي عبد الرحمن بن عبد الله بن عبد الله بن العاد
 عن محمد بن الحسين عن محمد البدر الغزالي عن القاضي زكريا والشيخ
 محمد العباسي يروى عن الشمس محمد الميلاقي عن الشيخ محمد الرملي عن

ثبت ابن عمار بن ١٢

مشايخ الشيخ ابى المواهب

الشيخ زكريا الانصاري وروى الشيخ ابو المواهب ايضا عن الشيخ
 خير الدين شيخ الافاق بالديار الرومية وكانت تاتيه الاسئلة من سائر
 الاقطار عن الشيخ احمد امين الدين عن والده عبد العال الحنفي
 عن القافى زكريا الانصاري ومن مشايخ الشيخ اسمعيل العجلوني
 الشيخ محمد الوليدى الملكى المتوفى ^{سنة ٣٣٠} وهو روى عن الشيخ احمد النبا
 الدميالى عن شيخه الشيخ محمد بن عبد العزيز المتوفى المعصر عن الشيخ
 ابى الحيز بن عموش الرشيدى عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري و
 يروى عن الشيخ احمد بن محمد التحلى الملكى عن مشايخه الاقايى ذكرهم
 ومن مشايخ العجلونى الشيخ محمد النضر الاسكندرانى وهو
 اخذ عن الشيخ عبد الباقي الزرقانى والشيخ ابراهيم الطبرختى
 والشيخ يحيى المغربى الشاوى والشيخ محمد الترنبايلى جميعهم
 عن الشيخ سلطان المزاحى ومن مشايخ العجلونى الشيخ ابو
 طاهر بن ابراهيم الكورانى المدنى والشيخ ابو الحسن السندى المتوفى ^{سنة ٣٣٠}
 والشيخ عبد الله بن سالم البصرى والشيخ تاج الدين القلعى والشيخ محمد
 عقيلة الملكى والشيخ عبد الغنى النابلسى والشيخ الياس الكردي والشيخ

محمد بن عبد الباقي

شيخ العجلوني

يونس المصري الكفراوي والشيخ عبد الوحيد اللاذقي والشيخ اسماعيل الحارثي
 والسيد نور الدين الدسوقي وغيرهم ومن مشايخ الشيخ عمر بن
 عبد الكريم الشيخ محمد الشنوازي أبي الغرائم عيسى بن احمد البرادي عن
 الشيخ احمد الفري عن الشيخ سالم المصري عن والده الشيخ عبد الله بن سالم
 المصري ومن مشايخ الشيخ العلامة السيد محمد راضي الزبيدي
 كاتبة المتوفى وهو يروي عن الشمس محمد بن احمد بن حجازي العسقلاني
 والشيخ الشهاب احمد بن عبد المنعم الدمنهوري وهما عن الشيخ عبد الله
 ابن سالم المصري واخذ الشيخ عمر ايضا عن الشيخ صالح الفلاني عن مشايخه
 الاثني ذكرهم ويروي العلامة مولانا محمد اسحاق عن جده الامام
 العلامة مولانا الشيخ عبد الغني المحدث الدهلوي عن والده العالم الكبير
 والفاضل الشيخ الفاضل محمد مولانا ولي الله الدهلوي عن الشيخ ابي
 طاهر محمد بن ابراهيم الكرودي عن ابيه عن الامام صفى الدين احمد
 بن محمد نقاشي المديني المتوفى عن الشيخ ابي الوهاب احمد الشنوازي
 المتوفى عن جماعة من المشايخ منهم ابو علي بن عبد القدوس عن الشيخ
 السيد صفي الله البروجي والبروجي باق من صوفية كجرات والشناوي بكسر الشين المجهلة
 وتشد بالنون نسبة الى بعض الامكنة اعيان الهادي غفر الله له

ذكر مشايخ احمد الشنوازي

احمد بن حجر المكي والشيخ عبد الوهاب الشعراني كلاهما عن الزين زكريا ومنهم
 الشيخ محمد بن بابي الحسن البكري عن والدنا عن الزين زكريا ومنهم الشمس
 محمد بن احمد الرملي عن والدنا عن الزين زكريا وعن الزين زكريا بلا واسطة
 ومنهم الشيخ حسن الدنجي عن الجلال السيوطي واخذ الشيخ احمد
 القشاشي بالاجازة العامة عن الشمس الرملي عن الزين زكريا
 من مشايخ الشيخ ابراهيم الكوراني الشيخ ملا محمد شريف بن يوسف
 ابن القاضي محمود بن ملا جمال الدين الكوراني الصليبي المتوفى ببلدة اب
 من اعمال تغربالين وهو اخذ عن الشيخ عبد الباقي بن عبد الباقي البعلبي
 ثم الدمشقي الحنبلي عن الشيخ علاء الدين البايلي واخذ ايضا عن الفقيه
 علي بن علي بن محمد الحكمي عن الشيخ ابن حجر المكي ومن مشايخ الشيخ الكوراني
 الشيخ نجم الدين محمد بن الشيخ بدر الدين محمد بن الشيخ رضي الدين
 محمد العامري الغري ثم الدمشقي المتوفى وهو اخذ عن والدنا عن القا

رواية القشاشي عن الرملي بالاجازة العامة

من مشايخ الكوراني

وراية القشاشي عن الرملي بالاجازة العامة ذكره الشافعي في الارشاد والبيهقي في شت العبد
 والشيخ ابراهيم من اساذل عصره بكرة العلامة ابن عابدين في شتة ناقلا من السند يد بالقال
 الاسانيد ثبت الشهاب احمد الميني فانه قال فيرو قد اخبرني باذن لاهل عصر الشيخ محمد بن الطبيب
 المخرجي نزول الملائكة المنورة وهو ثبت ثبت والله تعالى اعلم عبد الهادي غفر الله له ولوالديه

ذكر يا ومن مشايخ الكوراني الفاضل ملا عبد الكريم بن الملا ابني بكر الكوراني
 المشتهر في خمسين الف وهو اخذ عن الشمس الرمي عن الزين كوراني ومن مشايخه ايضا
 الشيخ ابو الغرائم سلطان احمد الراعي الساذكي ويروي الشيخ محمد بن
 المدا كوراني عن العلامة الشيخ عبد الله البصرى الشيخ محمد بن سليمان المغربي المازني
 بن العجيجي والشيخ احمد القلي وغيرهم فاما الشيخ عبد الله البصرى الشيخ محمد بن سليمان المغربي هذا
 تقدم ذكره في كتابنا واما الشيخ ابو الاسرار حسن بن علي العجيجي المكي المحقق
 المتوفى بالطائف فله مشايخ شهيرة منهم الشيخ محمد بن علام الدين
 الباجي والشيخ الامام صفى الدين احمد بن محمد القشاشي المدني و
 الشيخ عيسى بن محمد النعالي الجعفري والشيخ محمد بن سليمان المغربي
 والشيخ علي بن الجبال والشيخ منصور الطوخي والشيخ علي الشبرا ملسي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام ومنهم الامام زين العابدين بن محمد القلي
 الطبري عن والده عن الشمس محمد الرمي عن القاضي زكريا واخذ
 ايضا عن الشيخ عبد الواحد الحصري عن شمس الدين محمد المغربي والشرف
 عبد الحق السنباطي كلاهما عن الحافظ ابن حجر ومنهم الشيخ المعمر العارفي
 وفي العجالة النافعة الباهلي وفي حاشيتها باهل قوتهم من تلاميذ معتمد الله تعالى علم اجدادها

مشايخ حسن العجيجي

مشايخ زين العابدين الطبري

احمد بن محمد العجل^{عليه السلام} عن جماعة منهم البدر محمد بن رضى الدين الغزوى والامام
 يحيى الطبرى كلاهما عن الحافظ السيوطى ومنهم الشيخ قطب الدين محمد بن
 احمد الحنفى المكي عن الشرف عيدا الحق السبائلى ومن مشايخ الشيخ
 حسن العجمي^{عليه السلام} الشيخ العلامة جمال الدين محمد بن رسول البرزنجي
 الحسينى المتوفى^{عليه السلام} عن جماعة من العلماء المشاهير منهم الملا محمد شير الكوراني
 والشيخ احمد النقاشى المدنى والشيخ ابراهيم الكوراني واخذ^{مشق} بلدا
 عن الشيخ عبد الباقي الحنبلى وبغداد عن الشيخ مديح وبمصر عن الشيخ
 محمد البابلي وعلى الشبراخى ولسلى وسلطان المزاحى ومحمد الغنائى وبالحرابين
 عن الوافدين اليهما كالشيخ اسحاق بن جهمان الزبيدى وعلى الربيعي
 وعبد الملك السجلماسى وغيرهم ومن مشايخ الشيخ العجمي
 الشيخ عبد الرحيم بن الشيخ الصديق الخاصل جازم رسالة من زبيد و
 هو خاتمة الرواة عن السيد طاهر بن الحسين الاهدل بالاجازة

الشيخ محمد بن
 الدين محمد بن
 الاصفهاني
 الشاذلي

العجل بكسر الجيم - ابن عابدين - عجل كخدر - حسن الوفا ١٢٢٠ عبد الهادى غفر الله له -
 وهو اخذ عن الشيخ علي الحلبي عن الزياى عن الشمس الرملى عن شيخ الاسلام زكريا وخذ
 الغنائى ايضا عن البرهان الدقاني بسند كذا فى الجواهر النوائى ذكر الاساميد النوائى للفقير
 محمد البديرى الزميا لى الشافعى ١٢٢٠ عبد الهادى -

عن الحافظ الدامغ عن الحافظ السخاوي عن الحافظ ابن حجر - ومنهم
 الشيخ الفاضل المعمر الملا يعقوب الكردي الخطيب ببلد المجاور لمدينة النجف
 وهو قد شملته الاجازة العامة من الشيخ احمد بن حجر الهيتمي فان مولده
 كان قبل الالف بخمسة ثلاثين سنة و وفاة ابن حجر في سنة ٩٩٥ هـ ومنهم
 الشيخ العلامة تاج اهل بن محمد الميموني والشيخ الامام ابو الارشاد علي
 الاجهري المالكي وهما اخلا عن جماعة من الافاضل منهم العلامة شمس الدين

هو الحافظ شمس الدين محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن ابى بكر بن عثمان السخاوي نسبته الى سخا قرية
 من قري مصر المصرية المقرى الشافعى الاثرى ولد في الربيع الاول سنة ٨٢٨ هـ عن جماعة لا يحصى
 تزيلا ون على اربع مائة وسمع الكثير على الحافظ ابن حجر العسقلاني وا قبل عليه قبالا الكهنة ولم
 يفارقه الى ان مات وارتحل الى حلب ومشق والقدس وفابلس والموصل وبلبك وجمعه في سفر
 وجمعه بعد وفاة شيخه ابن حجر اخذ عن ابى الفتح والبرهان الزمزمى والفقير بن محمد بن محمد بن وجمعه الى
 القاهرة ثم فوجئ الى الحبشة وحل هناك شيئا من تصانيفه ولما رجع بالقاهرة شيع في املاءه ما كتبه من
 شيخه للاذكار ثم رجع شمس الدين الى شمس الدين شمس الدين وجاود الى مملو ثم رجع في مملو وجاود الى
 اثناء مملو ثم جاود لمدينة مصر الى ان توفي في شعبان سنة ٩٠٦ هـ من تصانيفه فقه المغيب شرح
 المغيرة الحاشي والمقامات الحسنة في بيان الاتحاد المشتملة على الالف سنة والقول المبلغ في الصلوة على النبي
 الشفيع والنوع الامع وحقائق الحق في حلال الشطرنج والمنهل العذب لورى في ترجمة الغورى والجليل
 والدر في ترجمة شيخه ابن حجر والتمهيد في الجليل في الاسماء النبوية والفخر الطوى في مولد النبوى وحقائق
 الكف في مناقب اهل الصف والاصل الاصيل في تحريم القتل من التوراة والانجيل وغير ذلك في النو
 السفر في اخلا القرون العاشر قال الجامع المسكين ومن تصانيفه ارتياح الاكباد باراج فقد
 الاكباد طفت على مطا القند مدينة المنورة سنة ٩٠٦ هـ وجملة مفيلا جدا فى باب
 محمد عبد الهادى غفر الله له -

محمد بن الشهادة أحمد الرملي والشيخ حسن الكرخي والعلامة عمر بن الجاني ثلاثتهم
عن قاضي القضاة زكريا بن محمد الانصاري ومن مشايخ الشيخ العيني
الشيخ محمد بن أحمد الشوبري الحنفي عن الشمس محمد بن أحمد الرملي ومنهم
العلامة الشيخ عبد الغني بن الشيخ اسماعيل النابلسي الحنفي فان الترجمة له
اجتمع واخذ عنه في رحلته الى الحجاز واستدعى منه الاجازة اول اولاد
وطلبها منه نهار السفر في العشرين من ذي الحجة نظاما واولاد محبته
فيها الجلالة المثبتات الجامعة لخطوط مشايخه الثقات فكتب له
الاستاذ فيهما بديهة قوله

الاجازة العلامة عبد الغني ابن الشيخ الشيخ محمد بن الجاني

الحمد لله رب الفضل والمنن	و حافظ العبد في سرورتي عن
معلا الاسانيد بالتقوى لعارفه	وفاتح الكنز بالذكور لمؤتمن
ثم الصلوات على المختار سيدنا	مع السلام الذي يومئذ لا ينسى
وبعدا لكامل المحرّم من	سأقتضاه في الشام واليمن
علامة الوقت ان يصغي لمنطقه	وجده بلبلا ليلته على فان
وهو العجبي تعظيها الصغرة	قد فاق في اسماء بن الحسن

الشيخ محمد بن الجاني

<p> أراد مني لأبدى الاجلاء عن وان اجيزه فيما سمحت من التصانثا كان ذلكا وحيثا ما قدر انى اهل ذلكا محمدا كذا ابتداء صالحا بكل ما قلنا وينا عن مشائنا منهم امام التقي والفضل نسبة عن محمد بن خليل من قبل اشهر عن شيخ زكريا ذى الفضائل وفى تاليفنا اثر وانتظما واننى لابن اسماعيل مشهر ومولدى كلن فى الخمسين نظمت هذا له فى جمعة حصلت </p>	<p> مشائنا فى طريق العلم والسنن يد العناية مع ضعفى ومع هنى نظما لى كل علم فى الانام سنى اجرت وبنية عامرى السكن ايضا وعائلة صينت من المحن من العلوم التى تسرو لم تنهن بشرا ملى على الاسم والاسن السبكي عن نجمنا الغني في الفطن ركن التقي العسقل اذ هرة فى كل فى كروض فى الكمال ادعى بنا بلسى باسم عبد غنى من بعد الف عسكى يجرى بمكة يوم سير الحج للوطن </p>
--	--

نهار عشرين من ذى الحجة مائة
وخمسة بعد الف عامه لاني

فلما أحيى صاحب الترجمة عشرة أجابة الاستاذ وبدا هتكتا بتدليهم المروءة عجب
 من ذلك الى الغاية وقال ما رأيت مثل هذه البداية بحيث يجوزني
 نظرا بداية وذكرا اسمه واسم اولا دي والسند ويكتب ذلك مبهضا
 في المجموعه من غير توقف ولا اجمال فكري وقت رحيله من مكة المكرمة
 واشتغال فكره في امور السفر هذا لا فصح واعتناء من الله تعالى
 في الروح القدس والارواح الانسي - وللشيخ عبد الغني رحمه الله
 تعالى مشايخ اجلة كثيرون منهم شيخ الاسلام ومسند بلاد الشام
 الحافظ نجم الدين محمد الغزي كما تقدم ومنهم العلامة شيخ الاسلام
 تقي الدين عبد الباقي الحنبلي البعلبي المسند الى عبد الرحمن
 محمد حمادي الواعظ ومنهم العلامة الشيخ عبد الله بن الشيخ مصطفى القزويني
 وهو يروي عن الشيخ القاضي المولى عبد الرحيم الشعراوي عن العار
 الكبير الشيخ محمد البركي عن شيخ الاسلام ومنهم العلامة السيد محمد
 بن كمال الدين محمد بن حمزة الهاشمي الخفي نقيب السادة الاشراف
 بدر مشق الشام والشيخ محمد المحاسني الخفي خطيب دمشق المشاهير
 والعلامة الشيخ كمال الدين الفرضي الشافعي والعلامة الشيخ محمد الاسطو

مشايخ الشيخ عبد الغني النابلي

والعلامة محمد الكودي ومن مشايخ الشيخ العجيم الشيخ عفيف الدين
 ابوسالم عبد الله بن محمد العياشي المغربي المالكى سمع عليه اطرافا من كتب
 شتى واستفاد منه علوما غريبة ولبس منه الخرقة وتلقى منه الذكر
 اجازله وكانت بينهما خصوصية حتى ان العياشي لما وصل الى طرابلس
 المغرب عام رجوعه الى بلاد الكتب اليه مؤرخا لوم السابع والعشرين من
 رجب سنة فلذكر في اثنا عشر ما صورته واعلمك ايها الخليل اني
 قد اتخذت لك دون كل من احببته خليلا ولم اكتب بلفظ الخليل
 لاحد قبلك ولا اكتب بها لاحد بعدك اذ لم تر عيني ولا اعتقد قلبى
 احدا وفي حق الخلوة والاخوة غيرى ثم كتبت اليه كتابا بصورته من العبد
 الفقير الى الله تعالى ابى سالم عبد الله بن محمد بن ابى بكر العياشي المغربي
 كان الله له امين الى الاخ في الله تعالى العالم الكامل الواصل العاد
 بالله تعالى حليبا الوافى وخيلنا المصطفى الشيخ حسن بن العجيم المكي
 الحنفى فبح الله في ملته ودرقني نصيبا وافر من مودته وسلام الله
 تعالى ورحمته وبركاته على اخي وخليلى وحبيبى ومولتى فى غربتى و
 خليفتى فى الحرم الشريف بعدا وبتي من اتخذت معارفى ذات الله

اتحاد الروح والجسم واللفظ بالمعنى حتى صح ان ينشد في حق وحقه
 أنا من أهوى ومن أهوى أنا ^ع _{كو} نحن روحان حللنا بدننا
 فاذا البصرتي البصرة ^ع _{كو} واذا البصرة البصرة
 تشامت روح مشرقية ومغربية غنخت كل واحدة الى الفها في عالم
 الارواح الذي خلق قبل عالم الاشباح بالفي عام فاسئل الله ان يحق
 لي ذلك حتى ليشرف في قلبي بعض ما اودعه الله الى اخر ما ذكر وهو
 اى العياشى اخذ عن مشائخه العظام منهم الشيخ ابو مهدى
 الثعالبي الجعفى وللعياشى رحلة في المجلدين مطبوعة بالمغرب ذكر
 فيها اشياخه واجازاتهم له مفصلا وفيها فوائد كثيرة خفرت على
 مطالعتها بركة المكرم فنعنا الله بها وفيوض الامين **ومنها**
 اى من مشائخ الشيخ حسن العجيجي الشيخ محمد البري الملائكي والشيخ محمد
 المرابط بن الشيخ محمد بن ابي بكر الدلائي والشيخ علي بن محمد الربيع الزبيدي
 والشيخ عبد الباقي المزجاجي والشيخ محمد الشقيري والشيخ المفتي عبد
 الفتاح ابن الشيخ صديق الخاص القاضي اسحاق جمعان الشيخ
 البرزكريا يحيى الشاوي المغربي والعلامة الشيخ ابراهيم جمعان

مع
 وجبت هذا الشرف في
 الجزء الاول من كتاب
 وفيات الاعيان لابن
 خلكان ص ١٢٤
 بحالها ونحوها

اجاز كتابه والسيد الصوفي البكري بن سالم شيخان والسيد
 محمد بن عبد الرحمن العيدروس والشيخ حسن بن عثمان الشرنبلالي
 وغيرهم وأما الشيخ أحمد النخعي المتوفى ^{سنة ١١٠٠} فهو اخذ عن الشيخ
 صفى الدين أحمد القشاشي والشمس لبالي والشيخ علي الشافعي
 والشيخ محمد بن سليمان والشيخ علي الجمال والشيخ خير الدين الزملي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام واخذ ايضا عن الشيخ عبد الله بن سعيد
 باقشير عن العلامة السيد عمر بن عبد الرحيم البصري عن علامته
 شمس الدين محمد بن أحمد بن حمزة الانصاري الزملي واخذ
 ايضا عن الشيخ محمد بن علان الباكري الصديقي عن محمد حجازي
 الواعظ ومن مشايخ الشيخ أحمد النخعي الشيخ سليمان الضيل
 القرشي والسيد عبد الكريم الكوراني الحسيني والشمس المبدئي
 والشيخ ابراهيم الحلبي الصابوني والشيخ عبد الرحمن العمادي وروى
 الشيخ أحمد بن علي الله ايضا عن الشيخ تاج الدين القلعي الحنفي
 عن الشيخ حسن العجمي وروى ايضا عن الشيخ عبد الرحمن بن
 الشيخ أحمد النخعي عن ابيه قال الشيخ ولي الله رحمه الله تعالى

في شتبه السمي بالإرشاد إلى مقتضا على الاسناد وقد أخذت معظم هذا الفن
 عن أبي طاهر محمد بن إبراهيم الكردي الهمداني وسمعت من الشيخ تاج
 الدين القلعي الحنفى مفتى مكة وأهل الستة وشيئا من مسند الدار
 ومؤطا محمد وأثارة وأجازنى لسائرهما للجميع ما تضم له روايته
 عن العجمي وقال فيه أيضا ما التخلى فله رسالة جمع فيها أسانيد
 أجازنى بها أبو طاهر عنده وناولتها الشيخ عبد الرحمن التخلى ابن
 الشيخ أحمد التخلى المذكور وأجازنى بها عن أبيه انتهى

تمت في ذكر اتصال أسانيد شيخ الإسلام القاضى
 زين الدين زكريا الانصارى وحافظ عصره الشيخ
 جلال الدين السيوطى رحمهما الله تعالى قال الشيخ
 ولى الله رحمة الله عليه في الإرشاد - مسند هذين الامامين ومن
 في طبقتهم ينتهى الى ثلاثة من المسنين الكبراء الذين بهم اتصلت
 اسانيدهم من بعدهم من قبلهم **أحمد** هم المسند المعمر الصالح
 شهاب الدين أحمد بن أبي طالب الحجار المعروف بابن شحنة
 والثانى العالم الفقيه رحلة الأفاق مسند العصر من الدين

أبو الحسن علي بن أحمد بن عبد الحماد المعروف بابن البخاري والثالث
 الحافظ الثقة الأمين شرف الدين عبد المؤمن بن خلف الدرمياي أما
 ابن شحند فآخذ الزين عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشافعي
 والسيوطي عن ابن مقل عن ابن البرهان الشافعي عنه وأما
 ابن البخاري فالزین أخذ عن ابن الفرات والحافظ ابن حجر
 محمد بن مقل جميعا عن عمر بن الحسن الصلاح بن أبي عمر كلاهما عنه
 والسيوطي عن محمد بن مقل عن الحاروي عنه وأما الدرمياي
 فالزین أخذ عن ابن فرات عن محمود بن خليفة المنيجي عنه والسيوطي
 عن محمد بن مقل عن الحاروي عنه انتهى أنقال أسانيد هؤلاء المشايخ الثلاثة
 يعلم فيما ذكر أسانيد الكتب والمسلسلات انشاء الله تعالى ومن
 مشايخ شيخنا محمد عبد الحقي العلامة المفسر المحدث الشيخ
 عبد الغني المجددي الدهلوي المدني المتوفى ^{سنة ١٢٩٤} وهو يروي عن والده
 العارف بالله الشيخ أبي سعيد بن الصفي الدهلوي وعن شيخه مؤيد
 المحدث محمد راسخ كلاهما عن العلامة الأجل الشيخ عبد العزيز الدهلوي
 المتوفى ^{سنة ١٢٣٩} وأخذ الشيخ أبو سعيد أيضا عن خاله الشيخ سراج أحمد عن

ابي محمد مرشد عن ابي محمد مرشد عن ابي فرخ شاه عن ابي
 خازن الرحمة محمد سعيد عن ابي العارف المجدد احمد السهرندي
 عن يعقوب الصيرفي الكشميري عن العلامة ابن حجر المكي بسنده
 واخذ ايضا عن قطب وقته العلامة غلام علي الدهلوي عن العار
 بالله منظر جان جاذبان عن العلامة الحاج محمد السيالكوتي عن
 الشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ عبد الاحد بن خازن الرحمة
 عن والده بسنده السابق ذكره **ومن مشايخ الشيخ عبد الغني**
 الشيخ محضو لله ابن الشاه رفيع الدين ابن الشاه والي الله
 الدهلوي **ومن مشايخ عبد الغني** العلامة المحدث بدار الهجرة
 الشيخ محمد عابد بن احمد علي السندي المدني عن مشايخه الا
 ذكرهم **ومن مشايخ عبد الغني** الشيخ ابو زاهد اسمعيل بن
 ادريس الرومي المدني وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ
 محمد طاهر سنبلي المكي والشيخ صالح الفلاني والشيخ عبد الملك القليبي
 مفتي مكة المكرمة والشيخ محمد بن عبد الرحمن الكزبري الدمشقي
 وقد سبق ذكر هؤلاء الاعلام **ومنهم** اي من مشايخ ابن ادريس

مشايخ الشيخ عبد الغني

مشايخ اجداد الرومي

الروي العلامة الشيخ عبد الله الشرفاوي المتوفى عن الشيخ محمد الحنفى
 المتوفى عن الشيخ محمد البديري الدمياطي الشهير بابن الميت عن الشيخ
 ابراهيم الكوراني والشيخ نور الدين ابي الضياء الشيخ علي الشبرايمسي
 وعن شيخ القراء محمد بن قاسم البقري والشيخ عبد المعطي البصري المالكي
 كلاهما عن البرهان ابراهيم اللقاني وعن امام الانهر الشيخ منصور
 الطوخي والشهاب احمد البشيشي والعلامة زين الدين الدمياطي
 عن العلامة الشيخ سلطان بن احمد المزاحي واخذ الحنفى ايضا
 عن الشيخ محمد بن عبد الله السجلماسي المغربي والشيخ عبيد بن علي
 ابن عساكر النمرسي المصري الاخذين عن عبد الله بن سالم البصري
 واخذ الشيخ عبد الله الشرفاوي ايضا عن الشيخ محمد الفارسي والشيخ
 عطية الاجهوري كلاهما عن الشيخ محمد العشماوي عن الشيخ عبد
 البصري واخذ ايضا عن الشهاب احمد الجوهري السابق ذكره وعن
 الشهاب احمد بن عبد الفتاح الجيري الشهير بالمكوي الشافعي الازهر
 المتوفى وهو اخذ عن الشهاب احمد بن الفقيه وهو عن الشبرايمسي
 وكان ولادته رحمه الله تعالى في سنة ١٠٤٠ في هاشم ثقتا الامير عبد الحادي غفرله

مشايخ الحنفى

ثبت ابن عابد بن

وعن الجبال منصور المنوفي عن الشربل الى واخذ الشهاب الملو
 ايضا عن الشيخ احمد غانم النقر وى الاخذ عن عبد الباقي الزرقا
 وعن خليل اللقاني وعن عبد الجواد بن القاسم المحلى الاخذ عن
 الشهاب الملو وعن الشيخ سلطان المزاوي وعن الشمس البابلي واخذ
 الشهاب ايضا عن محمد بن عبد الباقي الزرقاني شارح الموطن والموا
 الاخذ عن ابيه وعن الاجهوري واخذ الشهاب ايضا عن العلما^{متدين}
 المكيين الشهاب احمد النخعي وعبد الله بن سالم البصري واخذ الشها
 ايضا عن العابد الزاهد المنلا الياس الكوراني واخذ ايضا عن ابي
 الغر محمد بن الشهاب العجبي الاخذ عن والداه وعن البايعي وعن
 ابن سليمان المغربي واخذ ايضا عن ابي الاسبغ محمد بن عبد الله^{الهمداني}
 الملبجي الاخذ عن الصفي القشاشي وعن البايعي ومنهم الشيخ ابراهيم
 النابلسي حفيد قطب العارفين الشيخ عبد الغني النابلسي عن جده
 ومن مشايخ شيخنا الشيخ عبد الحق العلامة الشيخ تراز علي
 ابن شجاعت علي اخذ عنه شيخنا الكثر العلوم فقها وحديثا وغيرهما و

حقه نسبة الى قرية من قري مصر كذا في حاشية العجالة النافعة لعبد الهادي مسكين غفرله

قرأ عليه الاموات الست وهو اخذ عن مشايخ كثيرين ملجم العلامة المحدث
مولانا محمد اسحق الدهلوي واخذ بركة المكرم عن العلامة الفهامة الشيخ
الاجل عبد الله سراج وسيأتي ذكر مشايخه الاعلام بحول الله وقوته
وهذه صورة الاجازة التي كتبها الى شيخنا العلامة محمد
عبد الحق النقشبندى ادام الله فيوضاته

صورة اجازة الشيخ عبد
الحق

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين الصلوة والسلام على اشرف
المرسلين سيدنا محمد وعلى اله وصحبه اجمعين اما بعد فيقول ^{الضعف} عبد الله
محمد عبد الحق ابن مولانا المولوى شاه محمد بن يار محمد عاملهم الله
بفضله العيم ان الصالح الاسمى والبركة العظمى المولوى الحاج
عبد الهادى سلمه الله الازلى الابدى قد سمع منى سورة الفاتحة
وسورة الصف وكتبته له سند القرآن المجيد واخرت الرواية
سورة الفاتحة وسورة الصف وغيرها واخرت له بكل مرئياتى
اجازة عامة تامة اللهم زده علماً وفهما وفقه لما تحب وترضى
وعافه فى الدنيا والاخرة واجعل خاتمتنا على الخير والسعادة -
حرره فى التاسع عشر من محرم الحرام سنة الرابع والعشرين

وثلاثة بعد الألف من الهجرة النبوية على صاحبها ألف ألف صلاة وتحيه
بمكة المكرمة زادها الله تفضيها وتشريفها وأجلا لأومهاية والحمد لله
أولا وآخرها وظاهرها وباطنها وصلى الله تعالى على خير خلقه سيدنا



محمد وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا
ومن مشايخنا المكيين استاذنا العلامة الحبر الفها^{مة}

مجمع محاسن الخصال مطلع صبح الفضل والأفضل

الشيخ صالح ابن العلامة الصديق كمال الحنفى الإمام

الخطيب مدبر سنن مسجل الحرام وشيخ العلماء بمكة المكرمة

متع الله المسلمين بفيوضاته -

يزدحم الناس على درسه ولا سيما العامة وتستفيد بأفادته فائق

تامة وقد حضرت في درسه الحديث والفقهية وانتفعت بلباط^ة

له
ولما شأن فيع وذكر شريف وهذا هو الذي ذكره الشيخ الصديق البوفالى في كتابه الروس
المطهر في علم شرح الصدور وشكر الله تعالى على حصول نعمة شراكتة في درس حديثه
رحمه الله تعالى وله مواعظ مفيدة منها تبصرة الصبيان وتذكيرة الإخوان ومناظرة
كفاية الغلام للإمام عبد الغنى التلبلى طبع بمصر منها عقود الدرر النصيف في مناقب
سيدنا الحسين الشهيد طبع سنة ١٣٣٢ بمكة المكرمة ١٢٠٠ المسكين محمد عبد الحمادى غفر الله
ولو لديه ولمشايخنا آمين .

القديس وحقرت في سماع أوائل الحديث للام العلامة امصيل العجوني
 رحمه الله تعالى وقرأت عليه شيئاً من أوائل صحيح البخاري رحمه الله
 الباري وقد لقمني واجازني بالتفسير الحديث والفقه والمقول
 والاذاكار والادوارد وغيرها مما تجوز له روايته وكتب لي اجازة
 بخطه المبارك مع ختمه في اخرها وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم
 والذلا العلامة المفضل الشيم صديق كمال عن شيخه العلامة المحدث
 المفسر الشيم عبد الله سراج المتوفى ^{سنة ١٢١٠} عن عمر بن عبد الكريم العطار المكي
 قد رزكه الله تعالى وعن محمد بن هاشم عن محلات دار الهجرة الشيم
 صالح الفلاني المتوفى ^{سنة ١٢١٠} عن مشايخ الكرام منهم العلامة الشيم محمد بن
 محمد بن سيئة العمري عن الشريف ابي عبد الله محمد بن علي الاول
 عن الشيخ محمد بن محمد بن خليل عرف بابن اركاش الخنفي عن الحافظ
 ابن حجر العسقلاني ومنهم الشيم محمد سعيد سفر عن الشيخ تاج
 الدين محمد بن عبد المحسن القلعي الخنفي عن الشيخ حسن العجمي وروى
 الشيخ محمد سعيد ايضا عن الشيخ ابي طاهر ابن الشيخ ابراهيم الكولاني
 الشيخ محمد بن عبد الله المغربي المدني عن الشيخ عبد الله البصري

مشايخ عبد الله الشراج

مشايخ صالح الفلاني

ومنهم الشيخ الشرايف سليمان الدري عن الشيخ حسن العجمي وأخذ
 الشيخ صديق كمال أيضاً عن العلامة المسند عبد الرحمن
 ابن العلامة المحدث محمد الكزبري الدمشقي عن مشايخ إجلالهم والشيخ
 الإمام محمد بن عبد الرحمن الكزبري المتوفى ^{سنة ١٢٢٤} عن الإمام الكبير والعايد بالله الشيخ عبد
 الزنا بلسي عن الإمام العار الشيخ محمد بن أحمد عقيلة المكي عن الأئمة الثلاثة الملكيين
 أبي الاسرار الحسن بن العجمي ^{عليه السلام} عبد الله بن سالم البصري والشهاب أحمد بن محمد
 الخفلي ومنهم الشيخ شهاب الدين أحمد بن عبد العطار المتوفى ^{سنة ١٢٢٨}
 المتقدم ذكره ومنهم الشيخ الإمام صفى الدين خليل بن عبد السلام
 المتوفى عن والده الشيخ عبد السلام بالأجازة العامة عن والده ^{سنة ١٢٢٤} الشمس
 محمد الكاملي عن الحافظ نجم الدين محمد الغزي والشيخ تقي الدين
 عبد الباقي الحنبلي ومنهم الشيخ العلامة المقدام الشيخ بدر الدين
 محمد بن أحمد المقدسي الشهير بابن بدير المتوفى ^{سنة ١٢٢٤} عن الشيخ شهاب الدين
 أحمد الراشدي المصري عن شيخ الإسلام محمد بن النورسي عن حافظ
 الأئمة الشمس محمد البايلي ومنهم العلامة الشيخ حسين المغربي
 صفى المالكية بمكة المشرفة عن الشيخ محمد بن الطيب المغربي عن

الشيخ عبد الرحمن الكزبري

عن الشيخ حسن الجبلي باستجازة أبيه له منه ومنهم العلامة الشيخ
مصطفى زين الدين أبو البركات ابن محمد بن رحمة الله بن عبد
الرحمن بن جمال الدين الأيوبي الانصاري الحنفى الدمشقى الشهير
بالرحمى المتوفى ^{١٢٠٥} وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ عبد
الغنى النابلسى والشيخ محمد الغزى والشهاب احمد المينى والسيد عمر بن احمد
ابن عقيل السقا باعلى سبط العلامة عبد الله بن سالم البصرى الشيخ
محمد سعيد سبيل والشيخ عبد الرحمن القننى والشيخ محمد بن الطيب
المغربى وخاتمة العلماء المحققين ببغداد الشيخ عبد الله السويدي
ورحل الى مصر واخذ عن علمائها منهم الشيخ المعمر الشهاب
احمد الملووى والشيخ حسن بن على الدلابغى والعارف الشيخ محمد بن
سالم الحنفى والشيخ محمد الدفرى وغير هؤلاء كذا فى ثبت ابن عابدين
وفيه ايضا اجاز (اى الرحمى) لاهل عصره ومن ادرك جزءا من حياته
بجميع مروياته كما رأيت فى اجازة منه للسيد محمد كمال الدين
الغزى مفتى الشافعية بدمشق مكتوبة بخطه ضمن مكتوب للمجازى كذا
مسند وكانت وفاته بعد العصر فى خامس ذى الحجة سنة ١٢٠٥

مس
كذا اذ اتيته فى الاصل
ولهذا مستندنا من ١٢٠٥
١٢٠٥

وهو ولد بدمشق ليلة الاربعاء راجع عشر محرم سنة ١٢٠٥ كذا فى ثبت ابن عابدين ١٢٠٥ محمد عبد العادى غفر له

مائتين والف بجلة الاستسقاء ودفن بمنزلة يقال لها السيل فانه
 ذهب الى الطائف لزيارة سيدنا ابن عباس رضي الله تعالى عنه
 ثم قصد الحج فادراكته المنيّة في الطريق ودفن هناك رحمه الله تعالى
 وله حاشية على شرح التنوير للعلاني مفيدة كتب منها ثلاثه اجزاء
 جزآن من الاول وجزء من الاخير ولم يتيسر له اتمامها وحاشية
 على المنع ولم تتم ايضا وغير ذلك انتهى ومنهم السيد الامام والسند العظام
 نور الدين علي بن عبد البر الحسني الشهير بالونائي والشيخ صالح الفلاني
 والشيخ عبد الملك بن الشيخ عبد المنعم ابن الشيخ تاج الدين القلعي ^{والشيخ}
 محمد طاهر سنبل والشيخ عبد الله الشقراوي وقد تقدم ذكر هؤلاء الاعلاء
 ومنهم سيد شهاب الدين احمد بن علوي باحسن الشهير بحل الليل المتوفى ^{سنة ١٢١٤} والشيخ
 الامير الكبير والشيخ زين الدين عبد الغني ابن محمد هلال المتوفى ^{سنة ١٢١٤} والامام المعمر
 ابراهيم بن محمد بن اسمعيل الامير الصنعاء المتوفى ^{سنة ١٢١٤} والشيخ عبد اللطيف الزمري والشيخ عبد
 الصمد الملكي والشيخ عبد الرحمن الدياريا كركلي الاصل الملكي المولد والمنشاء
 والشهاب احمد العروسي وغيرهم ومن مشايخ شيخنا صالح
 كمال عملا الاقران ونخبة الادوان السيد احمد بن السيد فيني

دحلان المتوفى ^{١٣٠٥} دهوي روى عن الشيخ عثمان الدمياطي عن العلامة محمد
 ابن محمد بن احمد بن عبد القادر الامير و عن الشيخ محمد بن الشيخ علي بن الشيخ
 منصور الشنقري والشيخ عبد الله بن حجازي بن ابراهيم الازهري الشهير
 بالشرقاوي فاما العلامة الشيخ محمد بن محمد الامير المتوفى ^{١٣٣٢} فله مشايخ
 اجلة منهم السيد العلامة نوري الدين ابو الحسن علي بن احمد بن مكي
 الله الصعيدي العادي المالكي المتوفى ^{٨٨٥} عن الشيخ محمد عجيل المكي عن الشيخ
 حسن بن علي بن العجمي ^{منهم} العلامة الشيخ ابو الحسن سيدي علي بن محمد بن علي السقاط
 المالكي عن الشيخ محمد الزرقاني عن والده الشيخ عبد الباقي عن
 الشيخ علي الاجهري عن الشيخ محمد بن احمد الرملي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري واخذ الشيخ السقاط عن الشيخ عبد الله بن سالم
 البصري والشيخ احمد النخعي ^{منهم} الشيخ حسن بن ابراهيم الجبوري الخفي
^{٨٨٥} المتوفى عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري والشيخ احمد النخعي والشيخ
 عبد النور سي ^{منهم} الشيخ شهاب الدين احمد الجوهري الكبير والشيخ

مشيخ الامير الكبير

كان الاجهري اضرباً
 وسبب كونه فريداً لم يذكر
 في النصف الاول من مجلة
 العياشي ^{١٢} عبد الحارث

هو ابو محمد احمد بن حسن بن عبد الكريم بن محمد بن يوسف الخالدي الجوهري ولد سنة
 اجازة ابن سالم البصري ومحمد الزرة في سنة ١٢٠٥ عبد الهادي غفرله

مشيخ الشيخ الشنقرا

احمد الملوّى والشيخ محمد بن سالم الحنفى والسيد محمد بن محمد بن محمد
 البليدى المغربى المالكى وغيرهم واما الشيخ محمد الشنقراى فهو
 يروى عن العلامة الشيخ ابى الغزائم عيسى بن احمد البرادى عن
 الشيخ احمد الدفرى عن الشيخ سالم البصرى عن والده الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصرى ويروى ايضا عن الشيخ محمد الفارسى والشيخ
 عطية الاجهوى والشيخ احمد الراشدى وهم يروون عن الشيخ محمد
 العشماوى عن البصرى ويروى ايضا عن الشيخ محمد السماوى
 المشهور بالمنير عن العلامة الشيخ محمد بن محمد البديرى المشهور
 بابن الميت ويروى ايضا عن العلامة السيد محمد مرتضى بن محمد
 الزبيدى عن ائمة مشاهير منهم العلامة الشيخ سابق بن رمضان
 ابن عن ام الرعيلى الشافعى عن محمد بن علاء الدين الباجى ومنهم الشيخ
 عمر بن احمد بن عقيل السقاف باعلى المكي والشيخ احمد بن
 عبد الفتاح الملوّى والشيخ احمد بن حسن بن عبد الكريم الخالدى الجوهري

مشيخ الشيخ السيد زبيري

ولله الحمد الله تعالى سئل اخذ عن محمد بن قاسم بن اسمعيل البقرى وغيره وتوفى
 سنة ١٠٤٢ في حاشية قبة الامير الكبير رحمه الله تعالى ١٢٠٠ محمد عبد الهادى غفر له

وعبد الله بن محمد بن عامر الشبراوي ^{عليهم} عن الشيخ عبد الله المبري
 ومنهم العلامة مسند محمد بن علاء الدين المزجاني ^{عن} الشيخ
 العجبي ومنهم الشيخ العارف عبد الله ميرغني ^{عن} الشيخ أحمد
 ومنهم العلامة الحبيب عبد الرحمن بن الحبيب ^{مصطفى} بن شيم العيدروس
 المتوفى بمصر ^{عن} شيخنا ^{مصطفى} بن مصطفى عن السيد عبد الله بلفقيه
 عن الشيخ أحمد القشاشي ^{عن} الشيخ عيسى بن محمد بن محمد الثاني الجعفي
 المغربي والشيخ زين العابدين وأخيه الشيخ علي ابن عبد القادر الطبري
 وقد مر سابقا ذكر مشايخ هؤلاء الأعلام وأخذ السيد شيخنا
 ابن مصطفى عن السيد الجليل علي بن عبد الله العيدروس صاحب
 السورة عن العلامة عبد الله بن أبي بكر الخطيب عن العلامة عبد الله ^{الغزالي}
 الزمزمي المكي والشيخ أحمد القشاشي المدني وغيرهم وأخذ السيد
 عبد الرحمن ابن مصطفى ^{عن} الشهاب أحمد الملووي والشهاب الجوهري
 والعارف سيدي مصطفى البكوي والعارف محمد الحفني والشيخ محمد
 ابن الطيب المغربي والشيخ محمد حياة السندي وغيرهم وأما
 الشيخ عبد الله الشراوي فقد تقدم ذكره في ذكر مشايخ الشيخ

له
 بالغ القشاشي

اسماعيل بن ادريس الرومي شيخ الشيخ عبد الغني الدهلوي ومن
 مشايخ السيد احمد دحلان العلامة محمد اهل الشام الشيخ
 عبد الرحمن الكزبري المتقدم ذكره والشيخ ابو علي ارتضا عليخان النعماني
 اجازته في ذي القعدة سنة ١٢٠٢ بمكة المكرمة عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 العطار ومن مشايخ شيخنا الشيخ صالح كمال العلامة
 السيد ابو الانوار محمد علي بن طاهر الوترى الحنفي المدني وهو اخذ
 عن مشايخ كثيرين منهم العلامة الشيخ عبد الغني المجدي المدني
 والعلامة الشيخ احمد مئة الله المالكى الازهرى وهو يروى عن
 العلامة محمد الامير الكبير - وهذه صورة الاجازة التي
 كتبها الى شيخنا الشيخ صالح كمال الحنفي الامام الخطيب
 بالمسجد الحرام شيخ العلماء بمكة المكرمة عاد الله علينا
 من بركاته -

الحمد لله واصل من انقطع الى علي حبابه و رافع من وقف على فسيح عتابه

المتوفى في التاسع والعشرين من الجهادى الاولى سنة اثنتين وعشرين بعد الف وثلثمائة
 يوم الهجرة وقت الاشراف والمدفون في البقيع القوقد امام قببة امهات المؤمنين عند
 قبر والدهير رحمه الله تعالى كذا في الباقيات الصالحات ١٢ محمد عبد الهادي غفر له

والصلوة والسلام الأتمان الأكملان على سيدنا محمد المرسل لتشرع
 شرائع الإسلام وعلى آله واصحابه النخام ومن تبعهم من الطماء
 الكرام وأما بعد فقد سألني العلامة الفاضل والجهيد الكامل
 الشيخ عبد الهادي الحنفي الحيد رآبادي ان اجيزه بجميع مروياته
 في الحديث والفقه والتفسير غير ذلك فاقول اجابة لسؤاله وجواباً
 قد اجرت العلامة المذكور بجميع ما تجوز لي روايته من فقد وثقه
 وتفسيره معقول ومنقول وادوارد واذكار وغيره بشرطه المعتبر عند
 اهل الحديث والاثار وهو كمال الثبوت والتحرى وان يقول فيما لا
 يدريه لا ادري كما اجاز في ذلك مشايخي الثقات منكم والذي
 المرحوم بكرم الله الشيم صديق كمال الحنفي ومنهم سيدنا العلامة
 وحيد الزمان مولانا السيد احمد بن زيني دحلان ومنهم مولانا العلامة
 ابو الانوار السيد علي ظاهر الوترى الحنفي وغيرهم من المشايخ الاعيان
 الذين هم بركة الزمان ووصية بتقوى الله في جهم وسر وحاول الزمان
 ومروا وان لا ينسأني من دعواته في خلواته وجلواته بحسن النخام
 والوفاء على طريقة اهل السنة والجماعة انه على ما يشاء وتذير

كتبه بقلم الحاجي غفور به ذى الجلال محمد صالح ابن المرحوم صدر
 كمال الخنفي المكي الشاذلي الامام الخطيب درس بالمسجد الحرام
 مفتي الاحناف بكة سابقا كان الله له الامين وما هو الواقع جرى
 وحرر يوم عشرين من محرم الحرام سنة ١٢٤٣ هـ



و من مشائخنا المكيين العالم الفاضل الجليل كمال

علامة الاوان - فهامة الزمان شيخنا المعظم

استاذنا الفخيم سيدنا المحدث الحبيب حسين ابن العلا

الحبيب محمد الحبشي العلوي الشافعي مد ظله العالی

على رؤس المسترشدين الامين - حضرت كثيرا من مجالس

السنينة وانتفعت به وعلومه وحصلت لي بركته العلية والله الحمد

على ذلك في كل بكرة وعشيه - و حضرت من دروسه في تفسير الخطيب

الشريني رحمه الله تعالى وتيسر الاصول وقرأت عليه اوائل الحديث

الشيخ الامام الكامل النبیه - محمد سعيد بن الفقيه - رحمه الله لما حدثني بالحديث

كانت ولادته سنة ١٢٥٨ هـ وخمس مائتين بعد الالف في شهر الربيع الاول وكان
 وفاته في شوال سنة ١٣٣٨ هـ بكة الحكومة ١٢ محرم عبد الهادي كان لله ذى الايدى -

المسلسل بالاوليه واول حدث حدثني به وذلك في شهر ربيع الثاني سنة ١٣٢٢
 اجمع وعشرين وثلاثمائة والاف من الهجرة النبوية وحدثني بالمسلسل يوم العيد وحدثني
 وشيخي بيد واذناني على الاسودين ولقني والذكر واذناني السبعة والسبعين
 الحرة وقال لي انا احب انقل اللهم اعني الى اخرها وسمعت منه سورة الصف اجاز لي
 مرياته وكتب لي اجازة بخطه الشريف ومشائحه رضي الله عنه
 ونفعنا به كثير ومنهم والده العلامة مفتي مكة المشرفة الحبيب علي
 ابن حسين بن عبد الله الحبشي المتوفى عن جماعة من العلماء منهم
 العلامة السيد طاهر بن حسين بن طاهر المتوفى عن السيد الامام
 عبد الرحمن بن علوي مؤلف البطحاء المتوفى عن السيد حسن بن القطب
 الفرد السيد عبد الله الحلال المتوفى عن والده السيد عبد الله الحلال
 المتوفى عن السيد الامام ابي بكر بن عبد الرحمن بن شعاب الدين المتوفى
 عن العلامة الشيخ عبد العزيز الزمري عن الشيخ محمد بن احمد الزملي
 المتوفى والشيخ احمد بن حجر المكي المتوفى عن شيخ الاسلام زكريا
 الانصاري والشيخ واحد السيد عبد الله الحلال عن العلامة
 السيد الامام محمد بن علوي بن محمد بن ابي بكر بن علوي احمد بن

مشايخ الحبيب علي الحبشي

مشايخ السيد عبد الله الحلال

ابي بكر بن الشيخ عبد الرحمن السقاف نزيل مكة المكرمة عن السيد
 عبد القادر بن شيخ بن عبد الله العيدروس المتوفى بأجل باد
 عن والده شيخ الاسلام شيخ بن عبد الله العيدروس المتوفى ^{سنه ٩٩}
 عن العلامة ابن حجر الهيتمي **ومنه** العلامة السيد احمد بن عمر
 سميط المتوفى ^{سنه ١٢٥٤} والعلامة السيد حسن بن صالح البحر المتوفى وهو اخذ عن
 العلامة السيد عمر بن العلامة السيد سقاف بن محمد بن عمر الصافي عن
 والده السيد سقاف المتوفى ^{سنه ٩٥} عن السيد احمد بن زين الحبشي ^{والسيد}
 الفاضل العارف يوسف بن عبد الله الفاسي كلاهما عن السيد عبد
 الحاد دبند المتقدم **ومنه** العلامة السيد عبد الله بن علي
 ابن شهاب الدين المتوفى ^{سنه ١٢٦٥} وهو اخذ عن العلامة الحبيب ابي بكر
 ابن الحبيب عبد الله بن احمد الهنداني عن السيد العلامة حامد بن
 عمر بن حامد المتوفى ^{سنه ١٢٥٥} عن السيد عمر بن حامد المتوفى عن الحبيب عبد الله الحاد
ومنه الشيخ منصور بن يوسف البديري وهو اخذ عن السيد الامام ^{سنه ٩٥} شيخ بن علي

^{له} مشيخة بضم الميم وفتح الشين المعجمة وكسر الياء المتناة من تحت المشدة كما في ثبت
 ابن عابد بن ١٢ احمد عبد الهادي غفر الله له -

بأعبود بأعلى ومن أجل مشائخ الحسين عليه الله الحمد والمحبب أحمد
 ابن هاشم الحبشي قرأ عليهما في علوم الشريعة والحقيقة والبصائر الخفية
 ولقاء الذكور بالطريقة العلوية حتى أخذها لذلك عن شيخه السيد حسين
 ابن بكير سالم عن أبيه السيد أبي بكر بن سالم بسند الطويل الأتي ذكره
 وأخذ بالمدينة المنورة عن السيد الإمام عبد الرحمن بن عبد الله بلقيش
 عن الشيخ إبراهيم بن حسن الكردي الملقب بسند ومنهم العلامة
 السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الأهل المتوفى^{٢٥}
 وهو أخذ عن والده السيد سليمان عن شيخه العلامة السيد أحمد بن
 محمد مقبول الأهل عن شيخه وخاله السيد يحيى بن عمر مقبول الأهل
 عن شيخه السيد العلامة أبي بكر بن علي البطاح الأهل عن شيخه
 وعمر السيد العلامة يوسف بن محمد البطاح عن شيخه السيد العلم
 الطاهر بن الحسين الأهل عن شيخه الحافظ الدبج عن الخ فاطمة
 عن الحافظ أبي الفضل بن حجر العسقلاني وقد أخذ السيد
 يحيى بن عمر مقبول الأهل عن الشيخ الإمام عبد الله بن سالم البصري
 والشيخ حسن العجبي والشيخ أحمد بن محمد التتلي وأخذ السيد عبد الرحمن

الاهدل عن الشيخ عبد القادر بن خليل كذا زاد المدي والشيخ
 امر الله بن عبد الخالق المزاجي فالاول يروي عن الشيخ محمد جيت
 السدي عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري والثاني عن الشيخ ^{العقار}
 محمد بن احمد بن سعيد المعروف بابن عقيلة المكي المتوفى بجمعة المكة
 عن الشيخ عبد الله البصري واخذ ايضا عن السيد عبد الرحمن
 بن مصطفى العيدروس المتقدم ذكره ^{منهم} العلامة الشيخ صالح
 الرئيس المتوفى ^{سنة ١٢٤٠} عن الشيخ العلامة السيد علي بن عبد البر الحسني الوفا
 والشيخ صالح بن محمد الفلاني والسيد محمد بن عبد الرحمن الكزبي
 والشيخ احمد بن عبد العطار الدمشقي وهؤلاء المشايخ قد سبق
 ذكرهم ^{منهم} الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار المكي عن مشايخه الكرام
 ومن مشايخ شيخنا العلامة الفاضل السيد عيدروس
 ابن العلامة السيد عمر بن عيدروس الحبشي المتوفى وهو اخذ عن كثير
 من المشايخ ^{منهم} والده العلامة الحبيب بن عيدروس المتوفى
 عن الحبيب عمر بن احمد بن حسن المتوفى ^{سنة ١٢٢٤} عن والده الحبيب المتوفى
 عن والده الحبيب حسن عن والده الحبيب عبد الله الحداد

مشايخنا
 من مشايخنا

اخذ السيد عمر بن عيدروس الصاعن العلامة السيد
 ليس ابن السيد الامام العارف عبد الله ميرغني عن والداه عن
 الشيخ احمد النخعي واخذ السيد ليس عن الشيخ محمد طاهر بن
 الشيخ عبد الملك القلي والشيخ معطف الرحمتي والشيخ صالح الفلاحي
 والشيخ عبد الرحمن ديار بكرى والشيخ عثمان الشامى والشيخ عبد الغنى
 هلال والشيخ عبد الرحمن المعزى التادلى والشيخ ابراهيم الفتني وغيرهم
 واخذ السيد عمر بن عيدروس الصاعن العلامة عمه
 ابن الكريم العطار والشيخ محمد صالح بن ابراهيم الرئيس الزبيرى
 الزمزمى المكي والشيخ منصور بن يوسف البديري والسيد عبد الله
 ابن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل ومنهم عمه العلامة
 الحبيب محمد بن عيدروس المتوفى وهو يروى عن السيد الامام
 يوسف بن محمد البطاح الاهدل عن السيد سليمان بن يحيى مقبول
 الاهدل ويروى عن الشيخ عبد الباقي بن محمد صالح الشعاع
 الانصاري المدني عن الشيخ الاجل محمد ابن عبد الكريم القادر
 الشهير بالسمان عن السيد مصطفى البكري عن الشيخ عبد الله بن

سلم السيد ليس يروى

سالم البصري والشهاب احمد النخعي والشيخ اسمعيل العجلوني والامام
 نجم الدين بن خير الدين الرملي والشيخ محمد بن احمد عقيلة المكي
 والشيخ عبد الغني النابلسي وغيرهم **ويروى** عن السيد الامام
 زين العابدين بن علوي جل الليل عن الشيخ صالح الفلاني وعن
 الشيخ محمد بن سليمان الكردى المدني عن الشيخ ابي طاهر بن ابراهيم
 الكوراني **واخذ** السيد زين العابدين عن العارف بالله سيد
 احمد الدزير العدوي المالكى عن الامام محمد الذمري عن الشيخ
 علي الاجهري المالكى عن القرافي عن النجم الغيطي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري **ويروى** عن الشيخ عمر بن عبد الكريم والشيخ صالح
 الرئيس والشيخ عبد الرحمن الاحمد وغيرهم **ومنه** السيد الامام
 الامجد المفصل محمد عفيف الدين عبد الله بن الحسين بن عبد الله
 بلقيع وهو اخذ عن والده العلامة السيد حسين بن عبد الله
 بلقيع عن والده عن العلامة الوحيد السيد عبد الرحمن بن الشيخ
 عبد الله بلقيع عن مشايخ كثيرين **منهم** والده العلامة السيد عبد الله
 بلقيع المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} وهو اخذ عن الشيخ احمد بن محمد القشاشي والشيخ

شيخ السيد زين العابدين

شيخ السيد عبد الله بلقيع

عيسى بن محمد بن محمد بن أحمد بن عامر النخعي والشيخ زين العابدين بن
 عبد القادر وأخيه الشيخ علي بن عبد القادر وأخذ الشيخ عبد
 بلقيع عن الشيخ الجامع للعلوم والمتفاني في جميع الفنون السيد
 أبي علوي محمد بن أبي بكر الشلي عن والده السيد أبي بكر المتوفي
 عن السيد عمر بن عبد الوهم البصري وأخذ السيد أبو علوي محمد
 الشلي عن العلامة أبي عبد الله محمد بن علاء الدين الباطني والشيخ عبد
 بن سعيد باقشور والشيخ علي بن الجمال والشيخ محمد بن محمد بن سليمان
 المغربي وأخذ الشيخ عبد الله بلقيع عن الشيخ المعمر عبد العزيز الزبيدي
 والشيخ إسحق بن إبراهيم بن جهمان الزبيدي وأخذ السيد
 عبد الله بلقيع عن السيد عبد الرحمن بن إبراهيم المتوفي وهو
 أخذ عن الشيخ أحمد الشناوي عن أبيه الشيخ علي الشناوي عن
 الشيخ عبد الوهاب الشعري عن الحافظ السيوطي ومن مشايخ
 السيد عبد الرحمن بلقيع العلامة الحبيب عبد الله الحارثي وأبو الحسين
 الشريفي الشيخ إبراهيم بن حسن الكوراني المدني والسيد الشهير

مشايخ
 محمد بن
 الشلي

مشايخ
 السيد
 عبد الرحمن

الشناوي بكسر الشين المعجمة وتشديد النون نسبتة الى بعض الامكنة كذا في نسخة
 محمد بن عبد الهادي خضر

محمد بن رسول البرزنجي المدني والشيخ حسن بن علي العجمي والشيخ احمد بن
 محمد النخعي والشيخ عبد الله ابن سالم البصري ومنهم السيد الامام
 الفاضل محمد بن عبد الرحمن بن محمد بن حسين بن محمد بن عبد الله الحارثي
 وهو اخذ عن الحبيب العلامة عمر بن طه بن عمر البارقي والامام السيد
 عن والامام الحبيب عن الحبيب عبد الله الحارثي ومنهم الشيخ المحقق
 في علوم الشرائع والعرفان عبد الله ابن احمد باسودان المتوفى وهو
 اخذ عن العلامة المحقق الحبيب بن عبد الرحمن بن القطيب الحبيب
 عمر بن عبد الرحمن البادر المتوفى عن عمه السيد حسن بن عمر البارقي
 ابيه القطيب العارف عمر بن عبد الرحمن البارقي الحبيب عبد الله الحارثي
 واخذ الشيخ عبد الله بن احمد باسودان بزبيد عن السيد عبد الرحمن
 ابن سليمان الاحمد والجمين الشريفيين عن الشيخ عمر بن عبد الكريم
 والشيخ محمد صالح الوسيرو السيد احمد بن علوي باحسن جل الليل ومن
 مشايخ شيخنا العلامة الشريف محمد بن ناصر وهو اخذ
 عن مشايخ كثيرين منهم العلامة محمد عابد بن احمد على السندی نزل

له ولزنانين كثيرين مفيلاً منها ثلثة المسموح بالشارد وهو كبير ومنها الموهب اللطيفة في الحرم
 الملكي على مسند أبي حنيفة من رواية الحنفية نظمت على مطالعة جز ثمانية بكرة المذكور عند
 عبي في الله العلماء ولانا الحافظ نظر احمد وهو نسخة قلم مشهورة ١٢ محمد عبد العادي عفا الله له

المدينة المنورة المتوفى وهو اخذ عن الشيخ صالح الفلاني والشيخ محمد طاهر
سنبلي والسيد عبد الرحمن بن سليمان الاهدل والشيخ حسين المغربي
مفتي المالكية بكة المشقة واخذ الشيخ عابد عن عمه العلامة الشيخ
محمد حسين بن الشيخ مراد بن يعقوب الانصاري الخزرجي عن والاه
عن العلامة محمد هاشم بن عبد الغفور التتوي وله ثبت مشهور و
يروى الشيخ محمد حسين عن السيد سليمان بن يحيى بن
عمه مقبول الاهدل عن السيد العلامة المقبول بكادى الاهدل
اليمني والشيخ محمد بن سالم السفاري عن النابلسي الحنبلي المتوفى
وهما عن الشينين المعروفين احمد النخلي وعبد الله بن سالم البصري
ويروى ايضا عن الشيخ ابي الحسن بن محمد صادق السندي
عن الشيخ محمد حيات السندي عن الشيخ عبد الله البصري والشيخ احمد النخلي
ويروى ايضا عن الشيخ محمد السمان المدني اجازة عن الشيخ عبد الله

مسألة الشيخ عبد الله

مسألة الشيخ عبد الله

له وهو الشيخ محمد عبد السندي عبد الله الشيخ محمد السفاري المولى بسفاري قرية
من قرى نابلس ولد سنة ١٢٥٠هـ ونشأ بها ثم رحل الى دمشق فاخذ بها عن الشيخ عبد الغني
النابلسي وشيخ الاسلام الشمس محمد بن عبد الرحمن القرني واهل المني وغيرهم من اهل
الاعلام ورجع الى بلدة ثم توطن نابلس واشتهر بالفضل والذكاء ودرس وافتى و
اجاد وله مؤلفات لطيفة منها غداة الالباب شرح منظومة الاداب في مجلدين
لما لفته عند اخي في الله الشيخ صديق النابلسي تلميذ شيخنا عبد الله الفداوي النابلسي

مناقب الشيخ
عابد السندى

البصرى و يروى ايضا عن الشيخ عبد الحاق بن على المزجاجى عن والده
عن ابي الاسرار حسن بن علي العجمي واخذ الشيخ عابد عن الشيخ يوسف
بن محمد بن علاء الدين المزجاجى عن والده محمد بن علاء الدين وهو
اخذ عن والده علاء الدين المزجاجى عن عبد الله بن سالم البصرى
والشيخ علاء الدين قد طلب الاجازة لولده الشيخ محمد من الشيخ
عبد الله البصرى فيروى الشيخ محمد بن علاء الدين عن البصرى اجازة
بلا واسطة واخذ الشيخ عابد ايضا عن العلامة السيد احمد بن
سليمان هجام عن السيد العلامة صفى الدين احمد بن محمد شريف
مقبول الاهل عن الشيخ عبد الله بن سالم البصرى والشيخ احمد
والشيخ ابي طاهر ابن الشيخ ابراهيم الكوراني ومنهم العلامة يوسف
ابن مصطفى الصاوى المصرى والشيخ ابو الفوز احمد المرزوقى مفتى
المالكية بكتبة المكرمة كلاهما عن العلامة محمد بن محمد بن احمد بن
عبدل نقاد الامير الكبير صاحب الثبت الشهير عن مشايخه الذين
تقدم ذكرهم ومنهم العلامة الشيخ عبد الرحمن الكزبرى الدمشقى
والعلامة السيد عبد الرحمن الاهل وقد مر سابقا ذكر مشايخهما

ومن مشايخ شيخنا الحبيب بن الحبشي الشيخ الامام محمد
 ابن محمد الغرب اللقيمي الحلي وهو يروي عن ائمة اعلام منهم الشيخ
 محمد فتح الله بن عمر محمد السمدلي والشيخ ابراهيم الباجوري والشيخ
 مصطفى البولاق المالكى وهؤلاء كلهم عن الشيخ محمد الامير الكبير
 ومنهم الشيخ احمد بن علي الدمهوجي الشافعي وهو عن الشيخ محمد
 ابن عبد السلام الناصري الدرعي المقلدي عن الشمس محمد بن
 قاسم جبروس عن الامام محمد بن عبد السلام البناي عن الشهاب
 احمد بن ناصر الدرعي عن والده محمد بن ناصر عن الشمس الباجلي
 لبندلا واخذ الدمهوجي ايضا عن الشهاب احمد بن احمد جعة
 البحرى وعن الشيخ عبد العزيز بن عباس المطاعى المراكشى و
 منهم الشيخ عبد الرحمن الكزبرى والشيخ محمد صالح البخارى وهو
 اخذ عن الشيخ رفيع الدين القدهارى عن الشرايف الادرسي
 عن الشيخ عبد الله البصرى ومن اشياخ البصرى الشيخ محمد المكي
 ومن مشايخ شيخنا الحبيب بن العلامة السيد احمد
 ابن عبد الله بن عيدر روس البادر وهو عن مشايخ كثيرين منهم

مشايخ الشمس الدمهوجي

الشيخ عبد الرحمن الكزبى والشيخ عمر بن عبد الكريم والشيخ صالح الويس
 ومن مشايخ الحديث حسين العلامة السيد محمد نور الدوي
 المغربي المدنى والعلامة المسند المعمر الشيخ فالح بن محمد الطاهري
 المدنى وهما اخذا عن العلامة المحدث ابي عبد الله محمد بن علي السني
 الشريف الخطابي الحنفي السلفي بالشين المعجمة نسبة الى شلف
 نهر بالمغرب الاوسط عن مشايخ كثيرين منهم الشيخ عمر بن عبد الكريم
 ومنهم العلامة المحقق حمدان ابن عبد الرحمن ابن الحاج السلي
 عن العلامة سيد محمد التاودي ابن الطالب شارح تحفة الحام
 عن العلامة عبد العزيز بن احمد الهلالي شارح خليل عن العلامة محمد
 ابن ابي الاسرار حسن بن علي العجمي عن والاحسن ابن علي العجمي
 ومنهم الشيخ علي الميلي المالكي الازهري عن السيد مرتضى شارح القا
 ومنهم العلامة الجليل عبد الحفيظ العجمي المكي عن الشيخ محمد هاشم بن
 عبد الغفور السندى والشيخ محمد طاهر سنبل ومنهم العلامة المعمر ابو
 المواهب الباروني عن الملا ابراهيم الكوراني ومنهم العلامة ابو العباس
 العراقي عن سيدى عبد الوهاب التازي الشريف الحنفي عن الشيخ

مشايخ السيد محمد
 السنوسي

حسن العجمي وأخذ الشيخ عبد الوهاب النابزي أيضا عن الشيخ أبي
 سالم العياشي ومنهم العلامة المعتمداني عن محمد بن عبد السلام البنا
 شادح الاكتفا وسيرة الكلاعي عن الملا إبراهيم الكوراني وأخذ
 الشيخ فالح أيضا عن العلامة المسن البركة السيد البرموسي عمران
 الياصلي الشرايف الحسني وهو يروي عن الاستاذ أبي العباس أحمد
 ابن عبد الرحمن الطبولي المعمر برواية عن العلامة علي ابن مكرم الله
 العدوي الصعدي المصري المالكي المتوفى سنة ١٠٠٠^{١٠٠٠} وله من تلامذته الطارف الدردير
 والمرغني والامير ومحمد بن عرفة الدسوقي وعن الاستاذ الحفني
 وأخذ أيضا عن العلامة سيدي محمد طاهر الغاثي عن الشيخ مصطفى
 البكري عن الامير وطبقته وأخذ أيضا عن العلامة عبد الله
 سراج والشيخ عبد الغني المجددي الدهلوي المدني ومن مشايخ
 الحبيب حسين العلامة السيد أحمد بن زيني دحلان وقد مر ذكره

وهذا صورة الاجازة التي كتبها لي شيخنا وسندنا

الحبيب حسين علوي الحبشي متع الله المسلمين بفيوضه

امين

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين وصلى الله وسلم على رسوله سيدنا محمد وعلى آله وصحبه
وكل سالك في خير مقصد - ولعل في قول الفقير المقصر حسين بن محمد بن
حسين الحبشي طلب مني الاجازة الشيخ الفاضل ابو سعيد عبد الله
ابن عبد الكريم حسن ظن منه بالفقير رجاء اتصاله وارتباطه باهل الفضل
والعلم فاسعفته بمقصوده رجاء لصالح دعوته والدخول في عموم شيعته
واجزته بما تجوز لي روايته وتقع درايته مما تلقيتها واجزت به عموماً
وخصوصاً وقد سمع مني السلسل بالاولية وغيرها من المسلسلات اجزته بكل
ذلك من معقول ومنقول اجازة عامة يرويهما غني كما احب واوصيه
بالتمسك بالعروة الوثقى وهي التقوى المنجية من البلوى واجزت كذلك
والله عبد المجيب بما اجزت به والله واسألهم الدعاء ولا اولى لي صلاح
الحل والمآل صلى الله وسلم على النبي والال على مر الايام والليال
كتبه حسين بن محمد الحبشي

ومن مشايخنا الميامين شيخنا وسيدنا العلامة المحقق
والفهمامة المدقق العالم العامل الزاهد الكامل فخر العلماء

شيخ الخطباء بالمسجد الحرام مولانا الشيخ احمد ابو الخير
 ابن عبد الله ميرداد الحنفى المكي ادام الله فيوضاته -
 قرأت عليه أوائل الشيخ اسمعيل العجلاوى رحمه الله تعالى وسمعت من
 لفظه ابوابا من صحيح البخارى تجاه بيت الله البارى وانتفعت بمجالسه
 الشريفة ولطائف المنيفه فاجازنى بكل مرياته وكتب لى اجازة بخلافه
 الشريف وزينها بختمه المنيف وهو يروى عن العلامة السيد عبد الله
 ابن المرحوم السيد محمد كوجك عن العلامة الشيخ محمد عبد السندى
 وعن العلامة ابى على محمد بارتضا العمري عن العلامة الشيخ
 عمر بن عبد الكريم المكي وغيره - وهذا صورة اجازة شيخنا شيخ
احمد ابى الخير ميرداد ادام الله بركاته بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 حملا لمن اسند الامور جميعها اليه - وجعل صحيحها وضعيفها عائدا عليه
 وصلاة وسلاما على النبى الهاشمى جد الحسن - وعلى آل وصحبه البالغ

له جمع رحمه الله تعالى فيها اربعين حديثا من اربعين كتابا من اول كل كتاب حديثا واحدا والامن
 البخارى ومصنف عبد الرزاق فلا كوفيهما من كل واحد منهما حديثين وقد يذكر من اول الخبر
 وتسمها رسالة عقد الجوهرة التمين في اربعين حديثا من احاديث سيد المرسلين وعلى غير
 من جمعها تسهين قراؤها على الشيخ طلبا للاجازة منهم بهذا الكتاب ١٢
 محمد عبد الحمادى كان للهذى الايدى

ما جاء في فضلهم وعلومهم تتبعهم حال التواتر في كل زمن صلاة وسبلا ما دامنا
 الى اليوم المشهور - وعلى من تبعهم باحسان على توالي الايام واللاهوا
 اما بعد فقد طلبتني الفاضل الاديب - الجليل للوزير
 البازل وسعد في طلب الحديث وسند جاله - الباز
 شمس فضله في ذلك كما علم من قاله وحاله - المكرم
 ابو سعيد محمد عبد الهادي - بن محمد عبد الكريم بن احمد
 المدرسي الحيد آبادي - بعد ان قرأ على أوائل الكتب الاربعين المنسج
 فيها أوائل الكتب الستة بالسجلا الحرام - تجاه البيت الامين ان اجيزه
 بما انا مجاز به فالعبد العاجز الضعيف لم اكن اهلا للاجازة - ولا من
 يحوم حول هذا الميدان وسيلك فاجبه - ولكن لما كان الطالب المذكور
 زاد الله تعالى نورا على نور - اهلا لكل فضيلة - ومجلا لكل خصلة جميلة
 ولاح الى حسن نيته وطويته - من ضياء فجر غرته وطاعته - ولم يكن بد
 من اجازته - تجاسرت واجزته بجميع ما اجازني به شيعي المرحوم العلامة
 السيد عبد الله بن المرحوم العلامة السيد محمد كوجاك امكننا النجاشي
 من جميع ما اجاز به شيعي المرحوم العلامة الشيخ محمد عابد بن محمد

الاقتصادى من كل ما هو مذکور فى سنة المشهور بحجر الشارد - الواوى
 لكل صا دى وار د - ومن جميع ما اجاز به شيخه المرحوم الفهامة ابو على
 محمد بارتضا العمري من كل ما هو محروس سنة المسمى بلارج الاسناد
 المحاويان هذان السندان للعلوم الثقلية والعقلية - والآذكار والآداب
 وأوصيه بتقوى الله تعالى فى السر والعلانية - وأن يدخلنى فى دعائه
 بالخير بحسن توجه ونية صافية - وقد اجزته ايضا بان يجيز بكل ما
 ذكر من يراة اهلا - وصلى الله تعالى على خاتم النبیین وعلى آله وصحبه
 صلاة وسلاما متتابعين الى يوم الدين

دقه الواحى من المولى الأکرم الفوزى فى يوم التناد - أحمد
 ابو الحسین بن عبد الله ميرداد - خادم العلم والخطبة الامام
 بالاسجد الحرام (١٣ جمادى الثانية) ١٣٣٢هـ



ومن مشائخنا المكيين شيخنا وسندنا العلا
 الحبر الفهامة المفسر المحدث الشيخ محمد بن

ومن مصنفاته فيض المنان بشرح فتح الرحمن فى فقه الشافعى مطبع بمكة طبعته العوام فى اواخر
 الايمان والاسلام ابتداء التوحيد واخرة الفقر ومما حاشته على مناسك الخطيب الشاذلي

سليمان حسب الله الشافعي المدرس بالمسجد الحرام بفننا
 الله به وعلومه آمين - سمعت منه الخطب المسلسلة بالادوية
 الحقيقية بالمشافهة حين اجتماعي به في البلدة المكرمة في المسجد الحرام
 في الخامس عشر من شهر الجادى الاخرى سنة ١٢٢٣ والرابع والعشرين ثلثمائة
 بطلا لالف وسمعت بقراءة الغير عليا وائل العجلوني رحمه الله تعالى وحمدا
 من دروسه في الجامع الصغير للامام السيوطي مع شرحه المسمى بغزيرى
 وصافحنى وشاكرنى وضايفنى على الاسودين و آجازنى ولولدى ايضا
 بسائر ما تجوز له روايته وهو اخذ عن كثير من مشايخنا الاعلام ائمة
 الهدى ومصايح الظلام منهم **الشيخ عبد الحميد الداغستاني** الشراى
 عن **الشيخ ابراهيم الباجورى** عن **الشيخ محمد الفضالى** عن **الشيخ عبد الله الشراوى**
 و **الشيخ محمد الامير الكبير** و اخذ الباجورى عن **الشيخ حسن القولى** عن
 داود القلعاوى عن **احمد السجى** عن **عبد الله الشراوى** عن **الشيخ**
عبد الله البصرى و يروى **الشيخ عبد الحميد** عن **الشيخ عبد القادر**

١- بقيق حاشية صفح ١٠١
 صاحب التفسير غيرها وكان رحمه الله ضيرا وزاهلا في الدنيا وكانت حلقة درسه في التفسير
 والحديث كبيرة بالحرم الملكى ١٢ عبد الحادى كان الله ذى الايدى

عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْقَوَيْسِيِّ وَيُرْوَى أَيضًا عَنْ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ مِنْهُمْ
 الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ هُوَ أَخَذَ عَنِ الْعَلَامَةِ تُعَيْلَبَ
 عَنْ شَيْخِهِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ الْمَلَوِيِّ وَالشَّهَابِ
 أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيِّ عَنْ شَيْخِهِمَا عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ الْبَصْرِيِّ وَأَخَاهُ الشَّيْخِ
 إِبْرَاهِيمَ السَّقَاوِيِّ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَوَارِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْقَادِرِ
 ابْنِ الْأَمِينِ عَنْ أَحْمَدَ الْجَوْهَرِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ وَيُرْوَى عَنْ
 الشَّيْخِ مُحَمَّدِ صَلَاحِ الْجَوَارِيِّ عَنْ الشَّيْخِ رَفِيعِ الدِّينِ الْقَنْدَهَارِيِّ عَنْ الشَّيْخِ
 الْأَدْرِيسِيِّ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيِّ وَيُرْوَى عَنْ الشَّيْخِ الْأَمِينِ الْخَصِيرِ
 عَنْ وَالِدِهِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ وَيُرْوَى عَنْ الشَّيْخِ الْفَضَالِيِّ وَالشَّيْخِ الْقَوَيْسِيِّ
 الْمَتَقَدِّمَ ذَكَرَهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ عَبْدِ الْغَنِيِّ الدِّمِيَاطِيُّ وَهُوَ عَنْ
 الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ الشَّرْقَاوِيِّ وَالشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ
 أَحْمَدُ الدِّمِيَاطِيُّ مِفْتَاحُ الشَّافِعِيَّةِ بِمَكَّةَ الْمَكْرَمَةِ وَهُوَ أَخَذَ عَنِ الشَّيْخِ حَسَنِ الْقَوَيْسِيِّ
 وَالشَّيْخِ إِبْرَاهِيمَ الْبَاجُورِيِّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ الدِّمِيَاطِيِّ الْمَذْكُورِ مِنْهُمْ
 الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ مُصَافِي الْمَبْلُوطُ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الشَّنَوَانِيِّ الْمَتَقَدِّمَ ذَكَرَهُ
 مِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ مَنَّةُ اللَّهِ وَهُوَ عَنْ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ ابْنِهِ

الامير الصغير وعن الشيخ القوليني والفضالي والدمهوجي وحسن
 الطراد وغيرهم ومنهم العلامة الشيخ احمد النخراوي عن شيخه جمال
 الفضالي والشهاب احمد الدمهوجي كلاهما عن الشراقي ومنهم
 العلامة الشيخ عبد الغني بن بابي سعيد المجدي الدهلوي المدني و
 منهم العلامة الشيخ محمد القارقي الطرابلسي الشامي عن مشايخه
 الكرام منهم المحدث بلال الهجره الشيخ محمد عابد السندي المدني والشيخ
 ابراهيم الباجوري والشيخ احمد الصعدي المالكي والشيخ محمد بن احمد
 الجليلي التميمي مفتي الحنفية في الديار المصرية والشيخ محمد بن احمد بن
 يوسف البهي المصري والشيخ محمد صالح السباعي الطوسي وقد ذكر الشيخ
 القارقي مشايخه وما اجازوه من الكتب والتاليف في شتبه المسمى

بمعدن الآلي في الاسانيد العوالي - وصورة اجازة شيخنا و

سيدنا الشيخ محمد بن سليمان حسب الله الشافعي دامت
 بركاته ما نصه - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ - احمداك اللهم

يا مجيب من دعاء املاك - ونجيز من قصداك امراك - واشكرك على
 مزيد نعمك التي جعلت المزيد منها على شكرها اجازة - وتفضل

على طلبه العلم حتى فتحهم حقيقة السعادة وسجلت لكل منهم مجازة. ^و ^{صا}
واسلم أمثالا لا مرك يا علي يا بسند علي نبينا علي مرجع ومستند
سيدنا محمد صاحب الشريعة المطهرة. والسنة الواضحة المحفوظة النبوية
الواصلت اليها بالاسناد على وجوه وانواع من اجازة وكتابة وقرأة
ومناولة ومع على له سقن النجاة والهدى. واصحاب نجوم الاهتداء ^{السنة}
في الاقتداء. وبعد فقد جمعني الله تعالى بالاخ الفاضل ^{الشيخ} ابي سماعيل
محمد عبد الهادي بن محمد عبد الكريم ابن الشيخ احمد سلمه الله تعالى
فالتفتني ان اقتدى باشيأخي واجيزه. ولوعبارة وجيزة فقلت
في نفسي لقد استسمنت ذأورم. ونفخت في غير ضرم. لكن ^{حسن} مجتهد
ظنه حله على هذا السؤال. فزمت اجابته بمجرد الاشارة فصار
المقال. ومقتضى ذلك قلت فلا جزت الاخ الفاضل المذكور ^{عفا}
الله لنا جميعا ان الاجور. بجميع ما تجوز لي رواية. او تصح عن
درايته من منقول ومقول. وفروع واصول. بشرط اهليته لما
يروي به او ينقله او يحكيه. وان لا يقدم على شيء حتى يعلم حكم الله
فيه. وعند التوقف ان يراجع المشايخ المهرة والكتب الصعبة

محرره - حيا اجازني بذلك اشياخي العظام - جمعنا الله واحبنا بهم
 في دار السلام - وهم كثيرون فمنهم شيخنا الشيخ عبد الحميد لا غسستاني
 الشراواني عن اشياخه كالشيخ ابراهيم الباجوري عن شيخه الشيخ
 محمد افضال الشيخ حسن القويسني الفصاح عن الشيخ عبد الله الشقراوي والشيخ محمد امير
 الكبير وثبتاهما مشهوران والقويسني عن داود القلعاوي عن احمد
 السحيمي عن عبد الله الشبراوي المتوفى^{سنة} وثبت مشهور ويصل بسند
 كل من هؤلاء الى الشيخ عبد الله بن سالم البصري وثبت مشهور بل اخذ
 الشبراوي عن البصري بلا واسطة وكان شيخ عبد القادر عن شيخه القويسني
 السابق وكان شيخ ابراهيم السقا وستاني اشياخه ومن اشياخي
 ايضا شيخنا الشيخ احمد الدميالحي مفتي الشافعية بكلمة المعظمة ودفين
 المدينته المنورة عن اشياخه كالشيخ القويسني والشيخ الباجوري
 السابقين وكان شيخ عبد الغني الدميالحي الاتي ذكره على الاثر ومن
 اشياخي ايضا شيخنا وشيخ شيخنا الشيخ عبد الغني الدميالحي عن
 اشياخه منهم الشيخ الشقراوي والشيخ الامير الكبير السابقان ومن
 اشياخي ايضا شيخنا الشيخ احمد الخراوي عن شيخه الجبال الفضالي

السابق والشهاب أحمد بن محمد بن كلاًهما عن الشراقى السابق ومن
 أشيأخى أيضاً شيخنا الشيخ عبد الغنى الهندى النقشبندى دفين
 الملاينة المنورة عن أشيأخه ومن أشيأخه الشيخ عابد السندى
 المدنى وثبت كبير مشهور يسمى حملاً الشارد ومن أشيأخى أيضاً
 الشيخ مصطفى الملبط عن أشيأخه كاشيخ الشنواى صاحب حاشيته
 مختصر ابن حجر وثبت مشهور ومن أشيأخى وأشيأخ أشيأخه أيضاً
 الشيخ إبراهيم السقا عن أشيأخه كاشيخ ثعلب عن شيخه الشهاب
 الملوى والشهاب الجوهري وثبت كل منهما مشهور وكاشيخ الأمير الصغير
 عن والده الأمير الكبير وثبت مشهور كما تقدم وكاشيخ الفضالى عن
 الشراقى وثبت تقدم أنه مشهور وكاشيخ القويسنى عن شيخه أحمد
 محمد الجيرى الحافظ وثبت مشهور وكاشيخ محمد الجزائرى عن
 عمه عن الشهاب الجوهري ومن أشيأخى أيضاً الشيخ أحمد بن عبد الله
 عن الشيخ الأمير الكبير وابن الأمير الصغير وعن الشيخ شهاب القويسنى
 عن الشيخ القويسنى والفضال عن أشيأخى الشيخ محمد القادى الطرابلسى
 عن الشيخ عابد السندى وعن الشيخ الباجورى وعن الشيخ

على
 دله مؤلفات منها
 حاشيته على مختصر
 الجندى ١٢٠٠ هـ
 غفر له

محمد بن أبي قدير عن الله أسرارهم وأفاض علينا الخارم وأعلامنا في
 صحيح البخاري ما أرويه من طريق التتلافي وهو على سند يوجد في الله
 كما قال الشيخ فآرويه عن الشيخ أحمد بن محمد بن الشيخ عبد الغني الله
 عن الأمير الكبير عن علي العربي السقا عن عبد الله البصري عن أبي
 الكواري عن ابن سعد الله اللاهودي عن محمد بن أحمد النضر إلى
 عن أبيه عن أبي الفتح أحمد الطاووسي عن بابا يوسف الهرملي العمري
 ثلاثمائة سنة عن محمد بن شاذ بنحت الفغان في المعراج وأرويه
 عن الأمير بسند أعلام من هذا بدرجة والامير رويده عن الشيخ
 علي الصعدي العلوي عن محمد عقيل المكي عن الشيخ حسن العجمي عن
 الشيخ أحمد العجل اليمني عن يحيى بن مكرم الطبري عن إبراهيم بن
 صدقة الله مشقي وغيره بروايته عن عبد الرحمن بن عبد الله الفغان
 المعمرائة وأربعين سنة عن محمد بن شاذ بنحت الفغان وأرويه
 بسند أعلام من هذا بدرجة عن الشيخ عبد الغني الهندي والشيخ
 محمد القادحي كلاهما رويده عن الشيخ عبد الله السندي عن صالح الفلاني
 عن محمد بن مسن الفلاني عن أحمد بن محمد العجل عن أحمد النضر إلى

عن أبي الفتح المطاوع عن أبي يوسف الهرم عن محمد بن شاذ
 بنحت القرعاني عن يحيى بن عمار الختلا في المعمر مائة وثلاثا واربعا
 عن محمد بن يوسف الفريزي عن امير المؤمنين في الحديث الجي
 عبد الله محمد بن اسماعيل البخاري رضى الله عنه وعنه اجمعين فليكن
 وبين البخاري في السند الاخير احد عشر في الذي قبله اثنا عشر
 وفي الذي قبله ثلاثة عشر واعلا اسانيد البخاري الثلاثيات واطولها
 تسعة فليكن وبين النبي صلى الله عليه وسلم في سند الشيخ عابد اربعة
 عشر في الثلاثيات وفي سند الامير عن العدي خمسة عشر عن السقا
 ستة عشر.

قاله بغيره وامر برقمه الراجي من الله رضا محمد بن سليمان
 حسب الله المكي الشافعي المدرس في حرم مكة المعظمة عامه الله
 برضوانه والديرو ذريته واشياخه واحبته في اليوم الحادي
 والعشرين من جمادى الثانية سنة ٣٢٢ اربع وعشرين لعل الف وثلاثا
 من الهجرة النبوية على صاحبها افضل الصلوات والسلام والذ واصحابه
 الكرام والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين الحمد لله العلي



وَمَنْ مَشَاخِئًا اَمَلِيَّيْنِ الْعَالَمِ النَّبِيلِ وَالْفَاضِلِ الْجَلِيلِ
 عَيْنِ الْعِلْمِ وَالْاِرَايَةِ يَنْبُوعِ الْحَقِّ وَالرَّوَايَةِ - الْحَافِظِ
 الْعَلَامَةِ الْحَبْرِ الْفَهَامَةِ فَرِيدِ الْعَصْرِ مَحْدَثِ الدَّهْرِ
 مَوْلَانَا وَاسْتَاذَنَا الْمُتَقِنِ الشَّيْخِ شُعَيْبِ الْمَالِكِيِّ الْمَغْرِبِيِّ
 الْمَلِكِيِّ الْمَدْرَسِيِّ الْاِمَامِ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ نَفَعَ اللَّهُ بِهِ الْاَقْطَارَ
 وَالْبِلَادَ وَيُظَهِّرُ بِخَصَائِصِ السَّنَةِ فِي كُلِّ مَجْمَعٍ وَفَادٍ -
 حَضَرَتْ - دَرَسَ فِي صَحِيحِ الْجَارِي وَسَمِعَتْ اِمْلَاءَهُ فِي النُّجُومِ شَرْحَ
 الْفِتَةِ ابْنِ مَالِكٍ وَحَصَصَ اَعْدِيَّتَهُ مِنْ مَوْطِئِ اِمَامِ دَارِ الْحِجَّةِ الْاِمَامِ
 مَالِكٍ كَانَ يَزِدُّهُ عَلَى دَرَسِهِ مِنَ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ وَكَانَ حَافِظَ الْقُرْآنِ
 وَالْحَدِيثِ كَانَ يَحْفَظُ خَمْسِينَ اَلْفَ حَدِيثًا وَمَا وَجَدَتْ لَهُ نَظِيرًا قَطُّ
 فَاقْتَبَسَتْ مِنْ مَشْكُوتِهِ فَوَائِدًا وَتَحْلِيَّتٍ مِنْ عَقُودِ فَرَائِدِهِ وَاسْتَفَدَتْ
 مِنْهُ عُلَمَاءُ كَثِيرٌ اَفْهَمُوا مِنْ اَجْلِ مَشَاخِئِهِ فِي الْحَدِيثِ - وَقَدْ حَدَّثَنِي بِالْحَدِيثِ
 الْمُسْلَسِ بِالْاَوَّلِيَّةِ وَالْمُسْلَسِ بِيَوْمِ الْعِيدِ وَالْمُسْلَسِ بِيَوْمِ عَاشُورَاءِ
 وَاضَافَنِي عَلَى الْاَسْوَدِيِّينَ وَلَقِمَنِي وَاجَازَنِي لِبَسَائِرِ مَرْوِيَاتِهِ بِالْفِطْرِ ^{الَّتِي}
 وَهِيَ اخَذَ عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الْمَشَافِخِ مِنْهُمْ الشَّيْخُ سَلِيمُ بْنُ أَبِي فَرَاخٍ ابْنِ سَلِيمٍ

البشرى المصطفى عن الشيخ ابراهيم بن محمد النابلسي و منهم الشيخ متي الله
 عن الامير و منهم الشيخ عبد الله القدوسي النابلسي و اروي عنه بلا
 واسطة فاني اخذت عنه حين قدام مكة المأموه فاصدا الحج سنة ١٢٢٣
 اربع وعشرين لبد الف وثلثمائة من الهجرة النبوية وهو يروي عن
 الشيخ حسن بن عمر الشطي عن الكوربي و منهم الشيخ محمد بن ابراهيم السباغ
 عن الشيخ محمد بن عبد الرحمن الفيلاي عن الشيخ ابي حفص الفاسي
 عن محمد بن عبد القادر الفاسي عن ابي سالم العياشي وهذا هو

والشيخ القدوسي عنه
 بلا واسطة ١٢٢٣
 عبد الهادي

الاجازة التي كتبها الى مولانا الحافظ المحدث المتقن
 الشيخ شعيب المذکور متع الله المسلمين بطول حياتهم
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي استخلص العلماء بعناية من غياهب الجهالة
 وجعلهم امناء على خلقه يقومون بحفظ شريعته حتى يؤدوا الخلق
 تلك الامانات - فهم مصابيح الارض وخلقوا الانبياء - ويستغفرون
 لهم كل شيء حتى الحيتان في البحر ينجون في السماء - والصلوة والسلام
 على سيد الاولين والاخرين وعلى اله واصحابه ما تعاقت

سنة ولادة ١٢٢٣ هـ ومن تصانيفه الرحلة الحجازية ١٢ عبد الهادي غفر له -

الايام والليالي - اما بعد فقد استجازني الحاج ابو الشيخ ابراهيم
 الناسك الازكي عبد الهادي بن عبد الكريم بعد ان
 سمع مناديه وسافى مؤطا الامام مالك وحديث الرحمة المسلسل الاولى
 والمسلسل بيوم العيد واول الصحيح للامام البخاري وشيئا من الفيتة
 ابن مالك فاجزته بكل ما سمعته مني بل اجزته اجازة عامة في كل ما
 يجوز عن رواية من معقول ومنقول - وفروع واصول سما اجازنا
 بذلك مشائخ الكرام - ائمة الهدى ومصايح الظلام من المشارقة
 والمغاربة فمن المشاركة الشيخ سليم البشري عن الشيخ منته الله عن
 الشيخ الامير الصغير عن والد العلامة الامير الكبير الى اخر ما ذكره
 في ثبته ومنهم الشيخ عبد الله القدوي النابلسي عن الشيخ حسن بن
 عمر الشطي عن الشيخ الكزوي الخ ومن المغاربة الشيخ محمد بن ابراهيم
 السباعي عن الشيخ محمد بن عبد الرحمن الفيلاي عن الشيخ ابي حفص
 الفاسي عن محمد بن عبد القادر الفاسي عن ابي سالم العياشي الخ
 اخر ما ذكر في ثبته - وارضى الجاز المذكور بتقوى الله في السر والعلانية
 وان يسهل لي مدعواته في خلواته وجلواته وصلى الله على سيدنا محمد

هـ
 ادى الشيخ عبد الرحمن ابراهيم
 الكزوي والشيخ الفادي
 اخذ عن الشيخ عبد الرحمن
 الكزوي بلا واسطة
 عبد الهادي

والله عز وجل في العشرين من شوال الحرام عام اربعة وعشرين و
ثلاثمائة والالف

شعيب بن عبد الرحمن المغربي الملقب بالحرم الشريف الكلي
بن عبد الرحمن

شعيب بن عبد الرحمن
١٣١٨

الشيخ السالحي

ومن مشايخنا الميامين العالم النبيل والفاضل الجليل الشيخ

بين شرفي العلم والنسب السيد سالم بن عيدروس

البار الشافعي مذهبا والعالوي طريقة وقد حنّ خدّتي

فسمع مني واسمعي ولدي محمدا عبد المجيب صلح الله حاله واحسن

ماله الحديث الساسل بالاولية في العشرين من المجدي الاخرى

ثلاثمائة اربع وعشرين وثلاثمائة بعد االف واستجازني واجازني بكل

ما يجوز له رواية واعطاني الاجازة وهي بخط ابنه - وهو اخذ

عن العلامة السيد عمر بن احمد بن عبد الله ابن عيدروس البار

عن والده السيد احمد واخذ عن الشيخ العلامة السيد احمد بن

زيني دحلان واخذ عن السيد علي طاهر المدني وعن الشيخ فالح

ولكن اجاز لاولادي محمد عبد المجيب ومحمد عبد الوكيل سجدوا لله تعالى في الدين و

رزقهما علما نافعا وفهما كاملا - وكان رحمه الله تعالى خليفتهما مواضعا زاهدا في الدنيا

واعبا في الآخرة محمد عبد الهادي غفر الله له -

المدني وعن العلامة السيد محمد ابى الفضل الخطيب بن السيد عبد القادر
 الخطيب ابن السيد صالح الخطيب المحبني الجيلا في الشافعي خطيب الجامع
 الاموي بدمشق الشام وهو اخذ عن كثيرين منهم والده السيد عبد القادر
 المتوفى عن والده السيد صالح المتوفى عن ابيه السيد عبد الرحيم المتوفى ^{سنة ١٢٥٠}
 عن الشيخ سعيد سنبل ^{سنة ١٢٥٠} واخذ السيد صالح عن الشيخ محمد طاهر سنبل
 واخذ ايضا عن الشيخ خليل الخشنة عن الشيخ محمد خليل الكامل ^{سنة ١٢٥٠} واخذ ايضا عن
 الشيخ محمد بن يوسف ^{سنة ١٢٥٠} سعيد الحلبي والشيخ الفضالي وتلميذة الباجوري واخذ ايضا
 عن الشيخ محمد بن مصطفى ^{سنة ١٢٥٠} الرضوي والذو واخذ ايضا عن الشيخ عبد القادر الميلا في
 عن الكامل ومنهم الشيخ محمد الغزب الدمي اطي المدني والسيد ابي
 البرزنجي والسيد زين العابدين حمل الليل والشيخ عبد الرحمن الكزري
 والشيخ ابراهيم الباجوري والشيخ السقا والشيخ محمد الدمنهوري
 ومنهم الشيخ احمد بن سليمان الاحدي النقشبدي الخالدي الاكبر
 الروادي عن العلامة السيد محمد امين عابدين ومنهم الشيخ احمد
 الحجار المعروف بشنون عن الشيخ خليل الخشنة والشيخ سعيد الحلبي
 ومنهم الشيخ عمر افندي الغزي ابن عبد الرحمن افندي الغزي

العامري المتوفى عن الشيخ عبد القادر النابلسي عن جلال اب ابيه عن
 عبد الغني النابلسي **ومنه** العلامة السيد محمد بن حسين الكنتي الكلي
 عن محشي الدر العلامة السيد احمد الخطاوي **ومنه** الشيخ احمد
 الدهقان والشيخ يوسف الغزي والشيخ حسين الدجاني مفتي يافا
 والشيخ احمد الترماني والشيخ حامد العطار والشيخ عبد الله بن
 الشيخ سعيد الحلبي **ومنه** والدته الشيخة فاطمة بنت الشيخ الخليل
 الخشدة المعمر مائة وسبع سنة عن والدها الشيخ الخليل الخشدة **ومنه**
 جلال السيد صالح ودلا جازة وعمه ثلاث سنين - **واخذ شيخنا** ايضاً
 عن السيد محمد بن عبد الكبير الكنتي واخيه السيد محمد عبد الحلي هما
 عن والدهما السيد عبد الكبير المذكور عن الشيخ عبد الغني المدايني
 وعن الشيخ ابراهيم السقا - **وهذه صورة اجازة** بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذي اوصل من اليه استند - واجاز الى مطلوبه من عليه
 اعتمد - والصلوة والسلام على من منه الملاح - سيدنا ومولانا وحبيبنا
 وقره اعيننا محمد - الواسطة العظمى لديه - وعلى اله المنتسبين اليه -
 الراخذين بالخط الاوفى بما اتى عن الله وعن اكرم الخلق عليه - وعن

الصحابة والتابعين - ومن اقتفى أثرهم من العلماء العالمين أما بعد فقد
 طلب مني الحديث المسلسل بالأولية الشيخ العلامة أبو سعيد محمد
 المدعو بعبد الهادي المدرسي الحيدري آبادي له ولولده محمد
 الهجيب سلمها الله تعالى فحدثهما بذلك أمثالا لقول النبي صلى الله
 عليه وسلم المرء مع امرئ ^{واحد} وأجب الخلق الى الله أنفعهم لعياله وإن لم يكن
 أهلا لما ذكر - ولكن للعبادة والاحاديث التي يرسل اليها - وأرويه
 عن جملة مشايخ منهم السيد علي ظاهر المديني كما هو في ثبته ومنهم
 الشيخ فالح الحجازي المديني كما هو في ثبته - ومنهم الشيخ عبد الرحمن
 سراج مفتي الاحناف بمكة ومنهم السيد عمر بن احمد البارع والاعين
 مشايخهم ومنهم الشيخ اسماعيل بن محمد وأب عن السيد الشريف
 محمد ناصر عن مشايخهم ومنهم الشيخ أبو النصر الشامي ومنهم السيد
 محمد بن عبد الكريم الكتافي وأخوه السيد محمد عبد الحفيظ عن مشايخهم
 كما هو مذكور في ثبوتهم - وأجزها أيضا في الحديث والنحو
 والتفسير وغير ذلك من العلوم النافعة عن سيدي وشيخي مفتي
 مكة العلامة سيدي احمد بن زين دحلان كما أجازني

الشيخ الثامن

ومن مشايخنا الميامين مولانا العالم الفاضل الجليل الكامل

الشيخ محمد سعيد بن عبد الله القعقعي القرشي الآذ

المدرس بالمسجد الحرام أدام الله أفاضته سمعت

منه الحديث الأولية الحقيقية بالمشافهة وهو يروي كذلك عن

الشيخ جمال الحنفي عن الشيخ عبد الله سراج عن الشيخ عمر بن عبد الكريم

الطار بسند وأجازني وولدي برواية كلها وأذن لي في إجازة

من شئت وذلك في الثامن من جمادى سنة ألف وثلثمائة وأربعين

وهو أخذ عن الشيخ السيد عبد الله بن محمد كوشك المكي السلي

ذكره وأخذ عن الشيخ علي بن أحمد حبش الرهبي الشافعي عن

الشيخ إبراهيم الباجوري والشيخ مصطفى المبط والشيخ إبراهيم السقا

والشيخ محمد الدمنهوري الأزهر وأخذ عن الشيخ محمد سعيد

المدر في بقاضى المحام عن مفتي زبير السيد سليمان بن محمد ابن

العلامة السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الأهدل

الزبيدي عن أبيه السيد محمد عن جده بإسنادة وقد سبق ذكرهم

وصورة إجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين

كوكب

والصلاة والسلام على أشرف المرسلين سيدنا وسيدنا ومولانا محمد
 وعلى آله وصحبه أجمعين وعلى التابعين وتابعيهم بإحسان إلى يوم
 الدين أما بعد فقد حضر عندي وسمع مني وتلقى عنى أخونا
 الفاضل عبد الهادي وابنه عبد المجيب سلمهما الله تعالى
 ونفع بهما وطلبا منى أن اجيزهما بما قرأوا وسمع خصوصا وبجميع
 مروياتى عموما فاجبتهما وأجزتھما بجميع ما تجوزنا لى رواية و
 تضم لى درايته من تفسير وحديث وفقه وأصول ونحوه وصرف ومنا
 وبيان وزهد وتصوف وبجميع كتب العقول والمنقول حسبما
 رويته ما بين قراءة وسماع واجازة عن المشايخ الاجلاء الاعلاء
 النبلاء الكرام منهم الشيخ العلامة والقدر الفهامة مولانا السيد
 عبد الله بن محمد كوشك المكي الحنفى الامام بالمسجد الحرام والعلامة
 الفهامة الشيخ محمد سعيد المعروف بقاضى المنها والعلامة الاستاذ
 على بن احمد حبش الرهيبى الشافعى وغيرهم رحمهم الله تعالى
 ونفعنا بعلومهم **يروى الاول** عن الشيخ عابد السندى المدنى
 وغيره باسناد لا المذكورة فى ثبته المسمى بحصر الشارح

ويروى الثاني عن مفتي زبيد السيد سليمان بن محمد بن العلامة القفاري
 المسند السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمير الاهدل الزبيدي
 بروايته عن ابيه عن حجة باسانية المذكورة في كتابه النفس اليماني
 وفي ثبت حجة السيد يحيى وغيره **ويروى الثالث** عن البرهان
 ابراهيم السقا الأزهرى والبرهان الباجورى والشمس الدمشقى
 وغيرهم واسانيدهم معلومة مشهورة بين العلماء الاخيار واشتهار
 الشمس في رابعة النهار اجزت المذكورين بروايته جميعها عن
 اجازة عامة مطلقة تامة بالشروط المتعبر عندها اهل الحديث والآثر
 وادويةها بما اوصى به نفسى من ملازمة التقوى في السر والنجوى
 وان لا ينسأنى ومشائخى من صالح دعواتهما في خلواتهما وجلاواتهما
 بحسن الختام والفوز برضى الملك العلام وصلى الله وسلم على خاتم
 الانبياء والمرسلين وعلى آل كل منهم وصحبهم اجمعين والحمد لله رب العالمين
 املاءه بجمه وامر برقمه المفتقر الى رحمة ربه القريب المحب محمد سعيد
 اديب بن الحرم عبد الله اديب الكوفي الخفي خادم العلم بالسجدة



٩
الشيخ التاسع

وممن اجازني باللفظ والثابة من مشايخنا الميامين

مولانا الفاضل الورع الارشد الشيخ اسعد ابن العلامة

المرحوم العارف الشيخ احمد الدهان الحنفى دامت بركاته

سمعت منه الحديث الاولى واجازني بسائر مروياته مرتين كما اجاز

بذلك شيخه الشيخ محمد ابو النصر بن السيد عبد القادر بن السيد صالح بن

السيد عبد الرحيم الخطيب الجيلي الحنفى الدمشقي الشافعي عن والده

السيد عبد القادر عن جلاله الامه الشيخ خليل الخشنة عن الشيخ محمد خليل

الكاملي عن محمد ث الشام الشيخ اسماعيل العجلوني عن مشايخنا الاعلام

واخذ شيخنا اسعد الدهان عن العلامة الشيخ حين الحجر

الطرابلسي عن العلامة الفاضل السيد علاء الدين عابدين عن

والده خاتمة المحققين السيد محمد امين عابدين مؤلف رد المحتار شهابية

الدلائل المختار عن مشايخنا الاعيان منهم العلامة خاتمة المحدثين الشيخ

محمد بن الشيخ عبد الرحمن الكزبري ومنهم الشيخ الهمام والسند الامام

العلامة احمد بن عبيد الله العطار ومنهم الامامان العلامة الشيخ

الحجر - هو المشهور بهذا اللفظ كما هو المذكور في مودة اجازته لى عبد

ع
١١٣ رمضان ١٢٢٥
يوم الاربعاء بعد

ابراهيم النابلسي وشقيقه الشيخ عبد القادر النابلسي وهما يرويان
 عن جد هما الشيخ عبد الغني النابلسي ومنهم العلامة الشيخ محمد
 سعيد الحموي وهو اخذ عن الشيخ احمد الماوي والشيخ محمد الحنفي والشيخ
 احمد الجوهري والشيخ ابي الطيب المغربي المدني والشيخ عبد الرحمن
 العبدروس وعن الشيخ علي افندي بن صادق بن محمد بن ابراهيم
 الداعستاني المتوفى ^{سنة ١٢٠٠} وهو اخذ عن الشيخ محمود بن عبد الله الانطاكي
 عن الشيخ محمد بن علي الكامل عن الشيخ خير الدين الرملي واخذ
 الشيخ علي افندي ايضا عن الشيخ عبد الكريم الامدي والشيخ ايوب
 الداعستاني ثم رحل الى الحجاز وجا ورملة واخذ عن الشيخ محمد
 السندي عن الشيخ عبد الله البصري واخذ الشيخ محمد سعيد الحموي عن
 الشيخ محمد التافلاقي المغربي الا في ذكره وعن حسن الحموي بن كذا
 مصغرا والشيخ منصور الحلبي الخالقي والشيخ صالح الجينيني ومنهم
 العلامة الشيخ الامير الكبير والشيخ صالح التافلاقي المدني ومنهم
 العلامة الفقيه الشيخ هبة الله البعلبي شارح الاشباه والنظائر
 وهو عن الشيخ صالح الجينيني ومنهم الامام الكامل والهام ^ص التافلاقي

العلامة الشيخ أبو الفضل محمد شاكرون علي بن سعد بن علي بن سالم العمري
الحنفى الشهير والدًا بالعقاد المتوفى ^{١٢٢٣} قال الشيخ ابن عابدين رحمه الله
تعالى فثبتت لازمة ملة مديلا - وخدمته أياما سعيلا - وقرأت
عليه كتباً عديدة - ورسائل مفيدة - وكان أخفى بي من الوالد على الولد
دار إلى أكرامه لمرارة قط من أحد - وبذل جهده في نفعي وإسدي إلى
ما شكره ليس في وسعي - وأدنانى منه دون غيرى وصار أولى
منى بامرى - فجزاه الله تعالى عنى كل خير - ووقاه كل أسى وضير
وأحسن الله تعالى إليه وكثر خيره - وجعل فى أعلى الأفراد ليس مقامه
ومقره - وبارك للمسلمين فى حياته - وفى أيامه السعيدة وأوقاته -
وجعلنى لا أخرج يوماً عن امتثال امره - وأدام لسانى رطباً
بثناة وطيب ذكوه - وبالبدعاء له عقيب الصلوات - وفى
الأماكن المظلمات والأوقات الفاضلات - وقال فى موضع آخر
ترجمته هو الشيخ الإمام الأوحى - والفاضل المهام الأجد -
فريد العصر - وقيمة الدهر - من انتهت إليه الرياسة فى العلوم
وصار المرجع فيها من منطوق ومفهوم - سليل السادة الأمجاد

وملحق بالأخفاء بالاجلاد - المحقق المدقق مولانا وشيخنا المحرم السيد
 محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري الشهير بالأب العقاد
 ويا بن مقدم سعد الحنفي الدمشقي الخلوقي يتصل نسبه بسيدنا عمر بن
 الخطاب رضي الله تعالى عنه إلى أن قال والحاصل أنه كان من أفراد
 عصره - وبركة أهل مصر - وقد من الله تعالى على بخلته سبع سنين
 وقرأت عليه كتباً عديدة وكان يحبني جداً - ويكرمني أكراماً
 مزيلاً - واقسم لي مراراً إلى أن غر عليه من أولاده - وقصد مرة أن
 يزورني بنته فما قدراً لله ذلك لا متناع والذي خوفي على أن
 اغضبته يوماً أن أقع في غضبه مما لا تتخلو عنه الجبلت الإنسانية وكان
 قائماً بأمره ومعهما في فجزاه الله تعالى عن خير الجزاء وجميع ما
 تحت ظل عرشه يوم لا ظل إلا ظله وجعل قبره روضة من رياض الجنة
 آمين انتهى وهو أخذ عن مشايخ أجلة كثيرين - منهم العلامة الأمام
 الشيخ عبد الرحمن بن محمد بن زين الدين الدمشقي الشافعي الشهير
 بالكزبري المتوفى ^{٨٥٥} ومنهم ابنه العلامة محدث زمانه - وفريد عصره
 طوانه - بركة أهل الشام - وعملاً السادة الأعلام - الشيخ محمد بن

عبد الرحمن الكزبري المتوفى^{١٢١} لازمه مدة تقرب خمسين عاما وقرأ عليه
 كتباً عديدة ومنهم الشيخ الامام فقيه زمانه ووحيد ادائه
 المنلا علي بن محمد بن سالم الزكمان الحنفي امين فتوى بلد دمشق الشافعي
 المتوفى^{١٢٢} وهو اخذ عن الشيخ عبد الغني النابلسي وعن الشيخ محمد عجيل
 الحنفي المكي وعن الشيخ صالح الجيني وهو عن والده الشيخ ابراهيم
 عن العلامة الشيخ خير الدين ومنهم الشيخ احمد بن عبد الله بن
 احمد البعلبي مفتي الحنابلة في دمشق المتوفى^{١٢٣} وهو اخذ عن الشيخ محمد
 ابي الواهب في سنده وعن حفيده بعد وفاته الشيخ محمد الواهبي
 وعن الشيخ عبد القادر النبطي وعن الشيخ عواد الكوري وعن
 الشيخ مصطفى اللبدي وعن الشيخ اسماعيل العجاوني وهؤلاء
 المشايخ كلهم اخذوا عن الشيخ ابي الواهب المذكور واخذ الشيخ
 احمد البعلبي ايضا عن الشيخ عبد الغني النابلسي والشيخ محمد الكامل
 ووالده الشيخ عبد السلام وغيرهم ومنهم العلامة الشيخ المعمر علي بن محمد
 ابن علي بن سليم الشافعي الاشعري الصالح الشهير بالسليبي المتوفى^{١٢٤}
 وهو اخذ عن علماء مقبرين وجماعة مفتين كالاستاذ الشهير والعا^د

له اي بعد وفاة الشيخ محمد ابي الواهب ١٢ سنة الشيخ محمد بلال من حفيده ١٢ عبد العادي غفر له

الكبير سيدي عبد الغني النابلسي وولدا الشيخ اسماعيل والشيخ
 محمد بن عقيلة والشيخ أحمد المقدسي وغيرهم ومنهم الشيخ العلامة ^{هـ}مبارك
 ابن خليل بن ابراهيم الغزي الشهير بالصايحاني المتوفى ^{١١٩٤} وهو اخذ عن
 الشيخ سليمان المنصوري اخذ عن الشيخ عبد الحى عن الشرنبلالي
 واخذ ايضا عن الشيخ محمد ابي السعود محشى مسكين الاخذ
 عن ابيه وهو عن الشيخ شاهين عن الشرنبلالي واخذ ايضا عن
 الشيخ حسن المقدسي الاخذ عن الاستقاضي عن الشيخ عبد الحى
 عن الشرنبلالي واخذ ايضا عن الشيخ حسن الجبرتي الحنفى والشيخ
 عمر الطحلاوى المالكى ومنهم الشيخ الامام الحبيب الهمام الشيخ مصطفى
 ابن احمد بن محمد بن سلامة المعروف بالقبى المامياطى ثم ^{مشقى} الد
 المتوفى وهو اخذ عن جلاله العلامة محمد بن محمد البديرى ^{١١٩٤}
 الشهير بابن الميت وارتحل لدمشق وتوطنها والحجاز ومصر القدس
 واخذ عن الشيخ عبد الله البصرى والشيخ محمد لوليدى والشيخ محمد
 بن الطيب المغربي واحمد بن عبد الفتاح الملوى ومحمد بن سالم الحنفى
 والعماد اسماعيل العجلونى واخذ عن سيد عبد الغنى النابلسي

وسيدى مصطفى البكرى الصديقى وغيرهم ومنهم الشيخ الامام العلامة
 محمد بن احمد بن محمد بن خير الله البخارى الاصل والشهرة الحنفى
 الاثرى المحدث نزىل بلدة نابلس المتوفى سنة ١٢٠٠ وهو اخذ عن جماعة
 معتبرين منهم الشريف الفاضل حسن بن عبد الرحمن عيلى يد العلى
 نزىل ثغر فحا الاخذ عن الشيخ حسن العجيبى وعبد الله بن سالم البصرى
 ومنهم الشيخ محمد بن علاء الدين المزجلى عن الشيخ ابراهيم الكوراني
 ومنهم السيد المحدث نفيس الدين ابو الربيع سليمان بن يحيى بن عمر
 الاحمد الحسنى الزيدى ومنهم الشيخ محمد جمال الدين بن محمد
 الواسطى الزيدى الحنفى والامام المسند المعمر الشمس محمد بن عبد
 ربه الملى المالكى الطاهر الشهير بابن الست والمسند المعمر عفيف الدين عبد الله بن
 موسى الحزبى الشافعى المحلى والشمس محمد بن محمد الباقانى الشافعى نابلسى وغيرهم
 ومن مشايخ العلامة محمد شاكر الفقيه الفاضل المعمر السيد منصور بن
 مصطفى السمرينى الحسنى الحلبي الخلو فى النقشبندى الحنفى المتوفى سنة ١٢٠٠
 هو اخذ عن الشيخ احمد الماوى والعارف محمد الحنفى وعن الشيخ محمد
 حيات السندى نزىل المدينة المنورة وغيرهم ومنهم العلامة

شيخ الاسلام حافظ اسماعيل بن محمد بن محمد القسطنطيني الحنفي الشهير بـ
 زادة المتوفى ^{سنة} ومن اجل مشايخه الشيخ محمد بن حسن بن همام الحنفي
 الشامي والشيخ عمر بن احمد باعلوي السقايف ابن بنت الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري وهما يرويان عن الشيخ عبد الله البصري ومنهم ^مالطلاب
 الشيخ ابراهيم بن مصطفى بن ابراهيم الحلبي المتوفى وهو اخذ عن
 السيد علي ابن مصطفى بن حسن السيواسي الحنفي الضارب المصري وعن
 الشيخ محمد بن ابي الوهاب الحلبي وعن المنذر الياس الكوراني ^عالشيخ
 عبد الغني النابلسي وعن الشيخ احمد الغزي وتوجه الى الحج واخذ
 عن الجمال عبد الله ابن سالم البصري المكي والشيخ ابي طاهر بن
 ابراهيم الكوراني المدني والشيخ محمد حياث السندي واخذ
 في مصر عن الشيخ موسى الخنفي والشيخ سليمان المنصوري مفتي الخنفة
 وعن الشيخ سالم النقاوي والشهاب احمد الملوحي وغيرهم ومنهم ^مالطلاب
 الشيخ عطية بن عطية البرهاني الشافعي المصري الاجهري البصري
 المتوفى ^{سنة} كان علامة فقيها متبحرا في العلوم قيل انه كان يحضر في
 درسه ما يوفى خمسمائة طالب وله مؤلفات نافعة منها

حاشية عظمه على تفسير الجلالين وحاشية على مختصر السنوسي في المنطق و
 حاشية على شرح الفية العراقي في مصطلح الحديث لشيخ الاسلام حاشية
 على شرح السبل للملوي وهو اخذ عن الشهاب احمد الملوي والسيد علي
 الضريير السيواسي وعن الشمس محمد بن احمد حجازي العنماوي عن
 ابي الغز العجمي وغيرهم ومنهم الامام العلامة والاولا الفهامة خاتمة
 المحققين الشيخ محمد بن احمد بن سالم بن سليمان السفاريني النابلسي
 الحنبلي المتوفى ^{هـ} وهو اخذ عن العارف الشيخ عبد الغني النابلسي والشمس
 محمد بن عبد الرحمن الغزي والشيخ عبد الرحمن المجلد الحنفي والشيخ مصطفى
 ابن مصطفى السوراري وغيرهم وله مؤلفات كثيرة منها شرح ثلاثيات
 مسند الامام احمد في مجلد ضخيم المسمى بنفقات صدر المكملة شرح ثلاثيات
 المسند وكشف اللثام بشرح عمدة الاحكام مجلدان ومختصر موضوعات ابن
 الجوزي في مجلد ضخيم ومعارض الافوار في سيرة النبي المختار شرح لونية
 الصهرى مجلدان وتبجيري الوفا بسيرة المصطفى صلى الله عليه وسلم مجلد ضخيم
 والبحر الزاخر في علوم الاخرة ونتائج الافكار لشرح سيد الاستغفار
 والجواب المحرر في الكشف عن حال الخضر والاسكندر والله المنتظم في

فضل شهر المحرم وفتح السياط في قمع اهل اللواط والتحقيق في بطلان
 التلفيق ولبغية النساك في فضل السواك ورسالة في بيان الثلاث
 وسبعين فرقة والكلام عليهما واللمعة في فضائل وخصائص يوم الجمعة
 وله مؤلفات غير ذلك ومنهم العلامة الشيخ محمد بن محمد التاطلاقي
 المغربي المالكي ثم الحنفي مفتي القدس الشريف المتوفى ^{سنة ٩٠٠} وكان عجيباً
 في الذكاء والفهم وسرعة التأليف والنظم قال العلامة محمد ابن
 عابدين في ثبته حتى اخبرني سيدي ان مرة صاف في حلب عند
 تلميذه العلامة الشيخ محمد العقاد فعلق ولم ينم تلك الليلة فخل يدور
 في صحن الدار فرائة الجارية فاجبرت سيدها بذلك فسأله فقال له ^{قلقت}
 في هذه الليلة فنظمت عقود العهود في ستمائة بيت وانه قلب الفينة
 ابن مالك وجعلها مدحاً في سيدي العارف السيد مصطفى البكري
 في يوم وليلة وله تأليف كثيرة ناهزت الثمانين منها كتاب في الفقه

له منها القول الطي في شرح اثر امير المؤمنين علي وشرح منظومة الكبار الواقعة في الاقبيح
 ونظم المحصول الواقعة فيه ايضاً والمنع الغرامية في شرح منظومة ابن فرح اللامير و
 نأخ الاكدار السنية في شرح منظومة الامام الحافظ ابي بكر بن ابي داود الحاشية بمجلد وغير
 ذلك وقد مر ذكره في بيان سنده شيخنا الشيخ الحبيب حسين الحبشي رحمه الله تعالى ١٢
 عبد الهادي غفر الله له امين

سماة متبع النعمان من مذهب النعمان نحو عشرين كراماً ألفاً في تسعة
وثلاثين يوماً في أساليب وأخذ العلوم عن مشايخ مقربين كالشهاب
أحمد الملووي والشهاب أحمد الجوهري والعارف محمد الحفني والشيخ
عمر الطحلاوي المالكي وهذا صورة الإجازة التي أجاز للشيخ محمد
شاكر نظمها بسم الله الرحمن الرحيم -

سبحم رب العرش حمد مبادر	وأشكره شكر أجمل المآثر
وأهدي صلوة مع سلام يؤيد	أحمدنا الحمد شمس المظاهر
والصحباء أتوا عنهم	حديث صحيح بين أهل المحابر
وبعد فعلم الدين أجل مقتنى	وأحسن مكسوب أهل البصائر
ولا سيما علم الحديث فإنه	مخطر حال الراغبين إلا أنما
ولا زالت الأعلام تسبح بهته	إلى نبيله كي يغتموا للمفاخر
وكان النجيب البهسي محمد	ليسيل الحقاقد لقبوه بشاكر
له همه حسناء في نيل رفعة	وتحصيل علم الدين منهج فخر
وجاء لدينا كي يجوز إجازة	بمهره في كل باد وحاضر
وما كنت أهلاً للإجازة إنما	إذا قل طل قام وبلى لناظر

إجازة العلامة محمد المالكي للعلامة الشيخ محمد شاكر بسم الله العلامة محمد شاكر عابدين نظمها

واشهد دني قلأجرت بالنا	رواية من كابر بعد كابر
وما لي من نثر ونظم وان يكن	كلا شيئي بالشعر البهي الماير
واوجود عاء منه عل تنالني	عناية لطف بين اهل الخاير
والى الفقير الما ملاقي محمد	ساجد رب العرش حمد مبادر

في ٢ شعبان سنة ١٢٥٠ انتهى

نسخ الشيخ محمد

ومن مشايخ العلامة محمد شاكراً - الشيخ محمد بن سليمان
الكردي المدني الشافعي والسيد عبد الرحمن بن مصطفى العيدروس
والشيخ محمد بن محمد بن عبد الله المغربي المدني المالكي والشيخ
ابو الحسن بن محمد صادق السندي الصغير المدني والشيخ عبد الرحمن
بن محمد الفتني الحنفي المكي والشيخ شهاب الدين احمد الملووي والشمس
احمد بن عبد الكريم الخالدي الشهير بالجوهري والشيخ محمد بن سالم
الحفناوي وكتب الشيخ محمد شاكراً للشيخ محمد امين عابدين اجازتين
احدهما النظم والاخرى نثر - وصورة النظم بسم الله الرحمن الرحيم -

اجازة الشيخ محمد شاكراً للشيخ محمد امين عابدين

الحمد لله المجيد الهادي	حمداً بديعاً جل عن نقاد
ثم صلوة مع سلام امجد	على النبي المصطفى محمد

وأله وصحبه الكرام
 ولعلنا نعلم أيها المذهب
 لاسيما علم الحديث والآثر
 وكان ممن جدد في هذا الشأن
 محمد أمين ابن عمه
 لازم في مدق مديده
 ما بين فقه وحدث شافى
 ومنطق وعلم أدا جلا
 ثم ابتغى مني أن اجتزعه
 هذا وإني لست من فوسها
 لكن التثبيح بالكرام
 طريقة مسبوكة مندوبه
 هذا وإني قد اجتزته بها
 من الصحيحين باقي السنن
 عن شيخنا العلامة المعروف

أو التقى والفضل والافتاء
 بأن علم الدين أصل طيب
 وفقه نعمان الإمام المقبر
 السيد المفضل ذو النطق
 من جيل بعابد يرأشتم
 قراءة لكتب عديده
 وعلم نحو وبيان صافي
 وضع عرض والتواقي قدلا
 كان ابن في الوري بريز
 ولا من الحاشم في ميدانها
 أهل التقى والسادة الأعلام
 ونعتة محمودة مرغوبه
 أرويه حقا عن فحول العلماء
 ومسند المصنفين في القدر^{السنن}
 بالكريري محمد الموصوف

عن شيخه واللا الامام
 عبد الغنى العارف النابلسي
 عن نجم افق الشام عن ^{السما} بدر
 عن خاتمه الحفاظ ذاك ابن
 بالسند المتصل المختار
 كذاك بالفقه العظيم الشان
 اروي عن شيخ امين الفتوى
 عن شيخه عبد الغنى النابلسي
 عن شيخه واللا اسماعيل
 عن شيخه العلامة الاجل
 بالسند المتصل البيان
 وانني اوصيه بالاخلاص
 من اففة الريا وقصد السمعة
 وانني محمد الملقب
 ابن علي بن سعد بن علي

عن شيخه قطب الوري الهمام
 حاوي المعالي والمقام القدسي
 عن شيخ الاسلام ^{شيس} العلي
 اعني الامام المغني المقبر
 الى النبي الهاشمي المختار
 فقه الامام الاعظم النعمان
 من اهل الحما والكهد والتقوى
 ذي الرتبة العليا فقيه النفس
 العادم النظير والمثيلا
 شربلا الى امام الكل
 الى الامام الاعظم النعمان
 وبالدعاء الى بالاخلاص
 فانها مطفئة للشبهة
 بشاكرين الوري انفسب
 السالمى المحبني العمري

وحين اتمى القواني كالذكر
ناديت ارج جلاي من ظهر

١٢٥١ هـ

في صفر سنة ١٢٥١ وختمه مكتوب فيه عبدا شاكرا

صورة

وصورة الاجازة النورية في مسلسل ابن عقيل عليه السلام والرحمن الرحيم
الحمد لله الذي انا رب سلسلة مشكوة الوارجاله الكائنات عمت
مسلسلات رحمته جميع افراد الموجودات والصلوة والسلام على
من هو واسطة العظمى في وصل كل منقطع بامدادات الربانيات
وعلى آله واصحابه اولى المآثر الفاخرات صلوة وسلاما دائما
بدا واما الارض والسموات ما كان الاسناد للرجال اقوى
من الانساب الجليات - اما بعد فقد سمع مني ولاد لقلب الركي
الالمع والحافظ اللوذعي المستمسك بالعروة الوثقى من الدين
السيد محمد عابدين جميع هذا المسلسلات بصفات تسلسلها
حسب الامكان فصا فحتمه وشا بكته وقرأت عليه سورة الصف
وهو لسمع واضفته على الاسودين ولقنته الذكر والبسة الخرقه
وناولته السبحة وعددت في يده وغير ذلك مما امكن واذنت له
ان يرويها عنى بحق روايتي لها عن الشيخ الامام المحدث

الجبر الذي بجواهر الآثار والأسناد هو الحري سیدی الشیخ محمد
 الکریری متعنی الله تعالی والمسلمین بطول حیاته واعاد علی وعلیم
 من صلح دعواته بحق روايته لها عن والد المرحوم المسند
 الجامع الشیخ عبد الرحمن الکریری بحق روايته لها عن مؤلفها الشیخ
 الامام المسند المحدث الشیخ محمد عقيلة امدنا الله تعالی بامداداته
 ووالی علینا جمیع هباته واذنت له ان یروی عنی البضائل
 ما یجوز لی روايته عن شیوخی الاعلام - بلغهم الله الجنة دار
 المقام - وحشرنا فی زمرة تم تحت لواء المظلل بالغمام - علی فضل
 الصلوة واتم السلام - وارصیه بتقوی الله تعالی فی سر وعلانیته
 والقیام علی محافظته شرعیه - وارجوه دوام تذاکری ومن ینتی
 الی واحبائی بالدعوات الصالحة علی الدوام - لاسیما بالعفو
 والعافیه وحسن الحتام - نعم الامر كما ذکر

الفقیه محمد شاگرد بن علی العقاد عفی عنه

یقول الجامع المسلمین ومن حسن الاتفاق ان شیخی اسعد الدعا
 ایضاً کتب لی الاجازتین كما کتب الاجازتین الشیخ العلامة محمد شاگرد

بالعلامة محمد عابدين رحمهم الله تعالى - وهذا صورة العلامة
 الأولى التي كتبها إلى شيخنا العلامة الشيخ أسعد الدين
 دام مجلا بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة
 والسلام على أشرف المرسلين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه و
 جمعته
 بعد فقد وصل إلى مولاي العالم العامل الشيخ أبو سعيد محمد
 عبد الهادي ابن الشيخ عبد الكريم المدني أسد الدين
 وطلب مني أن اسمعه هذا الرحمة المسلسل بالاولية وغير ذلك من
 مطلوبه واني اجزت العلامة المذكور بعد أن اسمعته الحديث
 الاوليه - واني سمعته عن سيدي العلامة السيد محمد باي
 النضر بن العلامة السيد عبد القادر بن السيد صالح ابن السيد
 عبد الرحيم الخطيب الجبيلي الحنفي الدمشقي عن والده السيد عبد
 القادر المذكور عن جده الامه الشيخ خليل الخشنة عن الشيخ محمد
 خليل الكاملي عن محمد الشام الشيخ اسماعيل العجاوني بسنده
 وقد اجزت الزاها المتواضع المذكور اجازة عامة بجميع مروياته

له وقد حفظ اثني عشر ألف حديثاً كذا قال شيخنا الحسين الجبيلي رحمه الله عليه
 محمد عبد الهادي غفر له

والموجود منه ان لا ينساني من صلح الدعاء لاسيما بحسن الختام - و
 حمد الله في البدء والختام - وحرر في ١٤ من رمضان من
 سنة ١٣٢٤ من الهجرة النبوية على مهاجرها افضل الصلوة وانزلي
 السلام - الامر كما ذكر فيه وانا الفقير راجي اللطف الخفي
 اسعد بن احمد الدهان الخفي المكي عفي الله عنه -



وصورة الاجازة الثانية لبسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين - الحمد لله
 وصلى الله على سيدنا محمد رسوله وعلى اله وصحبه اجمعين اما بعد
 فقد اجرت العالم العامل الفاضل الكامل الشيخ عبد الهادي
 ابن الشيخ عبد الكريم المدراسي بثبت خاتمة المحققين المرحوم المبرر
 الشيخ محمد امين عابدين رحمه الله تعالى كما اجازني به شيعي
 وسند الشيخ حسين الجسر الطرابلسي عن الشيخ علاء الدين عابدين
 عن والده الشيخ محمد امين عابدين المذكور وادعية بتقوى الله تعالى
 وحفظ شرف العلم الشريف وذكرى بالاعوان الصالحين نفع الله
 تعالى ونفع به امين - ٢١ شوال سنة ١٣٢٤هـ - راجي الغفران

ما
 راجي

اسعد بن احمد الدهان بحمد الله عنه



الشيخ العاشر

ومن مشايخنا المكيين العالم الفاضل لتقى الكامل

مولانا المعظم وشيخنا المأثور الشيخ محمد سعيد بن

محمد اليماني المكي الشافعي الامام بمقام ابراهيم

علي نبينا وعليه الصلوة والسلام الممدون بالمسجد

الحرام دامت بركاته - سمعت منه الحديث المسلسل

بالاولية وهو اول حديث سمعته منه واجازني بجميع مروياته

باللفظ فقط وذلك في يوم عيد الفطر سنة ١٣٢٦ ربيع وعشرين وثلاثمائة

بعد الالف وهو اخذ عن الشيخ السيد احمد دحلان وعن تلميذه

الشيخ بكرى شطا وعن الشيخ عبد الحميد الداغستاني والشيخ ابي

خضير وهو عن الشيخ عبد الفتاح الكفراوي عن الشيخ الشراوي

وقد مر ذكر مشايخ هؤلاء الاعلام -

الشيخ الحادي عشر

ومن مشايخنا المكيين المسند الشريف ذوالقدر المنيف

البارع الفاضل الجليل الكامل مجمع الوهب العطا

العلامة الشيخ السيد عمر بن السيد محمد شطا الدمي المحلى
المكي الشافعي اعاد الله علينا بركاته - اخذ اكثر العلوم من
الصرف والفقه والاصول والفروع والفقه والحديث والتفسير وغير
ذلك من بقية العلوم والفنون عن علامته الزمان السيد احمد بن
زيني دحلان شيخ العلماء بالبلد الحرام زادها الله تشريفا وتكريما الى
يوم القيام - قال شيخنا ما ظله وقد لازمته رحمه الله تعالى حضرا
ذاملتهم سفرا وانا ابن خمس عشرة سنة الى ان هاجر الى المدينة المنورة
وسكن بها وقد غسلته وكفنته ودفنته بقبوري بيلدى وهو ابني
وعلمني واخذت عنه الطريقة الخلوتية وغير ذلك من الطرق
والاذكار انتهت وقد حدثني بالحديث المسلسل بالاولية اول
ساعة اجتمعت به فيها في المسجد الحرام يوم الجمعة سيد الايام
تجاه البيت الامين وذلك في التاسع من رجب الاصح ثلثة
اربع وعشرين وثلثمائة والى دفع الى كتابه عقد البواقيت الجوهري
بيده وقال هذا الكتاب جازني بجميع ما فيه شيخي عيلا ومن حبا
الكتاب فاجرتك ان تروى عنى بكل ما فيه من حديث وتفسير

وفقه وفروع واصول وغير ذلك من الطرق والاوارد والادكار
 فطالعة من اوله الى اخره بالاستيعاب وانتفعت به جدا بمنحة
 الله الوهاب وله الحمد على هذا النعمة العظيمة والشكر له على حصول
 هذه البركة الفخيمة وهو يروي عن العلامة السيد احمد جلان
 عن العلامة عثمان الدمياني عن اشياخه الشيخ الامير الكبير ^{الشيخ}
 والشيخ الشرقاوي ويروي ايضا عن العارف بالله السيد عيلروس
 ابن السيد عمر عن والاه عن الشيخين الامامين الشيخ ذبي العوار
 والاسرار عمر بن الكريم العطار والشيخ الامام امام المقام ومفتي
 الشافعية الشيخ محمد صالح الرئيس كلاهما عن السيد علي بن عبد الله
 الونائي وغيره كما تقدم - وهذا ما كتبه صاحب الكتاب اليه الموقوت
 اجازة الشيخنا العلامة المذكور - الحمد لله الذي جعل حسن الظن
 مغناطيس الاسرار وخص به من عباد الملتقين الاخيار - و
 صلى الله وسلم على سيدنا محمد القائل لو اعتقد احدكم في حجره ^{لنفقه}
 وعلى آله وصحبه وتابعيه ممن كان معه من الفقير الى عفوره
 القاروس - عيلدروس بن عمر بن عيلدروس - الحبشي عفى الله عنه

كتاب الشيخ السيد عيلدروس الى الشيخ السيد محمد شمس

يخص الجناب الفخيم واما مقام الكريم السيدان اللامتناه من نورهما
 اشراق وسطا عمر ابو بكر ابناء السيد محمد شطا حفظهما الله و
 منعهما واجزل لهما العطا - امين رب العالمين - السلام عليهما و
 رحمة الله وبركاته وعلى الذين لا اله الا هو ولا اله الا هو ولا اله الا هو
 والوداد - وقد وصلني كتابكم الكريم - الذي هو ابهى من الدار العظيم -
 وطلبتم من الحقيق الاجازة وليس هو الا اهل فيمن درى حقيقة
 الامر وكان حسن ظنكم او عجبنا الاسعاف وصددتم ما طلبتم
 فغضوا عين الفضل عن ما فيه من الخلاف - ولا تزلوا ابادى الله
 في مواطن الاجابة خصوصا في الملتزم جواربيت الله المكرم - و
 اطلبوا لنا ممن توشتم فيه الصلاح هذا ودمتم في حفظ الله
 وزين رعايته - وسيلوا عليكم من لدنا كوالا لعلامة علي بن محمد
 الحبشي ولدا لمحمد وابنه احمد والسيد ابو بكر بن عبد الرحمن
 الملقب منسوب السراحي وصلى الله على سيدنا محمد وعلى له
 وصحبه وسلم - تم تحرير يوم الاربعاء حادى عشرين شوال سنة
 ستة وثلاثمائة والف - وهذا صورة اجازته له

صورة اجازة السيد محمد
 بن الحسين السيد محمد شطا

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي جعل الاسناد ورفعنا الى شرف
 العباد من اجل المطالب المطالب - اذهبن النعم التي اختصت
 بها الامة المحمدية وكان من اسنى المطالب - واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا نظير ولا مغالب - واشهد ان سيدنا
 محمدا الذي اختصه الله بما لم يعط لسواه من الاقارب والاعيان
 صلى الله وسلم عليه وعلى آله الاطائب - وصحبه النجوم الغيايب
 اما بعد فانه لما كان اهل الفضل والعلم وارباب الاجازات
 والافادة والحكم يتنافسون في اتصال الاسناد وتقوية ما لديهم
 وكانوا في غنيته بما تفضل الله به عليهم وجاد سألني الاجازة
 السادة القادة ارباب الكمال والافادة عمر وابوبكر ابنا السيد
 محمد شطا اجزل الله لنا ولهم من فضله وجوده العطا وطلبوا
 ان تكون اجازة خاصة وعامة في سائر العلوم والادكار
 والايراد - وذلك حسن ظن منهما ان الحقير لذلك الشان
 اهل - وانه من اهل الحجة والفضل - وليس الامر كذلك ولكن
 اجبت مطلبهما - ومالت الله ان لا يخيبت ظنهما - فاقول وعلى آله

الكلام هو المستعان الى اجوت السيدين المذكورين ولولا ذلك
 اجازة شاملة كاملة في كل ما تجوز روايته - وتنفع درايته
 من منقول ومعقول - وفروع واصول - سيما علوم التفسير ^{ال} التأويل
 وعلوم السنة - سيما الامهات الست وفي سائر العلوم فقها
 ونحو وغيرهما من العلوم الشرعية - كل ذلك بشهره المتبرع عند
 اهل الحديث والاثر - وكذلك اجوت المذكورين في سائر الاكابر
 النبوية - وفي الاخراب السلفية - من كل الاوراد - المنسوبة الى
 المشايخ الاجاد - كما اجاز في ذلك عدة من العلماء الاعيان
 باسانيدهم الثابتة القوية الحسان - المتصلة بارياب الاثبات
 من الائمة الثقات - فمن اشياخنا سيدي ووالدي عمر بن
 عبيدروس - عليه رحمة الملك القدوس - فاني اروي عنه جميع
 العلوم - على سبيل العموم - وهو يروي كذلك عن الشيعين ^{مبين} الاما
 الشيخ الامام ذوالمعارف والعوارف والاسرار - عمر بن عبد ^{ال}كريم
 ابن عبد الرسول العطار - والشيخ الامام الحبر الرئيس - ^{امام}
 المقام ومفتي الشافعية على مذهب ابن ادريس - محمد ^{الح}

الرئيس - رضي الله عنهما واخذهما معلوم لدى التجازين - واجل
 من اخذ اعنه السيد الامام علي بن عبد الله الوثائي - واساكنة
 شهيرة - وله اثبات كثيرة - فليجمع اليها من اراد رفع الاسناد
 والمسئول من سادتي ان لا يخلوا الفقير وذويه من الدعاء
 بالجماع الكوامل خصوصا في اوقات الاجابة ومعالها - واصيهم
 بتقوى الله تعالى التي هي عبارة عن امتثال اوامره واجتناب نهيه
 مع احسان العمل واكماله واخلاص القصد لله فيه - والحمد
 رب العالمين وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه اجمعين -
 قاله بقره وامر بقره الفقير الى عفود رب القديس - عيلروس بن عمر
 ابن عيلروس - الحبشي علوي عفى الله عنه بتاريخ يوم الاربعاء عشرين
 من شوال عام الف وثلثمائة وست انتهى - وهذا صورة اجازة
 مولانا السيد عمر شطا المكي دام فيضه - **بسم الله الرحمن الرحيم**
 الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وعلى اله و
 صحبه اجمعين اما بعد فقد اجزت العالم الفاضل الكامل
 اخي الشيخ محمد عبد الله الهادي ابن عبد الكريم بكل ما ذكر في

صورة اجازة
 عمر شطا ١٣

هذا الكتاب من طريقة السادة العلوية كما هو مقرر ومعلوم واجز
 ايضا بكل ما يجوز في روايته ودرأيته من معقول ومنقول ينظمه المصنف
 عندا هله على ما هو مسطور كما اجاز في بذلك بالكتابة قطب الواصلين
 وامام العارفين الحبيب العارف بالله عبيدروس بن عمر بن عبيدروس
 الحبشي صاحب التاليف وكذلك اجزته بما اجاز في به العارف
 بالله والدال عليه شيخ العلماء مفتي الشافعية السيد احمد بن
 السيد زيني دحلان المكي مولانا المدني وفاة كما اجاز به
 شيخه الشيخ عثمان الدمياطي عن اشياخه الشيخ الامير الكبير
 والشيخ الشنواني والشيخ الشراوي على ما هو مسطور في انسابهم
 وروايتهم اخي بتقوى الله تعالى في السر العلن ولا ينساني واشيا
 من صالح دعواته في خلواته وجلواته واسئل الله تعالى ان
 يطيل في عملي ويديم النفع به ويوفقني واياها بالعلم والعمل والزنا
 منه وان يمن علينا جميع بحسن الختام عند حصول الحامد
 صلى الله تعالى على سيدنا محمد وعلى آله وسلم - وذلك في الثا^{لثة}
 والعشرين من شوال سنة ١٣٢٥ - امر برقمه تراب قلام طلبته

والفقراء محمد عمر بن محمد شطا الدمياني -

الشيخ الثاني عشر

وممن اجازني من مشائخنا الملبين مولانا العالم
الفاضل والفقير الكامل الشيخ محمد بن عبد الله المنصور

مفتي المالكية الخطيب الامام المدرس بسبيل السجدة الحرام نفع
الله به المسلمين - اجازني باللفظ اجازة مطلقة تامة بكل

ما تلقاه من مشائخ الاعلام منهم العلامة الشيخ احمد الدمياني
والعلامة الشيخ احمد الخراوي واذن لي في اجازة من شئت

ودعالي بالبركة والعلم والعمل الصالح وغير ذلك من حصول الوا

وذلك في الخامس من شعبات المعظم في الحرم المحترم

اربع وعشرين وثلاثمائة ولف من الهجرة النبوية على صاحبها

الف صلوات وتحيات -

وممن مشائخنا الملبين زبدة الافاضل جامع الفضل

العالم العامل - الصالح المتورع مولانا الشيخ محمد فضل

الحق الحنفى المجدد الملبى دامت بركاته - اجازني بمروياته كلها

وهو اخذ عن العلامة المحدث الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري

ع
يزيد بن الشيخ ابراهيم
الباجودي في خزانة ١٢

الشيخ اذات عشر

الخروجي السهارنفوري المكي عن خاتمة المحققين العلامة الشيخ عبد
 سلاح عن محمد بن هاشم الفلاني عن مشائخه المذكورين نقلاً
 وهذا صورة اجازته بخط المبارك - الله أكبر - اللهم الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على رسوله محمد وآله وصحبه
 اجمعين أما بعد فقد طلب مني العالم الفاضل المدقق
 الكامل الواعظ الناصح التقى الناس مولانا الشيخ
 عبد الهادي ابن الحاج عبد الكريم المدراسي سلمة الله تعالى
 ونفع به المسلمين امين - ان اجيز له بالكتب الستة وبكل ما
 يجوز لي رواية - فاقول تحسينا لظنه وان كنت لست اهلاً
 لذلك قد اجزت له بان يروي عن الكتب الستة وغيرها
 من كتب الحديث والتفسير وسائر ما يجوز لي رواية و قد
 اجازته عامة كما اجازني بذلك مشائخي الاعلام منهم
 العلامة المحقق والفهامة المدقق المهاجر الى بلد الله الحرام

الفلاني نسبة الى فلان موضع بالسودان واقلم واسع بها يقال له فلانة اه
 عبد الهادي عن القلادي

الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري الخوارجي وهو يروي عن علامة
 الآفاق مولانا الشيخ محمد اسحاق المتوفى عن جد^{سنة} لامه العلامة
 الشيخ عبد العزيز ع. والامام مولانا الشيخ والي الله الدهلوي بسند
 المشهور ويروي شيخنا المرحوم ايضا عن علامة وقته وخاتمة^{المحققين}
 مفتي مكة المكرمة الشيخ عبد الله سراج المتوفى عن الشيخ^{سنة} بن هاشم
 الفلاني عن الشيخ صالح الفلاني باسائده المذكورة في شبة
 المسمى بقطف الثمر وعلى سندنا في صحيح البخاري برواية الفردي
 عن المختلاني عن شيخنا العلامة محمد بن عبد الرحمن الانصاري عن
 شيخنا عبد الله سراج عن العلامة ابن هاشم الفلاني عن الشيخ صالح^{الفلاني}
 عن الشيخ محمد سعيد سيفر المداني عن مفتي مكة القاضي محمد بن^{ابن}
 ابن عبد المحسن بن سالم الخنفي الشهير بالقلعي عن علامة وقته خاتمة
 الحديثين الشيخ حسن العجمي عن ابي الوفاء احمد بن محمد بن العجل عن مفتي
 مكة قطب الدين محمد بن احمد النهر^{٥٢} الى الشهير والقطبي صاحب التارخ

له المختلاني - نسبة الى المختل بضم الخاء المعجمة وتشديد اللام المفتوحة بعد هاء الام شق في التكرار
 كذا ضبط ابن خلدون كما في حسن الوفا لالاخوان الصفا ثبت الشيخ فالح المدني ١٢ عبد العاد^{١٢}
 ٥٢ النهر والي باللام نسبة الى نهر والي بلدا بالعند حسن الوفا ١٢ عبد العاد^{١٢} غفر له

عَنْ الْحَافِظِ فُوزِ الدِّينِ أَبِي الْفَتْوحِ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْفَتْوحِ الطَّائِفِيِّ
 عَنْ الْمَعْمَرِ بْنِ أَبِي يَسُفٍ الْهَرَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شَادَنْجَتِ الْفَارِسِيِّ الْفَرَنْجِيِّ
 بِسَمَاعِهِ جَمِيعَةً عَلَى الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْأَبْلَاكِ السُّبْرَقْدَاغِيِّ لَقَانِ يَحْيَى بْنِ مَرْوَانَ
 مُقْبِلَ بْنِ شَاهَانَ الْخُتَلَانِيَّ الْمَعْمَرِيَّ ثَلَاثَ وَارْبَعِينَ سَنَةً وَهَذَا
 سَمِعَ جَمِيعَةً عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسُفٍ الْفَرَنْجِيِّ بِسَمَاعِهِ عَلَى مُؤَلَّفِهِ وَجَامِعِهِ
 أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي الْخُتَلَانِ الْحَافِظَ الْعَالِمَ الْهَامَّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ
 إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُخَيْرَتِيِّ بْنِ بَرْدِزِبِ الْجَعْفِيِّ مَوْلَاهُمُ الْبُخَارِيُّ
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَنَفَعْنَا بِهِ - هَذَا وَتَسَلَّلَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يَنْفَعَهُ وَيَنْفَعَنَا
 بِهِ الْمُسْلِمِينَ وَأَوْصِيهِ بِالْتَّقْوَى فَإِنَّهَا السَّبِيلُ إِلَى أَنْ لَا يَنْسَاكَ
 مِنْ صَلَاحِ الدَّعَوَاتِ فِي الْخَلَوَاتِ وَالْجَلَوَاتِ - حَرَّرَ ذَلِكَ فِي شَهْرِ شَعْبَانَ
 الْمَكْرُمِ ١٠٣٥ - كَتَبَهُ بَعْدَ الْعِيَالِ الرَّاجِي إِلَى رَبِّهِ الْقَوِيُّ أَحْفَرُ الْخَلْقِ
 تَفَضَّلَ الْحَقُّ عَفَا اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ أَبِيهِ وَعَنْ مَشَاطِعِهِ وَعَنْ تِلَامِذِهِ أَجْمَعِينَ

الشَّيْخُ الرَّاجِي عَشْرًا

وَمِنْ مَشَاطِعِ الْمَكِّيِّينَ مَوْلَانَا الْقَارِي الْعَلَامَةُ الْفَهَامَةُ
 الشَّيْخُ عَلِيُّ عَبْدِ اللَّهِ الطَّيِّبِ النَّزَلِيُّ الْمَصْرِيُّ الشَّافِعِيُّ الْمَكِّيُّ
 مَنَعَ اللَّهُ الْمُسْلِمِينَ بِطَوْلِ بَقَائِهِ - أَجَازَنِي وَوَلَدِي جَمِيعَ

ما تجوز له رواية وهو يروى عن العلامة الشيخ عبد الرحمن
 الشربيني الشافعي الازهرى شيخ العلماء بالجامع الازهر وهو
 عن الشيخ ابراهيم السقا والشربيني ايضا عن العلامة الذهبى
 وهو عن الامير الكبير وقد مر ذكرهم مرارا وصورة اجازته
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الرقيب الشاهد على ما ابلغه للثنا
 الشاهد - ونضر بارعاه - الى ان اذاه كما وعاه - بدرية
 مسترسله - ورواية متسلسلة - والصلوة الدائمة الواصلة
 والسلام المستتب كلما ذكرته على الصدق - والسند المصدق -
 الاسطة العظمى - التى من ودها لا ينطأ - على اله صحبة له ثار - وخزينة
 اخبار - اما بعد فان مما نقله الكابرو قلا وله كابر عن كابر - بصريح اليرام
 وصحيح الاسناد - وسارت به الركبان فى كل زمان - و
 توالت وتيرت - وتأثرت سيرته - وتناول له الفرقان
 وتواصل له المشرقان مواصلة الملاح - باتصال السند كان
 مما ينفر منه الطبع ويأباه - ان لا يعرف الانسان اباه - و
 بها يخرج من شذمة الدعاه - ويدرج فى زمرة الوعاه - و

يوم لفظه وخطه - ولي من حفظه وضبطه - وثق الرواة عنه
 بما رواه - طلب مني الشيخ محمد عبد الهادي ابن
 محمد عبد الكريم وابنه محمد عبد المجيب الملاح اسيا
 اجازة ليتصل بسند سادتي سنداه - ولا ينفصل عن مدحهم
 ملاحه - فاجبته وان لم اكن لذلك اهلا - رجاء ان ينشر العلم
 واما من الله فضلا - وانجويوم القيمة مما لكما من من الضر
 فقلت اجرت بما تجوز لي روايته - او تقع عني دراية من كل حديث اثر
 من فروع واصول - منقول ومعقول - فنون اللطائف والعبير - كما اخذ
 عن استاذنا العلامة الشيخ عبد الرحمن الشربيني الشافعي ^{نفع} الازهرى شيخ العلماء ^{مع} بالجامع
 الازهر - عن شيخه واستاذه العلامة الشيخ ابراهيم السقا
 عن شيخه الفهامة الشيخ ثعلب الخرح ويروي الشيخ ابراهيم السقا
 ايضا عن محمد الامير عن والده الشيخ الكبير عن اشيخه الذين
 حوى ذكرهم ثبته الشهير - ويروي شيخنا الشربيني ايضا عن
 استاذه العلامة الذهبي عن شيخه الشمس الامير الى اخره
 هذا واوصى المجازي التحلي بالديانة والتحرى مع الامانة

وفقههم الله وإياها لما يحبه ويرضاه سنة الف وثلاثمائة والربع
وعشرين هجرية على صاحبها أفضل الصلوة والسلام كاتبه الفقير
على عبد الله الطيب -

١٥
الشيخ الخامس عشر

ومن مشايخنا المكيين العلامة الفاضل الفهامة

الكامل العالم العامل الصالح الأبرار التقى مولانا الحافظ الشيخ
محمد عبد الله أبو البركات ابن الشيخ محمد عازي المكي نفع
المسايين ببول حياته - وله علا مشايخ منهم العلامة المحدث
الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري السهلي فغوري المكي المتقدم
ومنههم العالم الفاضل السيد عبد الله النحاري الكتبي اليمني المكي المتوفى
وهو عن العلامة السيد محمد بن خليل بن إبراهيم القافجي الطرابلسي
وقد مرسلهم العلامة الحبر الفهامة الشيخ عبد الله بن عودة بن

له رجل برقانع عابد خاشع تقى متواضع صدقي وخليفي وحبي في الله ولله بركة المأمره و
اقام بها واخذ عن اسياد اجلة كثيرة وله يد طويلة في علم الخلق وسند رجاله الف كتب
عديدة نافذة جازة وقد ألف كتابا جامعاً (المسكنة) شيعي وشيعة الحسين الحبشي المكي
وذكر فيه اسيادهم مع اتصالهم مفضلاً وألف كتاباً جليلاً في احوال مكة المكرمة في جلدها
سماة افادة الايام بذكر اخبار طين الله الحرام ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له -

عبد الله القُدُّمى الحنبلى المدنى وهو عن العلامة الشيخ حسن بن الشَّيْخِ
 وهو اخذ عن اشيخ كثيرين منهم الشيخ مصطفى الرحباني عن الشيخ احمد
 البعلبي عن الشيخ عبد القادر النبطي والشيخ ابي المواهب البعلبي وهما
 عن الشيخ عبد الباقي الاثرى الحنبلي ومنهم الشيخ ملا علي الشهير
 بالسويدي وهو عن والده الامام محمد سعيد عن والده ناصر السنة
 ملا عبد الله عن الشيخ اسماعيل العجلوني ومنهم الشيخ خليل النجاشي
 الامشقي وهو عن الشيخ يوسف الشهير بالشمسي عن الشيخ علي الشهير
 بالسليمي عن الشيخ عبد الغني الدابلسي ومنهم الشيخ عبد الرحمن
 الطيبي الامشقي والشيخ غلام الزبيري وهما عن الشيخ احمد العطار
 عن الشيخ العجلوني ومنهم العلامة الشيخ سليم العطار وهو اخذ
 عن جده الشيخ حامد العطار عن والده الشهاب احمد بن عبد العطار
 الامشقي عن العجلوني واخذ العلامة القدومي عن العلامة المسند
 المعروف الشيخ فخر ابن محمد الطاهري المدنى الساق ذكره ومن
 مشايخ الشيخ عبد الله الغازي السيد عجلوس بن حسين
 ابن احمد العلوي الحسيني الحضرمي وهو اخذ عن مشايخ كثيرين منهم

عن
 اخذ ايضا عن
 السيد رضى الزبيدي
 عبد

العلامة السيد زين العابدين بن أحمد بن الحسين العبدروس عن
 والده السيد أحمد عن والده السيد حسين بن مصطفى وعمه الوحيه
 عبد الرحمن بن مصطفى العبدروس دفين مصر حما عن والدهما
 مصطفى بن شيخ عن والده العلامة السيد شيخ وقد سبق ذكره مشايخ
 ومنهم العلامة السيد محمد بن إبراهيم بن عبيدروس بن عبد الرحمن
 ابن عبد الله بلفقيه عن والده إبراهيم وعمه أحمد وهما عن والدهما
 عبيدروس عن والده عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه بسند لا و
 أخذ السيد محمد بن إبراهيم عن السيد يوسف البطاح
 والشيخ منصور بن يوسف البديري تزيل المدينة المنورة والسيد عمر
 ابن عبيدروس والده السيد عبيدروس هذا العقل ليواقيت الجوهرية
 وعمه السيد محمد بن عبيدروس الحبيب عبد الله بن علي بن شهاب الدين
 والحبيب أحمد بن عمر بن سميط والحبيب طاهر بن حسين طاهر والشيخ عبد الله
 ابن أحمد بأسودان وقد مر ذكر هؤلاء المشايخ ومنهم السيد عبيدروس
 ابن عمر هذا العقل ليواقيت والسيد حسن بن صالح البحر السابق
 ذكره ومن أشيخ شيخنا عبد الله المذكور والعلامة

الكامل - الولي العابد الزاهد السيد الشريف محمد عبد الحى ابى الى
 الشهير السيد عبد الكبير الكنانى الفاسى عن مشايخ كثيرين منهم
 والده الشريف عبد الكبير عن الشيخ ابراهيم السقا والشيخ عبد الغنى
 المجدى الدهلوى واخذ شيخنا الشيخ عبد الله عن مشايخنا
 المكيين كالشيخ عبد الجليل برادة المدنى والشيخ السيد حسين الجشى
 والشيخ محمد حسبه الله والشيخ محمد سعيد القعقاعى والشيخ محمد عبد الحق
 وغيرهم فاجازنى شيخنا الشيخ عبد الله الفازى بجميع مروياته
 عن اشياخه المذكورين وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى رفع منزلة العلماء من بين الانام خصهم بمزايا الكرم
 والانعام - والصلوات والسلام على سيدنا ومولانا محمدا المظلم الغمام
 وعلى آله وصحبه الذين قاموا بنصرة الدين اتم قيام - اما بعد
 فقد من الله تعالى على بالاجتماع مع العالم الفاضل - والعابد
 الزاهد الكامل - الفائق بين اقرانه بالكمالات
 والفضائل - مولانا الشيخ ابى سعيد محمد عبد الهادى
 ابن الحاج محمد عبد الكريم سلمهما الله الرب الرحيم فاستفدت منه

فوالله كثيرة - وانتفعت به وبمجلسه مراراً عديدة - فله الحمد على هذه
 النعمة العظيمة - ولقد كلفني مولانا المذكور على امر لست اهل لذلك
 ولا ممن يسلك تلك المسالك - وهوان التنبه الاجلّة - فاعتدلت
 من بابي لست اهل بالاجازة فكيف بالاجازة - ولكني ما وجدت
 بداً غير امتثال امره فاقول قد اخبرت مولانا الشيخ عبد الله
 المذكور بجميع ما تجوز لي روايته - او تصح عن روايته - اجازة
 عامة بحقي روايتي لذلك عن مشايخي الاعلام منهم العلامة المحقق
 مولانا الشيخ محمد بن عبد الرحمن الانصاري السهاري نفوري المكي
 عن الشيخ عبد الله سراج عن ابن هاشم الفلاني عن الشيخ
 صالح الفلاني ومنهم الشيخ عبد الله النহারي الكتبي اليمني عن العلامة
 شمس الدين ابي المحاسن محمد خليل القاقي الطرابلسي الشامي
 عن الشيخ عابد السندي ومنهم الشيخ عبد الله القلاوي الحنبلي
 عن الشيخ حسن بن عمر الشطري عن الشيخ خليل الخشنه الدمشقي عن
 الشيخ يوسف الشامي بالشمس عن الشيخ علي الشحير بالسليبي عن الشيخ
 عبد الغني النابلسي ومنهم العلامة السيد عيلروس بن حسين

عس
 هو ابن عوده اروي
 عنه بنو واسطه
 فالحاحدث عنه
 بكثرة المكونه من
 قدام جماعه صالحه
 سنة ١٢٢٧ كما سيأتي ذكره
 في اجازة ١٣
 عليه السلام غفر له

العلامة الفهامة شيخنا الشيخ أحمد أبو الخير جمال بن
عثمان بن علي المكي الاحمدى عمت فيوضاته - سمعت
منه الحديث المسلسل بالأولية وكذلك ولدى محمد عبد المجيب
سمعه منه وهو اول حديث سمعناه من حين اجتماعنا به بالسجل
الحرام تجاه البيت للاميين ما بين العشائين ليلة الاربعاء^{العاشر}
من شهر ربيع القعدة سنة اربع وعشرين وثلاثمائة والفر وهو
اخذ عن كثير من العلماء الاعلام والفضلاء الكرام - نيفامن
سبعين شيخا من المكيين والمدنيين والمصريين والدمشقيين
وغيرهم من الاشياخ المتقنين - منهم شيخه علامته زمانه
وفهامته اوانه قدوة الابرار زينة الاخيار بقية السلف
وعلة الخلف مولانا فضل الرحمن العمري مراد آبادى عن
فريد عصره ومحدث دهره خاتمة المحققين زينة المسالكين
قدوة العلماء العاملين زينة الصالحين الكاملين مولانا الشيخ

ع صاحب التأليف المفيدة منها اتحاد الاخوان وله ثبت كبير اورد فيه اسماء اشيائهم
وذكر اسمائهم على ترتيب حروف الهجاء اسماء النعم المسكية بمجمع شيخ المكي طاعته
بلا لكتب الاصفية العثمانية ١٢ عبد الهادي غفر الله له -

عبد العزيز العمري الدهلوي لبسند المذكور في اتحاف الاخوان منهم
 شيخ علامة الدهر فهامة العصر صاحب المقامات العالية المقالات
 السنية مولانا الشيخ السيد احمد حلان المكي عن اشيائه السنية
 ذكرهم منهم شيخنا وشيخنا نادرة الزمان علامة الاوان سيدنا و
 مولانا الحبيب حسين الحبشي عن اشيائه المذكورين سابقا و
 منهم شيخ العلامة الفهامة العالم الفاضل الجهادي الكامل
 الشيخ ابو الطيب صديق حسن عن الشيخ حسين بن محسن الانصاري
 وهو عن الشريف محمد بن ناصر لبسند المذكور سابقا ومنهم شيخنا
 وشيخنا الشيخ فالح المحدث المذني لبسند السابق ذكره - ومنهم
 فريد عصر مولانا الشيخ محمد سعيد بن بدر الدوله المدراستي عن
 صاحب الكرامات الطاهرة والمقامات الطاهرة مولانا الشيخ
 منهم المذني عن والده عن خاله ابيه الشيخ سراج احمد عن ابيه

الشيخ

الشيخ

والعلامة الشريف يروي عن الشيخ عابد السندي والامام الشوكاني فبينهما وبينهما
 في هذا السند اربعة وسائط - واروى عاليا منه يدرج عن شيخنا وسندنا العلامة
 القاضي السيد رحمه الله المحدث الرازي يروي والحبيب حسين المذني عن شيخنا الشريف
 محمد بن ناصر واسمها وهو عنهما وهذا عال جدا فله الحمد على ذلك ١٢ عبد العزيز

محمد مرشد عن أبيه بالسند المذكور في المقامات السعيدية وقد
 مر ذكره في بيان ذكر مشايخ شيخنا محمد عبدالحق النقشبندى المكي
 ومنهم العلامة الخير الشيخ محمد أبو خضير الدمي الحلي المدنى الشافعى
 وهو اخذ عن مولانا السيد محمد صالح البخارى الاوردنق آبادى
 عن العلامة الشيخ رفيع الدين القندهارى عن الشيخ محمد بن
 عبد الله المغربي وعن الشريف الادريسي كلاهما عن الشيخ عبد الله
 البصرى عن اشيائهم ومنهم العلامة ملحق الاصاغر بالامام الشيخ
 عليم الدين عن أبيه العلامة الشيخ رفيع الدين المذكور انفا
 ومنهم العلامة الشيخ حسين الجسر الطرابلسى عن الشيخ علاء الدين
 ابن عابدين السابق ذكره في سند الشيخ اسعد الدهان ومنهم
 العلامة شيخ مشايخ الاسلام ببلد الله الحرام مولانا السيد الشافعى
 ابو العباس احمد بن زينى دحلان الحسنى الجبلى المكي الشافعى
 مفتى بكة وامام المقام بها عن مشايخه المذكورين سابقا ومنهم
 العلامة المحمدا نصر الدين ناصر الله ابو النصر الخطيب الدمشقى
 الحسنى الجبلى ومنهم العلامة السيد الشريف ابو المحاسن

شمس الدين الطرابلسي عن الشمس الفجائية بضم المعجمة عن
 الشمس الامير الكبير ^{١٣} ومنهم العلامة المحدث نور الدين
 ابو الحسن محمد علي بن طاهر الوترى المدني وقد ذكرهم مراراً
 ومنهم العلامة المحدث شمس الدين ابو عبد الله محمد بن عبد
 الجعفر الزينبي ^{١٤} ومنهم العلامة الشيخ محي الدين بن عليم الدين
 الجعفرى كلاهما عن الشيخ ابي الفضل عبد الحق العثماني عن
 القاضي محمد بن علي الصنعاني والسيد الفخر عبد الله بن محمد
 بن اسماعيل الامير الصنعاني باسمائيهما المعلومه

وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الواحد
 الفرد الصمد - الذي لم يلد ولم يولد - ولم يكن له كفواً احد - و
 اصلى واسلم على السيد السند - ذي الخلق العظيم والقول الكريم
 الممجّد - سيدنا ومولانا محمد - وعلى آله وصحبه وازواجه
 وذريته وزيه وكل من اليه استند - اما بعد فقد سمعت
 الشيخ الصالح ابا سعيد محمد عبد الهادي بن محمد
 عبد الكريم بن الشيخ احمد بن الحسين المدراسي الحيدري

وابنه محمد عبد المجيب حفظهما الله تعالى الحديث المسلسل بالاولية
 وهو اول حديث اسمعتهما على الاطلاق ولية حقيقية جسمية سمعته
 ورويته كذلك عن جماعة وافرة منهم وهو اجلهم الشيخ الغني
 بشهرته عن الوصف شيخ مشايخ الاسلام ببلد الله الحرام مولانا
 السيد المشهاب ابو العباس احمد بن زيني دخلان الحسني الجيلي
 نسبا المكي الشافعي مفتي بكة وامام المقام بها وهو اول حديث
 سمعته منه في اول سنة ١٢٣٠ والسيد العلامة المسند نضر الدين
 ناصر الله ابو النضر الخطيب الدمشقي الحسني الجيلي رحمه الله تعالى
 وهو اول حديث سمعته منه بكة ايضا في سنة ١٢٣٠ والسيد الشريف
 العلامة بركة الخاصة والعامة شمس الدين ابو الحسن الطرطوسي
 رحمه الله تعالى وهو اول حديث سمعته منه بكة ايضا في سنة ١٢٣٠
 فالاول والثاني يرويان عن جماعة ايضا اعلام الشيخ المسند
 المحدث الوجيل بن شمس الكزبري الدمشقي بسند لايل باسائيد
 المذكور في شتبه ورواية الثاني عن شيخنا الثالث وروية
 الثالث عن غير واحد من الشيخ اعلام سندنا محمد دار الهجرة

مولانا الشيخ محمد عابد بن احمد علي بن محمد مراد الايوبي نسبنا
 السندي ثم المديني وهو اول حديث سمعته مراراً بسند
 بل باسناد بيده المذكورة في حصار الشارح ويرويه شيخنا ابو المحاسن
 المذكور عن الشيخ الفجيجي رضي الله عنه وهو اول حديث سمعته
 بسماعه له بشرطه من الشمس لاميير الكبير وحدثني به شيخنا
 السيد العلامة المحدث المسند المرحوم نور الدين ابو الحسن
 محمد علي بن طاهر الوترى المديني وهو اول حديث سمعته
 منه مراراً عديدة قال حدثني به الشهابي حمدته الله طلاله
 الازدهري والشيخ محمد التميمي الخليلي نزيل مصر وهو اول
 حديث سمعته منها قال حدثنا به الشمس لاميير الازدهري
 بسند المذكور في ثبوت حديثه وحدثني به شيخنا العلامة المحدث
 الفهامة ابو الرجال مولانا القاضي حسين بن محسن السبكي
 الانصاري الحديدي والسيد الحبيب سيدي الاجل حسين بن
 محمد بن عبد الله الحبشي الشافعي فسخ الله في اجلهما والعلامة
 المرحوم مصطفى بن محمد العفيفي الشافعي نزيل مكة ودفنهما هو

حديث سمعته من كل منهم في مجالس متفرقة فمن الاول في سنة ٢٩٠ هـ ببغداد
 ومن الثاني في سنة ٢٩١ هـ ومن الثالث في سنة ٢٩٢ هـ قالوا حدثنا شيخنا الشرف
 العلامة محمد بن ناصر الحنفي وهو اول حديث سمعته كل واحد منهم عنه
 قال حدثني به الشيخ العلامة عبد الرحمن بن محمد الكزبري السيد
 العلامة الاجل عبد الرحمن بن سليمان الاهدل والقاضي العلامة
 محمد بن علي الصنعاني والشيخ المسند محمد عابد السندي وغيرهم
 باسمايندهم المذكورة في اثنائهم وحدثني به ايضا شيخنا العلامة
 المحدث شمس الدين ابو عبد الله محمد بن عبد العزيز الجعفي الزينبي
 ونسب به العلامة الشيخ محي الدين بن عليم الدين الجعفي وهو اول
 حديث سمعته منهما فمن الاول بكة في سنة ٢٩٥ هـ ومن الثاني بالهند
 قالوا حدثنا الشيخ ابو الفضل عبد الحق العثماني وهو اول حديث سمعنا
 منه قال حدثنا القاضي محمد بن علي الصنعاني والسيد الفخر عبد الله
 بن محمد بن اسماعيل الامير الصنعاني باسمايندهما المعلومه
 وحدثني به العلامة المرحوم المحدث المسند مولانا السيد محمد
 ظاهر الوتري المدني والعلامة المفتي عثمان بن عبد السلام

الممدني والسيد الشريف العفيف عبد الله بن ادريس الحنفي والسيد
 الشريف مولاي عبد الكبير بن سيدي محمد الكتاني القاسمي حفظهم الله تعالى
 وهو اول حديث سمعته من الثلاثة الاول وهو اول حديث اجاز
 به الاخير من بلات فاس كلهم عن الشيخ عبد الغني الممدني وهو اول لكل
 منهم عن الشيخ عبد السند الممدني والشيخ اسماعيل بن ادريس الممدني
 بسندهما وحديثي به العلامة المرحوم الشيخ محمد سعيد بن اعظم
 علي العظيم ابادي والعلامة الاجل المحدث المستد مولانا الشيخ فالح
 ابن محمد بن عبد الله الطاهري المهنوي الممدني ابقاه الله تعالى
 واطال حياته وهو اول حديث سمعته من الاول بالهند في سنة ١٢٩٠
 ومن الثاني بالمدينة في سنة ١٣٢٠ قال احادنا به شيخنا العلامة الحافظ
 ولي الله تعالى الشمس سيدي محمد بن علي الحنفي الخطابي الادريسي
 قال وهو اول حديث سمعناه منه قال حديثي به السراج الجليل العطاس
 المكي قال وهو اول حديث سمعته منه عن الشهاب احمد بن عبيد العطاس
 الدمشقي قال وهو اول حديث سمعته منه عن الشيخ محمد بن الطيب
 المغربي الممدني وهو اول بسند المذكر في مخرج وحديثي به العلامة

المعلم الشمس بن البرهان الاحمدى اللهمياطى نزيل المدينة المنورة
ودفينها وهو اول حديث سمعته منه بسماعه له من الشيخ السيد
محمد صالح الرضوى النجارى وهو اول عن الجفص العطار المذكور
ح وارويه ايضا عاليا عن المعلم المسن الا فدى امين بن حسن
البصنوى المدنى رحمه الله تعالى وهو اول حديث سمعت سندا
منه وقرأت متنه عليه برواية عن ابيه الشيخ حسن المذكور بسما
له بشرطه من الشريف العلامة النورالونائى برواية عن غير واحد
منهم السيد مرتضى والشيخ سليمان بن عمر البجيرى والشهاب
احمد جمعة البجيرى ومحمد بن عبد ربه المالكى والشهاب احمد
ابن محمد الدردير باسنادهم الكثيرة المعلومته لدى الشيخ
ح وسمعته عاليا من لفظ شيخنا الشمس اللهمياطى وهو اول حديث
سمعته منه بالمسجد النبوى فى سنة ١٣٠٠ برواية عن السيد محمد صالح
الرضوى وهو اول بسماعه من شيخه رفيع الدين العمرى القندى
الذكى وهو اول بسماعه من الشيخ محمد بن محمد بن عبد الله المغزى
ثم المدنى بالمدينة المنورة وهو اول برواية له عن العفيف

البصري مستند الحجاز بسند المذکور فی املاد روح ولی فی هذا الحديث
 طريقة غريبة وهي ما حدثني بها الشيخ العلامة المحدث المسند الفقيه
 الملقب محمد سعيد بن الشيخ العلامة المسند بدلالة قاضي الملك
 صيغة الله بن الشيخ محمد غوث الشا المراسي مفتي حيدرآباد
 وفيها وهو اول تلامذته بها العرف في سنة ١٢٣٥ هـ عن ابي الشيخ محمد
 العمري المجدي لنسب وطريقته الدهلي في المراسي رحمه الله تعالى عن ابي الشيخ احمد
 ابن ابي سعيد المجدي في حال ابي الشيخ صلاح احمد المجدي شارح صحيح مسلم
 وجامع الترمذي بالفارسية عن ابي الشيخ محمد مرشد عن ابي الشيخ
 محمد ارشد عن ابي الشيخ محمد المعروف بقرخشا عن ابي خازن الرحمة
 الشيخ محمد سعيد عن ابي الامام الرباني مجلال الف الثاني سيدي
 الشيخ احمد بن عبد الاحد العمري السمرندي امام الطريقة المجددية
 رضي الله عنه وقد سسر ولفعنا به وارويها ايضا عاليا بدرجتين
 عن شيخنا المعتمد البكة المدخر شفي وسيدي ومولاي ومرشدي
 حضرة الشيخ فضل الرحمن ابن اهل الله البكري الملاوي المراد آباد
 قدس الله سره ونور ضريحه وهو اول حديث سمعته منه في سنة ١٢٣٥ هـ

ولد شيخنا هذا في عام ١٢٠٠هـ وتوفي سنة ١٣٠٠هـ قال حدثني الشيخ العلامة
 المحدث الشافعي عبد العزيز الدهلوي قال وهو اول حديث سمعته منه
 قال حدثني والدي الشيخ ولي الله بن عبد الوحيم العمري الدهلوي عن
 الحاج محمد افضل السيلكوتي ثم الدهلوي عن الشيخ العارف حجة الله محمد
 نقشبندى العمري المجدى عن ^١ والا الشيخ العارف بالله تعالى
 عروة الوثقى حضرت الشيخ محمد معصوم ابن المجدى عن ابيه المجدى
 رضى الله عنه بسماعه عن القاضى بهلول البدخشى عن ^٢ الشيخ المحدث
 عبد الرحمن بن فهد عن والدهما الحافظ عز الدين عبد العزيز بن فهد
 عن جده الحافظ الرحلة تقى الدين محمد بن فهد الهاشمى العلوى
 المكي عن جميع من المشايخ الاعلام اجابهم العلامة نير هان الدين
 الانباسى والقاضى ابو حامد المظفرى وهما عن ^٣ الصدر ابي الفتح محمد
 ابن محمد الميبرى الخطيب وحديث ^٤ عن الحافظ الشمس
 ابي عبد الله محمد بن علي الحسينى الخطاى الادريسي المغمري عن
 ابي حفص العطار المكي عن جماعة وافرة منهم الشمس الشوانى
 قال وهو اول حديث سمعته منه في مقام الحبلى بالمسجد الحرام فى

تاسع شوال سنة ٢٢٠ قال حدثنا به الامام الكبير الشيخ عيسى بن محمد
 البواوي وهو اول حديث سمعته منه والامام المحدث ابو الفيز
 محمد بن رضى ابن محمد الواسطي الزبيدي الخفي وهو اول حديث سمعته
 منه الاول عن الامام الفقيه محمد بن محمد الدفري الشافعي قال وهو
 حديث سمعته منه والثاني عن المسند الجليل عمر بن احمد بن عجل
 العلوي المكي وهو اول حديث سمعته منه كلاهما عن جدنا الثاني عن
 الجواز العفيف عبد الله بن سالم البصري وهو اول حديث سمعته
 منه وحديثي به ايضا الشمس الطرابلسي وهو اول قال حدثني
 به مفتي الاسكندرية الشيخ محمد بن محمود الجزائري وهو اول
 حديث سمعته منه في منزله في سنة ٢٢٦٣ قال سمعته من الشيخ حمود
 ابن محمد بن رضى الزبيدي وهو اول قال حدثني به ابو المكارم محمد
 ابن سالم الحفني الشافعي في درب الاتراك بمصر سنة ٧٧٠ وهو
 الحسن بن علي بن احمد المنطوي المدايني الشافعي في حارة الملايح
 من مصر في السنة المذكورة ايضا قال وهو اول حديث سمعته منها
 قال احدثنا الفقيه المحدث ابو عبد الله محمد بن عبد الله السجستاني

وهو اول حديث سمعناه منه قال حدثنا محدث الجواز عبد الله
ابن سالم البصري وهو اول ح واعلى من هذا ما حدثنا به العلامة
المستدرك ابو المحاسن الطبري المشيخي الحنفي والعارف
بالله تعالى فضل الرحمن الصديق الحنف رحمة الله تعالى وورثتهما
قال اول سمعته من الشمس البهي دفين طنطا والثاني سمعته عاليا من
الشيخ عبد الغني الدهلوي عن ابيه الشيخ ولي الله الدهلوي كلاهما
سمعاه من السيد عمر بن احمد بن عقيل الحسيني باعلوى المكي عن
حبة الامم الغفيف البصري قال حدثنا الامام الحافظ ابو عبد الله
محمد بن محمد بن سليمان السوسي الورداني المغربي ثم المكي الدمشقي
والشيخ العلامة يحيى بن محمد الشاوي تسمية قال وهو واحد
سمعته منهما قال حدثنا ابو عثمان سعيد بن ابراهيم الجزائري الشامي
بقدره قال حدثنا ابو العباس احمد بن يحيى اوهراني قال وهو اول
حديث سمعته منه قال حدثنا ابو ابراهيم بن محمد تازي قال و
هو اول حديث سمعته منه قال حدثنا ابو الفتح محمد بن ابي بكر
المراغي المدني وهو اول قال حدثنا حافظ الوقت زين الدين عبد الله

ابن الحسين العراقي وهو اول ح وبالسند المتقدم انفا الى السيد
 ابن احمد بن عقيل المكي قال حدثنا الشهاب احمد بن عبد الغفر
 البناء الديلمي وهو اول عن الشقيم عبد الغفر المنوفي وهو اول عن
 ابي الخيزن عمرو الرشيدى وهو اول عن شيخ الاسلام زكريا الانصاري
 وهو اول عن المحافظ ابي الفضل ابن حجر وهو اول ح واعلم من هذا
 بدرجتين الى ابن حجر ما حدثني به جماعة من شيوخى عن غير واحد
 من شيوخهم عن الشيخ صالح بن محمد العمرى القفلانى وهو اول لكل
 منهم عن شيخه محمد بن ستة العمرى وهو اول عن الشريف
 ابي عبد الله الولاى وهو اول عن محمد بن ابي القاسم وهو اول عن المحافظ ابن حجر وهو
 عن الزين العراقي وهو اول عن الصد الميديمى ح ومساوياله
 من طريق السيوطى ما روته عن الشمس الطرابلسى عن الشمس الطنطا
 عن ابي الفيض واسطى عن داود بن سليمان المالكى عن الشمس القفوى
 عن السيد يوسف الارمىونى عن الجلال السيوطى وهو اول لكل
 واحد من هؤلاء قال حدثني به الجلال ابن الملقن وهو اول خد
 سمعته منه قال حدثني به جدى وهو اول قال ثنا ابو الفتح

الميبدوي وهو اول قال حدثنا ابو الفرج عبد اللطيف بن عبد المنعم
 الحراني وهو اول قال حدثنا ابو الفرج عبد الرحمن بن علي ابن الجوزي
 وهو اول قال حدثنا ابو سعد اسماعيل بن ابي صالح النيسابوري
 وهو اول حدثني به والدي ابو صالح احمد بن عبد الملك المؤدب
 وهو اول ثنا ابو طاهر محمد بن محمد محمش الزياتي وهو اول ثنا
 ابو حامد احمد بن محمد بن يحيى بن بلال البرازي وهو اول ثنا به عبد الرحمن
 بن بشر بن الحكم العبدي النيسابوري وهو اول قال حدثنا به فظا
 الامة سفيان بن عيينة واليه ينتهي التسلسل عن عمرو بن دينار
 عن ابي قابوس مولى عبد الله بن عمرو بن العاص عن عبد الله
 ابن عمرو بن العاص رضى الله عنهما ان رسول الله صلى الله عليه
 وسلم قال اللهم يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحموا من في الارض
 يرحمكم من في السماء حديث حسن صحيح اخرجه ابوداود والترمذي
 والامام احمد والحميدي وابن ابي شيبة والبخاري في غير صحيحه

له
 محمش بفتح الميم وسكون الهاء وكسر الميم الثانية اخي شين معجمة كذا ضبطه الشيخ
 عابد السند في ثبته ١٢ عمل عبد الهادي غفر الله له -

لكنهم لم يسلسلوه **وقول** يرحمكم ديناه **بجلا** الوجهين بالجرم
 على انه جواب الامر وبالرفع على الدعاء **وجملة** التزييه اثبتها
 جماعة واسقطها آخرون لانها ليست من الحديث ورويته
 ايضا عن شيخنا الشمس الامير المديني وهو اول **ع**ن الشيخ عبد القادر
 الكفراوي وهو اول **ع**ن الشيخ عبد الله الشرقاوي وهو اول **ع**ن المشهور
 الحفني وهو اول **ع**ن القاضي مشهور ش الجني الصحابي وهو اول
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم بلفظ الراحمون يرحمهم الله
 والباقي سواء **ولي** في هذا الحديث طرق كثيرة متعديلة باسناد
 عديدة مختلفة اعرضت عن ايراد جميعها خوف التناول **فت**
قد اجزت كل من سمع مني شيئا بجميع تلك الطرق بالشروط
 المقترعة عند اهل الاثر راجيا من كل منهم دعوة صالحة تنفعني في حياتي
 وبعدي ماتني والسنة تجمعنا والبدعة تفرقنا وانا ابرأ الى الله
 تعالى من الابتلاء واسأله لي والمسلمين التوفيق للاتباع **هذا**

له وروى البخاري عن الشيخ محمد بن البخاري بسند ما نصه **رواية** مشهورة بسقوط
 تبارك وتعالى كما ذكر في اجازته ١٢ محمد بن عبد القادر غفر الله له

وقد عرّف عليّ الشيخ عبد الهادي بن عبد الكريم المذكور جميع
 كتاب العقلا الجوهر الثمين للشيخ العلامة مسند الشام اسمعيل بن محمد
 جراح العجلوني الدمشقي في مجلسين بالحرم الشريف المكي وكذا الاوائل
 السنبليّة في مجلس واحد وشاركه في السماع ابنه المذكور وقد
 اجزتهما بروايتهما عنى وسائر ما تجوز لى روايته وفتح عنى دونهما
 وما الفقه وخروجه بشرط الاهلية منى ومنهما وفقنى الله تعالى وايهما
 والمسلمين لما يحبه ويرضاه في كل وقت وحين بجاه سيد المرسلين
 واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين قاله بقره وكتبه بقله فقير حمته
 مولاه الواجى لطف ربه السهرمدى احمد ابو الخير جمال بن عثمان
 ابراهيم على املكى الاحمدى غفر الله لهم ولمشائخهم
 اجمعين امين

احمد
 عثمان

وقد اشياخنا املكين العلامة الفهامة الحبر السفيّر
 ملحق الصغير بالكبير مولانا الشيخ محمد الاستاذ الصديق
 الحنفى دامت بركاته وعمت فيوضاته سمعت منه
 حديث الرحمة المسلسل بالاولية - وانفقت بمجالسة المسنية -

وتأليف البهيته - وآجازه في واولادى بجميع مروياته اجازة عامة كتب
 الى الاجازة بخط الشريف وزينها في اولها وآخرها بختام لطيف وهو
 عن كثيرين من المشايخ الكرام والعلماء الاعلام فمن اجل مشايخ
 الشيخ عطية القاش الهمياطي فانه اجازة بالكتب الستة وغيرها عن
 شيخه السيد محمد صالح الرضوى البجاري عن الشيخ رفيع الدين الديلمي
 القندهاري عن محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن محمد بن الجزار
 عبد الله بن سالم البصري والسيد الرضوى عن شيخه السيد
 عبد الوهاب الموصلي عن الشيخ اسماعيل عن احمد المني عن
 عبد الغنى المالبسى عن القاضي شهورش عن اصحاب الستة
 ح و يروى الرضوى عليا الكتب الستة عن شيخه ابي حفص
 عمر بن يحيى بن معطي المالكي عن القاضي شهورش عن مولفهما
 ومن مشايخه الافندي محمد بالي مفتي المدينة المنورة عن
 الشيخ محمد الطوشي المالكي عن محمد الفاسي عن ابن عجيل اليميني
 بسنده ومن مشايخه السيد محمد علي طاهر والسيد عبد القا
 الطرابلسي والشيخ منظور احمد النعشبدى كلهم عن الشيخ

عبد الغنى المجادى وقد مر ذكره مرارا ومن مشايخه الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن الانصارى والشيخ عبد الرحمن سراج مفتى مكة كلاهما عن
 الشيخ عبد الله سراج وسننه مشهور والانصارى ايضا عن الشيخ
 اسحق الدهلوى عن جده الامه الشيخ عبد العزيز عن والده الشيخ
 اسحق عن عمه الملكى وقد مر سننه ومن مشايخه الشيخ محمد ابو
 خضير مفتى الديار عن السيد محمد صالح الرضوى عن عبد الفتاح
 الكفراوى الخ - ومن اجل مشايخه الشمس محمد بن القطب احمد
 ادريس والمحدث الشيخ صالح السنارى العودى عن الشيخ احمد
 ابن ادريس العرائشى بسننه ومن مشايخه الشيخ محمد بن جعفر
 ابن ادريس الحسنى والشيخ ابو محمد عبد الكبير الكتافى وابناء الشيخ
 محمد والشيخ عبد الحى والشيخ محمد صالح الزواوى والشيخ فالح الطاهر
 وقد مر ذكر هؤلاء الاعلام وغير هؤلاء كثير ومن ما ينوف عن ما تلى شيخ
 كما ذكرهم فى مؤلفاته الشريفة ومسيأتى ذكر بعض تاليفاته فى صورة
 اجازته لى وصورة اجازته ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله الذى حمل من النقع لغزنا به فاتصل بالعودة الوثقى -

ورفع قدراً من وقف بيابنة فظلاً نازل قدراً الى مطبخ العلوان الارقي -
والصلوة والسلام على سيدنا محمد القائل اذ اكتبتم الحديث فاكثروا
باسناده فكان هذا اقوى دليل على الاعتناء بامر الاجازة فبشرى
لنا ثم طوبى صلى الله عليه وعلى آله واصحابه مصابيح الجامع الصحيح
واعلام الهدى - ما حدث بمجيز باروا به باسناد معتضاً من
مبتدأ السند الى المنتهى - اما لعل فلما كان من خصائص هذه
الامة المحمدية المشهود لها بالخيرية بقاء سلسلة الاسناد و ^{المحصل}
بالاجازة طلب من هذا العبد الذليل ذى الخاطر الكليل الرجى من
ربه بلوغ المواد - ابي الفيض - ابي الاسعد - عبداً لستار الصديق
الحنفى - تجاوز الله عن ذنبه البلى والحنفى - الاجازة فى مروي
ومسموعاتى وذلك بعد ما سمع منى حديث الرحمة بطرقه المتعددة
اعنى به من هو فى ردة صحيح الاعتقاد والمحبة - و
فى التلقح حازمردون الاحبة - الفاضل الاكمل والعالم
الاجل باسعيد محمد بن عبد الهادى بر محمد بن عبد الكريم
ابن الشيخ احمد بن الحسين المدرسى الحميد ابادى فكانه

حفظه واعز شأنه واظهر برهانه نظرا الى بعين قلبه السليم وما بلغ من
 حبه لم يرمي سوى لفعل الجليل والراي المستقيم امتثلت لكمال
 مرغوبه والتحقيق لمطوبه طمعا في نيل دعوتها صالحة تحصل لي منه
 بها بفضل الله عز وجل المرام ولا سيما حسن الختام فاقول اني
 قد اجزت الاخ في الله بلا اشتباه المنوي باسمه علاه وابنيه
 محمد عبدا المحيب ومحمدا عبدا الرقيب ومن سيولده بعد ذلك
 بحديث الرحمة المسلسل بالاولية ولبسائر مقروأتي ومسموعاتي
 ومعروضاتي ومستجازاتي على عادة السلف الصالح اجازة شاملة
 كاملة في كل ما تجوز لي روايته وتقم عني درايته من منقول
 ومعقول من تفسير وحديث وفقه وتصوف وعلوم الية واذكار
 واوراد واحزاب على اختلاف صنوفها وتباين انواعها ^{وتفصيلها}
 تاليفها على كثرتها واشاعها ولا سيما بمؤلفاتي وغير ذلك من الكتب
 الستة وغير ذلك من المسانيد وغيرها من الكتب الحديثية حسب
 ما اجازني بذلك جمع من المشايخ الاعلام ذوي الاقدار العظيمة
 بالشروط الجارية بينهم على الطرق المرضية معتدرا له في تسطير

هذه الوقوم وتحير وما ذكر من الرسوم بما لا يعلمه الأرب الا بآبائها الى
 وله من يد التوفيق والقبول وان يحفى واياه بلطفه الخفى ويبلغنا
 كل مامل انه سبحانه بذلك قدير وبالاجابة جدير فمن اجل
 مشائخي الشيخ عطية القماش الذي طاعني فانه اجازني بالكتب الستة
 مع الموطاء عن شيخه السيد محمد صالح الرضوي البجاري عن ربيع الدين
 الدكني القندهاري عن محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن محمد
 الحجازي عبد الله بن سالم البصري بسند صحيح والسيد الرضوي عن
 شيخه السيد عبد الوهاب الموصلي عن الشيخ اسمعيل عن احمد اليمني
 عن عبد الغني النابلسي عن القاضي شهموش عن اصحاب الستة
 وهذا السند روى الاولية والمصاحح وروى الرضوي عاليا
 الكتب الستة عن شيخه ابي حفص عمر بن مكي بن معطي المالك
 صاحب الاخيرة عن القاضي شهموش عن مؤلف الكتب الستة ومن
 مشائخي الاقدي محمد بن المصطفى المدينة المنورة عن الشيخ محمد بن
 المالك عن محمد القاسمي احد تلامذة ابن سنة احد من اخذ عن ابن
 عجيل اليمني بسنده ومن مشائخي السيد محمد بن طاهر والسيد

عبد القادر الطرابلسي والشيخ منظور احملا لتقشيري كلهم عن الشيخ عبد الغني
 المجدي عن الشيخ عابد السند مؤلف حصر الشارح ومن مشايخي الشيخ عبد الرحمن
 الانصاري والشيخ عبد الرحمن سراج عن مؤلف قطف الثمر الشيخ صالح
 الفلاني بسند والانساري ايضا عن الشيخ اسحق الدهاوي عن جده
 لامة الشيخ عبد العزيز عن والده والى الله بسند لاح والشيخ اسحق عن
 عمر عبد الرسول المكي بسند ومن مشايخي الشمس محمد ابو خضير الديلمي
 المدني وقد سمعت منه الاولية سنة ١٣٠٠ بالمدينة المنورة وهو عن السيد
 محمد صالح الرضوي عن عبد الفتاح الكفراوي عن عبد الله الشراقي
 عن الشمس محمد الحفني عن القاضي شهورش عن رسول الله صلى الله عليه
 عليه وسلم كل منهم قال وهو اول حديث سمعته من شيخه ومن اجل مشايخي
 الشمس محمد بن القطب سيدي احمد بن ادريس والمحدث الشيخ
 صالح السناري القودي الاول مكاتبة والثاني مشافهة عن الولي الشهير
 سيدي احمد بن ادريس العراشي بسند ومن مشايخي سيدي
 محمد بن جعفر بن ادريس الحفني الفاسي وابو محمد سيدي عبد الكبير
 بن محمد الكتاني وابناه سيدي الشريف محمد سيدي عبد الحفيظ

والسيد محمد صالح الزواري والشيخ فالح الطاهري السنوسي وغيرهم
 من ماينوف عوام الشيخ حسب ما ذكرتهم في ثبتي المسمى نثر المآثر في
 ما أدركت من الامار وقبض الملك المتعالى بذكر افاضل القرون الثا^{لث}
 عشر والتوالي وفي مسلسلات المسمى بقبض الملك المغيث
 في مسلسلات درر الحديث ولحق تأليف اخر منها الايات العظيمة
 الباهرة في معراج سيد اهل الدنيا والاخرة ومنها ايقاظ الغفلان
 وسلوة الاخوان في قراءة المواضع في رجب شعبان ورمضان و
 هوتسون مجلسا في مجلدين ومنها سلم الاصول الى اصطلاح احاديث
 الرسول ومنها الكواكب السائرة في علماء المائة العاشرة وهو ذيل على
 الضوء اللامع للسخاوي ومنها سر والنقول في تراجم العلماء الفحول
 وهو اربع مجلدات ومنها طبقات المذاهب الاربعه في اربع مجلدات
 كل جلد عليها في مذهب وطبقات القراء في جزء وجزء في طبقات
 الادباء وغير ذلك مما لم استحضره الان في عجل وادعى نفسي واياهم
 بما ادعى به العلماء في كتبهم وهو تقوى الله سبحانه عز وجل وحسن السيرة
 والسيرة مع الله جل شانہ ومع كافة عباد الله بحسبه وتحمى الصدق

في المواطن كلها والحياء والمراقبة والحوص على تدبير آيات الله وحسن
 تلاوته ظاهره وباطنه وتفهم أحاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم
 واستظهار معانيها والعمل بها حسب الامكان والمتابعة والمحبة
 للنبي صلى الله عليه وسلم ولا دفلا وعقلا ودوام ذكر الله وحسن الظن
 بكل مؤمن والنصيحة لله وللرسوله وللمؤمنين وترك الخوض فيما
 لا يعنى وعلم التجسس والتحسس ومحبة اهل العلم شيئا واطلبته
 واشارهم على غيرهم ومحبة اهل البيت النبوي ومراقبة الله عز وجل
 في كل هم وغرم ونعوذ بالله ان ننحرف فيمن يقولون بافواههم
 ما ليس في قلوبهم والله شهيد وحفيظ وراقب وادبهم
 بحسن التوجه الى الله تعالى والرضا بقضائه حاله ومروءة ^{من} الاخلاق
 في العلم والطلب للعبادة وبالملازمة على طلب العلم واستفادته واذا
 ومذاكرته واخذل عن اهل من غيبتكروا لحياء ولا لقان وبالملازمة
 على الاستغفار وبالصلاة والسلام على النبي المختار في جميع الاحوال
 والاطوار فان ذلك سبب لشرح لصدور وتيسر الامور ^{لهذا}
 فلنقتصر على ما ذكره نكف عما نال القلم عن السبع في هذا الميدان

لانه لا يسعه هذا المقام وانما ذكرنا منهم النذر القليل للتبرك بذكرهم
 الجميل والانتهاز الى الجناح الاعظم الذي الى غيره لا منيل
 فنسأل الله العظيم بوجهه الكريم وبجاءه حبيب سيدنا محمد ^{صلوات}
 عليه وسلم وعلى آله وصحبه وشرف وعظم وكرم ان يصل بجلنا ^{بجاء}
 وحبال جميع عباد المتقين وان يحقق انتسابنا الى زمرة اصفياء
 المقربين ويدققنا من شرب معارفهم ويعمر بواطننا بعوارفهم
 وان يحشرنا في زمرة تهم ببركة محبتهم اذ هم القوم لا يشق جليسهم
 والمرء مع من احب ان نختم لنا بابا ختم الاولياء وان يجعل
 خير ايامنا واسعد ايامنا لقاءه بمنه وكرمه آمين وصلى الله على
 سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم والحمد لله رب العالمين
 كتبه بقلمه يوم العيد اى عيد النحر بمضى عبدربه واسير ذنبه الوا ^ح
 ان يغفر ذنبه وخطايا له وان يشبهه بالقول الثابت في الحياة
 ويوم لقاء من لم يكن وكان وسوف يخلو منه المكان احقر اور ^ى
 احدا ساكن ام القرى افقر الملك الى الملك الجواد ابو الفيض ^{سط} ابوالا
 عبد الستار الصديقي الخف عا ملة الله بلطفه الوفى ابن المرحوم

الشيخ عبد الوهاب بن خديار بن عظيم حسين يار بن احمد يار تغذهم الله
برحمته واسكنهم بجمع جنة امين - في - ارزى المحمديوم الخميس سنة ١٢٢٦



١٨
الشيخ الدائم

ومن مشايخنا الميامين مولانا العالم الفاضل الشيخ

الابرک السيد علوی الشافعي دامت بركاته سمعت
منه الحديث المسلسل بالاولية وهو اول حديث سمعته منه تجاه
البيت الحرام بعد صلوة العصر في التاسع والعشرين من رمضان
سنة ١٢٢٣ وهو اخذ عن العلامة الفهامة الشيخ عبد الحميد الدغستا
والسيد احمد دحلان شيخ العلماء ببلد الله الحرام وقد مر سندهما
وكتب لي اجازة بخطه وصورة اجازته لسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على اشرف المرسلين سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه جميعين اما بعد فقد طلبت مني الاجازة اخي
في الله الشيخ ابو سعيد محمد عبد الهادي بر محمد عبد الله
المدني اسي الحميد ابادي فاقول وانا الفقيه علوي بن صالح بن
عقيل بن علوي قد اخبرت اخي المذكور بما تلقيته عن اشياخي منهم

شيخنا واستاذي امام الحرمين الشريفين وشيخ الاسلام ببلد الله
 الحرام المرحوم بكرم الله تعالى السيد احمد بن المرحوم السيد زيني
 دحلان تغفر الله بالرحمة والرضوان من قراءة الكتب الستة مع
 جملة كتب الحديث والتفسير وغير ذلك من فقه وعقائد وفتح
 واصل ومنقول ومعقول لبسلا عن شيخنا الشيخ عثمان الانصاري
 عن شيخنا الشيخ الشرفاوي عن مشايخه الفضلاء العظام اجلاء
 عامته ولذريته القائمين بوظيفة العلم والتعليم واسأل الله ان
 لا ينساني من صالح دعواته في خلواته وجلواته واوصيته بتقوى
 الله في السر والعلن - رينا يوفق الجميع لما يحبه ويرضاه انه على ما يشاء
 قدير وبلا جاتة جدير وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه
 وسلم كتبه الواحي عفوره الجليل علوي بن صالح بن عقيل



ومن مشايخنا المكيين العلامة الكامل والجهيد النفل
 مولانا وشيخنا التقى الزاهد الشيخ محمد عمر باجنيلا

المدرس بالمسجد الحرام دام مجلا وم فيضة - حدثني
 بالحديث المسلسل بالأولايه وهو اول حديث سمعته منه ولاحظ
 وادلاى بجميع مروياته وذلك في الحادى عشر ذى القعدة
 وهو اخذ عن العلامة السيد عيدر وس والعلامة السيد احمد
 دحلان وقد مر سندهما رارا وكتب الاجازة بخطه وصورة
 اجازته لسبح الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذى وفق من عباده
 من رضاءه واختص البعض منهم بالشرح الصادر وتويره فآثرنا
 وانبعثت منه همة للتقوى الى نيل المكارم العلية فسارع الى رضا
 باقتناص العلوم الموصلة الى كيم حضرة وسلوك سبيل نبويه
 مصطفاه وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه ومن
 والاه وسلم تسليما وبعد فقد طلب منى الاجازة الى الشيخ
 الفاضل الاديب - ابو سعيد محمد عبد الهادى بن
 عبد الله الكريم الخطيب - حسن ظر به فاجبت بما طلبه جاء
 لصلح دعواته واجرت بهما تجوز الى روايته وتصحح الى درايته مما
 تلقيناه واجرت به عموما وخصوصا اجازة عامة وكذا اجرت

اولاد الشيخ عبد الهادي وها محمد عبد المجيد محمد عبد الرقيب بمثل
ما اخبرت به اباها واسئل مولاي ان يجعلها قوة عين في الدنيا والآخرة
امين وادعى نفسه واياهم بتقوى الله رب العالمين والتمسك
بطريقة اهل السنة والجماعة وهي ما عليها الائمة الاربعة ^{رضوا}
الله تعالى عليهم والدعاء الى ولسائر المسلمين والحمد لله رب العالمين
حزق الله قلوبهم ورقم بقلمه خادم مطبوعة العلم بالمسجد الحرام بمكة
الى بكر باجنيد الشافعي مذهبا.

الشيخ عثمان

وَمِنْ مَشَايِخِنَا الْمَلِكِيَّينَ هُوَ اَنَا الْعَلَامَةُ الْحَبْرُ الْفَهْمَةُ الشَّيْخُ

المحدث الملا محمد مراد القازاني صاحب تجميع مکتوبات

الإمام الرباني قدس سره سمعت منه الحديث المسلسل

القرآنی

المستوفى بالدر المنقولات
الفقيهة مدعونة بمكة سنة ١٢٧٤
في ثلاث مجلدات ١٢٨٠

له هو الشيخ محمد بن عبد الله ولا سنة اثنين وسبعين وثمانين والف في سنة
ربيع الآخر من الثلاث في قرية المت من مصافات قصبة منزلة النابغة ولأية وامن
مالك قرآن المدعو سابقا بهما لك بلغا الشهيرة في الكتب الفقهية لعدم غير
الشفق لموعلا في الشمال - اسلم اهلهما طوعا في حد و سنة ثلاثا في ام المقدس
العباد وقبلها النابغة الان من حد و سنة احدى وستين وتسعمائة لدولة الزو
فما بلغ رحمه الله تعالى ست سنين شرع في قراءة العلم اخذ القرآن المجيد من ابيهم
من حله الشيخ الملا حسن الدين الذي هو من اكب تلامذة الملا اسمعيل القشقادي
المشهور في تلك البلاد وشرع في قراءة الصافي في سن تسع وقرأ من الجرحاني في سن
احدى عشرة ولازم حاله المذكور الى ان بلغ عمره ثمانى عشرة سنة وقرأ في تلك المدة على
(نقيب حاشية بصفي ثمانى)

بالاولية الحقيقية بمكة المكرمة زادها الله شرفاً وتعليماً ستة الف و
ثلاثة وخمسة وعشرين وهو عن العلامة السيد عبدالحى الكنى فى بسند
المذكور فى سند الشيخ عبد الله غازى واخذ شيخنا ايضا عن السيد
محمد صالح الزواوى عن الشيخ محمد بن ناصر واخذ عبد الرحمن سراج

(تفسير حاشية صفحہ ۱۸۸) من النحو والمنطق والاخلاق والفقه الى شرح العقائد النسفية للفتا
وكان معينا للدروس وهذا حصل له ملكة جيدة فيما قرأ ثم سافر الى قزاق فى اول ربيع سنة ۱۲۸۰
واختار مدرسته العلامة شهناز الدين القزاقى صاحب المناظرة وغيره من التاليف
الكثيرة وسافر الى بخارى وماوراء النهر وصحبة واحد من السليحيين الا انه توقف اثنا عشر يوما
فى بلدة لم يسكن مقدار سنتين واختار للاقامة هناك مدرسته المرحوم الحاج الملا شرف الدين
والملا محمد جان وقرأ عليهما شرح العقائد وسلم العلوم فى المنطق مع حواشيه وهو غالى
المنورق المنظم المستعمل فى بلاد العرب بل هو مشهور واكبر من المذكور وجميع نقول المنطق
الا انه مخطوط بمسائل الفلسفة خصوصا حاشيته المشهورة للقاضى مبارك الكواوى
وكان له شغف تام به حتى كتبه وحاشيته المذكورة وحاشيته الملا حن بيل وحفظه
من اوله لكونه داعيا فى بلدة ثم توجه الى بخارى واقام بها شكند مقلداً لشيخه وكان يفتى
درس شرح العقائد وشرح حكمة العين عند بعض علمائها ثم دخل بخارا استكمل وصره
شرح الدواني على تهاذيب المنطق عند الملا عبد الله المقتى السمرقندى القزاقى
والملا الترمكاني اسمه عبد الشكور فاقتم بحث الحمد فى مدة ستة اشهر بقراة
اربعة من حواشيه على عادة تلك البلاد فى هذه الازمنة الاخيرة ثم
خرج منها فى اول الربيع متوجها الى طاشكند ثانيا فاقام بها مدة ثم سافر الى
مكة واقام بها من تاليفه تعريبات المذكورة وتعريب الرسومات وذيله
تأريخ بلغاد وقزاق الموسم بتلخيص الاخبار وغير ذلك انتهى مختصراً من
لحصر تعريبات المکتوبات الامام الربانى ۱۲ عبد الهادى غفر له -

کاتب محمد فیاض خان غفر له

وأخذ الطريقة النقشبندية عن مولانا مظفر المديني وسيأتي ذكر
 مشائخه في صورة اجازته وصورة اجازته ما نصه
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وكفى - والصلوة والسلام على
 عبادة الذين اصطفى - وخصوصا منهم علي نبينا محمد المصطفى -
 وآله وصحبه اهل الصدق والصفاء - اما بعد فلما كان العلماء لا
 يشبعون من العلم ولا يستريحون من طلبه الى اخر انفا سهرهم ^{يستحيون}
 فيه من مظانه طلب مني العالم العامل والفاضل الكامل
 الشيخ ابوسعيد محمد عبد الهادي ابن الشيخ محمد
 عبد الكريم ابن الشيخ احمد بن الحسين المديني
 الحيدري ابا دى ان اجيزه في الحديث وسائر العلوم على عادة
 العلماء الحريصين في الطلب ظنا منه اني اهل لذلك مع ان الفقير
 كما قال الشاعر شعر ولست باهل ان اجاز فكيف ان
 اجيز ولكن الحقائق قد تخفى ^{ولكني} استحييت ان اخيب ظنه
 وان اردت بغير ان اسعفه بمرامه فاجزته بجميع ما يجوز لي
 رواية من منقول ومعقول - وفروع واصول - ومقرو ومسموع

وجميع مصنفاتي المطبوعة الى الآن هي تعريب الرشحات وذيله
 وتعريب المکتوبات واكثر ما في هامشه وما لم يطبع بعد الى الآن
 والكبرى واهمها تاريخ بلغار وقران المصمم تسميته بتلخيص الاخبار
 وتلخيص الآثار في تاريخ بلغار وقران واحوال تاقادر - وقد تلقت
 العلم في الحرمين الشريفين بعد ان اتممت مباديه واحكمت
 مادته في بلاد قران مستقر راسي وفي بخارا ايضا بالانتخاب
 من العلماء العاملين والفضلاء الكاملين كما قال الشاطبي
 رحمه الله تعالى شعر تخيرهم نقادهم كل بارع وليس على
 قرانه متأكلا حيث لم يكونوا يأكلون الدنيا بدينهم ولا يخافون
 في الله لومئلائهم فمنهم شيعي واستاذي مولانا الشيخ آخوند
 المرعيني المدني المكي الحنفي النقشبندی المتوفى بركة المأثرة
 في اخر ذي القعدة سنة ١٢٨٤ ومنهم شيعي واستاذي مولانا
 الشيخ عبد القادر الطرابلسي المدني الخطيب الزاهد الوديع
 المتوفى بالمدينة المنورة سنة ١٢٨٤ ومنهم الشيخ المحدث العالم
 الفاضل الشهير السيد محمد علي ابن السيد طاهر الوترى المدني

المتوفى بالمدينة المنورة في سنة ١٢٣٢ هـ ثلاثين عن مسند عصره ووحيد
 دهره مولانا الشيخ عبد الغنى ابن مولانا الشيخ ابي سعيد المجدى
 الدهلى المدنى المتوفى بالمدينة المنورة في اوائل سنة ١٢٩٦ هـ ودفن
 يوم دخول الفقير المدينة المنورة اول مرة فلم يتيسر لى ملاقاته
 ح وممن شنيخ وسيد ومرشدى الى الله مولاي السيد محمد
 صالح الزواوى المكي الشافعي نقشبندى قدس الله سره المتوفى بمكة المكرمة سنة
 عن الشيخ الشريف محمد بن ناصر الحسنى الحازن السيد محمد بن خليل القاقى
 الحنبلى وادوى عن العلامة الشريف المحدث الشيخ عبد القادر الكاتلى
 الشريف لعل المحدث عبد الكبير الكاتلى عن الشيخ عبد الغنى المجدى المدنى
 وممن شنيخ واستاذى الشيخ عبد الرحمن سراج مفتى مكة المكرمة شهيد الغربة
 عن الشيخ جمال مفتى مكة المكرمة كلهم اعنى الشيخ عبد الغنى والشريف محمد بن ناصر
 والسيد محمد القاقى والشيخ جمال عن مسند عصره وفيله دهره الشيخ عابد بن محمد
 السند المدنى رحمه الله تعالى مؤلف حصر الشارح واسناده فى جميع
 الكتب من جميع الفنون مذكورة فى ثبته المشهور بحصر الشارح
 وله وللشيخ عبد الغنى اتصال بسائر ارباب الاسانيد فلاحاً

الى ذكر من فقه من الرواة فاني لما ذكرت اسنادي اليهما
 فكأنني ذكرت اساندي الى المؤلفين والرسول الله صلى الله عليه
 وسلم ويروي الشيخ جمال عن الشيخ عبد الله سراج مفتي مكة
 عن الشيخ محمد بن هاشم الفلاني العمري شيخ الشيخ العلامة
 الاثرى الشيخ صالح الفلاني العمري مؤلف قطف التمرح ويروي
 السيد محمد علي الظاهر التري عن شيخه احمد منته الله المالك
 الاذهرى عن شيخه الامير الكبير وعن محدث الشام الشيخ عبد
 بن محمد الكزبري وثبتاها مشهوران ح والى ايضا اجازة عن
 مولانا الشيخ بركة مشائخنا الكرام بقیة السلف محمد معصوم المجدى
 عن والده مولانا الشيخ عبد الرشيد المجدى عن جده مولانا
 الشيخ احمد سعيد المجدى عن الشيخ عبد العزيز الدهلوى ح
 ويروي الشيخ عبد الرشيد عن الشيخ محمد اسحق عن الشيخ عبد
 عن والده الشيخ والى الله الدهلوى واسانيد مشهورة - فاجز
 الفاصل المذكور ان يروى عنى بواسطة هؤلاء العلماء الا
 والكلام الادلاء بشرطها المتقبولة عند اهل الاثر وان يحيز بروا

واجازني لمن شاء بما شاء وكيف شاء بعد رعاية الشروط واهما
 كمال التثبت والتحري وان يقول فيما لا يلزمه لا ادري ^{سمع} وقال
 مني حديث الرحمة المسلسل بالاولية بروايتي عن المحدث ^{لنف} الشر
 عبد المحي الكنتاني لكون روايتي بكيفية المخصوصة اعني كونه اول
 حديث مسموع ممن يرويه مختصة بها وروايتي الباقية ^{لنسي}
 في واحدة منها هذه المزية وان كانت في بعضها الا انها
 ليست اولية حقيقية بل اضافية اعني بالاضافة الحسائر
 المسلسلات ههنا وادعى المجاز المذكور ضاعف الله لي
 وله الاجور واياي اولا بتقوى الله تعالى في السر والعلن قال
 الله تعالى واتقوا الله ويعلمكم الله الآية وان لا ينساني
 واو لادي من صالح دعواته في جلواته وخلواته وسائر حالته
 واخر دعواته ان الحمد لله رب العالمين ^ت وصلى الله على سيدنا
 محمد وآله وصحبه اجمعين قاله بيانه ورقمه بيانه اسير ^{الذي}
 كثير العيوب مضيع الاوقات العاجز عن تدرك ما فات
 يحتاج لطف ربه سبحانه في الفقيه محمد مراد النقل في ثم الملك

ملكه الله سبحانه و اوصى الاماني امين بحجوة النبي الامين و ذلك
بملكة المكرمة شرفها الله تعالى الى يوم القيمة في صفر الخير المنتظم
في ملك شهر عام الف و ثلاثمائة و خمس و عشرين تم



وَمِنْ مَشَائِخِنَا الْمَلِكِينَ مُؤَانِدًا الْعَالِمَ الْفَاضِلَ الْجَهَنِيَّ الْمَلِكُ

الشيخ ابو علي شرف الدين ابن مفتاح الدين المكي

القازانی الحنفی صاحب النبیؐ اسرار اللہ افاد

سمعت منه الحديث المسلسل بالاولية الحقيقية قبالة بيت الله

الامين ليلة الاربعاء سادس عشر من شهر ذي الحجة الحرام سنة ١٢٢٨
هـ. العناني ١٢

قال سمعت كذا عن العلامة السيد محمد بن خليل بن إبراهيم

الفاوحي الطرابلسي بعد ما لحاف وسعى من العزة في حالة الاحرام

وعن أبي النصر الممشقي أخذ شيخنا عنهما وعن غيرهما كما الشيخ يوسف

ابن عبد الستار المدرس ببيلة فوان وكالشيخ محمد ذا القرنين

نور محمد التماوى والد زوجته المجاورة ربة المرومة والشيخ

السيد عمر بركات الشامي الازهري المكي الشافعي عن الشيخ ^{ابن} الباجوري والشيخ عباس بن جعفر بن صديق مفتي الاحناف بمكة وهو عن كثيرين منهم عم يحيى الضريع عن عبد الملك القليوطي وسنبل ومنهم الشيخ صديق كمال عن عبد الله صالح عن صالح الفلاني الخ ومنهم الشيخ خليل طيبة الغوى ومنهم والشيخ جعفر بن صديق ومنهم الشيخ السيد احمد حلان الخ ومنهم السيد محمد الكتيبي مفتي مكة عن السيد احمد الطحاوي ويروي الشيخ عباس بن عزم الاجازة عن الشيخ عابد المسندي وعن مفتي زبيد السيد عبد الرحمن الاهدل وعن الشيخ مصطفى فتح الله البيروتي - وكذا الشيخ السيد احمد حلان وتلميذ السيد احمد الزوافي المكي وكذا الشيخ محمد شمس الدين الكتاني والشيخ عبد الله النها كلاهما عن القادري وكذا الشيخ مصطفى العفيفي الشافعي شارح المولد المنظم عن القويني وكذا الشيخ السيد محمد مكي الكتيبي الحنفي عن والده عن ابيه عن الطحاوي ومن مشايخه بركة الدنيا الفقيه محمد صالح ^{ابن} عنه محمد مفتي مكة ^{ابن} الحسين ^{ابن} عنه النبي السيد عبد القادر الطرابلسي المدني ومنهم رفيق

السيد علي ظاهر ومنهم تلميذ السيد سعيد المغربي شيخ الدلائل
 بالمدينة المنورة ومنهم السيد محمد أمين رضوان شيخ الدلائل
 بالمدينة الطيبة ومنهم الشيخ ابو الخير احمد جمال المكي صاحب المعجم
 (وقد اخذ ايضا من هؤلاء الثلاثة الاخيرين) ومنهم ابو النصر الدمشقي
 والشيخ يوسف النبهاني البيروني صاحب الانقاس اللطيف
 والتأليف الكثيرة المفيدة ومنهم الشيخ محمد الانصاري عن
 مولانا اسحق والشيخ عبد الله سراج والشيخ عابد السندي
 ومنهم الشيخ عبد الرحمن سراج مفتي الاحناف ببلدة ومنهم
 الشيخة خديجة بنت مولانا اسحق ومنهم بركة الوقت الحبيب
 حسين الحبشي والمقري والمفسر الشيخ محمد الشربيني نزيل مكة
 من تلامذة الباجوري وقد مر ذكر هؤلاء الاعلام واخذ شيخنا
 ايضا عن السيد محمود البجراوي عن السيد اود البغدادي
 واخذ عن السيد محمد حقي النازلي مؤلف خزينة الاسرار
 واخذ عن عبد الله بن صلاح الاسكندراني - وصورة
 اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الواحد الصمد والصلوة

والسلام على سيدنا محمد خير المستند والسند - وعلى آل وصحابة
 إلى أبد الأبد - أما بعد فقد اجتمع بالفقير اخونا العالم الفاضل
 عبد الهادي بن الشيخ عبد الكريم في المسجد الحرام وطلب
 مني بحسن ظنه سماع المسلسل بالاولية فاسمعه وقلت سمعته
 من جملة من المشايخ الكرام منهم العلامة المحدث السيد محمد
 القاوقي الطرابلسي عن جملة من المشايخ اجلهم الشيخ عابد السند
 الملائكي ومنهم الشيخ عبد الله ابن صالح مفتي اسكندرية عن
 والده عن الامير الكبير وسند مضبوط في ثبته - واجزته
 جميع ما نروي عن مشايخنا الكرام منهم شيخنا الشيخ عباس
 الصديقي الحنفي المكي ومنهم الشيخ السيد احمد حلان المكي
 ووصي المذكور ونفسي بالتقوى وان يدعوني ولو الذي و
 لمشاخي بالعفو والغفران وصلى الله عليه وآله وصحبه وسلم
 وذلك في غرة محرم سنة ١٣٢٥ هـ - الفقير ابو علي شرف الدين المكي
 القزاني



وَمِنْ مَشَاحِنَ الْمَلِيَّينَ الْعَلَامَةِ الْقَهْمَامَةِ الْمُحَمَّدِ الْحَسَنِ الْحَسَنِ
 عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ مُحَمَّدٍ فَرْدُوسِ الْمَلِكِ الْأَفْغَانِي أَدَامَ اللَّهُ
 أَفَادَتَهُ - سَمِعْتُ مِنْهُ الْحَدِيثَ الْمَسْلُوسَ بِالْأُولِيَّةِ فَاجَازَنِي
 بِهِ وَلِبَاسُ ثَمَرِ رِوَايَتِهِ وَهُوَ يَرَوِي عَنِ الْعَلَامَةِ الْمُحَمَّدِ الشَّيْخِ دَاوُدَ
 حُجْرَ الزَّيْبِيدِي عَنِ الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْعَمَرَانِي عَنِ مِفْتَاحِ زَمِيذِ السَّيِّدِ عَبْدِ
 بَنِ سُلَيْمَانَ الْأَهْدَلِ وَالْعَلَامَةِ الْقَاضِي مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الشُّوْكَانِي
 لِسَنَدِهِمَا وَيَرَوِي عَنْ مَوْلَانَا السَّيِّدِ أَحْمَدَ حَلَّانَ عَنِ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ
 عُثْمَانَ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْكَزْبَرِي وَالْقَاضِي أَرْتَضَا عَلَى الصَّفْوِ
 لِسَنَدِهِمَا وَيَرَوِي عَنِ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ ابْنِ الْخَيْرِ مِيرَادَ
 وَالشَّيْخِ أَحْمَدَ مَبِينِ الْعَطَارِ الْمَعْرُوفِ بِبَيْتِ الْمَالِ كُلَّاهِمَا عَنْ
 السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كُوجَكٍ عَنِ الشَّيْخِ عَابِدِ السَّنْدِي وَيَرَوِي
 عَنْ وَالِدِهِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ فَرْدُوسٍ عَنِ مِفْتَاحِ مَلِكَةِ الشَّيْخِ جَمَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 عَنِ الشَّيْخِ عَابِدِ وَالْمُحَدِّثِ الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ سِرَاجٍ عَنِ الشَّيْخِ الْفَلَاحِ
 وَقَدْ مَرَّ ذِكْرُهُمْ مَرَارًا وَصُورَةُ أَجَازَتِهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 أَحْمَدُ ابْنُ يَاسِينَ وَصَلَ مِنْ الْقَطْعِ إِلَيْهِ - وَرَفَعَ مِنْ وَقْفِ مَطْلِيَّةٍ لِمَالِهِ

عليه - حمداً على متواتر النعم والافضل - والصيحه والحسن من
الاعمال - واصلي واسلم على حبيبك المرسل - حلال كل مشكل و
معضل - وعلى السحب المدي - وصحبه شهب المدي - ما فتح
ابج العلوم - من طم كل منتشر ومكتوم - اما بعد - وفي كل ريع
بنو سعد - فيقول المرتجي من ربه نيل الاماني - عبد الحميد بن
محمد فردوس الملك الافقاني - قدس الله غره وجل باجتماعي
مع الفاضل الفطن الاريب - **الخذ من كل فن نصيب**
ابي سعيد محمد عبد الهادي بن عبد الكريم الخطيب
الحميد ابادي وطنا المدا راسي اصلا - سلك الله بي
وبه مسلك اهل الحق - ووقفنا لما به النجاة يوم تبعث الخلق
وطالب مني ان اسمعه تحدا الرحمة المسلسل بالاولية فاسمعه لك
وهو اول حديث سمعته مني كما سمعته كذلك حقيقة عن
العلامة المحدث المعمر الشيم داود حجر الزبيدي عن العلامة
محمد العمراني عن مفتي زبيد السيد عبد الرحمن بن سليمان
الاهل والعلامة القاضي محمد بن علي الشوكاني بسنده الم

هذا فلما كانت الأمانة والسند لها فخيم وشاخصها عند
 أهل الحديث عظيم طلب مني الشاب النجيب والفقيه الأديب
 الأخ في الله بلا اشتباه - المنوّه بذكره أعلاه - الهاشمي
 له ولأولاده فاعتذرت إليه بأنني لست من أهل هذا الميدان
 ولكن حفظا لبقاء سلسلة الإسناد أجبتة إلى مرغوبه رجاء
 لدعوة صالحة فأنها بظهر الغيب نافعة مجابة فأقول قد أجرت الفأل
 المذكور والمنوّه باسمه في السطور جميع الكتب الستة والمسالك
 والمعاجم وغيرها من الكتب الحديثية وجميع الكتب العلمية
 من معقول ومنقول من تفسير وفقه وتصوف وعلوم الية والآخرة
 وأورداد وأخراب على اختلاف صنوفها وتباين أنواعها على
 كثرتها وانتساعها إجازة عامة شاملة كاملة في كل ما تجوزي
 روايته وتصح عنى درايته بحسب ما أجازني بذلك جميع
 من المشايخ ذوي الأقدار العلمية بالشروط الجارية بينهم على الطر^ق
 المرضية من لزوم التقوي وكمال العناية بتتبع السنة
 النبوية وهم أهل البلد الحرام وزمزم والمقام وعليهم

تَرَبَّيْتُ وَمِنْهُمْ تَلَقَّيْتُ أَجْلَهُمْ شَيْخَ الْإِسْلَامِ بِأَمْسَاءِ عِلْمِ الْإِسْلَامِ الْعَلَامَةِ
 الْمَرْحُومِ بِكَرَمِ اللَّهِ الْمَنَانِ مَوْلَانَا السَّيِّدِ أَحْمَدَ بْنَ زَيْنِيِّ دَحْلَانَ عَنْ
 الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ عَثْمَانَ الدِّمِيَاطِيِّ وَالشَّيْخِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْزَبِيِّ وَالْقَاضِي
 أَرْتَضَا عَلَى الصَّفْوِيِّ لِسَنَدِهِمْ وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ بْنُ الْحَبِيبِ
 الشَّيْخِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْدَادُ الْمَلِكِيُّ وَالْمَرْحُومُ الشَّيْخُ أَحْمَدُ أَمِينُ الْعَطَاةِ الْمَعْرُوفُ
 بَيْتِ الْمَالِ كُلَّاهَا عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كُوجَاكَ عَنْ الشَّيْخِ عَابِدِ
 السَّنْدِيِّ وَمِنْهُمْ وَالِدِي الشَّيْخُ مُحَمَّدُ فَرْدُوسٍ عَنْ مَفْتَى مَلِكَةِ الْمَلِكَةِ
 الشَّيْخِ جَمَالِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْخِ عَابِدِ السَّنْدِيِّ وَالْمُحَدِّثِ الشَّيْخِ
 عَبْدِ اللَّهِ سِرَاجِ الْمَلِكِيِّ عَنْ الشَّيْخِ صَالِحِ الْفَلَّاحِيِّ وَأَذْنَتِي أَيْضًا الْحَبِيبُ
 عَنِّي كُلِّ مَنْ سَأَلَهُ فِي ذَلِكَ بَشَرًا مَعْتَبِرًا عِنْدَ أَهْلِ الْأَثَرِ عَلَى الْعُمُومِ
 وَالْخُصُوصِ مِنْ كُلِّ مَعْقُولٍ وَمَنْصُوصٍ رَاجِيًا مِنْهُ أَنْ لَا يَنْسَانِي
 وَأَوْلَادِي مِنْ صَالِحِ دَعْوَاتِهِ فِي خُلُوتِهِ وَجُلُوتِهِ كَمَا أَنَّ ذَلِكَ
 مِنْهُ مَبْذُولٌ مِنَ اللَّهِ نَجْوَى الْقَبُولِ أَنَّهُ عَلَى ذَلِكَ قَدِيرٌ وَبِالْجَانِبِ
 جَدِيرٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 أَمْرٌ بِرَقْمِهِ عَبْدُ الْحَمِيدِ فَرْدُوسٍ خَادِمُ الْعِلْمِ وَالسُّنَنِ الْمُسْتَقْبَلِ

بالمسجد الحرام في ٣٠ محرم من عام ١٣٢٥ هـ بلفه الله في الدارين
مرامه وسداده واحسن ختامه آمين



٢٣
الشيخ الثاني عشر
ع
العاقل الورع

ومن مشائخنا المكيين العالم النحرير - الحبر السفيو
العابد الزاهد مولانا الشيخ محمد بن حامد الحنفي الحنفى
المكي المقيم بجبل ابي قبيس امت بركاته - كان رحمه الله
تعالى براتقيا خاشعا متواضعا تاركا للديار غيا في العقب معتزلا من
الناس كان يقيم بجبل ابي قبيس فلما سمعت انه من العلماء العاملين
والزهاد العارفين لقيته به فاكرمتني واجازني اجازة عامة كتب
لي الاجازة وهو يروى عن الشيخ ابراهيم المستقاء والشيخ محمد الانباري
والشيخ احمد الرفاعي وغيرهم من الافاضل الكرام وصورة اجازة
بسم الله الرحمن الرحيم وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله
صحبه وسلم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا
محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد اقول وانا الفقير الحقير الحقيق
بان اجاز على فوضوني من اهل العلم - محمد بن حامد بن احمد

الخفي الحسني قد اجتزت لا على سبيل الحقيقة بل على سبيل المجاز
 حضرة العامل الفاضل الشيخ محمد عبد الهادي بن
 محمد عبد الكريم المدرسي اجازة عامة من اجازة العوام
 للنوامس بما تجوز وتقع رواية ودراية - وليس له من هذا
 الاجازة الا محض كوني واسطة في ربط سند المذکور بسند من
 اجازتي من مشايخي الكرام الا فاضل كحضرة الشيخ ابراهيم السقاء
 والشيخ محمد الانبائي والشيخ احمد الرفاعي ونحوهم ولولا ذلك
 لما اجزته واستغفر الله العظيم من اجترائي على مثل ذلك - واسأل
 حضرة المذکور ان لا ينسأ في من دعائه - وأوصيه وأياي يتقوى الله
 تعالى فانها خير زاد - ليوم المصاد - وصلى الله على سيدنا محمد
 خاتم النبيين - وعلى آله وصحبه اجمعين - حرر بركة المكرمة يوم
 الخميس المبارك الموافق ١٣ من شهر صفر سنة ١٢٢٥ هـ محمد احمد
 ومن مشايخنا المكيين مولانا العلامة الحبر الفقيه
 الشيخ احمد بن محمد بن الحضر اوى الشافعي المكي دام
 فيضه الملكي وهو يروي عن الشيخ محمد حسن العادري

(الشيخ
 الرابع والعشرون)

وهذا الشيخ تاليفات جليلة عنها عقد القمين وغيرهم في الثمانيين في فضائل سيد المرسلين وصراح الآئمة
 في تنعيم احاديث كشف الغطاء قناح المادح وغيرها ١٢ محمد عبد الهادي غفر له

المالكى وعن الشيخ محمد بن احمد مراد الدنيا الى الشافعى والشيخ عبد الغنى
 الرافعى الحنفى والقاضى يحيى بن احمد المجاهد عن والده عن القا
 محمد بن على الشوكانى والشيخ احمد بن احمد المغربى التولونى وهو
 يروى عن الشيخ احمد بن الحاج وهو عن الولى الكامل المحدث محمد
 ابن على بن السنوسى عن شيخه ابى سليمان عبد الحفيظ بن محمد
 العجيمى المكي عن الشيخ محمد طاهر سنبلى الحنفى المكي صاحب الا
 المشهورة وكتب في الاجازة ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على اشرف المرسلين
 وصحبه جميعين اما بعد فقد وافانا الاخ في الله والمحدث الجليل
 ولنا المكرم الشيخ محمد عبد الهادى بن محمد عبد الكريم
 الملاحى الحيدرى ابادى بمكة المكرمة وطلبنا الاجازة فيما
 تلقيناه من العلوم العقلية والنقلية لقول بعض السلف رحمه الله
 تعالى الاسناد من الذين فاجبته وانى لست من فسان هذا الميلا
 ولا من اهل هذا الشأن غير انى احب الله ورسوله وورثته صلى
 الله عليه وسلم الصادقين لما ورد عنه صلى الله عليه وسلم المرء

مع من أحب وحيث ان للفقير حيلة مشائخ اساتذة فخام رحمهم الله
منهم الاستاذ شيخ الاسلام والسنة محمد بن العداوى المالكي
الجزاوى ومشائخه معروفون شهيرون ومولانا المرحوم الشيخ
محمد بن احمد مراد الدميالى الشافعى المدرس بالسجدة الحرام
والشيخ عبد الغنى الرافعى الحنفى الطرابلسى والقاضى يحيى بن احمد
المجاهد اليمنى عن والده عن القاضى محمد بن على الشوكانى
ومنهم الشيخ احمد بن احمد المغربى التولسى وهو عن شيخه احمد
ابن الحاج بن المهدى وهو عن شيخه الولى الكامل المحدث
محمد بن على بن السنوسى عن شيخه ابى سليمان عبد الحفيظ بن
محمد العجمى الملكى مفتى مكة وقاضيهما عن شيخه الشيخ محمد طاهر
سنبلى الحنفى الملكى المشهور وقد اجرت ولدا هذا الشيخ عبد
بها تجوز لى اجازته من سائر مروياتى واجزته بتأليف الفقير
بشرط الوقوف عند الشبهات ومراقبة الله عز وجل -

وان لا ينسأنى من دعاء الخیر - وصلى الله على سيدنا محمد وآله
وسلم - نعم واجزته بقلی وقلته لغبى وكتبته ببیدی الفقير احمد بن

محمد بن احمد الحضر اوى الشافعي المكي في يوم الثلاثاء سادس
عشر شهر صفر الخير سنة ٣٢٥ - (قد تم الى هنا ذكر مشايخنا الملكيين -

ادام الله فيوضا تهم الى يوم الدين)

واما مشايخنا المديون ستذكر اسماءهم العلية - مع

اجازاتهم السنية - ادام الله افاداتهم البهية في

كل بكرة وعشية -

٢٥
الشيخ الحنفى

فمنهم عين العلم والدراية - ينبوع الحلم والرواية -

الجهيد المحقق - والسديد الملق - السابح في بحار

العلوم جلها - السابق في ميدان الفنون كلها - العلا

الجليل - الفهامة النبيل - مولانا الشيخ الاقندي

عبد الجليل الحنفى ابن الشيخ عبد السلام بن عبد الله

له شيخنا العلامة المحيى الاقندي عبد الجليل - بيت مجد علم وفضل - بلدة قاسم الشهرين

ارض المغرب الفاضل الكامل اعجوبة العصر الفضل بالاحقر - وبانعة الوقت في الممالاة الباهرة

بلا علة - كرم حكمة ابرزها من جوهر معدنه العاطفة بقائها السامعون تبادر الى استقصاءها

الاكثرون وقد كنت ممن حضر مجلسه العلى في بيته بمكة المكرمة وانه يحضر الفضلاء من كل نادى بحسب

على قدر هيبته العظيمة فعلى علمه من العلوم الاسما الحديث ويلخذ في فن الادب قصص الاقدمين من

اخبار العرب عليا ذلك بجواهر الحديث فتوى الهيئة والشروع بتلايه ولسان الفضل بحاله

يناديه والحاصل انه ولولاه لدهر كما قيل شعره ولو لم تكن الا بنفسك فاخرها لما نسبت الا اليه

المفاخر - ولادحه الله بالمدينة المنورة سنة ثمانين واربعين ومائتين والف وثمانين

ابن عبد السلام الشهير بتراده المسمى عمت البلاد
فيوضاته ودامت علينا بركة - حفرت في بعض روض
وسمعت بقرأة حتى الحافظ الشيخ عبد الله بن محمد غازي المكي دام
فيضة الملكي - عليه مسلسلات ابن عقيلة تمامها وحادثني بالحديث المسلسل

بقية الحاشية السابقة - (٢٠٤) في جريد فضل هدايت واللا في مهد الغر والكمال فتولا
الله بالطف والانعام والافضل ثم بعد حفظه كتاب الله تعالى اخذ في نظم العلوم النافذة
على يد ابا محمد ابي وقتة ممن اجتمع بهم في كل عصر - منهم العلامة الشيخ صالح الفوزي الكبير
والشيخ محمد الطوشي الطرابلسي المالكي الشهير بحاوي المدينة المنورة والشيخ يوسف
الصاوي المالكي والشيخ يوسف الغزي الحنفي والشيخ محمد الحلبي والشيخ عبد الغني الدليمي
الشافعي عن الشرفاوي والامير الكبير ومنهم الشيخ احمد الشهيدي بالسائس والشيخ عبد الغني
المجلد النقشبندى والمحقق المدينة المنورة السيد اسمعيل ابن السيد زين العابدين
البرزنجي الشافعي وهو عن الشيخ صالح الفلاني ودخل في عمى اجلة الشيخ عابد السنداني كان
الشيخ عادلا يتعزبه ويقول اعلى سند عندي سند شيخنا الشيخ صالح الفلاني ومن مشايخه
ايضا الشيخ محمد عيسى المالكي والشيخ المعصنة الله المالكي الازهري وهو عن الشيخ الامير
الكبير - ومولانا السيد الذهبي الشافعي الازهري والشيخ ابراهيم السقا وهو عن الشيخ
ثعلب عن الشهاب الملووي والشهاب الجوهري - والشيخ محمد المصنوعي الازهري والشيخ
المبطل وهو عن الشواني وغير هؤلاء من اكار برقتهم اما في زمانهم رحمهم الله تعالى
ومن اكرمهم له استفادة مع ملازمة وقد اجازني رحمه الله تعالى مشايخه اجازة عامة
بجميع مروياته بعد ما اخذت وسمعت منه بعض المسلسلات ثم ابراهيم برقم الاجازة
لي وثم عليه بخطه - وله بالمدينة انجال نجباء اكبرهم الاقدي حسان براده وثم
علام الدين وسعد الدين ومحمد احسان واصغرهم محمد طرح الله في الجميع البركة وقد
هوت اليه الافاضل وتلقوا عنه لانه بركة الوقت منهم الشيخ العلامة احمد الحضراوي
والشيخ محمد العمري والاقدي ابراهيم اسكوي ولد شيخه وغيرهم نفعنا الله به ولعلهم
امين - وقال اشهد في ملحه قصيدة بالفارسية حين اقامتي بلكة المكرمة وقولها
ببيتة وكان حمد الله تعالى ما هربا الفارسي قد علي بالبركة والخير في الدارين وها انا انقلها

بالاولیۃ وصافحنی وشابکنی و اضافنی علی الاسودین ولقننی الذکر و نادنی
 المسبحة والبسني الحرقۃ وقال لی انا احبک فقل اللهم اعنی الخ و سمعت
 منه سورة الصف و اول سورة النحل و قرأت علیه سورة الفاتحة و
 و اجازنی بسائر مروایة و کتب لی اجازة و زینها فی الاخری بمجتمعه و هو
 اخذ عن العلامة الشیخ عبدالغنی ابن ابی سعید المدنی عن الشیخ

(بقیۃ الحاشیہ) لمذاق الماهورین بالغامی و هی هذا - نظم بے نظم - در بحر شمس الیم - سنہ پنج - در
 علم رائج - استخراج علوم تعلیم - گوہر درج فنون تعلیم - مصدر بوارق معانی - نظم شوقان فیغفرانی - مطلع تحقیق
 والدیایہ - بین حکم والروایہ - المجلد الخامس العالیہ - والمجلد بالاسناد العالیہ - مطلع الاشعار - مجمع الانوار - زاد
 زمانہ - حمۃ اوانہ - ادیب حمو - محدث دہرہ - الفاضل البیل - حری بالتزیم والتجمل - مولانا الاندلی عبدالحلیل
 الشیر برادرہ المدنی لغنا اللہ لقیومنا آین - نتیجہ طبع کترین - نتیجہ عقیدت گزین - خاکروب غلبہ تقدس تبر
 کترین غلام - غلام اکام - ابو سعید محمد عبدالہادی مداسی حیدر آبادی کان ذی الایادی - فی التواضع والعبادۃ
 المتخلص بسکین -

بالسکایا الہنا العلام یس درودت بر صفا غلام گرچہ صافی و بے ہر ہتم آدم پیش مکہ اطہر پس از آنجا عالم دستان اختر برج اتہار بیشک اسم ساجی آں بزرگ نشان نام پاکش معظم سب چنان نے غلط گفتہ امے موچہ دود شیخ عبدالحمید سیل بزرادہ خودم و نتیجے کلاں دارم	والصلوۃ علی رسول نام نیز ز آل و تابعین کلام لیک فضلش بود بوجہ اتم باز قدمد یسہ اورد صاحب خلق و خیر احسان گوہر درج اتقا بیشک بس طہل و عظیم ہمت عیان کہ بوقت زشتنش ایجاں بلکہ حاضرش نہد سجود عارف و زاید و خدا آگہ ذرۃ آفتاب تابا نم	لا بقیۃ حرمیت ربّ جلیل شکر کنی زینہا زخاں کرد راہ طیبہ و راہ بیت امیں پس بہر دو مقام پر اقرار مخزن علم و مطلع اشعار زینت جمع و مصدر اعطاء ذکر اسمش کنایت کردم دست خامرہ و خمر کاغذ درخواجہ صراحتہ بنگر نام آن فاضل کرم گستر فمن تعروا ب ادب از و نازان ہم لایمندا و امحابش	قابل لغت مبسط جبریل کہین بے شمار احسان کرد کرد آساں تیریں سکین یا فتم فیض عالمانی کبار مدون علم و مجب جمع اسرار شیخ بزم لیاقت و الطاف کہ ادب ہست نیکہ مرغوب میدہد بوسہ اے سخن آرا نام آن فاضل کرم گستر فمن تعروا ب ادب از و نازان ہم لایمندا و امحابش
--	--	---	---

احمد بن عبد الله المالکی الاذهری وعن مفتی المالکیۃ الشیخ محمد علی بن
شیخ محمد الامیر الصغیر عن والد الشیخ محمد الامیر البکر واما
اسماء باقی اشیاخہ فلطلب فی الحاشیۃ۔ وھذا صورة الاجازۃ
التي رقمھا الشیخنا الشیخ محمد عبد الجلیل برادہ
المدنی دام فیضہ وھو بخط بخلہ اعنی الشیخ العلّامة
سعد الدین برادہ کما اخبرنی بذلک بسم اللہ الرحمن الرحیم
الحمد للہ تعالیٰ حمدًا متصل الاعانتہ بالامداد۔ موصول الغایت
بالاسعاف والاسعاد۔ متکفلاً بحصول المراد من علو الاسناد۔

بقیۃ ماضیہ صفحہ ۲۰۹

عمر و شان در از گراناد	حق تعالیٰ بحق لون مصاد	راست خواہی اگر زمین ہی با	اوست قمر و نجم فرزند
ہر کی در علوم و فضل و کمال	الآن وفاق انبا اجمال	در فون کثیر کامل اند	در عبادت مدام شاغل اند
بعد ازین گوش کن بلا تخییر	شیخ مارا شیوخ اند کثیر	ہر یکے نادر زمانہ بود	فاضل و نامی یکجا نبود
از تلامیذ ماہر سندی	بود و یک شیخ دہلوی ہندی	نام او بود شیخ عبد غنی	مشہر یا محدث مدنی
نیز مفتی محدث بے قیل	بود و طبیب سید اسماعیل	نادر عمر بود لاثانی کی	شیخ آل صالح است قلاتی
احمد اذہری گرامی یک	منۃ اللہ مشہر رشیک	بود علامہ زمان خود	نیز فہماست او ان خود
ایں کرم بغیر شبہ و فکر	میں روایت کنند ز میر کبر	ذکر اس شیخ مختصر کردم	در طوالت بے مہذو کردم
ذکر او شان طول خواہم بود	سامعین را طلال خواہم بود	وصف شیخ جلیل ایام خود	از غلام ذلیل کے گرد
دست بردار و کن دعا اٹھال	کای نہای تہذیب سے متعال	شیخ مارا عجیب کن یاری	دارو انم فیوض و اجازی
ماصل آید و را بہر مقصود	آرزوی دوش براید زود	خیر خواہش مدام شادان بود	دشمنش را دام خسراں بود
نہ مرا شعرا بد و نہ بسیار	جاہلم بے شعور و مجھواں	چہ عجب از تو جہ شیخ	کہ قبول و رے شود نظم
بلدہ پاک و محترم اندر	یعنے مکرہ بارک و اطہر	سال ہجری ہزار و سصد و	بیت پنجم ہم بران افزود
ختم تحریر شد باہر صفر	بود تاریخ پنجم اشہر	کن ای مسکین ذلیل و کملا	خواندہ بر نبی صلوات و سلام

والصلوة والسلام على قمر التمام - ومصباح الظلام - معلم الخير والهدى
 عليه - وناج منج البر والهادى اليه - وعلى السفينة النجاة - و
 اصحابه نجوم الهداية الهلالية - وبعد فلما كانت الاجازة في العلوم
 مألوفة - وطريقة بين العلماء معروفة - يرغب في اخذها ارباب الخلا
 الكريمة - واصحاب النية الشريفة السليمة - حرصا على ما فيها من البركة
 والخير - ورغبة فيما تحتوي عليه من اليقين والبر - بادروا لذلك الرجل
 الصالح والاديب النجيب الفالح اخونا في الله الشيخ محمد
 الهادي بن عبد الكريم الهندي الملقب بامير المدراسي الحميد بن عبد
 ورجب في ان اجيزه وهو لما فيه من الاخلاق الحسنة - والمزا
 الطيبة المستحسنة حري بان تجاب دعوته - وتحصل له مما امس
 رغبته - فاستغرت الله سبحانه وتعالى وقلت اجزت الفاضل المذ
 بكل ما وصل الي - واتصلت روايته لدى - مما اجازني به مشائخي
 الاعلام وهو معروف في اثباتهم - واجازاتهم وافادتهم - وهم جمة غفيرة
 وعددهم كثير - الا اني اقتصر على المشاهير فمنهم شيخنا العلامة مفتي
 المدنية المنورة مولانا السيد اسماعيل البرزنجي عن شيخه امام

وقتة وجر زمانة الشيخ صالح المعروف بالفلاّني بما احتوى عليه
 ثبته المسمى بقطف الثمر - ومنهم شيخنا المعتمد الشيخ مته الله الأزهري
 المصري عن شيخه العلامة افضل عصره واجل ابناء مصر مولانا الشيخ
 محمد المعروف بالامير الكبير بما اشتمل عليه ثبته الكافل ومجموعه
 الحافل ومنهم سيد الزهاد - وسند العباد - شيخ الطريقة - و
 امام الحقيقة - افقه من رايث من العلماء - واتقى من شاهدات
 في زماننا من العطاء - مولانا الشيخ عبد الغني بن ابي سعيد النقشبندى
 المجدى عن شيخه امام الحديث في عصره - وواحد العلماء في ذلك
 مولانا الشيخ محمد عبد السندى عن شيخه الشيخ صالح الفلاّني
 السالف ذكره وعن باقى مشايخه العظام المذكورين فى ثبته المعروف
 بجمل الشارده وهو كتاب ضخيم كبير الحجم - ولى غير هؤلاء شيوخ كبار
 واساتذة عظام لهم اخطار - استيفاء ذكرهم يطول - وهذا القدر
 كاف فى حصول المأمول - اسأل الله ان يجعلنا من السالكين منهج
 الهدى المتبعين لسنة المصطفى - وقد اجرت باسلف بيانها -
 تقدم شرحه وتبيانها - بالشرط المعروف بين المشايخ فى التحرى

في الاقوال والافعال لما هو الراجح والراسخ مؤمرا منه ان لا ينسأ
 واولادى في خلواته وجلواته من صالح دعواته - سلك الله بنوا
 طريق الهدى وباعدنا من ارباب الفساد وطرق الردى بمنه
 وكومه وكان ذلك في اليوم العاشر من ذى القعدة الحرام سنة
 الف وثلاثمائة واربعة وعشرين من الهجرة النبوية صلى الله على
 سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم تسليما كثيرا

امر بكتبة الفقير اليه سبحانه عبد الجليل بن عبد السلام
 برأده المدينى عفى عنه بركة المشرقة

عبد الجليل
 ١٢٩٤

وقد حضرت عنده بولدى محمد عبد المجيب جعله الله تعالى
 من العلماء العاملين وطلبت منه الاجازة له ايضا فجازة بجميع
 ما تجوز له الرواية وكتب له بخط المبارك مانصه بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين صلى الله وسلم على سيدنا محمد وآله وصحبه
 ولعل فيقول الفقير اليه سبحانه خادما العلماء وترايا اقدامهم
 عبد الجليل بن عبد السلام برأده المدينى عفا الله عنه
 غفر له ولو الله قل حاضر عندي الاخ الفاضل والنبيل الكامل

الشيخ محمد عبد الهادي المدراسي الحمد آبادي وطب
 متى ان اجيز ولا العجيب محمد عبد العجيب وكان صبغوا السن والبلوغ
 وتظهر عليه آثار العجوبة - انبته الله نباتا حسنا وكان طلبه ذلك
 موافقا لما جرى عليه السلف الصالح من اجازتهم لمصغار ولين لم
 يوجد بعد ولم ينكر احد من العلماء الاعلام فبناء على ذلك اخذت
 المذكور الشيخ عبد المجيب بكل ما تجوز لي رواية بحق اجازتي
 عن المشايخ الكرام راجيا من الله سبحانه وتعالى ان يجعله من
 اهل العلماء العاملين وتقريبه عين واللا ويجعله قلة في الاسلام
 بحرمته النبي الاعظم صلى الله عليه وسلم وكان ذلك يوم الجمعة المبارك
 الموافق لتاسع عشر ذي القعدة الحرام عام الف وثلاثمائة واثنين

وعشرين والحمد لله رب العالمين
 قاله الفقير والكتب بقله
 ومن مشايخنا المذنبين
 مولانا العلامة القادري
 (١٢٩٤ هـ)

الشيخ السادس والعشرون

الفهامة فريد هره ونادرة عصر شيخنا وشيخنا
 الشيخ عبد الله بن عودة ابن عبد الله القادري

الحنبلي المحدث المدنى المدرس بالمسجد النبوى على

ساكنه الصلوة والسلام سمعت منه الحديث المسلسل بالآثار

حين قدام ملكة المكرمة قاصداً الحج

ببيت شيخنا المحدث الاعظم الشيخ شعيب المغربي في حضور جماعة من

العلماء الكرام منهم شيخنا المذكور ومنهم الشيخ محمد بلو امام الحنابلة

بالمسجد الحرام ومنهم الشيخ عبد الله حميد وغيرهم من العلماء المكيين

من شهر ردى الحجة سنة اربع وعشرين وثلاثمائة والالف وشتينا

هنا قد لازم الشيخ عبد الرحيم التغال وقرأ عليه جملة صالحة من الفقه

الحنبلي ومن الكتب العربية واخذ ايضا عن العلامة الشيخ حسن بن

عمر الشطى الدمشقى والشيخ عبد الرحمن الكزبرى وقد مر ذكرهما وذكر

مشائخهما فاجازنى بسأئروم وياته عن اشياخه المذكورين

(الحاشية السابقة) ولد رحمه الله سنة ثمان مائة واربعمائة ومائتين والالف واربعة مائة

فى عام ثمانية عشر وثلاثمائة والالف ودخلت سنة تسعة عشر عشرين هو بالمدينة المنورة ثم فى

آخر سنة توجه الى مكة المعظمة وحج ورجع فى تلك السنة الى المدينة المنورة فاقام بها الى

ان دخلت سنة فى الثانى والعشرين من ربيع الاول سافر على البلاد الشامية وصل الى الاقط

بالبادية النابلسية وادار المسجد الاقصى والسيد الجليل سيدنا ابراهيم الخليل كانت اقامته

بنا بلس نحو من ستة ونصف ثمانية عشر شهرا ثم رجع قاصداً بالمدينة المنورة فاقام بها الى ما

ثم توجه على مكة المشرفة لاداء مناسك الحج وبعد اداء مناسكه رجع الى طريق جلا قاصداً للمدينة

وكان بالبادية وادار بها يومين وصلى بها شمس مرة ثالثة سنة ثمان مائة واربعة مائة وكان

مدرساً بها واخذ عنه العلماء الكرام والافاضل العظيم كاشف شعيب المحدث الجليل المذكور وكاشف

عن والده المذكورين وهما من علماء الوفاق الذين رجعوا الى الله عليهم السلام

وكتب الى الاجازة مانصة - بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 جزيل النعم - باعث نبيه محمد صلى الله عليه وسلم - بمجامع الكلم و
 بدائع الحكم - ارسله للناس بشيرا ونذيرا - وداعيا اليما بانه وسر جا
 منيرا - صلى الله وسلم عليه وعلى آله الذين اذهب الله عنهم الرجس و
 طهرهم تطهيرا - اما بعد فيقول الفقير انه لما كان الاسناد من الذين
 وهون خصائص هذه الامة - وقد تشرفت به من قبلنا الائمة - سألني
 حضرة الاخ في الله صاحبنا الفاضل الشينم محمد عبد الله
 ابن الشينم محمد عبد الكريم الهندى المدراسى الزاهد
 ان اجيزه بان يروى عنى الحديث المسلسل بالاولية - المروى عن
 سيد العالمين وخير البرية - وهو قوله صلى الله عليه وسلم - الرحمن
 يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى ارحموا من فى الارض يرحمكم من فى السماء
 فتطلت فى نفسي بانى لست اهلا لذلك - ولا لسلوها تيك المسالك
 فالح فى الطلب لما قام به من حسن الظن حتى صار يظن من منعى انه من الضن
 فغضمت باذن الله على اجابة طلبه وقلت له انى قد اجرتك ان ترى
 عنى الحديث المسلسل بالاولية وغيره من كتب الستة السنية

كما أجازني بذلك مشايخي الكرام وأسائدي في الفحام - وذلك بالشرط المقبر
 عند علماء الأثر - وأوصي الجواز ونفسي بتقوى الله العظيم وتزوم
 المطالعة لكتب العلوم الشرعية - النافعة المرضية - وإن لا ينسأني
 من صلح الدعاء صلى الله عليه وسلم سيدنا محمد النبي الأمي وعلى آله النبين
 والحمد لله رب العالمين

الفقيه إليه تعالى عبد الله القدوسي ثم النابلسي الحنبلي
 خادم العلم بالحرم النبوي



ومن مشايخي المذنبين مجمع الفضائل منبع الفوائد

الشيخ الكبير العلامة الخطير الفهامة الشهيدي ملحق الصغير
 بالشيخ خادم علم الحديث الشريف وشيخ الدلائل في

حرم المسجد المنيف السيد محمدا أمين بن العارف بالله

السيد أحمد بن العلامة السيد رضوان متعا لله به

وتفعا بعلمه أمين - سمعت منه الحديث المسلسل

لما قدم مكة المكرمة وحل في البيت الأميني

بالأولوية وهو أول حديث سمعته منه تجاه البيت الحرام وقت الضحى

ثمانية عشر من شهر ذي الحجة سنة ١٣٣٠ وناولني بيلا المباركة شبة الذي

الشيخ الساج والعشرين

قد ذكر فيه اسمائهم مشائخ الكرام فاجازني بمروياته كلها عن هؤلاء
 الاعلام وهو اخذ عن كثير من **منهم** الشيخ عبد الغني المدني وسنذكر
 مشهور ومذكور مرارا و**منهم** الشيخ عبد الحميد الشرايبي الدغستاني
 عن مشائخ اجلاء منهم الشيخ ابراهيم الباجوري عن الشيخ عبد الله
 ابن حجازي الشراوي ومحمد بن محمد الامير الكبير عن مشائخهم المذكورين
 في تبيين **منهم** الشيخ السيد يوسف بن السيد عثمان الخزوقي
 عن الشيخ محمد فتح الله بن عمر بن محمد سميد عن الشيخ محمد الابر
 الكبير **منهم** الشيخ شرو بن محمد الزواوي الدمنهوري عن السيد
 حسن بن السيد دريش القوليني عن الامير الكبير عن الشيخ
 داود القلعاوي والشيخ سليمان البحيري والشيخ عبد الله الشراوي
 والشيخ سليمان الجمل والشيخ محمد الشنواني والشيخ احمد يونس
 والشيخ عبد الرحمن البجراوي والشيخ محمد الصبان والشيخ عمر الدوير
 والشيخ علي الحفناوي والشيخ سليمان البخاتي والشيخ محمد الدسوقي
 والشيخ محمد العقاد والشيخ محمد الطحلاوي والشيخ الدرديري والشيخ
 عبد العليم الفيوي والشيخ محمد بن عبد الرحمن التلمساني واخذ ايضا

الشيخ سهر الزواوي المذكور عن الشيخ احمد الدهموي عن شيوخه ومنهم
 الامير الكبير واخذ ايضا عن الشيخ الفقيه المحدث الشيخ محمد بن محمود
 الجزائري عن علي بن عبد القادر ابن الامين عن شيوخه ومنهم
 الشيخ محمد بن ابراهيم ابو خضير عن شيوخه العظام منهم الشيخ محمد
 صالح البخاري عن الشيخ رفيع الدين القدهاري عن الشيخ محمد
 ابن عبد الله المغربي عن الشيخ عبد الله بن سالم البصري وكذلك
 اخذ الشيخ ابو خضير عن الشيخ احمد بشارة الشافعي تلميذ الامير
 الكبير وعن الشيخ محمد الخصري واخذ ايضا عن عبد المولى بن
 عبد الله المغربي الطرابلسي بروايته عن الخطاوي ومحمد الزبيري
 عن مشايخهما واخذ الشيخ ابو خضير عن الشيخ علي الخفاجي عن
 محمد الصبان عن شيوخه ويروي شيخنا ابو خضير المذكور
 الصحيح الستة عن الشيخ محمد صالح البخاري عن الشيخ ابي
 حفص عمر بن مكي بن معطي التادلي عن القاضي ابي محمد شمس
 الجني صاحب رسول الله صلى الله عليه وسلم ورضي عنه وعن موفى
 الكتب المذكورة ومنهم الشيخ عطية غزوة القماش بن الحاج ابراهيم

المتبري الدميالي وهو اخذ عن الشيخ ابراهيم الباجري ومصطفى
 البلتاني ومصطفى الذهبي واحمد منته الله امالكي واحمد المصفي و
 احمد صالح السباعي عن الامير الكبير وعبد الله الشوقاري ومحمد
 الشنواني ومحمد المهدى ومنهم الشيخ احمد بن محمد المعاني
 الضحوي عن الحسن بن احمد بن عبد الله عاكش عن السيد عبد الرحمن
 بن سليمان الاهدل عن شيوخه ومنهم الشيخ محمد بن محمد الغريب
 الكبير عن شيوخه منهم الشيخ احمد الداهوي والشيخ محمد فتح الله
 سميد سر كلاهما عن الامير الكبير ومنهم الشيخ محمد بن محمد الخاني
 النقشبدي عن شيوخه منهم الشيخ عثمان الدميالي والشيخ
 مصطفى المبلط والشيخ ابراهيم السقا والشيخ التميمي التونسي
 كلهم عن الامير الكبير واخذ الخاني ايضا عن الشيخ عبد الرحمن
 بن محمد بن عبد الرحمن الزبيري عن شيوخه واخذ الخاني ايضا
 عن السيد اسمعيل البرنجي عن الشيخ خالد النقشبدي عن شيوخه
 وعن الشيخ صالح الفلافي عن شيوخه المذكورين في ثبته و
 صورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم حمد لمن انا طرق الشريعة

بالاسناد والصلوة والسلام على سيدنا محمد وعلى جميع الانبياء
 والتابعين لهم الى يوم المعاد اما بعد فيقول العبد الفقير محمد بن
 ابن العارف بالله السيد احمد ابن العلامة السيد رضوان لما
 كان العلم اشرف بضاعة - وقد احكمت العلماء الاعلام بالسند
 اوضاعة - طلبتني ان اجيز بجميع مروياتي الفاضل الكامل
 الشيخ محمد عبد الهادي ابن الشيخ محمد عبد الكريم ^{عليه} السلام
 الحيدري ابادي فاجبته الى ذلك بلفظ الله تعالى اسنى المطالب
 فقلت اجزت المذكور وذريته بجميع مروياتي كما قد اجازني
 مشائخي العظام رحمهم الله الجميع ونفعنا بهم امين - وادعى
 المجاز المذكور ونفسي يتقوى الله تعالى والاخلاص في القول
 والفعل والعل وان يدعوى ولو الهادي ولذيتي بالخير وغفران
 الزلل وحسبنا الله وكفى - وسلام على عباده الذين اصطفى - ^{صلى}
 على سيدنا محمد وعلى جميع الانبياء والتابعين بهم الى يوم الدين
 والحمد لله رب العالمين - الحقير محمد امين ابن العارف
 بالله السيد احمد ابن العلامة السيد رضوان

المدرس وشيخ الدلائل في المسجد النبوي عفي الله عنه
٨ اذى الحجة ١٢٢٢ هـ

منه

ومن مشايخنا المدينين الشيخ العلامة القادة الفها

الحسيد بن سيب شيخ الدلائل بالمسجد النبوي السيد

محمد سعيد بن السيد محمد بن السيد احمد بن السيد

عبد الرحمن المغربي المدني نفعا الله به امين

سمعت بقراءة الغيرة عليه نبذا من صحيح البخاري والحزب الاعظم

وقرأت عليه دلائل الخيرات واجازني بها وبأق كتيب الصحاح

وغيرها مما تجوز له روايته وهو يروي عن العلامة المحدث

فرد الدين ابني الافوار السيد محمد علي طاهر الوترى البغدادى لا

المدني الدار والوفاة عن مشايخ كثيرين مكينين مدينين وشاميين ومنهم

ومغربيين كما مر ذكرهم وشيخنا يروي ايضا عن العلامة السيد عبد القادر

ابن احمد الطرابلسي المدني عن محدث دار الهجرة العلامة الشيخ

عبد الغني المدني وغيره من الاعلام وصورة اجازت

بسم الله الرحمن الرحيم وبه نستعين الحمد لله وكفى - وسلام على

الشيخ الامين والعلم

عباده الذين اصطفى - ولقد تاجرت اخانا الحاج عبد الهادي
بقراءة الصحاح الست والخزب الاعظم وقصيدة البردة كما اجاز
بذلك جملة من مشائخ نفعنا الله تعالى بهم جميعين - قال السني
ورقم ببنانه الفقير محمد سعيد بن السيد محمد المغربي
شيخ الدلائل - صدر ذلك مني وعن في المسجد النبوي
في ١٢ صفر الخير سنة ١٣٢٧ صلى الله على سيدنا محمد وآله وسلم

محمد سعيد
شيخ الدلائل

وقرر مشائخنا المدنيين الجامع بين المنقول

والمنقول والحاوي لزبدة الفروع والاصول العلامة

الفهامة المحدث الاعظم شيخ الحرمين الشريفين

الشيخ محمد الخضر بن مايابي المالكي الشنقيطي منشأ

المدني مهاجرا وقرارا ادام الله فيضه سمعت

منه الحديث المسلسل بالاولية وحجة صلته من شمائل الترمذي

له وهذا لما كان نادرا لميت مولانا الفاضل بحب العلماء ملاذ الفقهاء الشيخ عبد الباسط خان

(صوبه دار) ابن مولانا المرحوم باقر خان الوكيل الجديد (آبادي) سنة اربعين وثلاثمائة والف و

كان دام فيضه الطال متبحرا في العلوم كلها وكاملا في الفنون جليلا حافظا للحديث والتفسير
محدثا ليس له نظير - ما رايت مثله بط شيخي الشيخ شعيب المحدث المالكي الغوري اقام الشيخ الشنقيطي
بجده وآباءه مدة قليلة وعين له مشاهير من حضرة النظام نادرية الزمان السلطان عثمان
عليخان خلد الله ملكا بادار الدوران ثم حج الى المدينة المنورة على من نزهها الصلوة والسلام

وهو يروى عن المشايخ الاعلام كما ذكرهم في اجازته وصورة اجازته
 بسم الله الرحمن الرحيم اجازته عامة في العلوم الشرعية وعلوم الشريعة
 الحمد لله الطي العظيم والصلوة والسلام على النبي الكريم وعلى آله واصحابه
 اولى الفضل العظيم هذا ولما كان السند من خصائص هذه الامة
 وسنة من سنن سيد المرسلين وقاعة من قاعات اهل الصلاح
 والدين وكانت الاجازة نوعاً منه واضح الزواجر ما كان من معينين
 في معينين وطلبني حضرة الفاضل العالم الشيخ محمد عبد الله
 ابن محمد عبد الكريم المدرسي وطنا الحيدرا آبادي مسكننا
 الاجازة واجبا اتصال السند الاتصال لسيد المرسلين الدخول في
 اتباع ما دونه من مشايخي الاطهرين اجبته لذلك راجيا حصول
 النفع له قال لا اني اجزته في جميع مسموعاتي من الستة والموطاء
 وغير ذلك من كتب الحديث ومن التفسير تفسير ابن جرير وابن كثير
 والبيضاوي وروح المعاني (للاوسي) وغير ذلك من كتب التفسير من اصول الدين
 والحديث والفقهاء البراهين اضافة الى الجوهرة ووسيلة السعادة والموقف
 والمراصد وغير ذلك من كتب اصول الدين والفقه العراقي وطلعة الانوار

ونجته الفكر وقد ريب الراوى وغير ذلك من كتب اصول الحديث
 وجميع الجوامع والتتقيح والتلويح والاحكام (الامدى) ومواقى
 السعود والمنار واصول الشاشى وغير ذلك من كتب اصول
 الفقه وما لم يذكر من جميع العلوم الشرعية وعلوم الشرع لبسندى
 سماعاً من شيوخه الشيخ احمد بن محمد عليين عن شيخه الشيخ محمد
 محمود بن حبيب الله ابن القاضى عن سيدى عبد الله العلوى
 عن شيخه الشيخ محمد بن الحسن البنانى صاحب التبت الصغير و
 كذلك لبسندى الى الشيخ محمد الامير صاحب التبت الكبير و
 كذلك لبسندى الى الشيخ صالح الفلافى صاحب التبت المسمى
 قطف الثمر وكذلك لبسندى الى الشيخ محمد عابد الانصارى
 السندى صاحب التبت المسمى حصص الشارح واصيبه نفسى
 بتقوى الله في السر والعلن واتقاء الفواحش ما ظهر منها وما بطن
 وان يجعلني منتظماً في سلك اشياخ اعيان في خلواته وجلواته والصلوة
 والسلام على من ههنا ينور ههنا بته محمد المطاع ربه تعالى بطاعته
 في من شوال سنة ١٣٢٤ - خادم العلوم بالحرمين الشريفين

محمد الخضر بن مايا إلى الشنقيطي منشأ المدني من جزاء وقرآن
 إلى هنا قد تم بحمد الله تعالى ذكر مشايخ المدينيين مع
 اسانيدهم واجازاتهم - والان نذكر الاشياء غير
 المكيين والمدينيين فمنهم العلامة الفخري والفيما
 السفسيف الشنقيطي محمد بن عبد الرحمن بن حسن بن عبد الله
 اليمني ادام الله فيوضاته - وهذا الشيخ قد لقيته في البصرة
 المسمى بالمجدي ونحن مودعين لارض مكة المقدسة وراجعين
 الى الهند (حيدرآباد) سنة خمسة وعشرين وثلثمائة والف من
 الهجرة النبوية الخامسة من شهر الربيع الاول سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية - فاجازني به ولبسائره وياته وكتب لي الاجازة
 بقلمه وهو يروي عن المشايخ الاعلام كما تستلي عليكم اسماءهم في
 اجازته - وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي
 هدانا الى الصراط المستقيم من التمسك بالدين الصحيح والمنهج الحسن
 القويم والصلوة والسلام على النبي المبعوث بنفي الضعف والعلل

هـ (الباويعناه السفينة وهذا اللفظ بهذا المعنى متداول بين الناس في العرب ١٢
 عبد الحمادي غفر له

عن التوحيد - وعلى الله وأصحابه الذين شادوا الدين أي تشييد -
 أما بعد فقد طلبت مني الولد الفاضل محمد عبد الهادي ابن
 محمد عبد الكريم الحميد إبادي الأجازة في الحديث المسلسل
 بالاولية وغيره من كتب الحديث والتفسير سائر الفنون - فأقول
 امتثالا لطلبه واجابة لمرغوبه وإن لم أكن في الحقيقة هلا لا
 اجيز غيره شعرا

ولست باهل ان اجلفيفان و اجيز ولكن الحقائق قد تخفى
 اجزت المذكور بكل ما تصح لي روايته ودرايته من معقول ومنقول
 كما اجازني بذلك شيخ العلامة شيخ الاسلام محمد بن احمد
 الاهل وشيخي العلامة شيخ الاسلام سليمان بن محمد بن عبد الرحمن
 بن سليمان الاهل فالاول يروي عن سيدي شرف الاسلام سيدي
 الجلال الحسن بن عبد الباري الاهل والثاني يروي عن
 والده كلاهما عن السيد العلامة عبد الرحمن بن سليمان الاهل
 عن والده السيد سليمان بن يحيى بن عمر عن السيد العلامة احمد
 بن محمد مقبول الاهل عن السيد العلامة الحافظ يحيى بن

علم الأهل وهو أخذ عن الشيخ أحمد بن محمد النخعي والحافظ عبد الله
 ابن سالم البصري المكيين - وأسانيدها متصل بالكوراني والبايلي والشيخ
 عيسى الجعفري وغيرهم وأخذت عن الشيخ العلامة محمد بن حسن
 السبعي الأنصاري عن والده العلامة المحدث محمد بن محمد
 الأنصاري عن القاضي العلامة محمد بن علي الشوكاني بأسانيد
 الحادي لها ثبت المذكور - هذا وصيتي للولد المذكور بالتمسك
 بالتقوى فانها السبب الأقوى وهي فائدة العلم وثمرته - وفقه الله
 للعلم والعمل وأصلح له أمور دينه ودنياه آمين آمين وأوصيه أن
 لا ينسأني من دعوة صلحة و صلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
 وسلم كتبه عجلانجلا محمد بن عبد الرحمن بن حسن بن
 عبد الباري عفا الله عنه سنة ١٢٥٠

وما نهم العلامة الفهامة الجامع المنقول والمعقول
 والمأوى للفروع والأصول مولانا الشيخ المحدث
 عبد الرزاق البيطار الدمشقي أدام الله أفادته -
 وهو يروي عن أشيائه الكرام كما ستذكر أسماءهم في صورة

اجازته وهي هذا بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة
 والسلام على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين اما بعد فقد
 اجزت العلامة الواعظ النجيب الفهامة الكامل
 الارب الشيخ محمد عبد الهادي المدراسي بكل ما
 تجوز لي روايته وصحت لي درايته من العلوم لاسيما بالحديث
 والتفسير والفقه والاصول وغير ذلك اجازة عامة تأتمت ^{مطلع}
 بالشرط المتعبر عن اهل الاثر حسبما اجاز في جميع من مشايخي منهم والد
 السيد حسن البيطار الدمشقي الشافعي عن شيوخه الشيخ عبد الرحمن
 الكزبري المحدث وعن شيخه الشيخ حسن الطار الازهرى المصرى
 عن العلامة الامير الكبير ومن مشايخي الشيخ ابراهيم السقا شيخ
 الازهر والسيد عبد القادر المجاهد الشريف الحسنى واوصيه
 بالتقوى فى السر والنجوى وان لا ينسانى من صلح دعائه فى خلواته
 وجلواته لاسيما بحسن الختام والصلوة والسلام على سيدنا محمد
 على آله وصحبه اجمعين والحمد لله رب العالمين وحرد فى ٢٣ ذى الحجة
 سنة ١٣٢٥ هـ برقمه العبد الراجى من ربه لطفه الخفى

الرزاق
عبد

الرزاق البيطار

الشيخ الثاني والثلاثون

ومنهم العالم الفاضل الجليل الكامل علامة الزمان

فهامته الاوان المحلث الكبير الشيخ الشهير مولانا

الشيخ القاضي السيد حمزة الله بن القاضي السيد

احمد الله الخنف القادري الرازي نور الله ضريحه و

ادام فيوضاته وهو يروي عن اشياخه الكرام الذين هم مصايح

السلام وستأق اسماءهم مع اسانيدهم في اجازته وصورة اجازته

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله الذي اجاز العلماء العالمين على العمل

الصحيح اجازة و وعد بوجاهة ذلكم ليخذا الكتاب باليمين وعدا

لا يخلف انجازا واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له ولا

ولان له شهادة يصير بها الموقوف مرفوعا ويتصل بهما ما كان مقطوعا

واشهد ان محمدا عبدا ورسوله وصفيه وخليفة المنزل عليه السلام

المستجيب من الرزي في القلايم والحديث صلى الله وسلم عليه وزاده

له الرازي رقبته معمودة في الحس والجمال من مضافات سورتي على ساحل البحر مساجدا
مزينة بالآلات الزينة وعامرة بكثرة المحلثين وهذا القاموس دينية وعلماء اجلة مقبلي
النسبة وفيها من اذ قال ان صاحب القبر ضاع في من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم والله تعالى
اعلم بالصواب ١٢ اوسع محمد عبد الهادي كان له الله ذو الايادي -

فضلاً وشرفاً للدين - وبعد فانه وقد انينا بقصته رائدنا العالم الاخر
 المحترم المولوى الحاج عبد الهادى المدراسى الحيدرابادى
 ان اجيز له بمروياتى فى الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق
 بالعلوم الدينية ما استفدت من المشايخ والعلماء العظام فجزت لان
 يروى عنى وان كنت لست اهلاً لذلك ولا ممن يخوض فى تلك
 المسالك ولكن تشبهاً بالائمة الاعلام السابقين الكرام ط شعراً

واذا اجزت مع القصور فانى	ارجوا التشبه بالذين اجازوا
السالكين الى الحقيقة منهجاً	سبقوا الى غرف الجنان فجازوا

فأقول قد اجزت مولانا وبالفضل اوانا المولوى الحاج عبد الهادى
 المدراسى الحيدرابادى بجميع مروياتى ومسموعاتى وبكل
 ما تجوز لى رواية ولصح لى دراية من علم التفسير والحديث
 واصوله كما اخذت وسمعت وقرأت سبقاً سبقاً على مشايخى
 الاجلاء الاعلام والسادة الكرام فاروى الامهات الست وغيرها
 من كتب التفسير الحديث عن شيخنا العلامة الشيخ حسين بن محمد
 الانصارى وهو عن شيخنا العلامة ذى المنهج الاعلى السيد حسن

ابن عبد الباري الاهدل والشراف الهام والحافظ الامام محمد بن ناصر
 الحازي الحسني والقاضي العلامة الحجة احمد بن الامام الحافظ ^{الذي} بابا
 محمد بن علي الشوكاني كالهيم. السيد العلامة وجيه الاسلام ومفتي
 الامام عبد الرحمن بن سليمان بن عجي بن عمر مقبول الاهدل الزميل المني
 عن والد العلامة نفيس الدين سليمان بن عجي بن عمر مقبول الاهدل
 عن العلامة احمد بن محمد شريف الاهدل عن العلامة احمد ^{عط} التلي
 وعبد الله البصري الى اخر سندهما ^{عط} ورواية السيد العلامة احمد
 ابن محمد شريف الاهدل ايضا عن الشيخ احمد بن محمد النخعي المكي
 وعبد الله بن سالم البصري المكي ايضا عن شيخهما العلامة الشمر محمد
 ابن علام الدين البايي المصري الى الشيخ احمد بن حجر العسقلاني وادري
 عن شيخنا الشريف محمد بن ناصر والقاضي العلامة احمد بن الامام محمد
 الشوكاني كلاهما عن والد الباني وهو القاضي محمد الحافظ الشوكاني
 عن شيخه العلامة السيد عبد القادر بن احمد الكوكباني عن العلامة
 الشيخ محمد حيايت السندي المدني عن العلامة سالم بن عبد الله
 البصري عن والد عبد الله بن سالم البصري الى الشيخ بن حجر العسقلاني

الى اخر سندنا - واما صحيح البخاري فارويب بالاسانيد المذكورة الى
 الحافظ ابن حجر عن شيخه زين الحافظ ابي الفضل عبد الرحيم العراقي
 عن الامام الحجة احمد بن ابي طالب الحجازي عن الامام ابي عبد الله
 الحسين بن المبارك الزبيدي عن الحافظ عبد الاول بن عيسى السجستاني
 واما صحيح الامام مسلم فارويب بالاسانيد السابقة الى ابن حجر العسقلاني
 عن الصلاح بن عمر الصلاح بن عمر والمقداسي عن ابي الحسن علي بن
 احمد المعروف بابن البخاري عن المؤيد بن محمد الطوسي عن فقيه
 الحرم ابي عبد الله محمد بن الفضل بن احمد الفراءي عن ابي الحسين
 عبد الغافر بن محمد الفارسي عن ابي احمد محمد بن عيسى الجلودي
 بضم الجيم بالاخلاف نسبة لسكة الجلوديين نيسابور الداراسه
 عن ابي اسحاق ابراهيم بن محمد بن سفيان عن مؤلفه الاثلاثة فرائد
 في ثلاثة مواضع لم يسمعها ابراهيم بن محمد بن سفيان من الامام مسلم
 فروايتها لها عن الامام مسلم بالا اجازه او بالوجادة وقد غفل اكثر
 الرواة عن تبين ذلك وتحقيقه في اجازتهم وفهارسهم بل يقولون
 في جميع الكتاب اخبرنا ابراهيم بن محمد بن سفيان قال اخبرنا

عبد البخاري

محمد

مسلم بن الحجاج وهو خطأ نبه على ذلك الحافظ ابن الصلاح كما حكا
 عنه النووي في مقدمة شرح مسلم رحمه الله تعالى وقد نبه و
 بين الثلاثة الموضع الفائتة الامام النووي في اول المقدمة
 فليراجعها من اراد الوقوف عليهما **وأما** سنن الامام ابى داود
 السجستاني **فبإلا** سائيد السابقة الى الحافظ ابن حجر بسند لا الى مؤلفها
وأما جامع الامام الترمذي والشامل له **فبإلا** سائيد السابقة الى
 ابن حجر **والخ** **وأما** سنن الامام النسائي **فبإلا** سائيد السابقة اليه
وليس **إلى** المؤلف **وأما** سنن الامام ابى عبد الله محمد بن يزيد بن ماجة
 القرويني **فبإلا** سائيد السابقة الى ابن حجر وبسند لا الى المؤلف -
وأما مؤطاء امام دار العجوة مالك بن انس **فبإلا** سائيد السابقة
 الى ابن حجر وبسند لا الى المصنف **وأما** مسند الامام الدارمي رحمه الله
فبإلا سائيد السابقة الى ابن حجر الى اخر السند **وأما** النخبة وشرحها
 وبلغ المرام الجميع للحافظ ابن حجر **فبإلا** سائيد السابقة اليه
وأما منتقى الاحكام لابن يمينه فعن شيخنا الشريف محمد بن ناصر
 الحازمي عن شيخه الامام الشوكاني عن شيخه السيد عبد القادر

سنن ابى داود

جامع الترمذي

سنن النسائي

سنن ابن ماجه

موطاء

مسند داود

النخبة

المنتقى

ابن احمد الكوكبي عن العلامة السيد سليمان بن يحيى بن عمر مقبول
 الاهدل عن السيد العلامة احمد بن محمد شريف الاهدل عن احمد
 ابن محمد الخطي المكي بسند الى مؤلفه الامام محمد بن عبد السلام
 ابن عبد الله بن ابي القاسم بن محمد الخراشي المعروف بابن تيمية و
 اما مشكوة المصابيح للحافظ الخطيب التبريزي فبالاسناد السالفة
 الى الشيخ ابراهيم الكرودي المدني بسند الى مؤلفها واما
 تيسير الاصول للحافظ عبد الرحمن بن علي الدبيع الشيباني فمشتقة
 الشريف محمد بن ناصر الحارثي والسيد حسن بن عبد الباري الاهدل
 كلاهما عن العلامة عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل
 واما كتاب الحصن الحصين والعدة للامام الحافظ محمد بن الجوزي فبالسند
 السابق في تيسير الاصول الى الحافظ الدبيع عن الحافظ زين الدين
 ابي العباس احمد بن عبد اللطيف الشرحي عن الحافظ محمد بن الجوزي
 مؤلفها واما كشف القاض عياض فبالسند السابق ايضا في تيسير
 الاصول الى الحافظ الدبيع عن الحافظ زين الدين احمد بن عبد اللطيف
 الشرحي عن الامام الحافظ نفيس الدين سليمان بن ابراهيم العلوي

بسندنا الى المؤلف **واما** اوليات العلامة الشيخ محمد سعيد سنبل فعن
 شيخنا الشريف محمد بن ناصر قراءة واجازة عن العلامة محمد عابد السند
 عن العلامة محمد طاهر عن والد المؤلف **واما** ما يتعلق بالتفسير
 فاول ذلك تفسير الجلالين فاروى ذلك عن العلامة الشيخ حسين
 بن محسن الانصارى وهو عن الشريف محمد بن ناصر عن العلامة
 عبد الرحمن بن سليمان مقبول الاهل عن والد العلامة سليمان
 ابن يحيى عن والد العلامة يحيى بن عمر مشايخ الثلاثة الاعلام
 الشيخ احمد النخلى والشيخ عبد الله بن سالم البصرى والشيخ حسن العجنى
 ثم اتهم عن حافظ عصر الشمس البايعى عن سالم السخوردى و
 نور الدين على الاجهوى فالاول عن الشمس محمد العلقمى والثانى
 عن النور على القرافى كلاهما عن الامام السيوطى والقطعة الثانية
 تأليف الجلال المحلى من سورة الكهف الى آخر القرآن ومنها الفا
 فعن الحافظ السيوطى عن الجلال المحلى **واما** تفسير القاضى ناصر الدين
 البيضاوى فبالسند المتقدم في تيسير الاصول الى الحافظ الدبى
 عن جلاله العارف بالله اسمعيل بن محمد بن مبارز الشافعى عن

الخطيب جمال الدين أبي عمران موسى بن محمد الفجاعي شيخ الإسلام
 القاضي أبي الطاهر محمد الدين محمد بن يعقوب الفيروزي أبادي
 عن الاستاذ عبد الله بن محمود الأصفهاني ثم المشير أزي عن مؤلفه
 القاضي البيضاوي وأما تفسير الإمام الحافظ محي السنة النبوي
 قال شفيق فعن شيخنا الشريف محمد بن ناصر قراءة لاوله ولجاجة
 لباقيته عن شيخنا العلامة عبد الرحمن ابن سليمان مقبول الأهدل
 عن والده العلامة سليمان بن يحيى مقبول الأهدل عن العلامة
 أحمد بن محمد شريف الأهدل عن العلامة أحمد بن محمد النخعي المكي
 عن العلامة الشمس محمد البايلي عن العلامة إبراهيم الحلبي عن
 العلامة محمد بن أحمد الرملي المصري عن القاضي زكريا عن
 العلامة عبد الرحيم ابن الفرات عن العلامة أبي حفص عمر بن
 الحسن المراءغي عن الفخر ابن البخاري عن مؤلفه وأما الترخيب
 والترهيب للحافظ زكي الدين عبد العظيم المنذري فبالإسناد
 السابق في الجدود إلى الحافظ ابن حجر عن أبي علي المطري
 عن يوسف بن علي الحنفي عن مؤلفه وأروى جميع ما ذكره أيضاً

تفسير النجاشي

الترهيب والترخيب

عن شيخ وسندي العلامة الشيخ حسن بن محسن الانصاري فهو عن
شيخه الشريف محمد بن ناصر الحازمي عن العلامة محمد عابد وله ثبت
كثير جامع لكثير من كتب التفسير والحديث وغير ذلك اسمه حصري
الشارد وكذلك اتخاف الاكابري في اسناد الدفاتر للعلامة الشوكلي
فان الثبتين المذكورين قد جمعا كثيرا من اسانيد كتب الحديث
وغيره وانى ارويها عن شيخ العلامة حسين بن عمن الانصاري
وهو عن شيخه الشريف محمد بن ناصر عن كل واحد من المؤلفين
المذكورين فقد اجزت للعلامة المولوي الحاج محمد عبد الله
الملاسي بكل ما تجوزى روايته وتصح عنى درايته من علم
الحديث وغيره اجازة شاملة عامة - واوصيه بمراجعة الكتب
المؤلفة في اسماء الرجال والكتب المصنفة في ضبط الالفاظ المشككة
في متون الاحاديث والايضاح معانيها وشرح الامهات الست
لا سيما فتح الباري وتأمل معاني الاحاديث والتعبير عن كل لفظ بذكر
العربي واوصيه بتقوى الله في السر والعلن والمواظبة لله فيما ظهر
وبطن - ومتابعة السنن والحياء من الله وحسن الظن بالله و

بعباد الله - وأن لا يغفل عن ذكر الله المطلق وتلاوة كتابه وتدبر
 معانيه والمجاهلة بحسب السمع فيما يقربه الى الله عز وجل وان
 لا ينساني ولدي واكلاي ومشائخي وجميع المسلمين من دعائه
 في حياتي وبعد موتي ووفقنا الله واياها لما يرضاه وسلك بنا وبه
 طريق النجاة اللهم اجعلنا واياها من العلماء العاملين والفقهاء
 المحققين وارزقنا واياها خير الدنيا والاخرة يا ارحم الراحمين
 والحمد لله اولاد اخرنا واطهارنا ولاحول ولا قوة الا بالله العلي
 العظيم وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم مؤخرته ليوم
 الاثنين ١٦ شحري القعدة سنة ١٣٣٠ من الهجرة النبوية على صاحبها
 افضل الصلوة وازكى التسليم والتحية ط حرره بنبانه وقاله
 بلسانه المجيز الفقير الحقير عبد من عباد الله خادم الطلبة القاضى
 رحمة الله ابن القاضى السيد احمد الله القادري نسباً
 والحنفى مذهباً والرازي متوطناً عفى عنه وعن والديه وعن
 مشائخه وعن جميع المسلمين والمسلمات آمين يا رب العالمين ط

ومنهم العلامة الفهامة شينعنا المحترم ومولانا المكرم
 عماد الاذان بركة الزمان الشيخ السيد علي مرتضى
 الرضا السيوطي المصري الكاظمي ودي المالك المعمر
 خمس تسعين سنة لفعنا الله بعلومه وبركاته -
 ولد بسمرقند وكتب العلوم بالجامع الازهر - اخذ عن العلامة شيخ
 الاسلام بالجامع الازهر الشيخ مصطفى البكري وعن العلامة الشيخ
 ابراهيم الباجوري وهو عن الشيخ محمد الفضالي عن الشيخ عبد الله
 الشقراوي والشيخ محمد الامير الكبير صاحب الثبوت الشهير -
 فاجازني جميع مروياته عن اشيائه الكرام وكتب لي الاجازة
 بخطه وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله وحده
 والصلوة والسلام على من لا نبي بعده - ولما سألني اخي وغيري
 وقرة عيني الشيخ العالم العلامة الفاضل الكامل
 محمد عبد الهادي في اجازة فاني اجبته واجزت له بما اخط
 مشاخي في الله تعالى كالشيخ ابراهيم الباجوري رحمة الله عليه
 ولفعني بعلومه والشيخ مصطفى البكري شيخ الاسلام بالجامع الازهر

وغيرهما - السيد علي مرتضى في التاريخ الرابع من شهر ربيع الأول

ومتهم العلامة المحقق الفهامة المدقق جامع العلوم

والفنون المحدث المفسر مولانا شيخنا أبو محمد عبد

ابن محمد أمير الحقاقي الحنفى الدهلوى دامت بركاته

وفيو ضاقته وهوى روى عن العلماء الاعلام منهم العلامة القند

الفهامة مولانا السيد عالم على المراد آبادى وهومن اجل تلاميذ

العلامة محمد اسحاق المحدث الدهلوى وهوى روى عن مولانا

عبد الغنى المحدث الدهلوى وهوى روى عن ابيه وسند مشهور فاجاز

بمروياته في الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق بالعلوم الدينية

والحقائق اليقينية وكتب الى الاجازة بخطه الشريف وزينها

بخطه المنيّف وصورة اجازته لسبب الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهر على الدنيا

له صاحب التصانيف الكثيرة والتأليف المفيدة الشهيرة منها كتاب عقائد الاسلام

بين الاعلام ومنها تفسير القرآن السبلى بفتح النون في تسع مجلدات كبار المعاني وتفسير

الحقاقي المبدأ اول بين الخاص والعام سلك فيه مسلك التحقيق والدراية بامسلوب

لطيف وافاد افادة تامة والى باحسن ما امكن لجزالة الله تعالى عزاء ونفع به المسلمين كان

التاريخ الرابع والثلثون

عنه
اخذه مولانا
السيد حسن
شاه المحدث
الرامفوردى
وغیره
عبد الهادی

عبد الهادی غفر له

كله وكفى بالله شهيداً - محمد رسول الله والذين معه أشداء على
 الكفار رحماء بينهم تراهم ركعاً سجداً ابتغون فضلاً من ربهم ورضواناً
 اللهم صل وسلم عليه وآله واصحابه وسلم تسليماً كثيراً
 أما بعد فقد سألتني الأخ في الله الآخر المحترم المولى
 الحاج عبد الهادي الهندي الممدوح أسوان اجيز له بربوبيا
 في الحديث والتفسير والفقه وما يتعلق بالعلوم الدينية والحقائق
 اليقينية مما استنفدت من المشايخ الكرام والعلماء الاعلام فأجرت
 له ان يروي عني فانه لذلك اهل والامر عليه سهلاً وخصوصاً
 ما المعنى ربي في تفسيراتي فيما اشكل على القوم فاخلطوا التوضيحات
 والترهات في الروايات والروايات وليس ذلك الا الطن الصحيح
 بمن ساق السند ولا يميز بين الغش والحق فكم من له الشهرة في
 سرد الحديث ومطايا الاسانيد ملجومة لديه - ولوق الروايات
 فخطومة بين يديه - وأجرت له ما افادني شيوخني من الاعمال
 المفيدة - وشيوخني كثيرة - منهم العالم الفاضل الكامل السيد
 السند السيد عالم على المراد آبادي وهو من اجل تلاميذ الحاج

اسحاق الدهلوي المهاجر فاجاز له وحصل له الاجازة عن جده
 الشيخ عبد العزيز الدهلوي وحصل له الاجازة من ابيه شاه
 ولي الله المحدث الدهلوي واساكنيد شاه ولي الله مشهوراً
 مذكورة في الكتب وادرج من الله المنان ان يوفقني واياه
 بالاعمال الصالحة ويختمني واياه بالخير والسعادة - وانا الفقير
 الي محمد عبد الحق بن محمد امير الحقاني - اجماد الاول



٢٨ ١٣

ووثقهم العلامة النبيل الفهامة

الجليل المحدث الاعظم الفقيه الاثم وحيد الدهقاني
 العصر الجمجم الحبيب اللودعي مولانا وشيخنا
 الشيخ محمد قيام الدين عبد الباري اللكنوي نفعنا
 الله بفيضه الصوري والمعنوي سمعت منه الحديث
 المسلسل بالاولية وقرأت عليه بعض المسلسلات من كتاب
 مسلسلاته المسمى بالباقيات الصالحات فاجازني به وسبأثر
 مروياته باللفظ وذلك في شهر ربيع الاول سنة ١٣٤٠ هـ حيدرآباد

الذين صانها الله عن الشر والفتن - وهويروي عن الطائفة
 الاعلام منهم شيخنا وشيخه الشيخ السيد محمد امين رضوان
 والشيخ السيد علي طاهر الوترى المديان وقد مر ذكرهما سابقاً

ومنه مجمع الفضائل منبع الفواضل علامة الخطير

والفهمامة السفسير مولانا المحدث الشيخ عبد المؤمن

ابن الماشي فقيم الدين امير طهي عمت البلاد فيوضاته

قد حدثني بالحديث المسلسل بالاولية ببلاد امير محمد ٢٠ جماد الاول

سنة ١٠٣٢ - وهويروي عن مولانا المحدث فضل الرحمن المراد آبادي

وكذلك اجازني بجميع مروياته من كتب الصحاح وغيرها من

كتب الحديث ومن كتب الاوراد كدلائل الخيرات وحزب البحر

عن مولانا المراد آبادي المذكور وهو عن عبد العزيز المحدث

الدهلوي بسند المشهور - واجازني بحديث الجن وهو

من قتل في غريزيه قدامه هداً ولهذه الحديث

قصة مشهورة وعلى السنة اهل العلم مذكرة من قتل المشاهير

اهل الله حية كان جنيّاً واحضار الجن اياه بين قاضيهم وحكم

باب السلسل والفقير

القاضي الجني الصحابي المعمر رضي الله تعالى عنه بهذا الحديث
 يرويه شيخنا عن مولانا السيد أحمد الدهلوي عن خاله السيد ^{محمود علي}
 الدهلوي عن مولانا عبد الغني الدهلوي عن مولانا ولي الله ^{عليه}
 عن الشاه اهل الله الدهلوي عن شهورش القاضي الجني رضي الله

ومنه العلامة القدوة الفهامة حاوي الفواضل

الشيخ الواصل مولانا وشيخنا السيد محمد گل بن السيد

الكاتب المراد آبادي المدرس بالمدرسة الامدادية

بمراد آباد - لقيته بها في شهر رجب سنة ثمان وعشرين وثلثمائة

والف واخذت عنه الاجازة في الحديث والتفسير والفقه

وغيرها من العلوم الدينية - وقد ناولني شتة المفيد المسمى

باصح الاسانيد و آجازني بجميع ما فيه من مروياته وهو اخذ

عن عمدة الزعمان مولانا الهادي السيد محمد المكي الكتبي الخطيب

والامام والمدرس بالمسجد الحرام ابن المرحوم السيد محمد الكتبي

ابن مفتي البلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن شيخه ووالده

السيد محمد الكتبي الخطيب والامام والمدرس بالمسجد الحرام عن

والامام مفتي الاذفاف بالبلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن
 شيخه السيد احمد الطحطاوى محشى الدر المختار عن اشيائه منهم
 الشيخ احمد الحاقى عن مشائخه على العقدي والسيد على الخنفي ^{سيد}
 البصري عن صدر العلماء الاعلام الشيخ احمد المقدسى ^{وعنه} البقطين
 بالديار المصرية السيد الشهير ياسكندر واخذ المذكورون عن
 الشيخين الجليلين الشيخ محمد شاهين الارمناوى والشيخ
 عبدالحى الشرنبلالى وكلاهما اخذا عن الشيخ احمد الشوبرى والشيخ
 حسن الشرنبلالى صاحب التصانيف وهما اخذا عن الشيخ
 محمد المحجى عن الشيخ المقدسى عن الشيخ شهاب الدين احمد بن يوسف
 الشهير بالشلبى شارح الكنز عن الشيخ عبد البر بن الشحنة عن
 المحقق الكمال بن الهمام عن الشيخ سراج الدين عمقارى الهداية
 عن الشيخ علاء الدين السيراى عن السيد جلال الدين شاك
 الهداية عن علاء الدين عبد الغنى البخارى صاحب الكشف ^{والمحقق}
 عن الاستاذ حافظ الدين الكبير صاحب الكنز عن العلامة الكردى
 عن برهان الدين صاحب الهداية عن فخر الاسلام على البردوى

عن شمس الائمة السرخسي عن الامام الخواص عن القاضي عن القاضي عن القاضي
عن الامام ابي بكر محمد بن الفضل البخاري عن الامام عبد الله
السبزواري عن الامام عبد الله بن ابي حفص البخاري عن
ابي عن الامام الاجل محمد بن الحسن الشيباني عن الامام ابي
حنيفة رضي الله تعالى عنه

ومنهم الشيخ الاجل المحدث الأكل الخبير الشيخ حسن

ابن علي النظيم النعماني القدوسي الجبوري دامت بركاتهم

وعمت أفاضلهم اعطاني شتبه المسمى بالدار الفريدي في مفتحة

الاسانيد اجازني بما فيه من مروياته عن مشايخه الاعلام

قال في شتبه واما انا فقرأت الكتب الدرسية وغيرها على عدة

شيوخ فمنهم الفاضل الفخري الخبير السفسيسي المحدث المشهور

في الافاق مولانا محمدا سمحاق ومنهم العلامة الاجل الشهير الجامع

له السبزواري شتبه الى سبزواري قويه من قويه بخاري ١٢ اصح الاسانيد له جغويه

معرب كنكويه بيده بالهند معروفه على ثلاث مراحل من حلي ما زالت مسكنها الاهل

الفضل والكمالي من اجل فلما ماتها وكملها الشيخ الاجل العارف الرباني القطب

الصدى الى الشيخ عبد القدوس من النعماني رأس سلسلة الجشتية القدوسية الضياء
ومن اشهر اولاده المتأخرين شيخنا الشيخ المحدث العلامة النعماني الجامع بين الشيوخ
والطريقة مولانا رشيد احمد المتوفى سنة ١٢٨٤ هـ بالدار الفريدي -

اختلف العلوم مولانا محمد يعقوب الديوبندي صدر المدرسين
 في المدرسة الديوبندية ومنهم العالم الرباني الفاضل العماد في العالم
 بالله الاحد مولانا الرشيد احمد الجنجوي وقد حصلت لنا الاشارة
 والقراءة والسماعة عنه كالمهات الكتب الست والموطاء للامام
 مالك رضي الله عنه واجازنا لجميع مروياته وتاليقاته ومسموعاته
 عن شيوخ فتنهم المحدث المتقن المتفني الشيخ حسين بن محسن الانصاري
 الخورجي اليه في نزيل بوفال ومنهم المحدث الاكمل صاحب التاليفات
 الطويلة الشيخ ابو عطاء حسن الزمان محمد التركماني الدكني ومنهم
 عمدة المشايخ والعلماء الشيخ عليم الدين ابن الشيخ رفيع الدين الذي انتهى
 فاما الشيخ حسين بن محسن الانصاري فيروى عن العلامة للسند
 السيد الشريف محمد بن ناصر الحسني والقاضي الهمام صفي الاسلام
 احمد بن محمد الشوكاني والسيد العلامة حسن بن عبد الباري
 الاهدال المرأوي ونفيس الاسلام مفتي زبيد وابن مفتيها

منه المرأوي نسبة الى مرأوة قرية خارج المدينة باليمن - بيننا وبين المدينة مسافة
 ثلاث ساعات كذا سمعت من الشيخ احمد باري بن محمد عبد الله بن احمد محمد الباري الاهدال
 من فاضل سكان القرية المذكورة ١٢٠٢ عبد الحادي غفر الله له

السيد سليمان بن محمد بن عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر الأهدل
 الزيندى كلهم عن السيد الأجل وحيد الإسلام عبد الرحمن بن سليمان
 الأهدل بأسانيد لا وأما العلامة الشيخ حسن الزمان محمد فيروى
 عن أبى الغضائفة قال أخبرنا الشيخ محمد ناغرا الدين عن زكى الدين
 عن أبى طاهر المدائنى عن أبيه إبراهيم الكردى الكورانى لبسند المشهور
 وأما العلامة الشيخ عليم الدين فيروى عن الشيخ عابد السندى أسند
 مشهورة المذكورة فى حصر الشارد

ومنهم العلامة الجبر الفهامة مولانا الشيخ الحكيم أبو القاسم
 نور محمد الفتحورى مولانا الحيدر آبادى موطن الحنفية
 الجشتى النقشبندى طريفة دامت فيوضه -

أجازنى جميع مروياته عن المشايخ الأعيان الذين هم بركة الزمان
 وهو أخذ عن العلامة المحدث سيدنا ومولانا رشيد أحمد الجوهري
 المذكور وعن مولانا المحدث عبد الغنى المدائنى بسند المذكور
 وأخذ عن مولانا شيخ الهند محمود حسن الديوبندى عن مولانا
 فتح الدين الديوبندى عن الشيخ عبد الغنى المذكور وأخذ أيضا عن

العالم الفاضل أبي الخيرات السيد أحمد الدهلوي عن خاله السيد
 محبوب علي الدهلوي عن مولانا عبد العزيز الدهلوي وسند مشهور
 وأخذ أيضا عن العلامة القاري الحافظ عبد الرحمن الفاني
 عن مولانا العلامة محمد اسحق عن مولانا الشيخ عبد العزيز المذكور
 وصورة اجازته - بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله العلي الأعلى
 والصلوة والسلام على سيدنا ومولانا المصطفى - وعلى آله واصحابه
 الذين اصطفاه - أما بعد فان اخي في الله الباري مولانا
 المولوي الحافظ الحاج محمد عبد الهادي المدراسي
 ثم الجيد آبادي قد طلب مني معرفة كتاب العلم والحلم والاسانيد المستانيد
 ان اجيزه بمروياتي في الحديث من كتب الصحيح والتفسير والفقه
 وما يتعلق بالعلوم الدينية مما استفدت من المشايخ العظام و
 العلماء الاعلام واسألتني الكرام منهم جامع الشريعة والطائفة
 رأس المحدثين والمفسرين سيدي ومولاي في الدنيا والآخرة
 الحافظ الحاج مولانا رشيد أحمد الجنجوي قدس سره وافاض
 علينا بركاته وبره - وجامع الكمالات العقلية والنقلية صا

القوة القدسية مولانا المولى الحاج شيخ الهند محمد حسن الديوبندى - العلم
 الفاضل الاكمل مولانا المولى الحاج ابوبكرات السيد احمد الدهلوى - العالم الاكبر
 الفاضل الحافظ عبد الرحمن القانى فتى رحمة الله عليهم - فانا اخبرته كما اجاز به هؤلاء
 الجهابذة الاكابر - وسندهم معروف عند جاهل الفضلاء المفاخر - وأوصيه
 كما اوصى نفسه بأختنا الهوى - وملازم التقوى - فى السرى الخفى - وان اشتغل
 بهذا العلم الشريف ويلقى على الطلبة وان لا ينسأنى ومشائخى الكرام
 من صالح دعواته - والله ولى التوفيق - واخبرته فانا ان الحمد لله
 رب العالمين فقط وانا العبد المذنب ابوالقاسم نور محمد
 الفقيهورى مولانا الحميد ابادى موطن الحنفى مذهباً
 الجشتى النقشبندى طريقة -

وَمِنْهُمْ الْعَالِمُ الْفَاضِلُ الْجَهْدُ الْكَامِلُ مولانا التقي الشيخ
 عبد الله المعروف بفضل محمد الكابلى الملقب بالسفيدى
 البهارى عم فيضه - سمعت منه انا وولدى عبد المجيب الحاشى
 المسلسل بالاولية بالحرم الملى وقد اجازنا جميع ما تجوز له روايته
 وهو اخذ عن شيخه الشيخ السيد الشاه ابى الحسين احمد النورى المازهرى المتوفى

يوم السبت احد عشر من شهر رجب سنة ١٢٨٤ وعشرون وثلاثمائة
والف - وهو اخذ عن جلال السيد الشاه آل رسول عن المحدث
الجميل الشاه عبد العزيز الدهلوي عن الشيخ الشاه ولي الله واخذ
شيخنا ايضا عن الشيخ احمد علي المحدث السهماريفوري عن العلامة
المحدث الشاه محمد اسحق بسند المذكور سابقا - وصورة اجازة
بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله على ما والا - والصلوة والسلام على
مصطفاه - اما بعد فقد التمس مني الاخ الصادق والمحِب
الواثق الشيخ محمد الهادي المدراسي الحيدري اباي
ان اجيز له بالاحاديث المروية على عن اساتذتي الاعلام فلما رأيت
واوثقت عليه العمد على الامانة والديانة اجزته منها الكتب
الصالح الستة بشرط ما ذكر من الديانة والامانة وبذل الجهد
والمجهود في تطبيق الروايات المرويات عن خير البرية والعمل
بما حاصلها مطايعا لما ذهب الحنفية وعدم تحول وصرف الاحاديث
من ظواهرها لعلها العاملون بها الفرق السنية السنية وهما انا

هـ ومادة تاريخ وفاته (خاتم اكابر هند) محمد عبد الهادي غفر الله له -
١٣ ١٢ ١١

اجزت بها اخي هذا وابنه محمدا عبد المجيب بشرط الاهلية لتلك
 الدرجة العلمية لكن بحسب ما ذكر من الشروط في حق ابيه على طبق
 مرضاة الحضرة الالهية وقد زدت في حقهما اجازة الحداث
 المسلسل بالاولية وقد سمعنا مني اولا - وقد اجازني بتلك الكتب
 وذلك الحديث شينخي ومولائي وسندي السيد الشاه ^{الحاج} ابو
 الماهر وى رحمة الله تعالى عليه من طريق جلال السيد الشاه
 ال رسول رحمة الله تعالى عليه وهو من طريق الشاه عبد الغني
 قدس سره الغويز الى آخر السلسلة وقد اجازني ايضا بالكتب الستة
 شينخي ومولائي المولوي احمد علي السهارنقوري من طريق امشتمخي
 الافاق الشاه محمدا سحاق رحمة الله عليه وارجوا منهما ان
 يذكراني واشياخي في دعائهما الخير في الاوقات المقبولة ^{ضمة} الترتيب
 وبرز مني ذلك وانا بركة المعظمة زادها الله تبارك وتعالى شرفا
 وقظيما ومهابة في اليوم الثلاثاء الثالث من ذي القعدة الحرام ^{سنة}
 الرابع والعشرين وثلاثمائة بعد الالف من الهجرة النبوية ^{حجتها} على صاحبها
 الف الف صلاة وتحيته اللهم صل على محمد طيب القلوب ودوامها

وراحة الابدان وشفائهما ووزر الابصار وضيائهما برحمتك يا ارحم
الراحمين - الراقم بخطه الراجي رحمة ربه الباري فضل محمد
الكابلي اللقاني السفيد كوهي البهاري عفا عنه بفضل الجلال

فضل محمد
بر همه عالم

وَمِنْهُمْ الْعَلَامَةُ الْفَهَامَةُ الْعَابِدَةُ الزَّاهِدَةُ الْحَقُّوقُ

المدقق فريد عصره وحيد هره ^{شيني} وسندي ^{وسيلتي}

الحافظ الحاج الشيخ علي ابن سلطان بن رحمه الشنكي

اللججاي الفارسي الشافعي القاسمي لازالت شمس

فيوضه بارغة - ولد رحمه الله تعالى سنة ثمان وسبعون ومائة

والف في اوائل شهر الربيع الاول في قرية شناس من مضافات قصبه

لنجبه التابعة لولاية فارس من ممالك ايران وقاها الله تعالى الجليل

لقبته ببلد كوشين (كوشين) التابعة لولاية مليبار من ممالك ملداس

حين كنت مدرسا واعظا مقيما بها في حدود سنة ١٣٢٨ و ١٣٢٩ و ١٣٣٠ و ١٣٣١ هـ

عند ذوى المهم العلية والاخلاق السنية زكريا ابن الحاج

هـ الشناص قرية قريبا من لنجه - وقرية بغداد على اسمها شناس ومع مضافات وباد ١٢ عبد العاد

الشيخ الحادي الرابعون

عبد الستار وعمر بن الحاج ايوب ويونس بن الحاج هاشم
 التجار المشهورين بها وكان الشيخ المذكور متبحراً في العلوم والفنون
 كلها وكان محققاً بجاناً صالحاً كثيراً الاسفار محبوباً في الانظار وكان
 مقبلاً عند هؤلاء المذكورين سنين عديدة وكانوا يعقدون فيه و
 يجالونه ويعطونه ويخدمونه ثم رحل الى حيدر اباد واقام عنده
 مدة ثم سافر الى بلدان شتى ثم رجع الى كوشين واقام بها ثم سافر
 الى الحج ورجع اليها وصار مقماً بها الى ان توفي سنة ١٣٥٣ هـ رحمه الله تعالى
 ورضي عنه امين

أخذ العلوم العقلية والفنون العقلية عن العلماء الاعيان منهم
 العلامة الشيخ محمد بن الشيخ زكريا بن الشيخ يحيى بن محمد كمال
 ومنهم الشيخ محمد بن الحسين النجاشي وهو يروي عن الشيخ الكبير
 احمد بن عبد الله الكوهي وهو عن الشيخ ابراهيم الباجوري الشيخ
 عبد القويم الاسكندري المكي رحمه الله تعالى ونفعنا بهم فاجاب
 بجميع مرياته عن هؤلاء المشائخ المذكورين وكتب في الاجازة
 بخطه وصورة اجازته ما نصه بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله

الذى خلق الافلاك - واسكنها الاملاك - وزينها للناظرين بالكوكب
 والمقربين بالنجم الثواب - وخلق الارض مهبطاً للانوار - ومجلاً
 لانا اسرار - والصلوة والسلام على من زين الله به الوجود غيباً و
 شهادة - وجعله الوسيلة العظمى للفوز بالسعادة - وعلى اله وصحبه
 الابرار والمقتفين على اناهم فى الانوار الذين احيوا اناهم ورفعوا
 منارهم اقتداءً بهم وتمسكاً بهم فهم بما قاموا به قائمون - وفى
 الجاهلاد ائمون - لانهم هم تجارة ولا بيع - ولا غرس ولا ريع
 عن احياء الملة الحنيفة - املهم الله بالرغبة والخيفة - واسعدنا بحبهم
 وسلك بنا ما سلك بهم - ولما نزع بدر السعادة - فى سماء
 المعالى مؤذناً بالزيادة - لينور عالم الشهادة بتجلي
 للعالمين نياى - فوق طور قلب سيدنا اللودى
 الاملى الشيخ محمد عبد الهادى - المداىسى الحميد
 اذ جعله الله هادياً وداخياً الى الله بامرؤ بالمسلمين حقيقاً - طلب
 جنابه الاكرم منى الاجازة فى التدريس - ليهلك الناس الى طريق
 الحق ويتقدهم ما يلبس جنود ابليس - من الاعتقادات الزائفة

التي عن سبيل الهدى رائحة - فحمدت حسن نية - واعتقدت نزاهة
 طويته - عن المال الاغراض النفسانية - من ديار وصيت وسمع
 وتوصل لخط من حظوظ النفس الامارة - وشكرت سعيه لهذا الاش
 ثبتنا الله واياه على سواء السبيل - واجادنا واياه والمسلمين
 اجمعين من العذاب الويل وحيث لم يسعني الحال الا الاجا
 والانعام باجازته - فاجزته واذنته في ذلك - والله يوفقه
 لخير المسالك - وذاك بعد ان تحققت فيه الاهلية واللياقة
 لما حوى من فنون العلم ومكارم الاخلاق ما شدا زره ونطاقه
 فالحمد لله الذي كساه حلة العلم الاسنى - وزينه بالاخلاق
 الكريمة الحسنى - وخلع عليه خلقا للتدريس - وجعله اهلا لهذا
 المقام النفيس - لانه اهل وكفو لهذا المقام لما بع في العلوم
 وكبر من كوس المنقول والمعتقل والمنطوق والمفهوم وكفى
 بحسن سيره واخلاقه - شاهدا على استحقاقه - فهو ذوالهمته
 الباسقة - والغزيرة الصادقة - لا تأخذ في الله لومة لائم
 عن اذاعة الحق القاصم - نور الله به وبامثاله الزمان وجعله

من اهل العرف والعرفان - وبارك في ذريته - وسالفا بهم في
 طريقتهم - اجازة ما ذونا فيها من علا مشايخ مشهود لهم بالفضل
 والكمال منهم الشيخ محمد بن الشيخ زكريا بن الشيخ يحيى بن محمد
 صاحب المدرسة المشهورة بجزيرة القسم في الخليج الفارسي
 القائمة ترفع منار العلم منذ اربعائة سنة ومن سيدة في سنده
 الساقى الى كاس الحياة الروحانية الشيخ محمد بن حسين اللججوي
 ومن شيوخ وعلماء الشيخ احمد بن محمد بن عبد الله بن مظفر الشيرازي
 بالليججوي وهو من الشيخ الكبير احمد بن عبد الله الكوهجي بلد
 بفارس قريبة من اصلطخ وهو من الشيخين الجليلين سيدى
 الشيخ ابراهيم الباجوري بمصر سيد الشيخ صاحب القدام و
 الكرامات الطاهرة عبد القيم الاسكندري المكي ومن غيهم
 من المشايخ - اعرضنا عن ذكرهم استغناء بركتهم وبهم رحمهم الله
 تعالى ونفعنا بهم وستقانا من مشربهم امين - آتية بقلم يد الفاتنة
 العبد الفقير الى الله الختان المذنب بكل نعمه على سبطه
 ابن رحمه القاسمي نسبا والشافعي مذهباً والفارسي

موطنا متوسلا متوصلا بذالك الى محبة الاخوان مع
 في كل ان وزمان واحبي بهم سنة سيد ولد عدنان
 صلى الله وسلم عليه وعلى اله وصحبه الكرام



ومنهم مولانا العلامة الحبر الفهامة ملحق الاصل بالاعلام

الحاج الحكيم المعمر الشيخ محمد يعقوب علي ابن الشيخ حيدر

الدهلوي المدني دامت فيوضاته لقلية محرومة حيدر

الذكر واجازني بساير مروياته من الحديث وغيره من العلوم

الدينية وهو يروي عن مولانا المحدث محمد اسحاق الدهلوي عن

مولانا المحدث عبد العزيز الدهلوي بسند المشهور فبينى وبين

والله المحدث في خلا الطريق ثلثة وسائط وهذا عال جدا

ويروي شينجي ايضا عن الشيخ المعمر ستامة سنة مولانا

المحدث عبد الله الشجري النجدي اليمني من اولاد مولانا

الشيخ شريف الشجري معاصر العلامة الزمخشري صاحب التفسير

المشهور - اخبرني شينجي محمد يعقوب علي المسطور الى القية

الشيخ المعمر المذكور في زمن الشيخ جمال الليل الملكي بمكة المكرمة

الشيخ الله والاربعون

اربعة وسبعين ومائتين والالف وقد شهد الشيخ المذكور عندي
 في حق المعمر المذكور ان له ستمائة ستة وقال قد رأيناك في السنة
 الماضية وكلنا معه وكان الشيخ الشجري يلاح الشيخ مولانا
 معصوم المجددي وللشجري شعر
 كم من رجال رأينا وما سمعنا ولكنك سمعنا وما رأينا
 والله تعالى اعلم

ومنهم العالم البارع المتقن المحد الجاح محمد محي الدين حسين
 الشافعي شيخ الحديث وصدرا المدرسين بالمدائنة
 اللطيفية بويلور ريللة من مضافات مدراس ام الله
 فيوضاته سمعت منه الحديث المسلسل بالاولية وهو يروي
 كذلك عن قلادة العلماء شيخ الكل الشيخ محمد لطف الله العلي
 مفتي العداالت العالية مجيد رباب الدكن عن مولانا القاري عبد الرحمن
 الفاني فتى عن مولانا الشيخ محمد اسحاق الدهلوي عن مولانا
 عبد العزيز الدهلوي بسند المشهور بين المشايخ الكرام وسمعت
 منه ايضا الحديث المسلسل بالمصافحة برواية مشهور شر الجني

التحقيق الثالث والاربعون

الصحابي رضي الله تعالى عنه في سابع ذي القعدة الحرام سنة ٣٢٥ هـ
 وقد صاغت في مكان مولانا الحاج الحافظ السيد عبد اللطيف قاضي
 الحسين الحسيني المعروف بقطب ويلور وهو صاحب مولانا المفتي
 المذکور عن الشيخ عبد المحسن بن محمد طاهر سبيل المكي المذني
 حين زولها ببلدة بنارس (شعبان سنة ١٢٥٠ هـ) عن مولانا السيد
 البخاري بسند المعروف بين العلماء ويروي شيخنا ايضا كتب
 الحديث وغيرها من الكتب الدينية من اشيخ الحرمين الذين
 اخذت عنهم وقد سبق ذكرهم في هذا الكتاب وصورة اجازة
 بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام
 على ائمة النبيين سيدنا محمد وعلى آله وصحبه الهادين المهديين
 اما بعد فيقول عبدا المسكين الجاني محمد محي الدين حسين
 المدراسي الويلوري غفر الله له ولوالديه بلطفه الخفي
 والجلي ان الاخ الاعز المتصف بالخلق الرضي والعمل
 السني المولوي الحاج عبدا الهادي سلمه الله الباري
 مع كونه حائزا الكمال في الاسناد وصاحب الرشاد في مناجج السالكين

الصحيح الست عن شيخه مولانا شيخنا شمس العلماء الفحول الحاج الشيخ
 غلام رسول الملاسى الجشتى القادرى النقشبندى السمرقانى
 الاقنى ذكره - وصورة اجازته بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله
 رب العالمين الصلوة والسلام على رسوله خاتمة النبيين ورحمة للعالمين
 وعلى آله واصحابه اليامين اما بعد فيقول المفتقر الى الله محمد بن
 الله الملاسى عن عن وعن اسلافه بلطفه ولطفيل جيبه صلى الله عليه
 وعلى آله وسلم فلما طلب من الفقير الخبير الاخ المكرم والحاج المحترم
 محمد عبد الهادى ابن الحاج محمد عبد الكريم وهو موصوف
 بالاوصاف الحميدة والاخلاق الكريمة سلمه الله تقا وافاض فيوض
 نفسه مع كونه صاحب الاسناد وسالك مسالك السلافا فخرجت
 بعض مرويآتى عن شيخى شاه محمد كيسودراز القادرى بسنده
 وآوصيه واياى اولا بتقوى الله واسأل الله ان يوفقه ويوفقنى
 وسائر المسلمين بما يرضاه ويحبنا ويحببه مما لا يرضاه وارحمان
 لا ينسانى واشياخى بالدعاء فى صلح اوقاته وايضا عطية اجازة
 الصحيح الستة كما اروى عن شيخى المولى الحاج غلام رسول الملاسى

وَمِنْهُمْ مَوْلَانَا وَشَيْخُنَا الْعَلَامَةُ الْفَهَامَةُ وَالْعَظِيمُ الْحَاجُّ شَيْخُ
الْعُلَمَاءِ الْقَوْلُ الشَّيْخِ الْمُفْتَى غَلَامُ رَسُولِ الْمَدِينَةِ الْحَسَنِ
الْقَادِرِيُّ النَّقْشَبَنْدِيُّ السَّهْمِيُّ رَدِي خَلِيفَةُ قُطْبِ

الزَّمَانِ الْعَارِفُ بِاللَّهِ شَيْخُ الشُّيُوخِ مَوْلَانَا الْحَاجُّ أَمْدَادُ
الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ قَدَسَ سِرُّ الْمَلِكِيِّ - أَجَازَنِي بِالْقَوْلِ الْجَمِيلِ
بِدَلَالِ الْخَيْرَاتِ وَخَرِبَ الْبَحْرَ وَقَصِيدَةَ الْبُرْدَةِ بَعْدَمَا أَسْمَعْتَاهُ فِي
سَلَاةٍ أَمَّا الْقَوْلُ الْجَمِيلُ فَيُرَوَّى شَيْخَانَا عَنْ مَوْلَانَا الْفَقِيهِ عَبْدِ
الْمَدِينَةِ قَدَسَ سِرُّهُ عَنِ الشَّاهِ السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ الدِّينِ الْقُطْبِ الْبَلْبَلِيِّ
عَنْ مَوْلَانَا يَعْقُوبَ الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ عَنْ مَوْلَانَا عَبْدِ الْغَزِيِّ الدَّهْلَوِيِّ عَنْ
مُؤَلَّفِهِ وَيُرَوَّى شَيْخَانَا عَنْ مَوْلَانَا الْحَاجِّ أَمْدَادُ اللَّهِ الْمَذْكُورَيْنَا
عَنْ مَوْلَانَا اسْمَاعِيلَ عَنْ مَوْلَانَا عَبْدِ الْغَزِيِّ عَنْ مُؤَلَّفِهِ - وَأَمَّا دَلَالُ
الْخَيْرَاتِ وَخَرِبَ الْبَحْرَ وَقَصِيدَةَ الْبُرْدَةِ فَعَنْ شَيْخِي وَشَيْخِهِ مَوْلَانَا
عَبْدِ الْحَيِّ النَّقْشَبَنْدِيِّ الْمُهَاجِرِ الْمَلِكِيِّ الْمَذْكُورِ بِسَنَةِ الشُّهُورِ الْأَذْكُرَةِ
وَمِنْهُمْ شَيْخُنَا الْعَالِمُ الْفَاضِلُ الْحَفِيزُ مَوْلَانَا الْعَجِيبُ السَّيِّدُ الْجَلِيلُ
الشَّيْخُ عَلِيُّ بْنُ حَسَنِ بْنِ عَمْرِ بْنِ حَسَنِ الْحَمَّادِ الدَّهْلَوِيِّ الْحَسِينِيِّ

الشيخ المساعي والاربعون

الشيخ المساعي والاربعون

الحقيرى دامت معاليه - أجازنى بكل مروياته وهو روى عن
قطب الاصلين وامام العارفين الحبيب عيسى بن عمر الحبشى ^{هنا}
عقد اليواقيت الجهرية وصورة اجازته لبسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله - وصلى الله وسلم على سيدنا رسول الله - وعلى آله وصحبه و
من والاه - وبعد فقد طلبنا الاجازة الشيخ الفاضل محمد ^{الهادى} عبد
ابن الشيخ محمد عبد الكريم الهندى بما فتح لنا روايته ^{نسما} لا
ما اشتمل عليه مسند سيدنا الحبيب القطب الجامع عيسى بن
عمر الحبشى ولسنا اهلا لما هنا لك - ولا هو سألنى هذا المسالك
وانما علمناك بمقتضاء حسن ظنه فنقول اجوزاً الشيخ المذكور بما
صحت لنا الاجازة فيه خصوصاً وعموماً - واوصيه بتقوى الله وان
لا ينسانا من صالح دعائه وصلى الله على سيدنا محمد وآله وصحبه وسلم
أملاً لذلك الفقير الى كرم الله على حسن بن عمر بن الحسن بن ^{الهادى} العلو بن الحسين

ومنهم العلامة الجليل والفاضل النبيل الجامع بين
شرف العلم والنسب شمس العلماء مولانا الحاج السيد
محمد كن الدين القادري الوبورى المتوفى سنة ١٠٣٥ هـ

الشيخ الفاضل
الهادى

مولانا المسند الشریف - ذی القدر المنیف - البارع
 الفاضل - الجہد الکامل - جامع العلوم والفنون
 واقف السرائر المکتون - قطب لاوتاد العالم الربانی
 الحافظ الحاج السید عبد اللطیف المعروف
 بمجی الدین الثانی الحسنی الحسینی القادری الیوری
 املو فی یامدینۃ المنورۃ ۱۲۸۹ھ - انجائے کرم و یاتہ و یحییٰ عن
 والدہ و کتبہ الاجازۃ بالفارسیۃ بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ
 رب العالمین و الصلوۃ والسلام علی سید المرسلین - وآلہ و صحبہ اجمعین - سیکوید
 فقیر حقیر رکن الدین سید محمد قادری کان اللہ لہ و لوالدیہ - و احسن الیہما
 و الیہ - جو صلح متقی توجہ بوی قدامی کریم - سالک سبیل ہادی رحیم -
 حاج الحرمین مولوی محمد عبد الہادی صاحب واعظ اجازت
 ادعیہ ما ثورہ خواستند و بخلوص نیت و حسن طویت و صدق اعتقاد موصوف
 و در باطن و کمال انوار محبت محسوس و مشہود بود - لہذا اجازت دلائل الخیرات
 و قول الجلیل و حصن حصین و خرب البحر و خرب الاعظم و قصیدہ بردہ و تودونہ
 نام یار تعالیٰ و ادعیہ احادیث نبوی علیہ الصلوۃ والسلام و رد ادعویہ چنانکہ

بإس فقير از قطب زمانه فرد گمانه صاحب النية والسكينة المتوفى بالبلدة الطيبة
 المدينة ابني شخي حاج حافظ مولوي شايه عبد اللطيف المعروف بحج الدين الثاني
 الحسيني الحسني قدس سره واعاد علينا فيوضاته وبركاته رسيده استدام
 والمسؤل من الله سبحانه ان يعصمه عما لا يليق ويحفظه عما لا ينبغي وان يثبت على
 متابعة سيد المرسلين عليه وعليهم من الصلوات افضلها ومن التيات اكملها
 مرقوم ١٢ شعبان المعظم ١٣٢٥ هجرى ط



رکن الدین سید محمد قاسم عفا الله عنه

ومنهم مولانا العلامة القداسة الفهامة المحدث
 الجليل حافظ الحديث والقرآن الشيخ محمد عثمان
 المدراسی ادام الله افادتهم - اخذ العلوم عن اشياخ
 اجلة منهم مولانا الشيخ عناية الله اللكنوي ومنهم مولانا الشيخ

أشياء التاسع والاربعون

له قد حفظ (٣٠٠٠) حديثا - وكان واعظا مشهورا الانظير له في وقته وكان حسين المتوفى
 حديثا في قراءة القرآن كان في حين قراءته - والشيخ مولانا خان عالم كان الحد المدراستي هذا الشيخ
 كان اشقراط التزييج بنته انما لا تتزوج الا بيمين كان حافظا للثلاثين الفا حديثا فما وجد احدا
 موصوفا بهذا الوصف الا هذا فزوجها اياها - ولما القيت في كبريى سبة بتاج فودة قوية
 بدرا السلطنة القديمة فقبلي اركا - سألت عن الاحاديث التي حفظها فاجابني بان الان
 ليست بمحمولة الا اثنا عشر الاف حديث فقط والله تعالى اعلم محمد عبد الهادي غفر له

محمد صالح الفنجابی ومنہم مولانا الشیخ محمد حسن الہامفوری ومنہم مولانا
 الشیخ خان عالم خان المحدث الملاحی وغیرہم من العلماء العظام
 فقد جازنی رحمہ اللہ تعالیٰ بسائر مروایاتہ عن هؤلاء الاعلام۔
 وصودۃ اجازتہ بالہندیہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوۃ والسلام علی اشراف المرسلین۔ وعلی آلہم
 جو مرویات اس عاجز خاکسار کے ہیں سب مہبوب جناب مولانا مولوی
 محمد عبد الہادی واعظ کے تفویض کر چکا ہوں۔ اور میرے چند شاخ کے
 نام یہ ہیں۔ مولوی غنایۃ اللہ لکھنوی۔ مولوی محمد صالح پنجابی۔ مولوی
 محمد حسن رامپوری۔ مولانا خان عالم خان مدرسی محدث۔ فقط محمد عثمان
 ومنہم مولانا العلامة الحبر الفہامۃ عملاً اقرانہ وکرام
 زمانہ المحدث الجامع الحکیم الشیخ السید عبد اللہ
 الہلوی اسحاق قسطنطنیہ رحمہ اللہ الغنی لمعلم خمس
 وثمانین شہدہ۔ لقیۃ ۱۳۲۳ھ بشولاء فرود رحمہ اللہ تقاً
 بعد ما مضت سبعة عشر سنة من وفات مولانا شاہ عبد الغفر
 المحدث الہلوی وأخذ العلوم عن مولانا محمد اسحاق الہلوی وعن

قدوة الابرار مولانا رشيد احمد الجنجوي المتوفى سنة ١٢٣٤ ومولانا
 السيد محي الدين القطب الويلوري المتوفى سنة ١٢٨٩ ومولانا الفقيه
 الزاهد في الدنيا الشيخ محي الدين الويلوري ومولانا اسمعيل ^{الشهيد}
 ومولانا محمد قاسم الديوبندي المتوفى سنة ١٢٩٤ ومولانا يعقوب
 الديوبندي ومولانا عبد الغني الدهلوي ثم الممداني المتوفى سنة ١٢٩٦
 ومولانا الشيخ محمد حسن الكلكي ومولانا عبد الرب الواعظ
 الدهلوي ومولانا عبد الحى المحقق اللكنوي ومولانا قطب الدين ^{خان}
 الدهلوي والنواب صديق حسين البوفالي وقطب الاوتاد
 مولانا الشيخ امداد الله المهاجر المكي وغيرهم من اكابر العلماء
 والفضلاء - وقد هاجر مع مولانا الشيخ رحمة الله الى بلد الله
 وصعب في سفر الى سلطان الروم فغصهما تغليهما واكرمهما تكريما
 فجازني بمرورياته كلها عن المشايخ المذكورين رحمة الله عليهم ^{جميعهم}
 الحمد لله قد تم ذكر مشايخي الكرام الذين تلقيت منهم
 واخذت منهم الاجازة بالمشافهة - واما الذين
 اروي عنهم بالاجازة العامة فساد ذكر بعضهم

بِعون الله تعالى لاتمام النفع للمسترشدين - وبالله التوفيق

فالاول منهم العلامة الاجل - الفهامة الاكمل - زبدة

العلماء الاعلام - عمدة الفضلاء العظام - كثير التصانيف

والتأليف المحدث الجليل والفقيه النبيل مولانا

الشيخ يوسف بن اسماعيل بن يوسف بن اسماعيل

ابن محمد ناصر الدين النجفاني دامت فيوضاتهم -

وهو يروى عن مشائخه الاحيان - منهم استاذة شيخ الكل الامام

له من مصنفاته سعادة الدارين في الصلوة على سيد الكونين - وافضل الصلوات

على سيد السادات وجامع الصلوات والآثار المحمدية من المواهب اللدنية - و

حجة الله على العالمين في معجزات سيد المرسلين ورسائل الوصول الى شمال الرسول

ومنها الفضائل المحمدية - وصلوات التمام على سيد الانبياء وغير ذلك -

قال رحمه الله تعالى في ذل كتابه المؤيد لآل محمد كانت ولادته في يوم الخميس سنة خمس

بعد المائتين والالف في قرية اجزم الواقعة في الجانب الشمالي من الارض المقدسة

ارض فلسطين وهي الآن من اعمال عكا وحينما بلغ سنه سبع عشرة سنة ارسلني

والذي الى مصر بعد ان اقراني القرآن واحفظني بعض المتون فخلعت ايم السبع عشرة

محمد افتتاح سنة ثلاث وثمانين بعد المائتين والالف وهاورت في الجامع الازهر

في رواق الشوام الى رجب من سنة تسع ثمانين وقرأت في هذه المدة ما قلناه

في من العلوم النقلية والعقلية على كثير من اكابر علماء الجامع الازهر في ذلك العصر

الانور - فذكر اسماء اشياخه ثم قال ثم في سنة رحلت الى الشام واجتمعت

من علمائها على جماعة احدهم بل اوجدتهم الامام الفقيه المحدث البارز في اكثر

الفنون مفتيها السيد محمود افندي الخنزاوي وحصلت بي وبنيه مودة

فاستخرجته بقصيدة فاجازني انتهى مختصرا ١٢١ عبد الهادي غفر الله -

العلامة الشيخ ابراهيم السقا والشيخ محمد الدمهوري والشيخ
 احمد الاجهوري والشيخ عبدالرحمن الشرايبي والشيخ حسن الجاوي
 المصري المتوفى سنة ١٢٣٠ ومعه الشيخ ابراهيم الزر والشيخ الخليل
 والشيخ عبدالهادي الايباري والشيخ احمد راضي الشراوي والشيخ
 مصطفى الاشراقي والشيخ عبداللطيف الخليلي والشيخ صالح الجياوي
 والشيخ محمد القضاوي والشيخ شمس الدين محمد الانبائي شيخ
 الجامع الازهر سابقا والشيخ احمد البالي الحلبي والشيخ الشريف
 الحلبي والشيخ فخر الدين اليانيه وي والشيخ عبدالقادر الرافي
 شيخ رواق الشوام وشقيقه الشيخ عمر مفتي الطنطا سابقا والشيخ
 مسعود النابلسي والشيخ الحامدي والامام الفقيه المحدث السيد
 افندي الحمزاوي مفتي الشام وغيرهم مشايخ الكرام ائمة الهدى
 ومصابيح الظلام -

الثاني مولانا العلامة المحدث الفقيه الشيخ فالح بن محمد
 الطاهري الحجازي المديني رحمه الله تعالى ونفعنا به -
 وهو يروي عن العلامة المحدث ابي عبد الله محمد بن علي ابن السنوي

الشيخ
 فالح
 الطاهري

الشریف الخطابی الحسنى الشلفی وعن العلامة المسن البركة السيد
ابی موسیٰ عمران الیاصلى وعن العلامة محمد طاهر الفائی وعن العلامة
عبدالله سراج والشیخ عبد الغنى المجدى وقد سبق ذکرهم وکما
هو مصرح فی ثبته حسن الوفاء -

الشیخ الثالث

الثالث مولانا العلامة الفهامة جامع العلوم والفنون
الشیخ الجلیل المحدث النبیل السيد محمد علی بن طاهر الوتر
الحنفی الممدنی المتوفی سنة ١٣٢٢^{هـ} شیخ شیخی صالح کمال الحنفی المکی
وهو اخذ عن مولانا الشیخ عبد الغنى الممدنی وعن العلامة الشیخ
احمدمنه الله وقد مر ذکرهما مراراً -

الشیخ الرابع

الرابع العلامة الفهامة بركة الخاصة المحدث الشیخ محمد
عثمان ابن عبد السلام اللاعستانی الممدنی رحمه الله تعالى
وهو یروی عن مولانا عبد الغنى الممدنی وغیره من المشایخ الکرام

الشیخ الخامس

الخامس العلامة الجلیل الفهامة النبیل مولانا السيد
عبدالحی ابن الشیخ الشهیر السید عبد الباقی الکتانی القاسی
المغربی المالکی ادام الله فیوضاته - یروی عن السيد

أحمد بن اسماعيل البرزنجي عن والده عن الشيخ صالح الفلاني ويروى عن
 أبي العباس أحمد بن طالب بن محمد الاندلسي الفاسي عن أبي عبد الله
 محمد بن علي السنوسي الخطابي ويروى عن والده السيد عبد الكريم
 وقد سبق ذكرهم.

وبقي من المشايخ من قرأت عليهم وانتفعت بهم لأن لم يتفق
 لي إجازة منهم فمنهم والدي رحمه الله تعالى تلقيت منه القرآن
 الكريم وقرأت عليه بعض الكتب الدرسية في الهندية والفارسية
 ومنهم مولانا الشيخ عبد الرحمن رحمه الله تعالى قرأت عليه بعض الكتب
 الدرسية لكانت ومنهم العالم الجليل الشاعر النبيل الشيخ أبو محمد السبكي
 العلامة الحافظ الشيخ محمد المدرس بمدرسته مفيد العام قرأت
 عليه بعض كتب الصرف والنحو ومنهم العلامة الفقيه النبيل مولانا
 الأبرار الأنصاري الحاج محمد عبد المجيد خان الواعظ المدرسي الفنوني
 صدر المدرسين بمدرسته مفيد العام بقصبة وانباري من مضافات
 مدراس - وهو من العلماء العاملين له تأليفات كثيرة في فنون مختلفة
 قرأت عليه وسمعت بقراءة الغير عليه من كتب النحو وتفسير الجلالين

له الأمل في معرفة فوائده عن المتكبر - له في العظيمة طولي وكان يلحقه الوجه حال الوعظ
 بكثرة البكاه ١٧ عبد الهادي غفر له

ومثهم العلامة الفاضل الفهامة الكامل مولانا الشيخ الابرتقي
 العابد الحاج محمد عبد الله الفشاوري المدرس بدارسة معدن العلوم
 الواقعة بوانباري وهو ايضا من العلماء العاملين قرأت عليه صحيح مسلم
 والجامع للترمذي في مائة درر وواحد بجنا والموطأين للأمامين
 الهاميين وكتب الاصول والمعقول وسمعت بقراءة الغير عليه حصصا
 عديدة من صحيح البخاري وسنن ابن ماجة - ومنهم العلامة والخبير
 الفهامة الجامع للمنقول والمعقول الحاوي للفروع والاصول والنا
 زمان شاه الفشاوري المدرس بدارسة معدن العلوم حنا المظفر
 الكاملة في جميع العلوم والقانون قرأت عليه من الهداية في الفقه و
 نبذة من المعقول ومنهم العلامة اللبيب الفاضل الاديب الجليل
 السيد السيد محمد شرف الدين - المدرس بالدارسة المذكورة
 وله يد طويلة في الصرف والنحو كنهه تصانيف في النحو وغير ذلك
 قرأت عليه بعض كتب الفرائض والمعاني والبيان وسمعت أكثرها
 بقراءة الغير عليه من الفقه والادب الصرف والنحو والهيئة والحكمة
 والحساب وغيرها من كتب الآلات ومثهم مولانا العلامة الفقيه

الفهامة النبیه العابد الصالح التقى الحاج محمد عبد الرحیم شیخ الكل شیخ
 الشیخ عبد ربه مفید العام المذکور وهو ایضا من العلماء العالمین
 وقلة الواصلین قرأت علیه من کتب عدیده فی فنون شتى تحصلت
 منه فائدة لا تحصى - لا سيما فی علم التجوید والتعبیر - وما وجد له
 فیهما نظیر - **ومنهم** مولانا الاکرم شافعید الزراق الصوفی المذکور
 بمدرسة اعظم الواقعة ایضا بقصبة وانم بادی - قرأت
 علیه بعض کتب القواعد الطب **ومنهم** وعاشرهم مولانا الصالح
 محمد غوث المذکور اسی تلقیت منه علم القوافی وقواعد الشعر غیرها فکلی
 عشره کامله جزاهم الله عن خیر اوفعنا بعلومهم وبرکات انفسهم فی
 والآخرة آمین یا رب العالمین



الحصة الثانية من هذا الكتاب المستطاب في ذكر
 اسانيد الكتب المشهورة متصلة من هذا الفقير الى
 مصنفها مع تراجمهم باختصار والاياء الى ما حصل
 به الاستبصار ونقدم اسند كتاب الله المجيد الذي
 لا يأتيه الباطل من بين يديه ولا من خلفه تنزيلا من
 حكيم حميد تيمنا وتبركا به فنقول - أما القرآن الكريم
 فارويه عن شيخنا العلامة العارف بالله والمهاجر الى بلد الله
 الشيخ محمد عبدالحق النقشبندى عن شيخه العلامة الشيخ قطب الدين
 الدهلوى الملى عن علامة الافاق مولانا محمد اسحق عن محمد وقت
 وفريد دهر مولانا الشيخ عمر بن عبد الكريم العطار قال اخذت
 القرآن العظيم عن جماعة وكذا الحديث الشريف فاروى القرآن
 العظيم قراءة واجازة وسماعا عن ائمة منهم شيخنا وقد وثقنا
 العلامة الفقيه المحدث القارى المتقن سيدى ابوالحسن على
 ابن عبد البر الوفاى الحسنى وهو اخذنا عن السيد محمد مرتضى
 ابى الفيض البكر احمى الحسينى الزبيدى ثم المصرى وعن شيخنا القارى

والقراءة بالجامع الأزهر أبي اللطائف عبد الرحمن بن عبد الله بن محمد
 الزبيرى القرشى الأجهوى قالاً روى عنه الشيخ المعمر محمد بن محمد الحسنى
 البليدى زاد الثانى فقال وعن الفاضل المقرئ المعمر شهاب الدين
 أحمد بن السماع ابن أحمد البقرى قالاً روى عنه الشيخ الأقرع بالدار المصرية
 الشمس بن عبد الله محمد بن القاسم بن اسماعيل البقرى عن شمس الدين
 البايعي عن خاله سليمان بن عبد الله البالي وغيره عن نجم الدين أبي
 الأشراف محمد بن أحمد بن علي السكندرى عن شمس الدين محمد بن محمد
 ابن عمر النيشلى عن قطب الدين محمد بن محمد بن عبد الله الخضرى عن الشمس
 محمد بن ناصر الدمشقى عن العماد أبي بكر بن إبراهيم بن أبي قدامه عن
 أبي عبد الله محمد بن جابر الوادى آشى عن الإمام أبي العباس
 أحمد بن محمد الخزرجى الشهير بأبي العماد عن أبي الحسن محمد
 ابن أحمد سلمون البلنسى عن أبي الحسن علي بن محمد بن هذيل عن أبي
 داود سليمان بن نجاح الأموى عن أبي عمر عثمان بن سعيد بن عثمان
 الدانى عن فارس بن أحمد الحمصى عن عبد الباقي بن الحسن المقرئ
 عن أحمد بن سالم الخنقى عن الحسن بن محمد عن أبي يزيد عن عكرمة بن

سليمان عن^{٢٩} اسماعيل بن عبد الله المكي عن^{٣٠} عبد الله بن كثير عن^{٣١}
 مجاهد عن^{٣٢} عبد الله بن عباس عن^{٣٣} أبي بن كعب رضي الله تعالى عنه
 عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال أبي فلما بلغت والضحى قال
 كبر حتى تختم مع خاتمة كل سورة ح ويروى مولا^{٣٤} أنا استخى الضامن
 العلامة عبد العزيز الدهلوي عن العلامة الشيخ أحمد بن أبي الله بن
 عبد الرحيم قال قرأت القرآن كله من أوله إلى آخره برواية حفص
 عن عاصم على الصالح الثقة الحاج محمد بن السند^{٣٥} قال
 تلوته من أوله إلى آخره برواية حفص عن^{٣٦} الشيخ عبد الحاق شيخ
 القراء مجرسته دلي قال قرأت القرآن بالقراءات السبع على الشيخ
 البقري والبقري تلاهما على شيخ القراء برهانه الشيخ عبد الرحمن
 اليمنى وقرأ اليمنى بها على والد^{٣٧} الشيخ شحادة اليمنى على
 الشهاب أحمد بن عبد الحق السنباطي بتلاوته كذلك على الشيخ شحادة
 المذاكري وقرأ الشيخ شحادة كذلك على الشيخ أبي الفضر الطبراني
 وقرأ الطبراني كذلك على شيخ الإسلام مكرم^{٣٨} بتلاوته على أبيها
 القلقيلي والرضوان أبي النعيم العقبى وقرأ كل منهما على^{٣٩} أمام القراء

المتوفى

المتوفى ١٢٨٠ هـ
منه ١٢٨٠ هـ

الفاطمي

والمحدثين محرر الروايات والطرق ابي الخير محمد بن محمد بن علي بن يوسف
 الجزري صاحب النشر وله طرق كثيرة جدا ذكرها في النشر قال الجزري
 قرأت التيسير للداني وقرأت به القرآن كله من اوله الى اخره
 على شينخي الامام الصالح العالم قاضي المسلمين ابي العباس احمد
 ابن الشيخ الامام ابي عبد الله الحسين سليمان بن فزارة الحنفي
 بدمشق المحروسة رحمه الله وقال لي قرأته وقرأت به القرآن
 العظيم على والدي واخبرني انه قرأه وقرأ به القرآن العظيم على الشيخ
 الامام ابي محمد القاسم بن احمد بن الموفق الاورقي قال قرأته و
 قرأت به على المشايخ الائمة المقرئين ابي العباس احمد بن علي بن يحيى بن
 عون الله الحصار وابي عبد الله محمد بن محمد بن سعيد بن محمد المرادي و
 ابي عبد الله محمد بن ايوب بن محمد ابن نوح العافقي الاندلسيين قال
 كلهم قرأته وقرأت به على الشيخ الامام ابي الحسن علي بن محمد بن
 هذيل البلنسي قال قرأته وتلوت به على ابي داود سليمان بن نبج
 قال قرأته وتلوت به على المؤلف الامام ابي عمر والداني قال الجزري
 وهذا اعلى اسناد يوجد اليوم في الدنيا متصلاً واختص هذا الاسناد

بتسلسل التلاوة والقرأة والسمع ومعنى الى المؤلف كلهم علماء ائمة
ضابطون قال الداني في كتاب التيسير قرأت القرآن كله برواية حفص
على ابي الحسن طاهر بن غليون المقرئ قال قرأت بها على ابي الحسن على
ابن محمد بن صالح العاشي الضرير المقرئ بالبصرة قال قرأت بها على
ابن الصباير احمد بن سبيل الاشعري قال قرأت بها على ابي محمد ^{عبد}
ابن الصباير قال قرأت على حفص قال قرأت على عاصم قال الداني واخذ
عاصم القرآن عن ابي عبد الرحمن عبيد بن حبيب السلمي عن زر بن
حبيش اما ابو عبد الرحمن فعن عثمان بن عفان وعنه بن ابي طالب ^{ابن}
ابن كعب وزيد بن ثابت وعبد الله بن مسعود (رضي الله تعالى
عنهم اجمعين) عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم واخذ زر عن
عثمان بن عفان وابن مسعود (رضي الله تعالى عنهم) عن النبي صلى
الله تعالى عليه وسلم عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله
تعالى عليه وسلم عن جابر بن عبد الله عن النبي صلى الله

رب العالمين

تفسير الامام الكبير والعلامة الشهير من اطبقت الامة
على تقديمه في التفسير الامام ابي جعفر محمد بن جابر الطوسي

المسمى جامع البيان في تفسير القرآن نفعا الله بفيضه
 آمين - أوله وبه ثقني وعليه اعتمادى ربي - قرئ على أبي جعفر
 محمد بن جري الطبري في سنة ست وثلاثمائة قال الحمد لله الذي
 حجت الالباب بدائع حكمه - وخصمت العقول لطائف حججه -
 أقره عن الشيخ عبد الجليل وعن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله
 وعن الشيخ صالح كمال كلهم عن أحمد بن محمد بن أحمد عن الأمير الكبير عن
 نور الدين أبي الحسن علي بن محمد العربي بن علي السقاط عن محمد بن علي
 من طريق أبي علي الغساني عن ابن الحذاء عن أبي القاسم عبد الرحمن بن
 محمد بن أبي يزيد المصري عن أبي محمد عبد الله بن أحمد الفرجاني
 عن الإمام الهمام أبي جعفر محمد بن جرير بن يزيد ابن كثير بن
 طالب الطبري المتولد سنة ٢٢٢ هـ والمتوفى سنة ٣١٠ هـ أحاطة الدنيا
 علما ودنيا - له تأليف كثيرة تلبيه نذكر فيه ترجمة مختصرة للإمام
 المذكور لأن ذلك عقب ذكر كل من الأئمة ^{مترقبين} قال أبو حامد الأشعر
 لو دخل رجل إلى الصين في تحصيل تفسير لم يكن كثيرا وقال ابن
 خزيمة ما أعلم أديما الأرض أعلم منه - كتب كتب كثيرة ومكث ^{لغيره}

مسنة يكتب كل يوم أربعين ورقة فقد حسبوا له منذ بلغ الحلم الى ان
 مات ثم قسم على تلك المدة اوراق صنفاة فوجد لكل يوم اربعة عشر
 ورقة كذا ثبت الامير الكبير وذكر الجلال السيوطي رحمه الله تعالى
 ان محمد بن جرير الطبري حاسب الجبار قبل موته على الف رجل حبرا
 وثانية ارجا الى انتهى كذا في الميزان للامام الشعراي وذكر الامير
 في ثبته ايضا انه قال لأصحابه يوما كنشطون لتفسير القرآن فتألفوا
 كم يكون قدرا قال ثلاثين الف ورقة فقالوا هذا يعني الاعمار قبل تمامه
 فاختصر في ثلاثة آلاف ثم قال هل تنشطون لتاريخ العالم من آدم الى
 وقتنا هذا فقالوا كم قدرا فقال نحو التفسير فاجابوا كالأول فقال الله
 ماتت المهمة فاختصر كالتفسير - والطبري منسوب الى طبرستان
 مدينة بالشام وهي مدينة الاردن وهي في اسفل جبل على بحيرة
 جليلة يخرج منها نهر الاردن المشهور وفي مدينة طبرية مياه
 حارة تفور في الصيف والشتاء ولا تنقطع فتدخل المياه الحارة
 الحمامات فلا يحتاجون لو قد انتهى

تفسير الوار التنزيل واسرار التاويل للقاضي ناصر الدين

البيضاوى - آوله الحمد لله الذى نزل الفرقان على عبدا ليكون للعالمين
 نذيرا - ارويه عن شيخنا العلامة الحبر الفهامة الحسين بنسب الجيب حسين بن
 العلامة السيد محمد الجبشى عن الشريف محمد بن ناصر عن الشيخ عابدا
 السندى عن الشيخ محمد طاهر سبيل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال
 الملكى عن الشيخ حسن العجمي ح وروى الشيخ عابدا ايضا عن الشيخ حسين
 المغربي مفتى المالكية بركة المحمدي عن الشيخ محمد بن طيد المغربي عن
 الشيخ حسن العجمي ح وارويه عن العلامة المحقق المفسر شيخنا الشيخ
 محمد بن سليمان حسب الله المصرى الملكى الشافعى عن الشيخ
 احمد منته الله عن العلامة محمد بن محمد الامير الكبير عن السيد نور الدين
 ابى الحسن على بن احمد الصعدي المالكى عن الشيخ محمد عقيلة الملكى
 عن الشيخ حسن العجمي عن الشيخ احمد العجل عن امام المقام يحيى بن
 مكرم الطبرى عن المحافظ عن الدين عبد العزيز بن فهد اخبرنا القاص
 كمال الدين ابو الفضل محمد بن النجم محمد بن ابى بكر المرچانى قال اخبرنا
 به المسند ابو هريرة عبد الرحمن بن محمد بن محمد بن احمد بن عثمان الذهبى
 ح وروى الشيخ حسن العجمي عن الشيخ محمد الشورى الحنفى عن الرضى

عن زكريا الانصاري عن ابن حجر عن أبي هريرة عبد الرحمن بن محمد
 الذهبي عن عمر بن الخطاب المراءغ قال اخبرنا به مؤلفه القاضي ناصر الدين
 ابو الخير عبد الله بن عمر البضاوي المتوفى بشار سنة ٧٩١ هـ احدى
 وتسعين وستمائة قتيبه البضاوي المذكور هو ابو عبد الله محمد بن
 عمر بن محمد بن علي بن ابي الخير بن ناصر الدين الشيرازي الشافعي
 كان اماما مبرزاً نظار اخيراً ديناً صالحاً متعبداً ولى القضاء بشيرا
 فعدل وصنف كثيراً كالتوابع اجل مختصر في علم الكلام وتفسيره
 الذي سارت به الركبان ^{المحل} جهة وعم نفعه على ما فيه من
 معضلات لا تخفى على من خبر زواياه واطلع على خباياه (الاسماء)
 ما وافق فيه اصله وهو كشاف الزمخشري من الاماكن الصعبة
 ووقع للتقى المجتهد الامام النور السبكي انه طالع مواضع من ^{الكشاف}
 فاعجبه كثيراً واعتبط بالكتاب الى ان اطلع على ما فيه من القبايل
 (الاسماء) ما يتعلق بنبينا صلى الله عليه وسلم في اخر سورة التوحيد

له كتاب في مساميد ابن حجر ثبت الامير الكبير وقيل خمس ثمانين وستمائة وقيل ستة ثمانين
 بدل خمس الله تعالى اعلم محمد بن عبد العادي غفر له

وغيره فحلف السبكي حينئذ انه لا ينتظر فيه ليل اليوم وانه لا يفتيه
 بمنزله وقطع ذلك وقوع البضاوى سهوا او غيره موافقة في كثير
 من تلك العضلات لكن اللفظ الله من بالغ في ردها عليه كما ايقظ
 جمعا الى رد جميع سخائم الكشف وبيان زلله وخطائه وغلطه و
 خطله وبالغوا في التشنيع عليه بالاستحقاق ومن هؤلاء الذين اغلظوا
 عليه الى الغاية الامام المجتهد شيخ شيخ مشايخنا امام المتأخرين
 السراج البلقيني فانه الف على الكشف كما باحافلا واطلق وتفسيره
 وتخسيره وتجهيله في الاعتقادات غمان القلم فجزاه الله خيرا عن
 الاسلام والمسلمين ومما يعاب به على البضاوى ايضا ما كثرت في تفسير
 من علوم الحكمة الواجب ذوقها من مثله لاسيما والبضاوى في كثير
 من الاحيان يقدمها ويختارها على ما يضلدها من القواعد الشرعية
 وله مؤلفات ايضا شرح التبيين في الفقه في اربع مجلدات وله في
 الفقه ايضا الغاية القصوى ولما فرغ منها عرضها على والده
 وكان اماما في الفقه كغيره فلما اطلع عليها وتاملها قال لولده
 مؤلفها يا ولدي انك لست بفتية قال لم قال لانك انما جمعة

فيه فروعا معلومة احكامها مقررة عند الاصحاب فحفظها جميعها
ليس فيه كثير منية ولا يدل على فقه نفيس انما الذي يدل على
ذلك التخرج على القواعد والمدارك والاستنباط لاحكام الحدود
من ذلك وسير كلام ائمة اصحاب الوجوه واخذ المقبول منه
وترك المرود وما يناسبه مما لا يخفى على الفقيه انتهى كذا
في مسانيد العلامة ابن حجر رحمه الله تعالى

تفسير الامام فخر الدين محمد الرازي المسمى بمفاتيح الغيب
المعروف بالتفسير الكبير اوله الحمد لله الذي وفقنا لاداء فضل
الطاعات - اروي عن العلامة الشيخ محمد بن سليمان حسابه
عن الشيخ عبد الغني الديلمي عن الشيخ محمد الامير عن الشيخ
علي بن محمد السقاط عن الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ
محمد بن علاء الدين البابلي عن الشهاب احمد السنهوري
عن الشهاب احمد بن محمد بن حجر المكي عن شيخ الاسلام زكريا
الانصاري ح وروي البابلي عن الشيخ محمد حجازي الواعظ
عده وساند تصنيفاته ايضا ارويها بالسند المذكور في المتن ١٢ عبد الباق

الشعراوى عن النجم الفيضى عن شريك الانصارى عن ^{عبد الله} التقي محمد
 ابن محمد بن فهد عن العلامة مجاهد الدين اللغوى الفيروز آبادى
 عن المحافظ سراج الدين القزوينى عن القاضى ابى بكر محمد بن ^{القطب}
 التفائز النعمنى شرف الدين ابى بكر محمد الهروى عن مؤلفه الامام
 فخر الدين الرازى تلميذه قال العلامة المؤرخ ابن خلكان
 فى تاريخه مانصه - الامام الرازى المذكور هو ابو عبد الله
 محمد بن عمر بن الحسين بن الحسن بن على البكرى الطبرستانى
 الاصل الرازى المولود الشافعى المذهب صنف التصانيف المفيدة
 فى فنون عديدة لا منها تفسير القرآن جميع فيه الغرائب والعجائب
 ما يطرب كل طالب هو كبير جدا لكنه لم يكمله وشرح سورة الفاتحة
 فى مجلد ومنها فى علم الكلام المطالب العلية - ونهاية العقول
 وكتاب الاربعين والمحصل وكتاب البيان والبرهان فى الرد على
 الزنيج والطغيان - والمباحث المشرقية - والمباحث العمادية -
 وتهذيب الدلائل - وارشاد النظار الى لطائف الاسرار - واجوبة
 المسائل - وتحصيل الحق والمعالم وغيرها وفى اصول الفقه

المحصل وفي الحكمة المختص وشرح الاشارات وشرح عيون الحكمة
وغير ذلك وفي الطلبات السر المكنون وله شرح اسماء الله الحسنى
وشرح الجيز في الفقه وشرح سقط الزند للمعري وشرح كليات
القانون في الطب وغير ذلك وكل كتبه مفيدة وانتشرت تصانيفه
في البلاد ورزق فيها سعادة عظيمة وله في الوعظ يدولي وعظ
باللسانين العربي والعجمي وكان يلحقه الوجد حال العظ ويكثر البكاء ^{مختصا} حتى
وقال العلامة ابن حجر في مسأله ان الامام الاناري كان المشهور
بالتحاني لقب به لانه لما كان بمصر بالمدرسة الطاهرية سكن
بجلاوة فوق خلوته شخص آخر يقال له القطب ايضا فميزوا بينهما
بالتحاني والفوقاني وكان احدا ثمة المعقول اخذ عن العضد
وغيره شرح الحاوي الصغير في مذهب الشافعي وشرح المطالع ^{شاه} الا
وحشي على الكشاف انتهى بوجه تصنيف تفسير عما في الاكشاف انه
قال رحمه الله تعالى اعلم انه مر على لساني في بعض الاوقات ان
سورة الفاتحة يمكن ان يستنبط من فوائدها ونفائسها عشرة
آلاف مسألة فاستبعد هذا بعض الحساد فشرعت في تصنيف

هذا الكتاب وقامت مقدمة لتصيير كالبينة على ما ذكرناه
 امر بكر. الحصول الخ انتهى وفيه ايضا وصنف الشيخ نجم الدين
 احمد بن محمد القموي تكملة له وتوفي سنة وقاض القضا
 شهاب الدين بن خليل الخوري الدمشقي كمل ما نقص منه ايضا
 وتوفي سنة تسع وثلاثين وست مائة واختصر برهان
 الدين محمد بن محمد النسفي المتوفى سنة وسماه الواضح
 ولخصه ايضا محمد بن القاضي ايا تلوغ والحق به بعضا من
 القوائد وبعض تصرفات من عنده وتوفي الرازي سنة
 ست وست مائة انتهى وقال ابن خلكان وكانت ولادته
 في رمضان سنة انتهى

تفسير الكشاف عن حقائق التنزيل للعلامة
 الزمخشري

عنه وكذا اسماؤ تصانيفه اوردى بالسنة المذكورة في المتن ١٢ عبد الهادي غفر له

أوله الحمد لله الذي جعل القرآن الخاروية بالسند المذكور إلى الشيخ
 البايع عن أبي الامداد ابراهيم اللقاني عن الشمس محمد بن محمد بن
 عبد الرحمن العقيلي الجهني عن أبي الحسن البكري عن الزين زكريا بن
 محمد الانصاري ح ورويه عن العلامة الحبيب بن الحبشي عن
 والده محمد الحبشي عن الشيخ عمر بن عبد الكريم الطار عن الشيخ صالح
 الفلاني ح ورويه عاليا بدجة عن العلامة الشيخ عبد الجليل بن
 الشيخ عبد السلام الشهير بآدلة المداني عن العمدة مفتي المدينة
 المنورة السيد امصيل البرزنجي عن الشيخ صالح الفلاني عن
 محمد بن سنان عن مولاي الشريف عن السنهوري عن النجم
 الفيطي عن القاضي زكريا الانصاري عن الغرابي محمد عبد الرحيم بن محمد
 ابن الفرات عن الحافظ أبي عمر عبد العزيز بن محمد بن ابراهيم
 ابن جماعة عن أبي الفضل حمد بن هبة الله بن عساكر عن زينب
 بنت عبد الرحمن الشافعي عن مؤلفه العلامة أبي القاسم محمد بن جابر
 ابن عمر الزخشي تنبيه الزخشي هو محمد بن عمر أبو القاسم جابر
 الزخشي الخوارزمي ذكر العلامة الكنوي في الفوائد البهية

الزخشي نسبة الى زخشي بفتح الزاي وسكون الحاء بينهما ميم
مفتوحة وبعد الحاء شيان معجمة قرينة كبيرة من قري خوارزم كان
امام عصر بلا مدافع نحو يا ذكيا فقيها منا طرا بيا نيا متكلما اديبا شاعرا
مفسرا من اكابر الحنفية حنفي المذهب معتزلي المعتقد ومن تصنيفه
الكشاف في التفسير والفائق في اللغة في تفسير الحديث وغير ذلك
انتهى - وفي كشف الطنون وقال السيوطي في نواهد الابكار بعد ذكره
المفسرين ثم جاءت فرقة اصحاب تطر في علوم البلاغة التي يراها
وجه الاعجاز وحسب الكشاف هو سلطان هذا الطريقة فلذا الحار كتابه
روذ كرا، في اقصى المشرق والمغرب ولما علم مصنفه انه بهذا الوصف
قد تجل قال تحذنا بعمه ربه وشكرا - نظم -

وليس فيها العمى مثل كشافى
فالجهل كالراء والكشاف كالشأ

ان التفسير في الدنيا بلا عد
ان كنت تبغى الهدى فالزخشي

وقال العلامة ابن حلكان - كان الزخشي معتزليا في الاعتقاد
وكان استفتح تفسيره في الخطبة اولا بقوله الحمد لله الذي خلق القرآن
ف قيل له في ذلك انه ان ابقيت التفسير على هذا الفاتحة فجعله الناس

معهجى افاورد الزغششى لفظه جعل عوضا من لفظه خلق - وجعل عند
المعزلة بمعنى خلق لغو ذبا لله منها - ولذا سبعة سبع وستين اربع
مائة ومات سبعة ثمان وثلاثين وخمسمائة واربعمائة وتلقب
بجار الله وفخر خوارزم ايضا قال سمعت من بعض المشايخ ان احدا
رجلي كانت ساقها انتهى مختصرا وسبب قولها فمختلف فيه ذكره
ابن خلكان وغيره

تفسير معالم التنزيل للإمام البغوى - اوله الحمد لله ذى العظمة
والكبرياء والغزاة والبقاء والرفعة والعلام والمجد والثناء الخ - اربع
عن العلامة الحبيب بن محمد الحبشى عن ^{عنه} واللا عن شيخه الشريف
محمد بن ناصر عن العلامة السيد عبد الرحمن الاهدل عن الشيخ ^{عنه} من الله
ابن عبد الحالى المزججى عن ^{عنه} محمد بن احمد عتيقة عن الشيخ ابراهيم
ابن حسن الكردي عن الشيخ احمد القشاشى عن محمد بن احمد المولى
عن القاضى زكريا عن الحافظ ابن حجر عن ^{عنه} الصلاح بن ابي عمر عن
الفخر ابن البجارى عن ^{عنه} فضل الله بن ابي سعد النوفلى عن مؤلفه

عنه النوفلى بفتح النون ساكن الواو وفاق بعدها الف فنون حسن الوفا اخوان الصفا
بلد بطوس ١٢ للشيخ فالح المذنبى رحمه الله تعالى

عنه
وكذا سبعة
اربع مائة
السند ١٢

محمد السنة الحسين بن مسعود البغوي - تنبيه البغوي قال ابن حجر في
 كتاب مسانيد هو ابو محمد ^{ص ١٢٣} ك. الدين الحسين بن مسعود الشافعي
 القراء البغوي نسبة الى نبع من بلاد خراسان بين مرو وهرات قيل
 اسمها بفسور وفي النسبة اليها تعير خارج عن القياس تفقه رحمه الله
 في علم استاذة امام اصحابنا الخراسانيين القاضي الحسين المروزي
 فقيه خراسان - قال الرافعي وكان يقال له حبر الامة ثم حكى عنه ان
 رجلا جاءه فقال له حلفت بالطلاق انه ليس احد الفقهاء والعلم مثلك
 ايجنث فاطرق ساعة وبكى ثم قال هكذا يفعل موت الرجال لا يقع
 طلاقك - توفي رحمه الله تعالى بهرورد سنة ست عشرة وخمسة
 قال بعضهم وقد اشرف على التسعين طنا ودفن عند شيخه القاضي الحسين
 المذكور وهو من اكابر اصحاب اوجرة في مذهبنا - ومما اكرمه الله
 عليه وسلم في النوم فقال له احياء الله كما احيت سبتي انتهي وتفسيرا
 متوسط نقل فيه عن مفسري الصحابة والتابعين ومن بعدهم واورد

نسبة الى
 القراء البغوي
 عمل القراء وبغوي
 ابن حنبل

له البغوي بفتح الباء وفتح العين المعجمة الكمال - منسوب الى البغوي قرية بين هرات و
 والاغلب في النسبة الى المركب الامتراجي النسبة الى الجزء الثاني وقد نسب الجزء الاول ايضا
 نحو مطا في مطا كريب ويطي في بطيك والبغوي من هذا القبيل - قد يقال لتلك القرية بفتح

الاحاديث بأسانيدها وهو جامع للتفاسير السلفية واختصر الشيخ
 تاج الدين ابو نصر عبد الوهاب بن محمد الحسيني المتوفى ^{سنة} ١٠٠٠ ^{هـ} ومن تصانيفه
 معاني السنة وسيأتي

تفسير لباب الداويل في معاني التنزيل للإمام ناصر الشريعة

ومعج السنة علاء الدين علي بن محمد بن ابراهيم البغداد

المعروف بالخازن - أدله الحمد لله الذي خلق الاشياء فقدرها

تقديرا الخ اروي عن العلامة الحبيب الحبشي عن الشريف محمد بن ناصر

عن الشيخ عابد السندي عن الشيخ حسين المغربي مفتي المالكية بكة المكنية

عن الشيخ محمد بن طيب المغربي عن الشيخ حسن العجيمي قال اخبرني

به النور علي بن محمد الاجهوري عن الشيخ عمر بن الجاني عن الحافظ جلال

الدين عبد الرحمن بن ابي بكر السيوطي عن مسند الدنيا محمد بن مقل الحلي

اجازة عن محمد بن علي الحرادي عن الحافظ عبد المؤمن بن خلف

الدماطي عن مؤلفه الامام علاء الدين علي بن محمد الخازن - تنبيه

الخازن هو الامام حجة الاسلام قدامة الامة وعلم الائمة ناصر للملة

والدين محي سنة سيد المرسلين علاؤ الدين علي بن محمد بن ابراهيم
المعروف بالخازن البغدادي الصوفي - وتفسيره قد بلغ مدى
جميع الاماكن كثير التناول قريب الناول لاحكام مبانية وسرعة
ادراك معانيه مع كونه محلي بالاحاديث النبوية مطرز بالاحكام
الشرعية - انتخب من تفسير البغوي الشهير وزاد فوائد لخصها من
كتب التفاسير فصارت تفسير انفسيا كثير الفوائد جميل العوائد جدير بان
تشهد اليه الرجال ويتسابق في تحصيله جلة الرجال - قال في كشف
الطنون فرغ من تاليفه يوم الاربعاء العاشر من رمضان سنة ٧٢٥ خمس
وعشرين وسبعمائة -

تفسير مدارك التنزيل حقائق التاويل للعلامة ابي
البركات عبد الله بن احمد بن محمد النفسي - اوله الحمد لله
المنزه بذاته عن اشارة الاوهام الخاروية عن العلامة الشيخ عبدالحق
وعن العلامة الشيخ محمد حسب الله كلاهما عن الشيخ عبد الغفور
الدهلوي الملقب بالشيخ عابد المسند ح وارويه عن العلامة الشيخ

هـ وسائر تصانيفه ايضا وارويها بالسند الآتي ١٢ عبد

عبد الجليل برادة عن عبد السندی بالجائزة العامة عن الشيخ محمد طاهر
 مسبل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن الشيخ حسن العجمي عن
 الشيخ احمد بن محمد العجل عن الامام يحيى ابن مكرم الطبري عن
 الحافظ عز الدين بن فهد عن والد الانجم الدين عمر بن فهد عن القاضي
 جمال الدين محمد بن علي بن احمد العقيلي النويري عن الصغاني محمد
 ابن محمد بن سعيد المكي العمري الحنفي اذما عن قوام الدين مسعود
 ابن برهان الدين ابراهيم بن محمد بن يعقوب الكرمانى عن مؤلفه العلامة
 النسفى تنبيه في الفوائد البهية للعلامة عبدالحى اللكنوى النسفى
 نسبة الى نسف بفتح تين من بلاد السغد في ما وراء النهر وقيل
 بكسر السين وفي النسبة تفتح انتهى وقال العلامة البديري في شتبه
 هو الامام حافظ الدين ابو البركات عبد الله بن احمد بن محمود
 النسفى (الحنفى) صاحب التصانيف المفيدة في الفقه والاصول
 له الملتقى في شرح المنظومة وله شرح النافع سماه بالمنافع وله
 الوافى وشرحه الكافى ومختصر كنز الدقائق وله المنار في اصول
 الفقه وله المنار ايضا في اصول الدين وله العمد في الاعتقاد و

شرحها الاعظم قال صاحب الشف في بيان تفسيره وهو كتاب وسيط في
 التأويلات جامع لوجوه الاعراب والقراءات متضمن لدقائق علم البديع
 والامثارات موشع باقاول اهل السنة والجماعة خال عن اباطيل اهل البدع
 والضلالة ليس بطويل مل ولا قصير مخجل بل لطيف العبارة - وبلغ المحام
 يرد فيه على اهل الاعتزال - باقتصر عبارة ومثال - توفي رحمه الله تعالى
 سنة احدى وسبع مائة وقيل عشرة وسبع مائة والله تعالى اعلم انتهى
 بتغيير سير اقول ولشيخنا المحقق عبدالحق النقشبندی حاشية على الملاك
 في اربع مجلدات سماها الاكليل على مدارك التنزيل -

الدين
 تفسير الجلالين للامام جلال الدين المحلى الامام جلال
 السيوطي - والدر المنثور والاثقان في علوم القرآن للمحقق
 السيوطي رحمه الله تعالى - وبالسند الى الشيخ حسن العجمي
 عن الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي سماعا بقراءة شيخه ابي مهدي
 عيسى بن محمد الثعالبي الجعفي المغربي من اول سورة البقرة الى المظ
 من تفسير الجلال السيوطي وتفسير الفاتحة من تفسير الجلال المحلى و

هكذا اسائر تصانيفهما ١٢ عبد

اجازة بسأله وبالدر المنثور وبالاثقان عن ابي النجاس الم بن محمد السعدي
 عن الشمس محمد بن عبد الرحمن العلقي عن الحافظ السيوطي عن شيخه الجلال
 ابي عبد الله محمد بن احمد الحلبي في تفسيره وعن الحافظ السيوطي في تكملة
 وفي الدر المنثور وفي الاثقان - قنبر الجلالين من اول سورة
 الكهف الى آخر القرآن مع سورة الفاتحة تاليف الامام جلال الدين
 محمد بن احمد الحلبي الشافعي المتوفى سنة اربع وستين وثمانمائة
 وقد شرع في تكملة الامام جلال الدين عبد الرحمن بن بكر السيوطي
 سنة بعد وفات الامام الحلبي بست سنة في يوم الاربعاء مستهل
 رمضان من سنة سبعين وثمانمائة وفتح من تاليفه يوم الاحد عاشر
 شوال من السنة المذكورة في ملاذد ريعاد الكليم على نبينا وعليه
 الصلوة والسلام وفتح من تبليغه يوم الاربعاء سادس صفر سنة
 احدى وسبعين وثمانمائة وهذا التفسير كثير المعنى ولب لباب
 التفاسير مع صغر حجمه غاية اختصاره وشهرة هذا التفسير للبرابر
 وقبوله عند عامة المسلمين مستغن عن بيان فضائله وشرح فوائده
 ولا يخفى ان هذين الشيفين لم يتكلم علي التسمية وتكلم عليهما بكلام

اقل بعض علماء زبدة فائدة المحلى نسبة الى محلة كبيرة التي تكون من بلاد
 مصرية والسيوط يضم المصنفين وأسيوط مضمون الحفنة بلدا بالصعيد كذا
 في القاموس فائدة اخرى وعلى هذا التفسير حواشي كثيرة منها
 حاشية الشيخ شمس الدين محمد بن علقمي المسماة بقبيل النيزين اولها
 احمدك اللهم حملا الانقطاع فرغ منها في الجمارى الاولى سنة ٩٠٠ ومنها
 حاشية الشيخ نور الدين على بن سلطان محمد القارى نزيل مملكة المكرم
 المتوفى بها سنة عشر الف وهذه الحاشية مفيدة جدا اولها
 الحمد لله ذي الجلال والكمال فرغ منها في او اخر ذى الحجة سنة ٩٠٠
 منها حاشية الشيخ سليمان الجمل المسماة بالفتوحات الالهية بتوضيح
 تفسير الجلالين للدقائق الخفية في اربع مجلدات فرغ من كتابتها في المجلد
 الاول سنة ٩٠٠ وله الحمد لله على افضاله وهذه الحاشية احسن حواشي
 الجلالين وغير ذلك والله اعلم فائدة اخرى من الدر المنثور في التفسير
 بلما ثور في ثمانى مجلدات للامام السيوطي وله الحمد لله الذى احيا
 بمن شاء آثار الانار بعد الدثور لخصه من ترجمان القرآن له السهل

له قال بعض علماء اليمن علاء حروف القرآن وتفسير الجلالين فوجدهما متساويين في الترتيب
 ومن مرقاة المفاتيح للتفسير على القرآن فعلى هذا يجوز حمله بغير الزيادة انتهى لا كشف الظنون

التحصيل منه فوقع جامعاً للفوائد الفرائد إلا أنه يحتاج إلى التنقيح -

فائدة أخرى الاتقان مجلد وله الحمد لله الذي أنزل على عبده الكتاب الم

وهو أشبه أناره وأفيدها - **تنبية** الامام السيوطي هو مجلد المائتين ^{سعة} التا

خاتم الحفاظ جلال الدين أبو الفضل عبد الرحمن بن كمال الدين السيوطي

الشافعي المتوفى سنة ٩١١ هـ إحدى عشر وثمانمائة - صاحب التصانيف

التي سارت بها الركبان وانتفع بها الأئمة والمجان وقد زادت على

خمس مائة انتهى كذا في التعليقات السنية - وفي النافع الكبير وولد

السيوطي سنة تسع وأربعين وثمانمائة هـ

تفسير شيخ الإسلام المحقق أبو السعود المسمى بإرشاد العقل

السليم المسمى بالكتاب الكريم في تفسير القرآن العظيم

على مذهب النعمان - أدبه سبحانه من أرسل رسوله بالهدى

ودين الحق المأرور به بالأجازة العامة عن العلامة الشيخ يوسف

ابن اسمعيل بن يوسف بن اسمعيل بن محمد ناصر الدين النبهاني عن

السيد محمد بن أبي الخير عابدين عن ابن عمه العلامة السيد علاء الدين
ح وارويه ايضا عن العلامة اسعد بن احمد الدهان عن العلامة حسين
الجسر الطرابلسي عن العلامة السيد محمد علاء الدين عن والده السيد
محمد امين الشهير بابن عابدين ح وارويه عاليا عن العلامة عبد
الصديق عن الشيخ ادريس بن محمد المكي المتوفى سنة ١٣٠٠ عن العلامة
ابن عابدين عن السيد محمد شاكر عن الامام المحقق على افندي اللغات
عن الشيخ محمود الارطاكي عن الشيخ محمد الكاملي عن الشيخ عبد
الصفوري القزويني عن القاعبة الميرزا محمد الشعراري عن مؤلفه المولى المحقق
ابي السعود الرومي تنبيه اليه بالسعود هو شيخ الاسلام مفتي
الانام ابو السعود بن محمد العمادي - فلاشتهر ههنا بصيت تفسيره
في الافاق وانتشر نسخه في الاقطار - ولما ارسله مع ابنة الى
السلطان سليمان خان فاستقبله الى باب محله وزاد في وليفته
واضعف في تشريفاته فلما وقع هذا التفسير لطيفا فافاد على امثاله
فسمى مؤلفه بخطيب المفسرين توفي رحمه الله تعالى سنة ٩٨٠ اثنين و
ثمانين وستمائة -

تفسير العلامة الشمس محمد الخطيب الشربيني المسمى
 بالسراج المنير في الاعانة على معرفة بعض معاني كلام
 ربنا الحكيم الخبير - اوله الحمد لله المالك السلام المهيمن العالم
 آرويه بالسند الذي مر في تفسير البغوى الى الصفي القشاشي
 عن المواهب احمد بن زين الدين الخطيب عن مؤلفه العلامة
 الشيخ شمس الدين محمد بن احمد الخطيب الشربيني الشافعي تنبيه
 الشربيني هو الامام الخطيب محمد الشربيني الشافعي اخذ في تفسيره
 عن الرازي وابن عادل وغيرهما ذكر فيه انه قال الى شخص من اصحابنا
 رأيت في منامي اما النبي صلى الله عليه وسلم او الشافعي يقول لي
 قل لفلان يعمل تفسير اعلى القرآن ثم سألني بعد ذلك جماعة من اصحابنا
 المخلصين ان اجعل لهم تفسير او سطا بين الطويل الممل والقصير
 المختل فاجبتهم الى ذلك انتهى ملخصا وفي سنة ٩٦٠ هـ رحمه الله تعالى
 فرغ من تاليفه كما ذكر في تفسير يوم الاثنين المبارك ثالث عشر صفر
 الحيز من شهر رشت ٩٦٠ ثمان وستين وتسعمائة

وغير ذلك من تصانيفه اروي بالسند المذكور في المتن ١٢٠٠٠

تفسير ابن عطية المسمى بمجهر الجيز في تفسير الكتاب العزيز
 اروي عن الشيخ حسب الله عن عبد الغني الدمي اطي عن العلامة الامير
 الكبير من طريق ابن ابي الاوصى عن ابن الاوصى عن ابن عبد الرزاق عن
 ابي حكم عن مؤلفه القاضي ابي محمد عبد الله بن عبد الحق بن ابي بكر بن غالب
 ابن عطية الغرناطي المتوفى سنة ٥٢٨ قال صاحب الكشف قلاشي
 عليه ارحمان وقال هو اجل ما صنف في علم التفسير وافضل من تعرض
 للنتقيج والتحرير وقيل كتاب ابن عطية اقل واجمع واخص وكتاب
 الرخشري الخضر واغوص انق

تفسير الثعلبي المسمى بالكشف والبيان في تفسير القرآن
 للإمام ابي اسحاق محمد بن ابي سيار بن ابي سيار الثعلبي ويقال للثعلبي
 وهو لقب ليس بنسب - اوله بحمد الله يفتح الكلام بتوفيقه
 يستخرج المطلب والمرام الخ اروي عن سائر مولفاته بالسند المذكور
 انفا الى الامير الكبير من طريق ابن البخاري عن منصور بن عبد المنعم
 وعبد الله بن عمر الصغار والمؤيد بن محمد الطوسي كلهم عن ابي
 محمد العباس بن محمد بن ابي منصور الطوسي عن ابي سعيد محمد بن سعيد

ابن محمد عن مؤلفها ابي اسحاق الثعلبي رحمه الله تعالى تنبيه هو ابو اسحاق
احمد بن ابراهيم الثعلبي المتوفى سنة ٢٢٠ سبع وعشرين واربعائة

تفسير الواحدى ثلثة البسيط والوسيط والوجيز وتسمى هذا
الثلثة الحاوى لجميع المعانى للإمام ابي الحسن الواحدى -
ارويها وسائر مصنفاته بالسند المذكور من طريق الحاتمي عن عبد الله
ابن عمر الصقار عن عبد الله بن الحواري عن مؤلفها ابي الحسن الواحدى
تنبيه الواحدى هو ابو الحسن علي بن احمد الواحدى النيسابوري المتوفى
سنة ٢٤٠ ثمان وستين واربعائة انتهى كشف الطون -

تفسير الجحيان الثلاث البحر والنهر والساقية وسائر مصنفاته
بالسند المتقدم الى الامير الكبير من طريق صاحب المنع عن التنوخي عن ابي
الجحيان محمد بن يوسف النفري الغرماني تلميذ مصر تنبيه هو الشيخ ابي
الجحيان محمد بن يوسف الاندلسي المتوفى سنة ٢٢٥ خمس اربعين و
سبعائة - والبحر المحيط كتاب عظيم في مجالات ثم اختصر في مجلدين و
سماه النهر الماد من البحر وختصر تلميذه الشيخ تاج الدين احمد بن
عبد القادر بن مكتوم المتوفى سنة ٢٢٥ سبع واربعين وسبعائة بالدار القويطة

أقتصروا فيه على مباحث مع ابن عطية والزخشي وورده عليهما و
وضع شواهد علامته للزخشي وعلا ابن عطية وح لابي حيان اولم
الحمد لله الذي انزل القرآن وجعله حجة الخ

تفسير الاما وردى وسائر مصنفاته بالسند المتقدم الى الامير الكبير
من طريق الخشوعي عن ابي محمد الجزيري عن علي بن محمد بن نوح عن
ابي الحسن علي بن محمد بن حبيب الما وري المتوفى سنة ٢٨٥

حقائق التفسير للسلي وسائر مصنفاته بالسند المتقدم
الى الامير الكبير من طريق الحاتمي عن السلفي عن محمد بن مصعب السهقي
عن ابي عبد الرحمن محمد بن الحسين السلي المتولد سنة ٢٨٥ المتوفى سنة ٣٤٥

تفسير ياوت التاويل في تفسير التنزيل للامام الغزالي ح
اروي عن الجبجيين الحبشي عن طلال محمد الحبشي عن محمد صالح
البيس المكي عن ابن عبد البر الوائلي عن الشهاب احمد جمعة البجيرمي عن
المعلم احمد ابن رمضان بن عزام الشافعي الا زهري عن البايعي عن سليمان
ابن عبد الله المائمي عن النجم محمد بن احمد عن الامين محمد بن احمد
ابن عيسى بن البخاري عن الشيخ جلال الدين بن الملقن عن ١٢

الى الشيخ ابراهيم بن احمد القنوي عن سليمان بن حمزة عن عمر بن مكرم الدينوري
 عن عبد الحاق بن احمد بن عبد القادر بن يوسف عن الامام حجة
 الاسلام محمد بن محمد الغزالي تنبيه هو ابو حامد محمد بن محمد الامام
 حجة الاسلام الغزالي الطوسي مجلد المائة الخامسة صاحب التصانيف
 الكثيرة المفيدة في جميع الفنون وهذا التفسير كبير في اربعين مجلدات في
 رحمه الله تعالى سنة خمس وخمسمائة

تفسير ابن حبان وسائر تصانيفه عن مولانا الجليل كوراني
 عن والده عن عمر الطار عن محمد الكزري عن علي الكزري عن الملا
 الياس الكوراني عن الملا ابراهيم الكوراني عن النور علي بن مطير اليمني
 عن الشهاب احمد بن محمد الهيتمي المعروف بابن حجر انا عاليا محمد ابن
 مقبل عن الصلاح بن ابي عمر عن ابي الفضل بن عساكو انا ابو روح عبد
 ابن محمد الهروي انا اتميم بن ابي سعيد الجرجاني انا ابو الحسن محمد بن
 احمد بن هارون الوردني انا حاتم بن حبان بوقصايفه تنبيه
 ابن حبان هو ابو حاتم محمد بن حبان التميمي البستي الشافعي المعروف
 بابي الشيخ الحافظ الفقيه الواعظ القاضي قال الحاكم كان من اوعية العلم

في الفقه واللغة والحديث والوعظ المتوفى سنة ٢٥٠٠ ربيع وخمسين وثلاثمائة
 تفسير ابن عربي وسائر تصانيفه بالسند المتقدم الى العطار عن
 محبط اهرستيل عن خاله محمد عارف بن محمد جمال المكي عن حسن العجمي
 عن صفى الدين احمد القشاشي عن احمد بن علي الشناوي عن والده
 علي الشناوي عن عبد الوهاب الشعري عن شيخ الاسلام زكريا عن
 ابي الفتح محمد المرائي عن القطب سماعيل بن ابراهيم الجبرتي عن المعمر
 ابي الحسن علي او اني اجازة عن الشيخ الاكبر محي الدين محمد بن عربي الحام
 قدس سره الغريز تبيينه هو محمد بن علي بن محمد بن احمد بن عبد الله
 الحامتي الطائي الاندلسي المتوفى سنة ٦٣٥ وقيل سنة ٦٢٥ من ولد عبد الله
 ابن جاتم اخي عدي بن حاتم يكنى ابا بكر ويلقب بمحيي الدين ويعرف بالحام
 وبابن عربي بادن الف ولام حيثما اصطلح عليه اهل المشوق فرقابينه
 وبين القاضي ابي بكر بن العربي وكان بالمغرب يعرف بابن العربي بالالف
 واللام - صنف تفسير الكبير اعلى طريقة اهل المصوف في
 محبالات قيل انه في ستين سفرا وهو الى صورة
 الكهف وتفسير صغير في ثمانية اسفار على طريقة المفسرين -

تفسير الغزى ارويها جازة عن السيد محمد على بن طاهر الوترى
 مشافهة عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله المكي وعن الشيخ عبد الله
 المكي في كلهم عن احمد بن عبيد العطار عن محمد
 الشام اسماعيل الجاوي عن محمد نجم الدين عن محمد بن محمد بن
 ابن محمد بن محمد بن الغزى العامري الشافعي المتوفى سنة ٩٧٠
 ستين وتسعمائة قال صاحب الكشف وهو تفسير منظم - وَاكْثَرُ
 كَثِيرٍ مِنَ الْعُلَمَاءِ عَلَيْهِ نَظْمٌ لِأَنَّهُ يُؤَدِّي إِلَى اخْرَاجِ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ مِنْ
 نَظْمِهِ الشَّرَافِ لِإِدْخَالِهِ فِي الْوِزْنِ مَا لَا يَكُنْ مِنَ النِّظْمِ الشَّرِيفِ
 ذِكْرُ الْقُطْبِ الْمَكِّي فِي رَحْلَتِهِ -

قلت قال الجيني في دستور الاعلام - له ثلاثة تفاسير المنشورة
 والمنظومة الكبير في مائة الف بيت وثمانين الف بيت انتهى
 بقدر الضرورة - كذا في كشف الطنون -

تفسير علي القاسري - ارويها عاليا عن الشيخ عبد الستار المكي
 عن المنلا السويدي عن السيد تقي الزبيدي عن المسند
 محمد بن علاء الدين المزجاني عن الشيخ العجبي عن الشيخ محمد

الخافى النقشبندى عن الشيخ المحدث عبدالحى الدهلوى
 عن المؤلف تبيينه القارى هو على بن سلطان الهوى ^{مكة} نزيل
 المكرمه المعروف بالقارى العنقى احدثه والعلم فرد عصره
 الباهر السميت فى التحقيق والابحار وحل الى ^{عن} مكة واخذ
 ابى الحسن البكرى واحمد بن محمد المكى وعبدالله السندى
 وقطب الدين المكى واشتهر ذكره وطار صيته ^{ليف} والفائز
 المفيد وسياقى ذكرها وكانت وفاته بمكة فى شوال سنة
 اربع عشرة والف ام كذا فى ^{صفحة} التعليقات السنيه قلت وقد
 زرت قبره الشريف فى المعلى بمكة المكرمه -

قد ذكرنا الى هذا القصال سندنا ببعض الكتب من كتب التفسير
 وبقيت منها كثيرة لا نقل ولا تحصى كما قال العلامة
 الزمخشري - ان التفسير فى الدنيا بلا عدد - وذلك
 فى زمنه فما بالك امتداد زمانها هذا - فاقصرنا على
 الكتب المشهورة منها وليقاس غيرها عليها - وقد

أوردت كثير منها في تأليف المستقل للمسي بيبستان
المفسرين - والآن نشرع في ذكر سندها في بعض كتب
الحديث المتداولة بين العلماء الكرام - وعلم الحديث وهو المقصود
بالذات من ذكر الاسانيد - اعتنى به المحصلون وفازوا به
المحدثون فقد أخذناه عن أئمة اعلام واجلة عظام -

وأما صحيح البخاري الإمام الحجة محمد بن اسمعيل - ^{أرويه}
عن العلامة الإمام الفهامة الإمام الحبيب بن محمد بن حسين بن ^{عبد الله}
الحبشي ^{عنه} واللاع ^{عنه} علامة اليمن القطب العارف وجيه الاسلام
ابي زيد السيد عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى الاهدل ^{عنه} السيد احمد
ابن محمد مقبول الاهدل ^{عنه} شيخه وخاله السيد يحيى ^{عنه} مقبول
الاهدل ^{عنه} السيد ابي بكر بن علي البطاح الاهدل ^{عنه} عمه السيد ^{سيف}
ابن محمد البطاح الاهدل ^{عنه} الحافظ الذبيح مؤلف تيسر الوصول
الى جامع الاصول ^{عنه} الحافظ السخاوي ^{عنه} الحافظ ابي الفضل احمد
ابن حجر العسقلاني ^{عنه} ويروي السيد عبد الرحمن الاهدل اجازة

مكتبة عن العلامة الاكبر امام اللغة والحديث ابي الفيض السيد محمد تقى بن محمد الحسينى نزيل مصر اجازة عن الشهاب احمد بن محمد بن عن ام الرعبي الشخير بالسابق عن الحافظ شمس الدين البابلي عن المسند نور الدين بن يحيى الزينادى عن كل من المسندين يوسف بن كيو يوسف بن عبد الله الارميو كلاهما عن الحافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوي عن الحافظ عيسى بن العسقلاني عن ابراهيم بن احمد التنوخي عن ابي العباس احمد بن ابي طالب الحجار عن السراج حسين بن المبارك الزبيدي عن الشيخ ابي الوقت عبد الاول بن عيسى بن شعيب السجزي الهروي عن الشيخ ابي الحسن عبد الرحمن بن مظفر الداودي عن ابي محمد عبد الله بن احمد السرخسي عن ابي عبد الله محمد بن يوسف بن مطهر بن صالح بن بشير الفربري عن مؤلفه امير المؤمنين في الحديث ابي عبد الله محمد بن اسمعيل بن ابراهيم بن المغيرة ابن برد بن رتبة البخاري الحفي رضي الله تعالى عنه ونفعنا به امين ح وارويه اعلى من هذا

عن العلامة المحقق الشيخ محمد بن سليمان حسب الله وعن العلامة القليل
 الشيخ محمد عبد الجليل بزيادة كلاهما عن الشيخ أحمد بن محمد بن الله والشيخ
 عبد الغني الدمياني وهما عن العلامة محمد بن محمد بن أحمد بن عبد القادر
 الأمير الكبير عن أبي الحسن علي بن محمد السقاط عن الشيخ عبد الله بن
 سالم البصري عن الشيخ محمد بن سليمان المغربي عن السراج عمر الجاني
 عن زكريا الانصاري عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشامي عن
 أحمد بن أبي طالب الجاراني آخر السند المتقدم وأعلى أسانيدنا
 في صحيح البخاري ما روي عن طريق الاختلاف وهو أعلى سند يوجد
 في الدنيا كما قاله الشيخ ح فارويه عن العلامة الفقيه شيخ الخطباء
 بالمسجد الحرام أبي الخير أحمد بن عبد الله ميرداد وعن العلامة الجليل محمد
 سعيد بن عبد الله الأديب القعقاعي كلاهما عن القادة مولانا السيد
 عبد الله بن محمد كوجك المكي عن الإمام ذى المعارف والأسرار
 عمر بن عبد الكريم الطار وهو يروي عن الشيخ صالح الفلاني وهو عن
 له الاختلاف في نسبة إلى المختل بضم الخاء المعجمة وتشديد اللام فوقية المفتوحة بعد هاء لام
 شعب من الترك - كذا ضبطه ابن خلدون ١٢ حسن الوفا شيخنا العلامة الشيخ فالح المدني
 عبد الهادي غفر له

الشيخ محمد بن سِنَّه باجازه من المعمر الشيخ ابي الوفاء احمد بن محمد بن العجل
 عن القطب الشيخ محمد النعماني عن والده احمد النعماني ح وارويه
 بسند اعلى من هذا بدرجه عن مولانا الشيخ عبد الجليل بَرَّاده الملقب
 المذكور وهو روي عن المعمر مفتي المدينة المنورة السيد اسمعيل
 البرزنجي الشافعي عن الشيخ صالح الفلاني عن الشيخ محمد بن سِنَّه
 الفلاني عن الشيخ ابي الوفاء احمد بن محمد بن العجل عن العلامة القطب
 النعماني عن والده عن الحافظ نور الدين ابي الفتوح احمد بن عبد الله
 ابن الفتوح الطائوسي عن المعمر بابا يوسف الحمزي عن محمد بن شاذ
 بنجت الفارسي الفرغاني بسماعه لجمعية علم الشيخ احمد الابدال بسند قد
 انى لقمان يحيى بن عمار ابن مقل بن شاهان الختلا في المعمر مائة و
 ثمان واربعين سنة وقد سمع جميعه عن محمد بن يوسف الفريزي بسند
 عن مؤلفه امير المؤمنين في الحديث في القديم والحديث ابي عبد الله
 بن اسمعيل البخاري رضي الله عنه وعنهم اجمعين قال الشيخ
 صاحب النعماني في قطف الثمر وقد ذكر بعض اهل الفهارس هو الشيخ عبد
 الله النعماني نفسه ابي محمد والبلدة من قبايع تجارات الهند كذا في حاشية ثبت العلامة
 ابي عابد بن الشافعي عبد الهادي غفر له

بابا يوسف المشهور بسِنَّه محمد سالد وهو فارسي ومعناه المعمر ثلثمائة سنة اربعين سنة

ابن علي المزجاني انه صح ان الشيخ قطب الدين محمد النعماني روى
صحيح البخاري عن الحافظ نور الدين ابي الفتح الطاووسي بلا واسطة
والله انتهى والله تعالى اعلم واذا ثبت هذا فيلزم اسنادي بدرجة
فبينى وبين البخاري أحد عشر^{١١} واعلى اسانيد البخاري في الثلاثيات
ثلاثة والاولها تسعة - فتكون جملة الوسايط بينى وبين رسول الله صلى
عليه وسلم في الثلاثيات خمسة عشر - وهذا عال جداً - واعلى اسانيد
الشيخ محمد شاكر بن علي بن سعد بن علي بن سالم العمري شيخ العلامة ابن
عابد بن صاحب رد المحتار المتوفى سنة ١٢٢٢ اثنتين وعشرين ومائتين
والف ان يكون بينه وبين البخاري عشرة - فكان في اخذته عنده الحمد لله
رب العالمين على هذا النعمة العظيمة بحيث يحصل بالسند العالى
القرب من رسول الله صلى الله عليه وسلم فاعرف ذلك واحرص
عليه فان العلوي في الاسناد امر محبوب عند المحدثين
قال شيخ مشايخنا الامير الكبير في ثبوت الشهير ما نصه قال في
المنهج البادية في الاسانيد العلية لسيدى محمد الفاسي شيخ ابن الحاج

الذي هو شيخ شيخنا السقاط نقل عن جده ابي البركات ان رواية ابن سعادة
افضل من الروايات التي عند ابن حجر ان ابن حجر لم يعثر عليها وهي
المعتمة عندنا بالمغرب وهو سلسلة بالمالكية انتهى

فاقول اروي عن طريق ابن سعادة عن شيخنا عبد الجليل بركة المدني
عن منته الله الاهري المالك عن الامير الكبير عن نور الدين ابي الحسن على
ابن محمد العمري السقاط المالك عن احمد بن الحارث عن ابي البركات عبد القادر
الفاسي عن والده على عن والده الامام يوسف بن محمد الفاسي وعن
شيخ الجماعة احمد بن علي المنجور عن الامام محمد بن قاسم الغرناطي الشافعي
بالقضاء كلهم عن ابي عبد الله محمد بن عبد الرحمن البستي عن سيدي
ذروق وعن ابن غازي وهما عن عبد الله القوري عن ابي عبد الله
محمد القسائي المكناسي عن القاضي احمد بن محمد بن الغمار الخزرجي
عن الرضي الطبري عن ابن خيرة عن عبد الغني بن سعادة عن
ابي عبد الله بن سعادة عن ابي علي الصديقي عن الامام الباقر عن
ابي ذر الهروي عن شيوخه الثلاثة ابي محمد عبد الله بن حمويه
الحجوي السرخسي وابي اسحق ابراهيم بن احمد بن ابراهيم

طريق ابن سعادة في رواية البخاري

ابن داود البلخي المستطلي والبي الهيثم محمد بن المكي بن زراع كغراب
 المروزي الكشي هني واخذ الثلاثة عن الامام ابي عبد الله
 محمد بن يوسف بن مطهر بن صالح بن بشر الفوري عن جماعة وعده
 احاديثه سبعة الاف ومائتان وخمسة وسبعون بالاحاديث
 المكررة وقيل انها باسقاط المكررة اربعة الاف حديث قتيبة
 قال ابن حجر في مسكنه البخاري هو ابو عبد الله محمد بن اسمعيل بن
 ابراهيم بن المغيرة بضم فسر ابن يزيد بن موحدة مفتوحة فراء كنة
 فمهمة مكسورة فراء ساكنة فموحدة مفتوحة على المشهور
 وهو بالفارسية الزراع الجعفي مولا هم البخاري مولى اسلام
 على مذهب من يرى ان من اسلم على يد شخص كان ولاؤه له وذلك
 لان حجة المغيرة كان مجوسيا ثم اسلم على يد ايمان الجعفي والى
 بخاري نسبته الجعفي ابن سعد العشيرة الى قبيلة من اليمن من
 مدح وروهم من قال انه اسم لبلد - وحده ابراهيم قال الفحظ
 ابن حجر لم اقف على شيء من اخباره وابوه اسمعيل كان من العلماء
 العالمين وروى عن حماد بن زيد ومالك وصاحب ابن المبارك

وروى عنه العراقيون قال لا أعلم في جميع ما لي درهما من شجرة
 توفي أبو البخاري صغيراً فنشأ في حجر الدتة ثم عي فرأت إبراهيم الخليل
 على نبينا وعليه فضل السلام والمسلمين اجمعين قال لا لها قلداً ^{الله}
 على انبى بصيرة بآثار دعاكم له فاصبح وقد ردا الله عليه بصيرة وكا
 نشأته وتربيته في حجر العلم من تضاعف في الفضل ثم الحمد طلب
 الحديث وله نحو عشر سنين بعد خروجه من المكتب ولما بلغ
 احدى عشر سنة رد على بعض مشائخه غلطاً وقع له في سند
 حتى اصلى كتابه من حفظ البخاري ولما بلغ ست عشرة سنة
 حفظ كثير من كتب الحديث وفي ثمانى عشر صنفاً التاريخ
 الكبير وغيره عند قبر النبي صلى الله عليه وسلم في الليالي المقمرة
 وكتبوا عنه الحديث ثم رحل والتسع في الرحلة فاجتمع باكثر
 مشائخ الحديث بعد ان سمع الكثير ببلا البخاري اعظم مدان
 ما وراء النهر قال النووي والتاج السبكي وغيرهما ذكره ابو ^{صهم} الوعا
 البخاري في طبقات اصحابنا الشافعيين انتهى وسأله اهل بلخ
 في الاملاء عليهم فاملاء عليهم الف حديث عن الف شيخ و

كان مسلم بن الحجاج يقول له دعني اقبل رجلك استاذ الاستاذين
 وسيد المحققين وكان يسير قد اربعائة تحدث اجتمعوا سبعة ايام
 لما لطفه فخلطوا الاسانيد بعضها في بعض وعرضوها عليه فما استطاعوا
 مع ذلك ان يخلطوها في لفظة لا في اسناد ولا في متن ولما قدم بغداد
 فعلوا معه نظير ذلك فعمدوا الى مائة حديث قلبوا متونها وانشأها
 ودفعوا الكل واحد عشر ليلقيها عليه في مجلسه الخاص بالناس متحاشين
 فقام احدهم وسأله عن حديث تلك العشرة فقال له لا اعرفه فقام
 اخر فسأله عن الثاني فقال لا اعرفه ولا زالوا وزال كذا لك الى ان
 فرغت المائة ثم التفت الى الاول فقال اما صواب حديثك فهو
 كذا وكذا والى الثاني وقال ذلك هكذا الى ان اتى على المائة
 فجهر الناس وادعوا له ولما قدم البصرة نادى مناد يعلمهم ثقله
 فاحدقوا به وسألوه ان يعقل لهم مجلس الاملاء فاجابهم فنادى
 المناد يعلمهم بانه اجابهم فلما كان الغدا اجتمع الوف ^{الثلث}
 والفقهاء فاول ما جلس قال اهل البصرة انا شاب
 وقاسم لتوني ان احديثكم وسأحدثكم احاديث عن اهل بلدكم

تستفيد منها يعني ليست عندكم واطل عليهم من احاديث اهل
بلادهم ما ليس عندهم حتى يهرم - وروا عنه الصحيح يستوعب
الف رجل وكان ورده ختمه كل يوم وثلاثها سحر كل ليلة
وصحبه اصح الكتب بعد القرآن وقال اخر ختمه من زهاه ستمائة
الف حقه والفته بمكة في ست عشرة سنة وللائمة عليه ^{الثناء}
ما يضيئ عنده هذا المحل ومنه ما صرح عن احمد بن حنبل ما اخرجه
خراسان مثله وقال غير واحد هو فقيه هذه الامة وجمع ^{الله} رضى
عنه من الحياء والسما والاسيما للطلبة والشجاعة والورع
والزهد ما لم يجعبه غيره ورث من ابيه ما لا كثير اخذ
به الا فراده في الكرم واعطى في بضاعة خمسة آلاف درهم فاخر
فاعطى عشرة آلاف ثباعتها الاول وقال كنت ملت الي بيعه
فلم اغير نيتي وامتنح رحمه الله تعالى عن كثيرة حسد ^{عنه}
من اهل عصره له من حيلها الواقعة المشهورة لعماد بن عيسى
الذهلي معه وحاصلها ان اهل بخارى سمعوا بمقامه اليهم من
نيسابور فقال لهم رئيسهم علما وغيره محمد المذكور اني مستقبل

فمن اراد فليستقبله فاستقبله هو وعامة علمائها ثم قال الذهلي
 لاصحابه لا تسألوا عن شيء من الكلام فلعلة يحجب بما يخالف فيه
 فتقع الفتنة بيننا وبينه فيشمت بنا كل مبتدع فلم يكن بأسرع من
 ان يسئل عن اللفظ بالقرآن المخلوق هو فقال افعالنا مخلوقة والاعمالنا
 من افعالنا والعجب ان جواب البخاري هذا مع كونه في غاية الصحة
 والقوة والوضوح والجريان على ما عليه اهل السنة لم يترك حسنة بل
 غير وافي وجه الحسن والتوافيه الاحتمالات البعيدة والتجوزات
 الغريبة ما ينبئ عن حسدهم وتجاهلهم ولما غلب الحسد على الذهلي و
 سئل البخاري عن ذلك في حضرته واجاب بنحو ما اجاب به او لا
 مودة في كلامه وقال القرآن كلام الله غير مخلوق ومن زعم لفظي
 بالقرآن مخلوق فهو مبتدع لا يجلس اليه ولا يكلم بعد هذا من ذهب
 الى محمد بن اسمعيل فانقطع الناس عنه الا مسليما فانه ارسل الى
 الذهلي جميع ما كان كتبه لانه ظهله ان الحق مع البخاري وان الذهلي انما
 هو حاسد متعصب بالايروج الاعلى جملة العوام والحكام الطغام ومن
 ثم اتبع حسدا فقال لا يساكنني محمد بن اسمعيل في البلد فخرج البخاري

منها خوفاً على نفسه وكان هذا الفعل من البخارى والذهلى سبباً لآفة
 رفعة البخارى وامثلاً لاقطار الارض يذكره واجلاله وتعظيمه البالغ
 لنهايت التعظيم حتى من العامة ولغاية نزول الذهلى وانخفاضه و
 انطاس ذكره وعدم معرفة الناس كلهم له الا افراد من ائمة الحديث
 فامل معاملته مع الله تعالى ومع الخلق وتسلطك بالله واعراضك
 عنه لتعلم ما يترتب على كل من هاتين المرتبتين من رفع الذكر وانتشار
 العلم وتتابع الناس في الثناء على اهل المرتبة الاولى ومن اضداد
 ذلك على اهل المرتبة الثانية وكرم وقع للعلماء مع حاسدايهم
 نظائر لهذا القصة فايك اياك ان تنزل عن الطريقة المثلى وان
 تفضل عما اوضحه لك نبيك محمد صلى الله عليه وسلم من الكمالات التي
 لا يزال صاحبها يترقى ان يكون وارث الخلافة العظمى وفوض
 امورك كلها الى الله سبحانه وتعالى فانك ان صدقت في ذلك
 زال عنك كل حسد لاسيما للعلماء العاملين والائمة العارفين والخلفاء
 الموارثين وتامل ما صح به الحديث القدسي ^{عليه} من آذى لي ولياً فقد ^{حايته}

لہ اللہ پاک نے حدیث تدبیر میں ارشاد فرمایا کہ جس نے میرے کسی دوست کے بارے میں مجھ کو ایذا دی تو میں

اس سے جنگ کروں گا ۱۲

ومن المعلوم ان من حارب الله تعالى لا يفلح ابداً - وحررت له رحمة الله
 تعالى محنة اخرى وهي انه لما رجع الى بخارى زادت شهرته وتكبر الناس
 له اكثر مما كان يبرأ به في ذلك انهم لما سمعوا بقدمه نصبت له القباب
 على فرسخ منها واستقبله عامة اهلها ونثر عليه الدراهم والدينانير فبقى
 مدة يجدهم ثم تحرك له امير البلاد خالدين بن محمد الذهلي نائب الخلافة ^{الذهلي}
 العباسية فارسل اليه من يسأله ويتلطف به ان يأتهم بالصحيح ويخبرهم
 به في قصره فقال لرسوله قل لذي لا اذل ولا احملة الى ابواب السلاطين
 فان احتاج لشيء مني فليحضر في مسجدى او دارى فان لم يعجبك
 هذا فانت سلطان فامنعني من الجلوس على الناس ليكون ذلك لي عذراً
 يوم القيمة عند الله تعالى ان لا اكنتم العالم فراسله ان يعقد مجلساً
 الاولاده ولا يحضر غيرهم فاجاب عن ذلك ايضا وقال لا يسعني ان اخص
 بالسماع قومادون قوم فاشتد غيظه فاستعان الامير عليه ببعض
 حسدته من علماء بخارى ثم امره بالخروج من بلاده فذاع عليه وكان
 مجاب الدعوة فلم يأت شهر حتى وصل من الخلافة بان ينادى
 على الامير فاركب حماراً وودى عليه في البلاد ثم حبس الى ان مات

ذليل احقير او كذلك لم يبق احد ممن ساعدوا الا وابتلى ببلاء شديد و
 لما خرج من بخارى كتب اليه اهل سمرقند يعطونه الى بلادهم فصار اليهم
 فلما كان بخارى **بمعجزة مفتوحة** في الاشهر ومكسورة فوام ساكنة
 ففوقية مفتوحة فنون ساكنة مكان وهو على فرسخين من سمرقند وخرم
 بعضهم بان بينهما نحو ثلاثة ايام وسالت اهلها عن ذلك فقالوا هذا خطأ والضو
 الاول وعن معجزة تنك فقالوا امضاء الضيق لكثرة الزائر ينقلت
 لهم يلزم حدث هذا التسمية بعد موت البخارى فقالوا هو كذلك
 لانها كانت قبل موقعة تسمى بغير ذلك - بلغه انه وقع بينهم اي اهل
 سمرقند فتنة فقوم يريدونه وقوم يكرهونه وكان له اقرباء بها فنزل بها
 حتى يتجلى الامر فاقام اياما فمرض حتى وجب اليه رسول من اهل سمرقند ليتمسك
 خروجه اليهم فاجاب وتحميا للركوب ولبس خفيه ولعمم فلما مشى عشرين
 خطوة تقريبا الى الدابة ليركبها قال ارسلوني قد ضعفت فارسلوه فلما

له سمعت من بعض شيوخه وهو الشيخ علي بن سلطان اللبنازي الفارسي ان اصل
 خرتنگ بالفارسي اسم الخزام الذي يشده بطن الخمار لاثبات الرجل يحتل انه سمي ذلك
 المكان بخرتنگ لكثرة شدة الرجال اليه اه والله اعلم بالصواب ١١
 محمد بن الهادي كان له الله ذوالايمان

باب عوات ثم اطلع فقضى فبالمنه عراق كثير لا يوصف وما سكن عنه العراق
حتى ادرج في الكفانة وقيل بغير ليلة فلما بعد ان فرغ من صلوة الليل اللهم
قد ضاقت على الارض بما رحبت فاقبضني اليك فمات في ذلك الشهر
وقت الغشاء ليلة السبت ليلة عيد الفطر سنة ست وخمسين ومائتين
عن اثنين وستين سنة الاثنته عشر لوما لانه ولد ليوم الجمعة بعد
الصلوة لثلاث عشر خلت من شوال سنة اربع وتسعين ومائة
انتهى مختصرا - مادة تاريخ ولادته صديق^{١٩٣} ومادة تاريخ وفاته - نويس^{١٢٥٦}

وأما صحيح مسلم بن الحجاج بن مسلم بن كوساد القشيري
رحمه الله تعالى فارويه عن العلامة الفاضل الشيخ صالح ابن العلامة
صديق كمال عن والده^١ وارويه عاليا عن العلامة الشيخ عبد الله القدامي
كلاهما عن العلامة الشيخ عبد الرحمن بن العلامة محمد بن عبد الرحمن
الكريري عن والده عن العارف بالله الشيخ عبد الغني النابلسي عن النعم
محمد الغزي عن والده^٢ البدر محمد الغزي عن البرهان ابي شريف
عن البدر القباجي عن ابن الحجاز عن الامام النووي عن ابي سفيان
ابراهيم بن ابي حفص عمر بن خضر الواسطي قال اخبرنا الامام ابو الفتح

منصور بن عبد المنعم الفراءى قال أخبرنا الامام فقيه الحرم ابو عبد الله محمد
 ابن الفضل الفراءى انا ابو الحسين عبد الغافر بن محمد الفارسي انا
 ابراهيم بن محمد بن عيسى بن عمر بن عبد الجباري عن ابي اسحق ابراهيم بن محمد بن سفيان
 عن مؤلفه الامام الحافظ مسلم بن الحجاج القشيري الاثلاثة فوائت في
 ثلاثة مواضع لم يسمعها ابراهيم بن محمد بن سفيان من الامام مسلم
 فروايتها عن الامام مسلم بالاجازة او بالوجادة وقد غفل اكثر الرواة
 عن تبين ذلك وتحقيقه في اجازاتهم بل يقولون في جميع الكتاب
 اخبرنا ابراهيم بن محمد بن سفيان قال اخبرنا مسلم بن الحجاج
 هو خطأ ورويه عاليا من عن المحقق الحسين بن سعيد الحسين بن
 ابن محمد الحبشي عن والدنا عن العلامة ابي حفص عمر بن عبد
 العطار عن محمد بن داود الهجري الشيخ صالح الفلاني ورويه عاليا
 من عن العلامة النبيل الشيخ محمد بن عبد الجليل عن السيد اسمعيل

له بضم الجيم ولا خلاف في نسبة لسكة الجلوديين نيسابور والدا سكة ١٢ عبد الهادي غفر له
 له الوجادة - فوعوا قولهم وجادة فيما اخذ من العلم من صحيفة من غير سماع ولا اجازة
 ولا مناداة من تفريق العرب بين مصادر وجاد للتمييز بين المعاني المختلفة انتهى خلاصه
 وقامه في مقابلة ابن الصلاح ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له

البرزنجي مفتي المدينة عن الشيخ صالح الفلاني عن الشريف مولا سليمان
 الدري عن الشيخ حسن العجمي عن الشيخ احمد الجبل اليميني عن الامام يحيى
 ابن مكرم الطبري عن جد الامام محمد بن محمد بن محمد الطبري عن
 زين الدين ابى بكر بن الحسين المرغني عن ابى العباس احمد بن ابى طاب
 الجمار عن الانجبين ابى السعادات الحماني عن ابى الفرج مسعود بن
 الحسن النقي عن المحافظ ابى القاسم عبد الرحمن بن منذر عن المحافظ
 ابى بكر محمد بن عبد الله الجوزي عن ابى الحسن مكي بن عبدان
 عن مؤلفه الامام مسلم رحمه الله تعالى قنبيل ^{النيساوري} ^{ابن عجم} مسلم ابن الحجاج هو
 القشيري من بني قشير قبيلة من العرب معرفة احاد ائمة اعلام
 هذا الشأن وكبار المبرزين فيه والرحالين في طلبه الى ائمة الافطار
 والجمع على تقدمه فيه علوا اهل عصره كما شهد له بذلك اماما وقتها
 حفظا وحديثا ومعرفة ابوزرعة وابوحاتم سمع من مشايخ شيخه النجاشي
 وغيرهم كما هو روى عنه جماعات من كبار ائمة عصره وحفاظه و
 منهم مساويه درجة كابي حاتم الرازي والترمذي وامام الائمة
 خزيمة وله المؤلفات الكثيرة الجليلة كالمسند الكبير والجامع الكبير

وكتاب الملح كتاب اوهام المحدثين وكتاب التمييز وكتاب الطبقات
 في المحضر كتاب الاسماء والكنى وكتاب الوجوه وكتاب خط عثمان
 شعيب كتاب مشايخ مالك وكتاب مشايخ الثوري ولا سيما صحيحه الذي
 امتن به على المسلمين - ابقاله بالثناء الحسن الجليل الى يوم الدين فان من
 اطلع على ما اودع في اسانيدنا وترتيبه حسن سياقه وبلوغ طريقته
 من نفائس التحقيق وانواع الورع التام والاحتياط والتحري في الروايات
 وتلخيص الطرق واختصارها وضبط متفرقاتها وكثرة اطلاعها واستيعاب
 روايتها علم انه امام لا يلحق وفارس لا يسبق قال صنف المسند
 الصحيح من ثمانية الف حديث مسبوقة ولما قدم البخاري نيسابور
 اخر مرة لازمه مسلم واكثر التردد اليه ومن ثم هذا حذره في صحيحه
 وكان هذا هو مراد الدارقطني بقوله لولا البخاري لما ذهب مسلم
 ولا جاء ولد سنتا رابع ومائتين وتوفي رضي الله عنه عشية
 يوم الاثنين ١٢٠٠ ربيع بقين من شهر رجب سنة ٢٦١ هـ وستمائة مائتين

له قال محمد بن اسحاق بن مندة سمعت ابا علي النيسابوري يقول ما تحت اديم السماء اصح
 من كتاب مسلم في علم الحديث ١٢ اكمال في اسماء الرجال
 له يوم الاحد لست بقين من رجب ١٢ اكمال -

ودفن يوم الاثنين بنيسابور وقيروا بها مشهور نزار ويترك به -
 قيل سبب موته انه عقد له المجلس للمذاكرة فذكر له حديث فلم يعرفه
 فانصرف الى منزله فقدمت سلة^١ تمر فكان يطلب الحديث فياخذ تمر تمر
 فاصبح وقد فنى التمر وجدا الحديث وكان ذلك سبب موته
 ولذا اقال ابن الصلاح وكانت وفاته بسبب غريب نشأ من
 غمر فكرة علمية انتهى ما في ثبت ابن حجر رحمه الله تعالى

تسنن الإمام الجواد في السجستان في رضي الله تعالى عنه
 اولها الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنسنته بنيه - ارويهما
 عن العلامة الحبيب المذكور عن^٢ والاعين الشيخ عمر بن عبد الكريم
 الطار عن^٣ الشيخ صالح الفلاني ح وارويهما عاليا عن^٤ شينخي الشيخ
 عبد الجليل عن^٥ العلامة السيد اسمعيل البرزنجي عن^٦ العلامة الفلاني
 عن^٧ الشيخ محمد بن حسن عن^٨ مولاى الشريف محمد بن عبد الله
 عن^٩ الشريف المعمر ابى الجلال بن عبد الكريم عن^{١٠} الشيخ ليس النحلي والبلد
 الكرخي والشيخ احمد الكلبي كلهم عن^{١١} الجلال السيوطي عن^{١٢} ابى بكر

١ سلة بالفتح وتشديد الهمزة في كلامه وميمه دروه نهند ١٢ منتخب ٢٥ علا احاديثه
 (٢٠٠٨) كشف الظنون ص ٣٢ ١٢ ٣٥ الكرخي نسبة الى كرخ حلة بفتح الدال الكذا في الارشاد

ابن صدقة المناذري عن محمد بن المطهر عن^{١١} ابي النون يونس بن ابراهيم
 الدبوسي عن ابي الحسن علي بن الحسين المغير عن^{١٢} الفضل بن سهل الاسفرا^{اشع}
 عن^{١٣} ابي بكر احمد بن علي الخطيب البغدادي ح والسيوطي يروي عن محمد
 ابن مقبل عن الحراوي عن^{١٤} فخر الدين ابي الحسن علي بن احمد المعروف
 بابن البخاري عن^{١٥} عمر بن محمد بن طبرزد البغدادي قال انا^{١٦} الشين^{اشع}
 ابو البدر ابراهيم بن محمد بن منصور الكرخي وابو الفتح صفح بن احمد بن
 محمد^{١٧} الله^{له} محي سماعا عليهما ملفقا قالا اخبرنا^{١٨} به الحافظ الكبير ابو بكر احمد
 ابن علي بن ثابت الخطيب البغدادي عن^{١٩} ابي عمر القاسم بن جعفر بن
 عبد الواحد الهاشمي عن^{٢٠} ابي علي محمد بن احمد اللؤلؤي عن مؤلفها
 الامام ابي داود سليمان بن اشعث السجستاني رحمه الله تعالى^{ابن عمر ١٢}
 قنبيلا^{٢١} ابو داود هو سليمان بن الاشعث بن اسحق بن بشير شبلد
 ابن عمرو بن عمر السجستاني بكسر السين الاولى وفتح وكسر الجيم وسكون

له الدعي بالضم لغة وافتح عند اهل الحديث منسوب الى دومة الجندل موضع بين
 الشام والعراق ١٢ ارشاد
 له ملفقا اي البعض من ابي البدر والبعض من ابي الفتح ١٣ ارشاد -
 محمد عبد الهادي غفر له

السنين الثمانية معرب سيشان من واحة من بلاد خراسان
 الازدي صاحب السنن **وليس سنة ثنتين** ما ثنتين وهو احاد ائمة
 المسلمين المحافظون للجماعة الملكوتيين الذين يعتمد عليهم ويرجع اليهم
 قال بعضهم وهو تالي الشيعيين في علمهما وفضلهما ساكن البصرة
 وروى سننه ببغداد فاخذها اهلها عنه وعرضه على احمد بن حنبل
 فاستجاده واستحسنه **وقال الجلال** ليس بقول واحد في زمنه
 الى معرفته بتخرج العلوم **وقال** غيره هو واحد حفظ الحديث سنن
 وعلماء وعلاوة ثم قال جمع اليه له الحديث كما اليه الحديث
 على نبينا وعلى سائر الانبياء والموسلين افضل الصلوة والسلام
 سمع خلايق كاحمد القعنبى وسليمان بن حرب وقتيبة وروى عنه
 خلايق كالترمذى والنسائى **قال** كتبت عن النبي صلى الله عليه وسلم
 خمسمائة الف حديث انتخبت منها ما ضمنته كتاب السنن احاد
 اربعة الاف وثمانمئة ليس فيها حديث اجمع الناس على تركه **قال**
 ابن الاثير من عند كتاب الله وسنن ابي داود لم يحتج معهما
 الى شيء من العلم **وكان** ابي داود كم واسع وكه ضيق فقيل له ما

هذا قال الواسع للكتب الضيق لا يحتاج اليه توفي سنة خمس و
سبعين ومائتين وذكروا جماعة من الشافعية في كتبهم انه شافعي و
كان سبب ذلك كثرة اخلا من اصحاب الشافعي وفي نظر ظاهره
ظاهر انه حنبلي انتهى ما في المسانيد وغير ذلك من كتب الرجال -

الجامع الكبير اعني سنن الحافظ ابي عيسى الترمذي
رحمه الله تعالى اروي عن شيخنا العلامة الشيخ محمد بن عبد الله
وعن شيخنا الشيخ عبد الجليل كلاهما عن احمد بن محمد بن احمد بن
الكبير عن السيد نور الدين ابي الحسن علي بن احمد الصعدي

العدوي المالك عن الشيخ محمد بن عقيلة المكي عن الشيخ حسن بن
علي العجيمي المكي عن الشيخ احمد بن الجبل عن الامام المحب يحيى بن
مكي عن جده الامام محمد بن محمد عن الزين المراءغي عن احمد
ابن ابي طالب الحجار عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللثمي عن
ابي الوقت عبد الاول بن عيسى السخري انا القاضي ابو عامر محمود
ابن القاسم الازدي عن عبد الجبار بن محمد الجراحي عن محمد بن محبوب

عَنْ وَالِدِهِ عَنْ الشَّيْخِ عَمْرِو بْنِ الْعَطَّاحِ وَارْوِيهَا عَنْ فَقِيهِ عَصْرِ الشَّيْخِ
 أَحْمَدَ بْنَ أَبِي الْخَيْرِ شَيْخِ الْخَطِّبَاءِ بِالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَعَنْ الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ سَعِيدٍ الْقَعْقَاعِيِّ كَلَاهِمَا عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كَوْجَكٍ عَنْ الشَّيْخِ
 عَمْرِو بْنِ الْعَطَّاحِ عَنْ الشَّيْخِ أَبِي النُّوْرِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْبَرِّ الْوُثَايِّ عَنْ الشَّهَدَاءِ
 أَحْمَدَ جَمْعَةً الْبَغْدَادِيِّ عَنْ الْمَعْمَرِ أَحْمَدَ بْنِ رَمْضَانَ الشَّافِعِيِّ الْأَزْهَرِيِّ
 عَنْ الشَّمْسِ الْبَابِلِيِّ وَارْوِيهَا الشَّيْخُ عَمْرُو بْنُ الشَّيْخِ مُحَمَّدٌ طَاهِرٌ سَنَنْتُ عَنْ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ عَارِفٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَقْتِهِ الشَّيْخِ حَسَنِ الْعَجَمِيِّ عَنْ الْبَابِلِيِّ عَنْ الشَّهَدَاءِ
 أَحْمَدَ بْنِ خَلِيلٍ السَّبْكِيِّ وَابْنِ الْبُجَّاسِ أَلَمَ بِهِ مُحَمَّدٌ السَّنْهَوْرِيُّ عَنْ
 الْقَيْطِيِّ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ الزَّيْنِ رَضْوَانَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْبَرْهَانَ أِبْرَاهِيمَ
 ابْنِ أَحْمَدَ الْقَنْوَجِيِّ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَالِبٍ الْحَجَّارِيِّ عَنْ أَبِي طَالِبٍ
 عَبْدِ الْلطِيفِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَلِيِّ الْقَيْطِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ طَاهِرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ
 ابْنِ طَاهِرٍ الْمُقَدَّسِيِّ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَحْمَدَ الدَّرَدَنِيِّ
 عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حُسَيْنٍ الْأَكْسَارِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ السَّنِيِّ

الدينوري عن الحافظ أبي عبد الرحمن أحمد بن شعيب النسائي رحمه الله
 تنبيه النسائي هو أحمد بن شعيب بن علي بن سنان بن عز بن
 دينار الخراساني أحد الأئمة الحفاظ العلماء الفقهاء أحد أئمة الدنيا
 في الحديث والمشهور فيه اسمه وكتابه يسمع من كثيرين من مشايخ
 الشيخين البخاري ومسلم ومن أبي داود وآخرين بلاد كثيرة و
 أقاليم مختلفة واتسع أخذ ورحلته ولله رحمه الله تعالى جراسان
 سنة وكان شافعيًا مذهبًا وكان يصوم يومًا ويفطر يومًا قال
 الدارقطني هو مقدم على الحديث أكثر من أن يذكر ومن نظر في
 كتابه تحير في حسن كلامه ودخل دمشق فسئل عن معاوية ففضل
 عليًا عليه رضي الله عنهما ولما ذكروا له فضائل معاوية مردين
 بذلك تفضيله على علي رضي الله عنه قال لهم منكر عليهم إلا
 يرضى معاوية أن يكون رأسًا برأس حتى يفضل وقوله رأسًا برأس
 إنما هو من باب التنزل مع الخصم لإجماع أهل السنة على أن عليًا
 رضي الله عنه أفضل فأخرج من المسجد وأسوة بالآجل حتى
 أشرف على الموت فموت في رضي الله عنه يوم السبت ثالث عشر من

صفر الخير سنة ثلث وثلاثمائة فحمل إلى الرملة ومات بها ودفن
 بالبيت المقدس وقيل أوصى أن يحمل إلى مكة فحمل إليها ودفن بين
 الصفا والمروة عن ثمان وثمانين سنة كما قال الذهبي وغيره
 وكان بناءه على قول النسائي عن نفسه يشبه أن يكون مولد سنة
 خمس عشر مائتين وتسما بفتح النون والسين المهملة من كور
 نيسابور قيل من أرض فارس النسبة إليها نساي بضم الالف
 وقد يقال النسوي قيل وهو القياس وما اشتهر الآن من حذف الالف
 بعد الهجمة لا أصل له إلا أن يدعى أنه للتخفيف انتهى مختصرا

تسنن الإمام أبي عبد الله ابن ماجه القزويني رحمه الله تعالى
 أروجا عن العلامة الشيخ عبد الحق عن العلامة الشيخ عبد الغني
 الدهلوي المدني عن العلامة محمد عبد السند عن الشيخ يوسف
 المزجاوي عن أبيه الشيخ محمد بن علاء الدين النخعي عن الشيخ عبد الله
 ابن سالم البصري عن الشيخ علاء الدين الباجي عن خاله سليمان
 ابن عبد الله الدائم عن الفهم الغيطي عن زكريا الانصاري عن ابن حجر

العسقلاني ح وادويةا عاليا بالسند المذكور في سنن النسائي
 الشيخ عمر العطاري عن العلامة محمد الكزبري والشيخ مصطفى الحمق
 كلاهما عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن نجم الدين محمد الغزي عن
 والده البدر عن الحافظ السيوطي وشيخ الاسلام زكريا عن ابن
 حجر العسقلاني عن الشيخ ابي الحسن علي بن ابي المجدل الدمشقي عن
 الشيخ ابي العباس الحجازي عن الانجب بن ابي السطاد عن الحافظ
 ابي زرعة عن الفقيه ابي المنصور محمد بن الحسن بن احمد القزويني
 عن ابي طلحة القاسم بن ابي المنذر الخطيب عن ابي الحسن علي
 ابن ابراهيم ابن سلمة بن بحر القطان عن ابي عبد الله محمد بن
 يزيد المعروف بابن ماجه القزويني رضي الله عنه قنبر بن
 ماجه ابو عبد الله محمد بن يزيد بن عبد الله بن ماجه القزويني
 مولى ربيعة بن عبد الله الامام الحافظ احدا الاعلام صاحب السنن
 التي ينفذها شرفا انها جعلت من الكتب الستة والسنن الاربعة
 بعد الصحيحين بعد ان كان المكمل لذلك هو مؤلف الامام مالك مع
 كونها شاذخة عما حرض عليها اصحاب الكتب الخمسة من المقاصد

التي يتدبرها المحدث ومع كثرة احاديثها الضعيفة بل فيها احاديث
منكرة بل نقل عن الحافظ المزني ان الغالب فيما الفرد به الضعف
ولذا اجري كثير من القدماء على اضافة المؤلّاء وغيره الى الخمسة
وطاف داي ابن ماجه البلاء حتى سمع اصحاب مالک الليث وروى
عنه خلق كثير ومنهم ابو الحسن القطان توفي لثمان بقين من مضا
سنة ثلاث وخمسة سبعين ومائتين ومولاه سنة تسع و
مائتين

الموطا امام دار الهجرة ابي عبد الله مالک بن انس
رضي الله عنه - اخبرني به العلامة الشيخ عبد الحق عن العلامة الشيخ
عبد الغني المحدث المديني عن العلامة الشيخ اسحاق المحدث الدهلوي
ح ورويه عاليا بدرجة عن الشيخ محمد يعقوب علي الدهلوي عن
الشيخ اسحاق المذکور وايضا رويه مساويا له عن الشيخ احمد
جمال المكي عن مولانا فضل الرحمن المراد ابا دى كلاهما عن مولانا
عبد الغني الدهلوي عن والده قال اخبرنا جميع ما في الموطا رواية
يحيى بن المصمودي الاندلسي رحمه الله تعالى الشيخ محمد وفدا لله
الماكي قراءة مني عليه من اوله الى آخره بحق سماعي لجميعة على شيخنا الحرم

الملك الحسن بن علي العجمي والشيخ عبد الله بن سالم البصري المكي قال أخبرنا
 الشيخ عيسى المغربي سماعاً من نقطة في المسجد الحرام بقراءة لجمعية على
 الشيخ سلطان بن أحمد المزاحي بقراءة لجمعية على الشيخ أحمد بن خليل
 السبكي بقراءة لجمعية على النعم الغيطي بسماعة لجمعية على الشرف عبد الحق
 ابن محمد السنباطي بسماعة لجمعية على الأبدال الحسن بن أيوب الحسيني
 النسابة بسماعة على أبي عبد الله محمد بن جابر الوادي شامي عن أبي
 محمد عبد الله بن محمد بن هارون القرطبي سماعاً عن القاضي
 أبي القاسم أحمد بن يزيد القرطبي سماعاً عن محمد بن عبد الرحمن
 ابن عبد الحق الخرجي القرطبي سماعاً عن أبي عبد الله محمد بن فريج
 مولى ابن الطلاع سماعاً عن أبي الوليد يونس بن عبد الله بن مغيث
 الصفار سماعاً عن أبي عيسى يحيى بن عبد الله سماعاً قال أخبرنا عمي والدي
 عبد الله بن يحيى سماعاً قال أخبرنا والدي يحيى بن يحيى الليثي المصمكي
 سماعاً عن إمام دار الهجرة مالك بن النضر رضي الله تعالى عنه عن الأواباء
 ثلثة من آخر الأعمكاف فعن زياد بن عبد الرحمن عن الإمام مالك
 ابن النضر رضي الله تعالى عنه وأرويه عن العلامة الحسين بن

ابن محمد الحبشي عن العلامة الشرايف محمد بن ناصر عن العلامة
 يوسف بن مصطفى الصاوي المصري عن العلامة الشيخ محمد بن محمد
 ابن احمد بن عبد القادر الاميرح وارويه عاليا عن العلامة الشيخ
 محمد حسب الله المكي وعن الشيخ عبد الجليل المدني كلاهما عن العلامة
 عبد الغني الدمياني عن الشيخ الامير الكبير عن الشيخ نور الدين
 ابي الحسن علي بن محمد العربي السقاط المالك عن شارحه الامام
 العلامة الشيخ محمد الزرقاني عن والده العلامة عبد الباقي الزرقاني
 عن الشيخ علي الاجهوري عن الشيخ محمد بن احمد الرملي عن شيخ الاسلام
 زكريا الانصاري عن الحافظ ابن حجر العسقلاني عن نجم الدين محمد بن
 علي بن عقيل البالس عن محمد بن علي المكنفي عن محمد بن محمد الدلاوي
 عن عبد العزيز بن عبد الوهاب بن اسماعيل عن جده اسمعيل بن
 الطاهر عن محمد بن الوليد الطرطوسي عن سليمان بن خلف الباجي
 عن يونس بن عبد الله بن مغيث عن ابي عيسى يحيى بن يحيى
 ابن يحيى عن عم ابيه عبيد الله ابن يحيى عن ابيه يحيى
 ابن يحيى الليثي الزدلسي عن الامام مالك رضي الله تعالى عنه

ولنا فيه اسانيد كثيرة كما نرويه عن الشيخ عبد الله القدرى والشيخ
 صالح والشيخ فالح والشيخ اسعد والشيخ شعيب والشيخ السيد مكرم البار
 والشيخ السيد محمد امين رضوان والشيخ المنصور والشيخ احمد جمال
 الملكى وغير ذلك - لكن التطويل لا يخلو عن الملل والمقصود التبرك
 بالانتظام في سلوك هذه المسالك - فاقصرنا على هذا القدر فانه
 كاف في ذلك - تنبيهه قال العلامة الامير الكبير في ثبته ما قلا
 من المخ البادية في الاسانيد العالمة ما نضه وقال ابو زرعة لو حلف
 رجل بالطلاق على احاديث مالک التي في المؤطاء اخا صحاح
 كلها لم يحنث - وكان الشافعى يقول ما على الارض كتاب
 اقرب الى القرآن من كتاب مالک بن انس وانما سمي كتابه
 المؤطاء لانه عرضه على بضعة عشر تابعيا وكلهم واطاء على صحته
 والحامل اذا امسكت بيدها وضعت في الحال انتهى وقال فيه
 ايضا ويحيى الاندلسى هذا لاروايته له في شئى من الكتب الستة
 وروى المؤطاء ايضا عن مالک يحيى بن يحيى التميمى النيسابورى
 شيخ الشيخين وغيرهما وهو المروى عنه في الكتب الستة ومن

لا خبر له يلبس عليه هذا بذاك **وَمَالِكٌ** وهو مالِك بن انس بن
 مالِك بن ابي عامر بن عمرو الاصمجي ابو عبد الله المدني القفي
 امام دار الهجرة راس المتقين حتى قال البخاري اصح الاسانيد
 كلها مالِك عن نافع عن ابن عمر عن السابغة وفي كتاب **الانساب**
 لابن عبد البر ان الامام مالِك رحمه الله تعالى سمي عالم المدينة
 وانتشر علمه في الامصار واشتهر في سائر الاقطار وضربت له اكباد
 الابل وارحل الناس اليه من كل فج عميق وانتصب للتدريس
 هو ابن سبع عشرة سنة وعاش قريبا من تسعين ومكث يفتي الناس
 ويعلم الناس نحو من سبعين سنة وشهد له التابعون بالفقه والحديث
 وفي **الروض الفائق** انه العالم الذي يشير به النبي صلى الله عليه
 وسلم في الحديث الذي رواه الترمذي وغيره وهو قوله صلى الله عليه
 وسلم ينقطع العلم فلا يبقى عالم علم من عالم المدينة وفي **حديث**
 اخر عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه يوشك الناس ان يضربوا
 اكباد الابل فلا يجدون عالما العلم من عالم المدينة قال سفيان بن
 عيينة كانوا يرونه مكالما وقال عبد الرزاق كنا نرى انه مالِك

فلا يعرف هذا الاسم لغيره ولا ضربت أبدا إلا بل إلى أحد مثل ما
ضربت إليه وقال ابن مصعب سمعت ما لكما يقول ما أفيتت حتى
شهد لي سبعون شيخا أني أهل لذلك وقال الشافعي لو لا مالك
وسفيان لذهب علم الحجاز ما مات مالك رحمه الله سنة
تسع وسبعين ومائة وكان مولدا سنة ثلث وتسعين
وقال الواقدي بلغ تسعين سنة أم تقريب التهذيب -

مسند الإمام الهمام أبي حنيفة النعمان رضي الله تعالى عنه

جمع الحافظ أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب بن

الحارث الحارثي - أرويه عن الشيخ صالح كمال عن والده

العلامة صديق كمال عن الشيخ عبد الرحمن بن الشيخ محمد الكزبري

عن والده عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن النجم محمد الغزي عن

والده البدر عن زكريا الأنصاري عن عبد السلام بن أحمد البغدادي

عن الشرف أبي طاهر بن الكويك عن أم عبد الله زينب بنت الكمال

المقدسية عن عجيبة بنت الحافظ أبي بكر الباقداري عن أبي الخير محمد
 ابن أحمد الباغباني عن أبي عمر عبد الوهاب بن أبي عبد الله محمد بن
 يحيى بن منذر عن أبيه عن مخرجه أبي محمد عبد الله بن محمد بن يعقوب
 الحارثي عن أبي الفضل جعفر بن محمد بن أحمد بن الوليد عن محمد بن يحيى الأزدي
 عن الهياج ابن بسطام عن الإمام أبي حنيفة رضي الله تعالى عنه عن
 حماد عن إبراهيم عن علقمة عن عبد الله بن مسعود رضي الله تعالى عنه

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجمع الله العلماء يوم القيمة
 فيقول اني لم اجعل حكمتي في قلوبكم الا وانا اريد بكم خيرا اذهبوا الى الجنة
 فقد غفرت لكم ما كان منكم وبالسند الى أبي حنيفة رضي الله
 تعالى عنه عن انس رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى
 الله عليه وسلم يقول طلب العلم فريضة على كل مسلم وارويه عن الشيخ
 محمد حسب الله عن الشيخ إبراهيم السقا عن العلامة تقي الدين
 الشهاب أحمد الجوهري عن الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ محمد بن سليمان
 المغربي عن السراج عمر الأحماني عن الزين زكريا عن ابن الفرات
 عن عمر بن الحسن عن ابن البخاري عن أبي الفرج عبد الرحمن بن علي

ابن الجوزي عن ^{١٢}الحافظ محمد بن ناصر السلاوي عن ^{١٣}ابي عمر عبد الوهّاب
ابن ابي عبد الله محمد بن اسحاق بن محمد بن يحيى بن مندة الى آخر
السند المتقدم

^{١٤}مسند ابي حنيفة رضي الله تعالى عنه جميع الحافظ ^{١٥}الحسين
ابن محمد بن جسر رحمه الله تعالى اروي به الاسناد الى زكريا
الانصاري عن ^{١٦}ابن حجر العسقلاني عن ^{١٧}الصلاح ابن ابي عمر عن ^{١٨}الفخر
ابن البخاري عن ^{١٩}ابي طاهر بركات بن احمد الخشوعي الدمشقي عن ^{٢٠}
جامع ابي عبد الله الحسين بن محمد بن جسر البلخي قال البلخي ^{٢١}بخير
ابو الفضل احمد بن حسن بن محمد بن خير ^{٢٢}ون عن القاضي ابي سعد
عبد الملك بن عبد الرحمن الشرحسي عن ^{٢٣}ابيه محمد بن عبد الله بن
بنت الوزير ابي العباس الاسفندي عن ^{٢٤}الحسن بن علي الاسوداي
عن ^{٢٥}جعفر بن محمد عن ^{٢٦}يونس بن حبيب عن ^{٢٧}ابي داود الطيالسي
عن الامام ^{٢٨}المستدللهم ابي حنيفة رضي الله تعالى عنه تنبيه

له وفاة سنة ست وسبعين وخمسة كذا في مدارج الاسناد ١٢ محمد بن علي الهادي

ابو الخليفة هو النعمان بن ثابت الكوفي والاسنة ثمانين وذهب
 ثابت ابوه الى علي كرم الله وجهه وهو صغير وعاله بالبركة فيه وفي قتي
 فكان هذا الامام من اثار تلك الدعوة وناحيك بذلك شيوا له
 رضى الله تعالى عنه ومن ثم قلده الله على ائمة عصره الذي هو عصر
 التابعين فانه من اوسا لهم ولو نظهر الله لاحد منهم من الاتباع والشجرة
 والتقدم ما اظهر له وكان رضى الله تعالى عنه عظيم الزهد والورع عرفت
 عليه الدنيا جذا فيرها وولاية بيت المال والقضا قالوا له المنة بعد المنة
 اما ان تقبل واما ان نضريك مائة سوط فاختار عذابهم على عذاب
 الله تعالى وخطبهم على سخط الله تعالى لانهم ضربوه وكرروا عليه الضرب
 فيقبل وهو يزبد الا اعراضا ونيلهم في الجواب حتى انه قال للخليفة
 المنصور وقد قال له اقبل مني ولاية القضاء لا اصلح له فقال له الخليفة
 كذبت فقال له لقد قضيت على نفسك لا في ان صدقت فاذا كذبت
 وان كذبت فكيف نوا مني فسكت المنصور لكنه كان في نفسه منه

الماكي في الاستيعاب - عبد الله بن الحارث بن جبر بن عبد الله بن
معدى كعب ابن عمرو بن عيسى بن عمرو بن عبد الله بن
حليف ابى وداعة السهمي سكن مصر وتوفي بها بعد ان عمره اطول
وفاته بعد الثمانين انتهى مختصرا قول ويجزا تعلم ان ابا حنيفة تابعي
خلافا لمن انكر تابعيته كالنوى فانه قال ادراك جماعة من الصحابة
لكنه لم يلقهم قد بر قال محمد الشام العلامة العجواني
الشافعي في ثبته ان ابا حنيفة رضى الله تعالى عنه تابعي
وهو الصحيح وقد نظم بعضهم الصحابة الذين روى عنهم ابو حنيفة
رحمه الله تعالى فقال هـ

عن جابر وابن جبر والرضي انس
ونبت بن جبر وعلم الطيبين قس

ابو حنيفة زين التابعين وى
معقل وحريش وواشله

له هو ابو الطفيل عامر بن وائلة الكوفي ادراك من حياة النبي صلى الله عليه وسلم ثمان سنين
نزل الكوفة ومحب عليا رضى الله تعالى عنه في مشاهد كلها فلما قتل على انصرف الى مكة
فاقام بها حتى مات سنة مائة ام الاستيعاب ج ٢ ص ٣٤١
محمد بن الهادي كان لله ذى اليا دى

انتهى وقال العلامة ابن حجر في مسأله لا في مناقبه رضي الله تعالى عنه
 اخذ الفقه عن حماد بن سليمان وادرك اربعة من الصحابة ثمانية
 منهم الش^ه وعبد الله ابن اوفى وشمل بن سعد ابو الطفيل لكن قيل
 ادركهم ولم يلق احدا منهم وقد حوت ذلك في تاليفي المستقل في
 مناقبه انتهى قلت ذكر العلامة المذكور مناقبه وغيرها من كراماته
 في الرسالة المستقلة سماها الخيرات الحسان في مناقب النعمان و
 من اراد الاطلاع عليها فليراجعها - وقال في الدر المختار ^{ج ١} وصفه
 وصح ان اباحيفة سمع الحديث من سبعة من الصحابة كما بسط في
 اوخر منية المفتي وادرك بالسبع نحو عشر بن جميعا كما بسط في
 اول الضياء انتهى وقال العلامة ابن عابدين في رد المحتار مانصه
 وعلى كل فهو من التابعين ومن جزم بذلك الحافظ الذهبي والخطيب
 العسقلاني وغيرها قال العسقلاني انه ادرك جماعة من الصحابة

اهمات الش^ه بن مالك رضي الله تعالى عنه في قصره بالطف على فرسخين من البصرة سنة ٩١
 احدى وتسعين ودفن هناك ١٢ استيعاب صفح ٣٢ ج ١ شهادته الحاشية وخبره
 ما بعده لك من المشاهير ثم يزل بالمدينة حتى قبض رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ثم تحول الى الكوفة وهو اخر من بقي بالكوفة من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم
 مات سنة سبع وثمانين بالكوفة وكان آتني بهاد ارا في اسلم وكان قد كتب بصره
 (انتهى استيعاب ج ١ صفح ١٢) عجل لهادي

كانوا باب الكوفة بعد ولدها سنة ثمانين ولم يثبت ذلك لاحد من
 ائمة الامصار المعاصرين له كالاوزاعي والثمام والحمايين بالبصرة والثوري
 بالكوفة وما لك بالمدينة الشريفة والليث ابن سعد بصرى فختصرا
 وقال جماعة انه لقي منهم واخذ عنهم وهو الذي صححه على القاري في
 مستدرك الانام شرح مستدرك الامم وكما تقدم انفا من كتاب الامم
 والحاصل انه امام يعجز اللسان عن تقرير محامده وتحرير مناقبه
 قد صنف جمع من العلماء الاعلام والمحدثين العظام في فضائله كتب
 نفيسة وزبر اشرفية منهم الامام الطي آوى الف مجلد اسماء
 عقود المرجان وموفق الدين الخوارزمي مناقب النعمان
 ومحمّد الدين عبد القادر القرشي سماء البستان وجار الله
 الزخشي المفسر المنصور الف نفاي النعمان وعبد الله
 الحارثي الف مجلد اسماء كشف الازار وظهير الدين النخعي
 الف مناقب النعمان والشيخ يوسف بن عبد الجوزي صنف
 اربعة خزانة ائمة الامصار وادعية ائمة الحسين (عليه السلام)
 اسماء النعمان وادعية ائمة الحسين (عليه السلام)

الكردي والوالقاسم عبد الله السعدي المعروف بياض العلم
 والامام الجلال السيوطي الف كتابا سماه تبيين الصحيحه و
 ابن كاس الف تحفة السلطان والي عبد الله محمد الدمشقي
 الصالح الف عقود الجمان والي يحيى زكريا النيسابوري والي احمد
 محمد الشيعي وشمس الدين احمد السيواسي والقاضي ابو جعفر
 احمد البلخي الف مختار اسماء الابانة والقاضي اعين البر المالك
 الاستيعاب الف كتابا في مناقب ابي حنيفة والشافعي ومالك جمع
 الله تعالى سماه كتاب الانتقاء والامام الذهبي الف رسالة سماها
 مناقب ابي حنيفة والعلامة ابن حجر المكي الف كتابا سماه المختار
 الحسان وصارم الدين ابراهيم بن محمد الف كتابا في ثلث مجلدات
 في فضله وفضل صاحبه ^{سما} ينظم الجمان وغيرهم واما الذين ذكرنا
 مناقبه في كتبهم فجميع عظيم من اصحاب المذاهب المختلفة وارباب
 المشارب المتفرقة لا يمكن عددهم كما لا يخفى على من يتدبر كتابه ^{تاريخ}
 واسماء الرجال في غيرها من كتب الطبقات

مشهد الامام المجتهد محمد بن ادریس الشافعي رضي الله عنه

اروي به بالسند الى الشيخ عبد الله بن سالم البصري عن محمد بن عمار الداعي
 البايع عن محمد الجازي الواعظ الشعري عن النعم الغيطي عن زكريا
 الانصاري عن ابن حجر عن الصلاح ابن ابي عمير عن فخر الدين ابن
 البخاري عن القاضي ابي المكارم احمد بن محمد الباق ابي جعفر محمد
 ابن احمد الصيداوي عن ابي علي الحسن بن احمد الحداد عن الخط
 ابي نعيم احمد بن عبد الله الاصبهاني عن ابي القاسم محمد بن يعقوب
 الاصم عن الربيع بن سليمان المرادي عن الامام المقدم محمد بن ادريس
 الشافعي رضي الله تعالى عنه وفيه طرق اخرى ولكن لما
 كان التطويل موجبا لللال - فاقترعت على هذا القدر فان كان
 ليتل الآمال - فليبقه قال العلامة ابن حجر في مسانيد - الشافعي رحمه
 الله تعالى هو ابو عبد الله محمد بن ادريس بن العباس بن عثمان بن
 شافع بن السائب بن عبيد بن عبد يزيد بن هاشم بن المطلب بن عبد
 ابن قصي القرشي المطلب الجازي المكي ابن عم رسول الله صلى الله عليه
 وسلم يلتقي معه في عبد مناف افراد الائمة ترجمته بالتأليف فرادت
 المؤلفات في ذلك على اربعين تأليفا لكن في كثير منها شيء كثير من الموضع

المفتري لاسيما تاليف الفخر الرازي بل في تاليف البيهقي مع جلالة الله في
فن علم الحديث وتوابعه بعض الموضوع فاحذر ذلك وحال شيء من
ترجمة لفيق المحل عن استيعاب مقصد من مقاصدها الكثيرة الواسعة
انه قرشي مطلبى اجماعا وامه ازديّة وقد صح في فضائل قرشي والازد
احاديث كثيرة **ورود** في حقه قوله صلى الله عليه وسلم عالم قرشي يلا
طبق الارض علما طرقة كثيرة متما سكتة فليس بموضوع ولا قريب منه
خلافا لمن رهم فيه كما نبه عليه ائمة الحديث كاحمد البيهقي والنووي
وغيرهم **ومن جملة** على الشافعي احمد تبعة العلماء على ذلك و
وجهه بانه لم يظهر القرشي من العلوم الملائمة المحفوظة المضبوطة
المشهور المتبعة في اقطار الارض المكتوبة كما تكتل المحقق
المتحدث بها في مجالس الحكم والامراء والفقراء والأتانار ^{منهم}
من ذلك **والدبيرة** في سنة خمسين سنة وفاة ابي حنيفة بن
ليم موته ودفنه يتيما في حجر امه في ضيق عيش بحيث كانت تنكر
تعليمه لعجزه عن اجرة المعلم لكن الله تعالى ان ما نفعه منه نفعه
ذهاب المعلم لغيره فرأى المعلم ان نفعه بذلك اكثر من اجرة تعليمه ^{لغيره}

فاسقطها عنه فاستتم حتى ختم القرآن لسبع ثم حبل اليه مجالسة العلماء
 فكان يكتب ما استفاد منهم في نحو الغنم العجوة عن الورق - ولما مضى
 من عمره ثلاث عشر سنة وقد حفظ المؤطا وحل الى مالك بالمدينة
 فلازمه فبالغ في الكرامه للنسب ولما رآه منه مما ازيد منه تعجب منه
 من الفهم والعلم والادب والعقل - وازار شيوخه مسلم الزنجي بالافتاء
 وعمره نحو خمسة عشر سنة - واستمر عند مالك الى ان توفي وحل
 من المدينة وسنه نحو تسع وعشرين سنة الى اليمن وتولى القضاء
 بها ثم حل الى العراق فاطر محمد بن الحسن وغيره ونشر علم الحديث
 ومن ثم سمي ناصر السنة واصحابه اهل الحديث وشاع فضله
 الى ان ملأ البقاع والاسماع ودون علم اصول الفقه والسيقه
 احدا الى ذلك فصنف فيه الرسالة فاجمع اهل عصره على انه من الخواص
 ومن ثم قال المزني قرأته خمسمائة مرة ما من مرة الا استفدت
 فيه فائدة جديدة واذا النظر فيه خمسين سنة وما اعلم اني نظرت فيه
 مرة الا استفدت منه شيئا الاكن عرفت - وجميع مؤلفاته
 مائة وثلاثة عشر سار ذكر مؤلفاته الجواليقي في شامع الاقطار

فقصده الناس لأجلها ثم قصده بعد ذلك أرويهما كان رحمه الله تعالى
يحفظ من الشعر ما يجر العقل من ذلك قوله أروى ثلاثمائة شاعر مجنون
أي فكم العقلاء وقوله أحفظ خمسمائة قصيدة بخمسمائة امرأة وكان
حجة في الفخو واللغة كما صرح به الأئمة حتى ابن الحاجب شافيه
ومن جملة ثناء محمد بن الحسن عليه قوله أن تكلم اصنعا الشافعي يوما فلسا
الشافعي يعني لما أودع في كتبه ومن ثم قال الرعظاني كانوا أودوا
فألفظهم وقال أحمد ما من أحد عبث إلا وللشافعي في رقبته منة
وربما أودقه المصباح في الليلة ثلاثين مرة فاستنبطت منه في
كل مرة أحكاما كثيرة وإنما لم يبق السراج دائما أودقه قال ابن اخته
لامه لأن الظلمة أهلى للقلب وكان يكتب ثلث الليل ثم يصل ثلثه
ثم ينام ثلثه ولعل المراد أن هذا غالب الأحوال حتى لا ينافي ما مر أنه
كان يحيي الليل كله في الاستنباط من القرآن وكان يتم كل يوم خمسمائة
وحجج الله فيه كل خير كما قاله أحمد وقال مالك بن قيس كان يفتي بالله
صا دقا ولا يفتي بغيره من عشرين سنة ما شئت منه في الشفاء
اليد الطولى تروى من صنعهم إلى مكة لعشر آلاف دينار من

اصله شسع نعله ستة دنانير واعتذر اليه بأنه لم يجد غيرها
 ورأى النبي صلى الله عليه وسلم في النوم قبل حمله فقال يا غلام
 قال لبيك يا رسول الله قال من أنت قال من وهطك قال ادني مني
 فدنيت منه ففتح فميه امر رقيقه على لسانه وفمه وشفتيه وقال امض
 باركك الله فيك فما نحن بعد في حديث ولا شعر ما مر على شيئي
 الا حفظه وقال ايضا رأيت بكته في زمن الصبا في الزمن بجلال
 ذاهية يوم الناس في المسجد لما فرغ من صلوته اقبل على الناس
 يعلمهم فدنوت منه فاخرج مني انا من كمة فاعطاني اياه وقال
 هذا لك قال فسألت المعبر فقال انك تصير اما ما في العلم وتكون
 على السنة لان امام المسجد الحرام افضل الائمة كلهم واما
 الميزان فانك تعلم حقيقة الشيئي على ما هو عليه قال الربيع ورأيت
 انما قبل موته ان آدم صلى الله عليه وسلم على نبيينا وعليه سلامات ويريدون
 ان يخرجوا بجنازته فلما اصبحت سألت بعض من الغيبة فقال هذا
 موت اعلم اهل الارض لان الله تعالى علم آدم الائمة كلها فما
 كان يسير حتى مات الشافعي رضي الله تعالى عنه احرر حب

سنة اربع ومائتين عن اربع وخمسين سنة

ومن كراماته الباهرة انه اراد ان يحول الى بغداد فادفع المصير
فلم يقدر واشترع في الحفر فلما وصلوا قرب اللخا طاحت منه رائحة
طيبة ما شمو امثالها بحيث سكر وامن طيب رائحة وما تمكنوا من
الوصول اليه فكفوا وصاد ذلك عند دافى اعظم مناقبه وقد اتفق
العلماء قاطبة من سائر الفرق من اهل الفقه والاصول والحديث
وغيرها على ثقته وعدالته وامامته وورعه وتقواه وجوده وحسن
سيرته وعاقبته فاما طنب في وصفه مقصر والمسهب في ملاحه مقتصر
انتهى ملته قاطا

مسند الامام المجتهد احمد بن حنبل رضي الله عنه
ارويه عن العلامة الحسين الحبشي عن الشريف محمد بن يحيى
عن عابد السندي عن حسين المغربي مفتي المالكية بمكة المشرفة
عن محمد بن طيب المغربي عن حسن العجيمي عن ابراهيم بن محمد
المهموني عن الواسطي عن زكريا الانصاري عن وارويه ايضا عن
كمال عن والداه عن السيد احمد الحلان عن عبد الرحمن

الكزبري وادويه عاليا عن عبد الله القدومي النابلسي عن عبد الله
 الكزبري عن احمد بن عبيد العطار عن اسمعيل العجاوني عن
 عبد الغني النابلسي عن النعم محمد الغزي عن والده البدر محمد الغزي
 عن زكريا الانصاري عن الغز عبد الرحيم عن ابي العباس احمد الجوهري
 عن ام محمد زينب بنت مكي الحارثية عن ابي علي جنبل الرصافي
 عن ابي القاسم هبة الله الشيباني عن ابي الحسين التميمي عن
 ابي بكر احمد القضيبي عن عبد الله بن الامام احمد بن جنبل عن
 ابيه الامام احمد الشيباني رضي الله تعالى عنه تنبيه
 ابو عبد الله احمد بن محمد بن جنبل بن هلال الشيباني
 المروزي ثم ابغداد قال العلامة ابن حجر في كتاب ^{مغلا} مسامحة
 هو الامام الرابع المجمع على امامته وجلالته وورعه وزهاده
 ووفور علمه وسدادته ومن الى المجازر الشام واليمن وغيرها
 سمع من سيفان بن عيسى افرانه وزرعي عبد جادة من
 شيوخه في هذا قول اخر وانما في نسخة النجاشي وسلم وثنا
 انما في نسخة اخرى في نسخة اخرى في نسخة اخرى في نسخة اخرى

وقال بعضهم ما علم احدا يحفظ على هذا الامة امر دينها الا هو قال
 ابو زرعة كانت كتبه اثني عشر حملا وكان يحفظها على ظهر قلبه
 وقال مرة اخرى كان يحفظ الف الف حد وقال ابراهيم الحريكي
 الله جمع في علم الاولين الآخرين من كل صنف يقول ما شاء وسبك
 ما شاء وقال الشافعي ما ريت اعقل من احمد وسليمان ابن داود
 الهاشمي وجاء انسان بثلاثة آلاف دينار وقال ورثتها من ابي واما
 حلال فابي ان يقبلها وقال لاحية لي فيها انا في كفاية ومن
 دعائه اللهم كما صنت وجهي عن السجود لغيرك صنت عن السؤال
 لغيرك وقال التاج السبكي صنتك اصل من اصول هذه الامة
 انتهي ملتقا وقال احمد الكوفي في ذكر صنتك انه يشمل على ثلاثين
 الف حديث في اربعة وعشرين مجلدا من نسخة الوقف بالمستنصر
 وهو كتاب جليل من جملة اصول الاسلام وقد وقع له فيه ما ينفع عن
 ثلاثمائة حديث الاثني عشر في ذكره وان احمد بن حنبل شرط فيه
 ان لا يخرج الاحاديث الصحيحة عن كتابي ابو زرعة ورواه ابن ياقان
 ان فيه اهاديث موضوعا كان في نسخة من روافد اربعين الف

فأنكره وفي ثبت الأميران سلسلة الذهب المشهورة بين المحققين
 أحمد عن الشافعي عن مالك عن نافع عن ابن عمر لا يخرج إلا أربع أحاديث
 أوردها أحمد في مسنده وهي للشافعي في الامه قال العلامة
 ابن حجر في مسنده فأنكره مهمة يتعين حفظها العظيم جداً لها
 وغر ما فيها وحاصلها أن ابن الصلاح شد فضل كتب السنن
 على مسند أحمد واعتزضوه وردوا عليه بأن الأمر ليس كما
 زعم كيف وهو أكبر المسانيد أحسنها وضعاً وانتقاءً فأنه لم
 يخل فيه إلا ما يحتاج به مع كونه انتقاءً من أكثر من سبعمائة ألف
 حديث وخمسين ألف حديث وقال ما اختلف فيه المسلمون
 من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم فأرجعوا فيه إلى
 المسند فان وجدتموه وإلا فلا يسجد ومن ثبنا بالغ بعضهم
 فاطلق الصحة على كل ما فيه والحق أن فيه أحاديث كثيرة ضعيفة
 وبعضها أشد في الضعف من بعض حتى أن ابن الجوزي قد اخل
 كثيراً منها في موضوعاته كمر. تعقبه بعضهم في بعضها وفي سائر
 شيوخ الإسلام والحفاظ ابن حجر وحقق في الوضع عن جميع أحاديثه

وانه احسن انتقاءً وتخيراً من الكتب التي لم يلتزم مصنفوها الحق
في جمعها انتهى فحفظ وقال ايضا في مسانيدنا وامتحن ^{رضي الله عنه}
المحنة المشهورة التي كانت سببا لزيادة فقهه في الدنيا والاخرة
ثم ذكر العلامة المذكور تلك المحنة وتركها خوفا من التناول
وفيه ايضا ان رعى بعض ضاربيه بالبرص الشديد جدا وذكر
هذا البرص ان جملة ضاربيه مائة وخمسون رجلا وذكر الربيع
ان الشافعي رضي الله تعالى عنه دفع اليه كتابا وهو بمصر امر
ان يذهب به الى احمد ببغداد ويأتيه بالجواب فذهب اليه
فصادفه عقب صلوة الصبح فذكرت له القصة ودفعت له
الكتاب فلما قرأه تغرغ عينا فقلت ما فيه قال فيه انه رأى
النبي صلى الله عليه وسلم في النوم فقال له اكتب الى ابي عبد الله
فاقرأ عليه السلام قل له انا انا ستمتن وتدعي الى خلق القرآن
فلا تجبهم فيرفع الله لك علما الى يوم القيمة قال الربيع فقلت
له البشارة يا ابا عبد الله فخلع احمد قميصه الذي على جلده
فاعطانيه فاخذت الجواب ورجعت الى مصر سلمته الى الشافعي

رضى الله عنهما فقال ما الذى اعطاك قلت قميصه قال لا يجوز
 فيه ولكن يله وارفع الى الماء لا تبرك به وكذا رضى الله عنه في
 شهر ربيع الاول سنة اربع وستين ومائة وتوفي سنة
 احدى واربعين ومائتين على الاصح المشهور وكان قبره ظاهرا
 ببغداد يتبرك به فطمسته الروافض لما استولوا عليها قريب من ثمان
 ثرا عاده سلطانا خليفة الخلفاء الراشدين عز نصره وكبت
 اعداؤه بهيمة طاهرة وابهة وافرة فهو بها الآن يزاد و
 يتبرك به وكشف الامر فرؤى حتى كفته لم يتغير فيه شيء
 واختلافوا في عدد المصلين عليه ومن جملة ذلك ما قيل ان الارض
 المبسوطة التي وقف الناس للصلوة عليها مسحت فوسعت
 بقدر ستمائة الف واكثر سوى ما كان في الاطراف والسفن ومثل
 كالوا الف الف وثلثمائة الف قال ابو زرعة يلغى ان المتوكل
 امر ان يمسح الموضع الذى وقف عليه الناس للصلوة على احمد فبلغ
 مقام الف الف وخمسمائة الف وعمر بعض جيران احمد انه اسلم
 يوم موته من اليهود والنصارى والمجوس عشرون الف انتهى والله

تعالى اعلم

مسند الدارمي رحمه الله تعالى ارويه عن شيخنا الحبيب حسين
 الحبشي وعن شيخنا السيد عمر شطا عن السيد عبيدروس ابن
 عن السيد عبد الله بن الحسين بن عبد الله بلفقيه عن والده السيد
 حسين عن والده السيد عبد الله وخاله السيد عبيدروس بن عبد
 بلفقيه والامام محمد بن سهل مولى الدويلة ثلاثهم عن العلامة
 الوجيه السيد عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه عن والده السيد عبد
 بلفقيه وعن علامته وقته الشيخ ابراهيم الكردى الكوراني كلاهما
 عن الشيخ احمد بن محمد القشاشي المدني عن الرضائي عن زكريا
 الانصاري ح و ارويه عن العلامة الشيخ صالح كمال عن والده
 صديق كمال عن عبد الرحمن بن الشيخ محمد الكزبري و ارويه عاليا
 عن العلامة القاسمي عن العلامة الكزبري المذكور وعن والده عن
 عبد الغني النابلسي عن النجم الغزي عن والده البدر الغزي عن زكريا
 الانصاري عن محمد بن مقبل عن جويرية بنت احمد الكردى عن
 ابي الحسن عن علي بن عمر الكردى عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللقي

ح والشيخ زكريا يروى عن الحافظ ابن حجر عن البرهان الشامي
 عن شهاب الدين احمد الحجار عن ابي المنجا عبد الله بن عمر اللتي عن
 ابي الوقت عبد الاول ابن عيسى السجزي عن الداودي عن عبد الله
 ابن احمد السرخسي قال اخبرنا ابو عمران عيسى بن عمر السمرقندي عن
 مؤلفه الحافظ ابي عبد الله محمد بن عبد الرحمن الدارمي رحمه الله
 قتيلا قال العلامة ابو الفتح محمد عبد الرشيد بن محمد شاه الكشميري
 في مقدمته هذا المسند الشريف مانصه وهو الامام الحافظ شيخ
 الاسلام قدوة الجمايلة النقاد الاعلام وذو الفضائل التي سارت
 بها الركبان شرقا وغربا والفواضل التي اعترفت بها السيادة
 عجا وغربا الحافظ الذي لا تغرب عن علمه شاردة - والضابط
 الذي استوت لديه الطارقة والتالدة - كلمة شهد له بها كل مؤلف
 ومخالف - واقرب براعتها المعادى والمؤلف - ابو محمد عبد الله
 ابن عبد الرحمن ابن الفضل بن بهرام بن عبد الصمد التميمي السمرقندي
 الدارمي صاحب السنن المعروفة - والدارم بكسر الهمزة المهملة
 قال الذهبي قال ابو حاتم رقة صدق وعن احمد بن حنبل ذكر الدارمي فقال
 عرضت عليه الدنيا فام يقبل ١٢ ثم ذكره الحافظ -

نسبة الى دار مر ابن مالك بطن كبير من قميم - ولا سنة احدى و
ثمانين ومائة و توفي يوم الجمعة من ايام غرة سنة خمس وخمسين و
مائتين وله من العمر اربع وسبعون سنة و دفن يوم النحر ببلدة
مر و قدس الله تعالى روحه - وجعل في جنات الفردوس غبوقه
وصبوحة - وكان رحمه الله تعالى اما ماجيلا حافظا للحديث
والقرآن - ملازما لعبادة الله سبحانه وتعالى في كل وقت وان
ذآرحلة عظيمة - واسفار كثيرة - رحل الى بلدان الاسلام ومدن
الايمان - وجمع علم الحديث من عصاة هذا الشأن - وفرسان
ذاك الميدان حتى برع وفاق الامثال والاقتران فغنت له حجة
الاكابر والاعيان - واستفاد منه جماء الغفيري الكائنة في ذلك الزمان
الى ان روى عنه مسلم بن الحجاج القشيري صاحب الصحيح وابوداؤد
والترمذي من اصحاب السنن وعبدالله بن الامام احمد ومحمد بن يحيى
الذهلي رحمهم الله تعالى واقروا له بكمال الفضل وقام الانسان - و
اشوا عليه بلسان الجنان والبيان - ولما نفي رحمه الله تعالى الى حضرة
البخاري رحمه الله تعالى استخرج وبكى - واطرق وابكى - وانشد هذا

الشعر لم يكن يندشد شعرا قط الا ما ورد في الاحاديث ضرورة الرواية
وابلاغاً للدراية - هـ

ان عشت تفجع بالاجبة كاهم وفناء نفسك اباك انجع
ولا ريب ان هذه شهادة صادقة من الامام البخاري على صلاح الدراي
وفلاحه انتهى وقال ايضا في مرتبة مسند الشرايف هو كتاب قديم
مبارك فيه وعليه - ومؤلف لطيف عالي السند المحتاج اليه - اصل
في باب - وفرد في نصابه - فالقارئ له لا يزال في رياض ورتبة -
وعلم متفقه رشيق - وفيه حلاوة مقطع - ولطافة متع - و
عذبة مشرع - وهو مرتب على الابواب - جامع للاحاديث النبوية
وانار الاصحاب - وحقه ان يسمى بالسند دون المسند وهو الاخر
الى الصواب - لكن اشتهر بالمسند على خلاف اصطلاح المحدثين
حتى عدل ابن الصلاح - من المسانيد على وجه اليقين - وهذا وهم
من ابن الصلاح - كما صرح به شارح الالفية الفارق بين السنن
والصحيح - قال السيوطي في تدريب الراوي بشرح تقريب النواي
قيل ومسند الراوي ليس بمسند بل هو مرتب على الابواب وقيل سما

بعضهم بالصحيح - قال الشيخ الاسلام ولما بلغنا طائفة سلفاً في تسميته
 الدارمي صحيحاً الا قوله انه رأى بخط المنذرى وكذا قال الشيخ الاسلام
 ليس دون السنن في التتبع بل وضم الى الخمسة مكان اولى من ابن ماجه
 فانه امثل منه بكثير وقال العراقي في النكت اشتهر تسميته بالمسند
 كما سمي البخاري كتابه بالمسند لكون احاديثه مسنداً قال الا ان
 فيه المرسل والمعضل والمنقطع والمقطوع كثير على انهم ذكروا في ترجمة
 الدارمي ان له الجامع والتفسير والمسند وغير ذلك فلعلى الموجود
 الآن هو الجامع والمسند فقط انتهى قال الحافظ الامام ابن حجر رحمه الله
 تعالى واول من اضاف ابن ماجه الى الخمسة الفضل بن طاهر قد ابع
 اصحاب الاطراف والرجال والناس جعل غير واحد السادس الوطاء
 او مسند الدارمي انتهى ثم قال العلامة المذكور - وذكر الشيخ عابد
 المسندي في تثبته عن الشيخ الامام صلاح الدين العلائي انه قال
 لو قدم مسند الدارمي بدل ابن ماجه فكان سادساً لكان اولاً انتهى

قلت وقد علم الشيخ محمد بن عبد العزيز الدهلوي طيب الله ثراه في الطبقة
 الثالثة من طبقات كتب الحديث - المحتجة بها في القديم والحديث -
 وآلية نحا والشيخ والشيخ ولي الله رحمه الله في مؤلفاته - وقال
 الشيخ عبد الحق الدهلوي قال بعضهم كتاب الدارمي احرى
 واليق يجعله سادسا لكتب لان رجاله اقل ضعفا ووجود الاحاديث
 المنكرة والشاذة نادرة فيه وله اسانيد عالية وثلاثيات اكثر من
 ثلاثيات البخاري كذا في مقدمة المشكوة قال المغلطائي ان
 جماعة اطلقوا على مسند الدارمي بكونه صحيحا فتعقبه الحافظ
 ابن حجر باني لمدار ذلك في كلام احدهم يعمد عليه كيف ولو اطلق
 ذلك من يعتد به كان الواقع بخلافه ومع ذلك فليست اسلم
 ان الدارمي صنف كتابه قبل تصنيف البخاري الجامع لتظهر
 هما ومن ادعى ذلك فعليه البيان وتعقبه السيد العلامة
 محمد بن اسمعيل الاثيري في شرحه توضيح الافكار على تنقيح الانظار

بان من ادعى تقدم تصنيف البخاري على تصنيف الدارمي فطليبا
 ايضا وذكر المغلطائي انه ينبغي ان يجعل مسند الدارمي سادسا
 للخمسة بدل ابن ماجة فانه قليل الرجال الضعفاء فليس فيه الاحاد
 المنكرة والشاذة وان كان فيه احاديث مرسله موقوفة فهو
 مع ذلك اولى من سنن ابن ماجة الى اخر كلامه قلت فحقلي
 انه اراد تفضيله على ابن ماجة بخصوصه وان ابن ماجة رجاله
 الضعفاء اكثر والاحاديث الشاذة والمنكرة غير نادرة فيه كما
 صرح به السيد العلامة محمد بن اسمعيل الاميري في الشرح المذكور
 سنن الحافظ ابى الحسن علي بن عمر الدارقطني رحمه الله
 بالسند الى العجيمي عن ابى محمد محمد بن رضى الدين الغري ويحيى
 الطبري عن السيوطي ح وادريعا عن محمد حسب الله عن مصطفى
 المباط عن محمد الشنواني عن السيد رضى الزبيدي عن عمر بن
 احمد بن عقيل السقايف باعلوى المكي عن الشيخ عبد الله الصمري
 عن علي بن عبد القادر الطبري عن عبد الواحد بن ابراهيم
 عن الجلاء عبد الرحيم العباسي عن السيوطي ح وادريعا الحمادي

أيضا جازة عن السيوطي عن محمد بن مقبل عن الحاروي عن عبد
 المؤمن بن خلف الدميكي عن أبي الحسن علي بن الحسن المعروف
 بابن المقير عن أبي الكرم المبارك بن الحسن الشهرزوري عن
 أبي الحسين محمد بن علي المهتدي بالله عن الحافظ أبي الحسن
 علي بن عمر الدارقطني رحمه الله تعالى تنبيه قال الامام الذهبي
 في تذكرة الحفاظ الدارقطني الامام شيخ الاسلام حافظ الزمان
 ابو الحسن علي بن عمر بن احمد مهدي البغدادى الحافظ الشهير
 صاحب السنين مولى سنة ست وثلاثمائة - سمع البغوي وابن
 ابي داود وابن صاعد والحضرمي وابن دريد وابن نير وزر
 وعلي بن عبد الله بن مابشر ومحمد بن القسم المحاربي وابا علي
 محمد بن سليمان المالكي وابا عمر القاسمي وابا جعفر احمد بن الجهم
 وابن زياد النيسابوري وبلد بن الهيثم القاسمي واحمد بن القسم
 الفرائضي وابا طالب الحافظ وخلائق ببغداد والبصرة
 وناكفة وواسط وارتحل في كهولته الى مصر والشام و
 وصنف التصانيف حدث عنه الحاكم وابو حامد الاسفرائيني

وتام الرازي والحافظ عبد الغني الازدي وابو بكر البرقاني وابو ذر
 الهروي وابو نعيم الاصبهاني وابو محمد الخلال وابو القسم بن
 المحسن وابو طاهر بن عبد الرحيم والقاضي ابو الطيب الطبري
 وابو بكر بن بشران وابو القسم حمزة السهمي وابو محمد الجوهر
 وابو الحسن بن الانبوسي وعبد الصمد بن المأمون وابو الحسين
 ابن المتهدي بالله وامرهم قال الحاكم صار الدارقطني وحده
 عصره في الحفظ والفهم والورع واماماً في القراء والنحوين اتمت
 في سنة سبع وستين ببغداد اربعة اشهر وكثر اجتماعنا فصادفنا
 فوق ما وصف لي وسالته عن العلل والشيخ وله مصنفات كثيرة
 ذكرها فاشهد انه لم يخلف على اديم الارض مثله - وقال
 الخطيب كان فريداً عصره وامام وقته وانتهى اليه علم الاثر والمختار
 بالعلل واسماء الرجال مع الصدق والثقة وجمعة الاعتقاد و
 الاخذ من علوم القراءات فان له فيها مصنفات سبق فيه الى
 عقد الابواب بل فرس وقال وحديثي الازهرى قال بلغني ان
 الدارقطني حضر في حلقة مجلس سمعيل الصفاق فبعد ان سئله

جزأ والصغار يجل فقال رجل لا يصح سماعك وانت تنسخ فقال فمهي
 للاملاء خلاف فهمك اتخفظ كم املاء الشيخ قال لا ادرى قال
 املاء ثمانية عشر حديثاً الحديث الاول عن فلان عن فلان
 ومنه كذا وكذا والثاني عن فلان عن فلان ومنه كذا وكذا او
 مر في ذلك حتى اتي على الاحاديث فتعجب الناس منه او كما قال
 وقال ابو ذر الحافظ قلت للحاكم هل رأيت مثل الدارقطني
 فقال هو لم ير مثل نفسه فكيف انا رواها الخطيب في تاريخه
 قلت هذا يخضع للدارقطني ولستة حفظه الجامع لقوة
 الحافظة ولقوة الفهم والمعرفة واذ شئت ان تبين براعة هذا الامام
 فطالع العلل له فانك تدهش ويطول تعجبك لو في ثامن
 ذي القعدة سنة خمس ثمانين وثلثمائة رحمه الله تعالى انتهى
 ملتقطاً مختصراً ودفن قرياً من قبر معروف الكرخي اهـ مسانيد
 ابن حجر فأملاً للدارقطني بفتح الراء وسكن وضم الفاف وسكون
 الطاء عدلون سببه الدارقطني وكانت محلة كبيرة ببغداد
 انتهى كذا في المرقاة -

المعجم الثلاثة الكبير والوسط والصغير للحافظ ^{١٢٠} ^{١٢١} ^{١٢٢}
 القاسم سليمان بن أحمد الطبراني رحمه الله تعالى
 وبالسند إلى الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ إبراهيم الكردى عن
 الشيخ أحمد القشاشى عن الشيخ الرملى عن ذكرى الانصارى عن ^{١٢٣} ^{١٢٤}
 ابن حجر عن الصلاح ابن أبي عمر المقدسى عن الفهر بن البخارى عن
 ابى جعفر الصيدلانى عن فاطمة بنت عبد الله الجوزدانية
 عن ابى بكر محمد بن عبد الله ابن زيد ^{١٢٥} الاصفهاني عن الحافظ
 ابى القاسم سليمان بن أحمد الطبراني تنبيه قال في كشف
 الظنون رتب في الكبير الصحابة على الحروف وهو مشتمل على
 نحو خمسمائة وعشرين الف حديث ورتب في الاوسط
 والصغير شيوخة على الحروف ايضا ثم رتب الكبير الامير
 علاؤ الدين على ابن بلبان الفارسي ترتيبا حسنا وفي نسخة
 احدى وثلاثين وسبع مائة انتهى مختصرا وفي ثبت الامير

ابن زيد

له ابن زيد كان في ملاحج الاسناد وفي الارشاد ابن زيد وفي ثبت ابن زيد

الكبير مانعه لشيئ المعجم الكبير على ستين ألف حديث تجزئة أنا
 عشر مجلدا وفيه قال ابن دحية هو أكبر مسانيد الدنيا ^{أه} قال
 الإمام الذهبي في طبقاته الطبراني الحافظ الإمام العلامة
 الحجة أبو القسم سليمان بن أحمد بن أيوب ابن مطير الشامي اللخمي
 الطبراني مسند الدنيا ^{أه} كل سنة ستين ومائتين وسمع في
 سنة ثلث وسبعين وحلم جرا بلاء الشام والحسين واليمن
 ومصر بغداد والكوفة والبصرة واصبهان والجزيرة وغير ذلك
 وحديث عن ألف شيخ وزيدون وصنف المعجم الكبير وهو ^{المسند}
 سوى مسند أبي هريرة مكانه أفردا في مصنف والمعجم ^{السط} الأول
 في ست مجلدات كبار على معجم شيوخه يأتي فيه كل شيخ بماله
 من الغرائب ^ب والخجاف فهو نظير كتاب الأفراد للدارقطني بين فيه
 فضيلة وسعة رواية وكان يقول هذا الكتاب روي فانه
 تعجليه وفيه كل تفسير وعزير ومنكر وصنف المعجم الصغير و
 هو عن كل شيخ له حديث واحد صنف أشياء كثيرة
 وكان من فرسان هذا الشأن مع الصدوق والامانة انتهى مختصرا

قلت وله تصانيف كثيرة مقبولة عند المحدثين وقد ذكرنا له
توايفه في طبقاته والحال الكلام فيه - توفي الطبراني لليلتين
تقريباً من ذى القعدة سنة ٣٦٢ ستين وثلاثمائة -

١٤ ١٥ ١٦

اللسان الصغير والكبرى وكتاب الأسماء والصفات

٢٠ ٢١

ودلائل النبوة وشعب الإيمان كلها للإمام أبي بكر

أحمد البيهقي رحمه الله تعالى وسائر تصانيفه أروها

عن العلامة الشيخ عبدالحق وعن العلامة الشيخ محمد حسنة الله

وعن العلامة السيد أمين رضوان المدي في ثلاثتهم عن العار

بالله الشيخ عبد الغني عن الشيخ عابد عن الشيخ الفلاني ح

وأروها عاليا عن العلامة عبد الجليل عن السيد اسمعيل

البرزنجي وعن الشيخ عابد كلاهما عن الشيخ الفلاني عن الشيخ

محمد سعيد سفر عن الشيخ محمد بن عبد الله المغربي عن الشيخ

عبد الله ابن سالم البصري وأروها مساكيناً بالبطريق آخر عن

العلامة الحبيب الحبشي عن والده عن عمه العطار عن محمد طاهر سنبل
عن الشهاب الجوهري المصري عن عبد الله البصري عن والده
عليه السلام بدرجة عن العلامة أحمد جمال المكي عن العلامة
علم الدين عن أبيه العلامة رفيع الدين القندهاري عن الشيخ
محمد بن عبد الله المغربي وعن الشريف الإدريسي كلاهما عن
الشيخ عبد الله البصري عن الشيخ علي بن عبد القادر الطبري عن
عبد الواحد الحصري عن الشمس محمد بن إبراهيم الغزي
عن ابن حجر ويري عن الشيخ الفلاني عاليا عن الشيخ محمد بن
سنة عن الشريف أبي عبد الله الوؤلاقي عن ابن أركاش
عن ابن حجر عن الحافظ العراقي عن أبي الفضل محمد بن اسمعيل
الحموي عن الفخر ابن البخاري عن منصور بن عبد المنعم الفزاري
عن محمد بن اسمعيل الفارسي عن أبي بكر أحمد بن الحسين البيهقي
تتبعه قال الذهبي في الطبقات - البيهقي هو الامام الحافظ العلامة
شيخ خراسان أبو بكر أحمد بن الحسين بن علي بن موسى الخسرو
جرجاني البيهقي صاحب التصانيف وكان سنة اربع وثمانين

وثلاثمائة في شعبان وسمع ابا الحسن محمد بن الحسين العلوي و ابا
 عبد الله الحاكم و ابا طاهر بن محمش و ابا بكر بن فورك و ابا علي
 الرضا و ابا رزي و عبد الله بن يوسف بن نامويه و ابا عبد الرحمن
 السلمي و خلقا بخراسان و هلال بن محمد الجفاري و ابا الحسين بن بشير
 و ابن يعقوب الازدي و عدة ببغداد و الحسن بن احمد بن فراس
 و طائفة و جناح بن تدير و جماعة بالكوفة و لم يكن عندها ^{النسب} لسان
 ولا جامع الترمذي و لسان ابن ماجة بل كان عنده الحاكم ^{نام}
 عنه و عندها عوال و بورك له في عمله الحسن مقصدا و قولا ففهم
 و حفظه و عمل كتابا لم يسبق الى تحريرها انتهى مختصرا قلت
 ثم ذكر الذهبي تصنيفاته ثم ذكر عن امام الحرمين ابي المعالي
 انه قال ما من شافعي الا و للشافعي عليه منة الا ابا بكر البيهقي
 فان له المنة على الشافعي لتصانيفه في نظر مذهبه ثم قال
 و تواليقه تقارب الف جزء ما لم يسبقه اليه احد حضري
 اخر عمن من يهتق الى نيسابور و حدث بكتبه ثم حضر ^{الاجل}

له يهتق على وزن هيتل بلد قرب نيسابور ١٢ مرقاة ص ٢٣ عبد العاطي غفر له

في عاشر جمادى الاولى سنة ثمان وخمسين واربعمائة فنقل في
 تابوت الى قرية - وهي ناحية من اعمال نيسابور على يومين منها
 وخسر جردها ام تلك الناحية انتهى ملتقطاً وله من العمر اربع
 وسبعون سنة قيل مولده سنة اربع وثمانين وثلثمائة كذا في الرقا
 شيخ معاني الآثار للامام ابي جعفر احمد بن محمد الطحاوي
 رحمه الله تعالى وبالسند الى ابن حجر عن الشريف ابي الطاهر
 ابن الكويك عن زينب بنت الكمال المقدسية عن محمد بن الهادي
 عن الحافظ ابي موسى محمد بن ابي بكر المديني عن ابي الفتح عماد
 ابن الفضل بن احمد السراج عن ابي الفتح منصور بن حسين التائي
 عن الحافظ ابي بكر محمد بن ابراهيم المقرئ المتوفى سنة عن
 مؤلفه ابي جعفر الطحاوي ح واريه عن العلامة ابي الخير
 ميرداد الحنفي عن السيد عبد الله كوجك عن الشيخ عابد
 ح واريه عاليا عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ عابد عن الشيخ

له الذي بالمشاة كذا في كفاية المتطلع عابد

محمد طاهر سبيل عن الشيخ محمد عارف بن محمد جمال المكي عن الشيخ
 العجيجي وادويه عن الشيخ عبد الله القدوي عن الشيخ عبد الله
 الكزبري عن الشيخ حسين المغربي عن الشيخ محمد بن الطيب
 المغربي عن الشيخ العجيجي عن الشيخ اسعد العجل عن الامام الحلي
 الطبري عن زكريا الانصاري عن ابن جبر الى اخر السند
 المتقدم تنبيه الطحاوي هو الامام العلامة الحافظ صاحب
 التصانيف البادية ابو جعفر احمد بن محمد بن سلامة بن سلمة
 الازدي الحنفي المصري الطحاوي الحنفي (وطحا) من قري مصر
 سمع هرون بن سعيد الايلي وعبد الغني بن رفاعه ويونس
 ابن عبد الاعلى وعيسى بن مثروود ومحمد بن عبد الله بن عبد الحكم
 وعمر بن نصر وطبقتهم - روى عنه احمد بن القسم الخشاب و
 ابو الحسن محمد بن احمد الاحمدي ويوسف الطياحي وابوبكر بن القتيبي
 والطبراني واحمد بن عبد الوارث الزجاج وعبد العزيز بن محمد بن
 قاضي الصعيد وعبد بن بكر بن مطروح وآخرون خرج الى الشام
 سنة ثمان وستين ومائتين فتفقه بالقاضي ابي حازم وبغيزة

قال ابن يوسف ولد ستة سبع وثلاثين ومائتين وكان
 ثقة ثباتا فقيها عاقلا لم يخلف مثله قال أبو اسحق الشيرازي في
 الطبقات انتقلت الى أبي جعفر رياسته أبي حنيفة بمصر ^{العلم} اخذنا
 عن أبي جعفر بن أبي عمران وأبي حازم القاضي وغيرهما وكانوا
 شافعيًا يقرأ على المزني فقال له يوما والله لا جاء منك شيء فغضب
 من ذلك وانتقل الى ابن أبي عمران فلما صنف مختصره فقال رحمه الله
 ابا ابراهيم لو كان حيا لكفر عن عينيه - قال ابن يونس مات أبو جعفر
 في مستهل ذي القعدة سنة ٣٢١ هـ ^{٣٢٩ هـ} واحد وعشرين وثلاثمائة عن لضع
 وثمانين سنة انتهى كذا في تذكرة الحفاظ للإمام الذهبي وكان
 (الطحاوي) يقرأ على المزني الشافعي وهو خاله وكان الطحاوي يكثر
 النظر في كتب أبي حنيفة فقال له المزني والله لا يحبني منك شيء
 فغضب وانتقل من عندنا وتفق في مذهب أبي حنيفة وصار أمّا
 فكان اذا درس اوجاب في شيء من المشكلات يقول رحمه الله
 خالي لو كان حيا لكفر عن عينيه وسمع الحديث من كثير من المصريين
 والغرباء القادمين الى مصر له تصانيف جليلة مقبولة فمنها أحكام

القران وشرح معاني الآثار والختصر شرح الجامع الكبير وشرح
 الجامع الصغير وكتاب الشرح الكبير والصغير وال الأوسط
 والمحاضر والسجلات والوصايا والفرائض وكتاب مناقب ابي
 حنيفة وتأريخ كبير والنوادر الفقهية والرد على ابي عبيد
 في ما اخطأ في اختلاف النسب وغير ذلك والطحاوي بفتح
 الطاء والحاء المهملتين نسبة الى الحجة قرية لصعيد مصر وقد
 ذكره السيوطي في حسن المحاضر في اخبار مصر والقاهرة في حفظ
 الحديث وقال كان ثقة ثبتا فقيها لم يخلف بعده مثله انتقلت
 اليه رئاسة الحنفية بمصر اه وفي اسباب السمعاني الطحاوي
 نسبة الى طحا بفتح الطاء المحملة والحاء المحملة قرية باسفل ارض
 مصر وقيل غير ذلك انتهى ملخصا من الفوائد البهية -

مشكوة المصاييح للامام ولي الدين ابي عبد الله محمد
 ابن عبد الله الخطيب التبريزي رحمه الله تعالى
 اذيعها عن السيد عمر شطا وعن الحبيب حسين الحبشي كلاهما
 عن السيد عبيدروس بن عمر عن عمه السيد محمد بن عيسى

عَنْ السَّيِّدِينَ الْعَابِدِينَ ابْنِ عَلَوَى جَمَلِ اللَّيْلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَيِّدِ
 الْكَرْدِيِّ الْمَدَنِيِّ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْكَوْرَانِيِّ وَأَرْثَمَا عَنْ عَبْدِ الْحَقِّ
 عَنْ قُطُبِ الدِّينِ عَنْ مُحَمَّدٍ السَّجَّاقِ عَنْ عَبْدِ الْغَنِيِّ وَأَرْثَمَا
 عَالِيَا عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَثْمَانَ الْمَكِّيِّ عَنْ فَضْلِ الرَّحْمَنِ الْعَمَرِيِّ عَنْ عَبْدِ
 عَنْ وَالِدَا عَنْ أَبِي طَاهِرٍ الْكَوْرَانِيِّ عَنْ وَالِدَا عَنْ أَحْمَدَ الْقَشَّابِ
 عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّارَوِيِّ عَنْ السَّيِّدِ غَضَنَفَرِ النَّهْرَوَالِيِّ عَنْ
 شَيْخِ الْحَرَمِ الْمَكِّيِّ مُحَمَّدٍ سَعِيدٍ الشَّحِيرِيِّ كِلَانٍ عَنْ نَسِيمِ الدِّينِ
 مِيرْكَ شَاهٍ عَنْ وَالِدَا الْمُحَدِّثِ جَمَالِ الدِّينِ عَطَاءِ اللَّهِ بْنِ
 غِيَاثِ الدِّينِ عَنْ عَمْرِاءِ صَيْلِ الدِّينِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 عَنْ شَرَفِ الدِّينِ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجُرْهُمِيِّ نَسَبَهُ إِلَى
 الْجُرْهُمِ قَرِيْبَهُ مِنْ قَوِيٍّ شَيْخِ أَزَعْنَ عَلِيٍّ بْنِ صِبَاكِ شَاهٍ عَنْ مَوْلَاهَا
 رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَنَا طَرِيقَ آخَرٍ كَمَا نَرَوِيهَا عَنْ الْمُسْتَشْفِئِ الشَّيْخِ
 مُحَمَّدٍ حَسْبِ اللَّهِ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْجَلِيلِ كِلَاهِمَا عَنْ أَحْمَدَ
 اللَّهِ عَنْ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ عَنْ السَّيِّدِ نَوْرِ الدِّينِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ
 ابْنِ أَحْمَدَ الصَّعِيدِ الْعَدَوِيِّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَقِيلَةَ الْمَكِّيِّ عَنْ جَسَنِ

العجيمي عن أحمد العجل عن الإمام يحيى عن الحافظ عبد العزيز
 فهد والقاضي زكريا الانصاري قالا اخبرنا الشيخان العلامة
 الرحلة تقي الدين ابو الفضل محمد بن محمد بن فهد والامام العارف
 بالله تعالى شرف الدين ابو الفتح محمد بن ابي بكر الحسين المرغني
 قالا ابانا العلامة الرحلة الزين ابوبكر بن الحسين المراغي زاد
 الاول فقال اخبرنا الامام شرف الدين عبد الوحيم بن عبد الكريم
 الجرجي قالا اخبرنا العلامة امام الدين علي بن مبارك شاه الصدوق
 الساوحي زاد الثاني فقال اخبرنا الامام حسام الدين الحسن بن
 علي الابيوردي شاعليه شيئا من اولها واجازة لسائرها قال اخبرنا
 بها الامام صدر الدين ابو عبد الله محمد بن عبد الله القروي
 قال هو والصدوقي اخبرنا بها مؤلفها تنبيه قال في كشف الطنون^{ص ٢٤٣٣}
 بعد ذكر كتاب مصابيح السنة وشهره ثم ان الشيخ ولي الدين
 ابا عبد الله الخطيب كل المصاييح وذيلا ابوابه فذكر الصالحين الذي
 روى الخلد عنه وذكر الكتاب الذي اخرج منه وزاد على كل
 باب من صحاحه وحسانه الا نادرا فضلا ثانيا وسماء مشكوة المصاييح

فصار كتابا كاملا فخرج من جمعة آخر يوم الجمعة من رمضان سنة
 سبع وثلاثين وسبعمائة وله اسماء رجال المشكوة وشريحة العلامة
 حسن بن محمد بن الطيبي المتوفى سنة ثلاث واربعين وسبعمائة
 وسماه الكاشف عن حقائق السنن وله الحمد لله مشيدا
 الدين الحنيف الخ انتهى مختصرا.

الشفافى تعريف حقوق المصطفى - والمشارك كلاهما
 للقاضى ابى الفضل عياض بن موسى بن عياض
 المالى الاندلسى اليحصبى بفتح المشناة وسكون المهملة وتحريك
 الصاد المهملة بالحركات الثلاث بعدها موحدة نسبة الى يحصب
 حى بالهمزة من حمير المتوفى بمراكش مسموما سمي يهودى سنة
 اربع واربعين وخمسائة قاله العلامة ابن عايد بن العلامة
 الامير الكبير فى شتبهما ارويها عن العلامة الحبشى عن والده
 عن عمر العطار عن صالح الفلانى ح ارويها عاليا عن العلامة عبد
 الجليل

مشارك الاثر على صحاح الآثار فى تفسير غريب الحديث - ومن تصانيفه اللامع
 فى ضبط الرواية وتقييد السماع ذكره فى كشف الظنون ١٢ عبد الحماد بن عفا الله

برآده عن السيد اسمعيل البرزنجي عن صالح الفلاني عن الشيخ
 محمد بن سيده عن مولاى الشريف محمد بن عبد الله عن الشيخ
 على الاجهوى وشهاب الدين الحفاجي شارح الشفا والشهاب
 احمد بن عبد الوارث البكري والشهاب احمد الغني الانصاري
 اجازة عن الشمس محمد بن احمد الوصي عن زكريا الانصاري
 عن محمد بن مقبل الحلبي قال اخبرنا الصلاح بن ابي عمر قال
 اخبرنا ابو الحسن علي بن عبد الوارث السعدي بن البحار
 قال اخبرنا ابو الحسن يحيى بن محمد الصائغ عن مؤلفهما تنبيه
 قال في الكشف في ذكر الشفا هو كتاب عظيم النفع كثير الفائدة
 لم يؤلف مثله في الاسلام شكر الله سبحانه وتعالى على
 مؤلفه وقابله برحمته وكرمه - اوله الحمد لله المتفرد باسمه
 الاسمي المختص بالملك الاعز الاحي الخ وقال في ذكر المشار
 انه في تفسير غريب الحديث المختص بالصالح الثلاثة

المؤطار البخاري وسلم وهو كتاب مفيد جلاؤه الحمد لله منظمه
 على كل دين الخ انتهى ملقطا مختصرا - والقاضي عياض هو ابو الفضل
 ابن موسى اليحصبي المغربي السبتي المالكي ولد سنة ست
 وسبعين واربعائة ولى القضاء بسبته ومات بمرکش اهكذا في
 مسانيد ابن حجر ومن تصانيفه ترتيب المدارك وتقريب المسالك
 لمعرفة اعلام مذهب مالك وكتاب الاعلام بمجده وقواعدا لاسلام
 وكتاب الالمام في ضبط الرواية وتقييد السماع ولغية الرائد لما تضمنه
 حديث ام زرع من الفوائد وكتاب الغنية والعجم ونظم البرهان
 على صحة جزم الاذان وغير ذلك اهكذا في بستان المحققين معربا
 شرح الشفا للعلامة شهاب الدين الخفاجي وسائر تصانيفه
 رحمه الله تعالى ارويها بالسند المذكور الى المصنف الشهاب
 الخفاجي تنبيه الخفاجي هو شهاب الدين احمد بن محمد الخفاجي
 المصري الخفجي قرأ علوم العربية على خاله ابي بكر الشنواني واخذ عن شيخ
 الاسلام محمد الرملي وغيره من الاعلام وله تلخيص والذلة الى الحرمين
 ودورستان الحميين نوشته وان كتابه ميت كدورق او گفته اند كه اگر آب زر نويسند بجا هر وزن كند حق و در
 عبد الهادي غفر الله له

وقرأ هناك على ابن جاد الله وارحل الى قسطنطينية وهي اذ ذاك
مشهورة بالفضلاء والفقهاء واشي البيضاوي وشرح الشفاء وغير
ذلك ووصفه المحبي بأنه من افراد الدنيا المجمع على تفوقه وبلغته
انتهى كذا في التلخيصات ^{٣١٦} - توفي سنة تسع وستين والـ الف و
هذا الشرح شرح كبير في غاية التدقيق والتحقيق ثلاث مجلدات
كذا في كشف الطنون ^{٢٤٦} قلت ومن شرحه الملاح الفياض بنور
الشفاء للقاضي عياض ولا فاحادم السنة وضياء الدجته - الكوثر
الراوي - الشيخ الهمام حسن العدوي الحمزاوي - فرغ من تليفه
سنة ست وسبعين ومائتين والـ الف -

الجامع الكبير والصغير للإمام جلال الدين السيوطي
رحمه الله تعالى وسائر تصانيفه أروها عن الشيخ حبيب
وعن الشيخ احمد جمال وعن الشيخ مشرف الدين القرني المكيين كلهم
عن الشيخ القاقجي عن الشيخ عابد السندي عن الشيخ عبد الحفيظ
المرجاني عن والد الاعلى المرجاني عن حسن بن علي الجميحي وأروها
عن الحبيب الحبشي عن الشيخ السيد محمد نور الادريسي المغربي

للمدني عن أبي عبد الله محمد بن علي السنوسي الحنفي وادريها
 عليا بالاجازة العامة عن الشيخ طاهر المدني عن الشيخ أبي عبد الله
 محمد بن علي السنوسي عن أبي العباس العرائشي عن عبد الوهاب
 أن زى الحنفي عن الشيخ حسن بن علي العجمي عن الشيخ أحمد العجل
 عن أبيه محمد بن رضى الدين الغزي عن الجلال السيوطي تنبيه
 الجامع الكبير ^{صفحة ٢٤٣٩} ويسمى جميع الجوامع قال في الكشف وهو كبير أوله
 سبحانه الذي مبدئ الكواكب اللوامع الخ ذكر فيه أنه قصد
 استيعاب الأحاديث النبوية وقسمه قسمين الأول ساق
 فيه لفظ الحديث بنصه يذكر من خواصه ومن رواه من وأحال إلى
 عشرة أو أكثر يعرف منه حال الحديث مرتبة ترتيب اللغة على حرف
 المعجم والثاني الأحاديث الفعلية المحضة أو المشتملة على قول و
 فعل أو سبب أو مراجعة ونحو ذلك مرتبة على مسانيد الصحابة
 ومنهم العشرة ثم بدأ بالناقي على حرف المعجم في الأسماء ثم بالنكبات
 ثم بالنسب ثم بالنسب ثم بالمراسم ثم بالأنواع لاجل تبيين الأثر
 في الجامع الصغير ثم في جميعها ثم جمع الأحاديث النبوية

ياسرها قال شارحه المناوي هذا مجسبا اطاع عليه المؤلف لا باعتبار
 ما في نفس الامر لتعذر الاحاطة بها على ما جمعه الجامع المذكور
 لو تم وقد اختر المنيّة قبل اتمامه وفي تاريخ ابن عساكر عن احمد بن
 من الخثد سبعمائة الف وكثير وقال ابو زرعة كان احمد يحفظ
 الف الف حديث وقال البخاري احفظ مائة الف حديث
 صحيح وما نثني الف حديث غير صحيح وقال مسلم صنّف الصحيح
 من ثلثمائة الف حديث الى غير ذلك انتهى اقول هذا الاعداد
 المذكورة ليست على الحقيقة وانما المراد منها معنى الكثرة فقط ومع ذلك
 لا مجال الى دعوى الاحاطة والاستيعاب وان كان من الكتاب
 لتعذر الوصول الى جميع المزيّات والمسموعة ان الشّيخ العلامة
 علاء الدين علي بن حسام الدين الهندي الشهير بـ ^{به} ملتقى رتب
 هذا الكتاب الكبير كما رتب الجامع الصغير وسماه كنز العمال في
 سنن الاقوال والافعال ذكر فيه انه وقف في كثير مما دونه
 الاثنته من كتب الخثد فلم ير فيها أكثر جماعته بيت جمع فيثني
 اصول السنة وانجاد مع ثروة البخاري وشمن الزدادة وحبله

قسمين لكن كان عاريا من فوائد جارية منها انه لا يمكن كشف
 الخش الا اذا حفظ رأس الخش ان كان قوليا واسم راويه
 ان كان فعليا ومن لا يكون كذلك فيوب او لا كتاب الجامع
 الصغير وزوائد وسماء منهج العمال في سنن الاقوال ثم بوب
 بقية قسم الاقوال وسماء غاية العمال في سنن الاقوال ثم بوب
 اسم الافعال جميع الجوامع وسماء مستدرک الاقوال ثم جميع الجمع
 في ترتيب كرتيب جامع الاصول وسماء كنز العمال ثم انتخابه لخصه
 فصار كتابا حافلا في اربع مجلدات ام واما الجامع الصغير
 قال ايضا في الكشف وهو مجلد لخصه من كتابه جميع الجوامع مرتبا
 على الحروف ذكر فيه انه اقتصر على الاحاديث الوجيزة وبالغ في تحوير
 التوجيه وصانه عما تفرد به وضاع او كذاب ففاق بذلك الكتب
 المولفة في هذا النوع واشتهر وذكر في اخره انه فرغ من تاليقه
 في ثمانى عشر ربيع الاول سنة سبع وتسعمائة وربما اورد فيه
 الاحاديث الضعيفة والمداخلة ثم ذيله في مجلد اخر وسماء
 زيادة الجامع الصغير انتهى مختصرا ملقطا -

الترغيب والترهيب للإمام زكي الدين أبي محمد
 عبد العظيم المنذري رحمه الله تعالى أرويه عن
 الشيخ حسب الله عن الشيخ عبد الغني المدني عن الشيخ اسمعيل
 ابن ادريس الرومي عن الشيخ صالح الفلاني وأرويه عالميا
 عن العلامة عبد الجليل المدني عن السيد اسماعيل البرزنجي
 عن الشيخ الفلاني قال قرأت من أوله إلى آخره على الشيخ
 أحمد بن محمد سعيد عن والد أحمد سعيد وقد جازنيه والد محمد
 سعيد عن الإمام محمد بن محمد بن عبد الله المغربي عن عبد
 الباق عن الشيخ عيسى الجعفي عن الشيخ علي الاجهوري عن
 البرهان الطقمي عن عبد الحق السبكي عن ابن حجر وروى
 الفلاني عالميا عن محمد بن سنان عن مولا الشرايف عن محمد
 ابن ادريس الحنفى اجازه عن ابن حجر عن عبد الرحمن بن أحمد
 ابن المبارك الشهير بابن الشحنة عن علي بن اسماعيل بن قریش

له وسائر مؤلفاته كالاربعين حديثا في قضاء الحاج ١٢ محمد عبد الهادي غفر الله له
 عنه أحد الفلاني بالاجازة عن محمد سعيد بلا واسطة الشيخ أحمد ١٢

عن مؤلفه تنبيه المندري هو الامام الحافظ زكي الدين ابو محمد
 عبد العظيم بن عبد القوي ابن عبد الله بن سلامة بن سعد بن
 المندب الشامي ثم المصفي المندري رحمه الله تعالى المتوفى سنة
 ست وخمسين وستمائة كفا في كشف الطنون وكتابه الترغيب
 والترهيب كتاب كبير في مجلدين اوله الحمد لله المبدئي المعيد
 صحيح ابن حبان المسمى بالتقاسيم والانواع للحافظ
 ابي حاتم محمد بن حبان القمي رحمه الله تعالى روى
 عن الجيث بن الحسين الحبشي عن والده السيد محمد عن عمر العطار
 عن محمد الكزبري عن علي الكزبري عن الملا الياس الكوراني عن
 الملا ابراهيم الكوراني عن النور علي بن مطير البيني عن الشها
 احمد بن حجر الهيتمي قال اخبرني به ابو الفضل بن حصين اما ابو
 اسحق التستري عن ابي عبد الله محمد بن احمد بن الهيثم بن
 الرداد اما الهيثم بن ابو عبد الله بن الحسن بن محمد الكوري وروى به
 العلامة ابن حجر البياضي محمد بن مقبل عن الصلاح بن ابي
 عمير عن ابي الفضل بن عساكر عن ابي اعني ابي بكر بن ابراهيم

أنا أبو روح عبد العزيز بن محمد المروزي أنا تميم بن أبي سعيد الجعفي
 أنا أبو الحسن محمد بن أحمد بن هارون الرورني أنا أبو حاتم جيان
 تنبيه ابن جيان هو أبو حاتم محمد بن جيان بن أحمد بن جيان بن معاذ
 ابن معبد بن شهيد التميمي البستي الدارمي الشافعي الثقة ^{الثبت}
 الفقيه الواعظ القاضى قال الحاكم كان من أوعية العلم في
 الفقه واللغة والحديث والوعظ سمع من ابن خزيمة وأبي
 عبد الرحمن النسائي وعمران بن موسى بن مجاشع والحسن بن
 سفيان وأبي يعلى الموصلي وغيرهم كتب عن أكثر من ألفي شيخ روى
 عنه الحاكم وغيره وربما غلط الغلط الفاحش ولى قضاة سمع منه
 وكان من فقهاء الدين وحفاظ الأنام عالما بالفهم والطب
 وفنون العلم صنف الصحيح والتاريخ والضعفاء وأما من نسبوه
 إلى الساهل لأنه ربما يخرج عن المجتهدين وقد قال العماد
 كثيران ابن جيان وابن خزيمة التزما الصحة وهما خير من
 المستدرك توفي ابن جيان سنة أربع وخمسين وثلاث مائة
 انتهى ما في تذكرته الحفاظ للذهبي وثبت الأمير ومسانيد ابن

حجرحمهم الله تعالى -

المستدرك ويقال له المسند للإمام الحاكم أبي عبد الله
 محمد بن عبد الله النيسابوري رحمه الله تعالى ويقال له ابن
 البيع ففتح الموحدة وكسر المثناة التحتية وتشديد ياء يدها عين
 مهملة أرويه عن الشيخ عبد الجليل وعن الشيخ صالح الكمال وعن
 الشيخ محمد حسب الله ثلاثتهم عن الشيخ منته الله عن الأمير الكبير
 قال أرويه بالسند إلى ابن المقير عن أبي الفضل أحمد بن طاهر المني
 عن أبي بكر أحمد بن علي بن خلف الشيرازي عن الحاكم إجازة تنبيه
 قال ابن حجر في مسانيد الحاكم هذا هو أبو عبد الله الضبي النيسابوري
 الحافظ الثقة لكنه معروف عند أهل العلم بالتساهل في الصحيح انتهى فخصه
 ولده ثلاث إحدى وعشرين وثلاثمائة وثو في سنة خمس أربعاً
 سمع بنيسابور محمد بن أحمد بن أخو من الفقيه بن أخو الفقيه شيخ أيضاً له خمسة
 تأليف كان فيه تشيع وكان عالماً صالحاً فاضلاً وغلط في أحاديث
 ضعيفة أو موضوعة قال أبو حاتم وغيره قام الإجماع على أنه ثقة
 وقال السبكي اتفق العلماء أنه من أعظم الأئمة الحفاظ الذين

حفظ الله بهم الدين - استملى على ابن حبان وتفقه على
 ابن ابى هريرة وغيره روى عنه الائمة الدارقطني و
 القفال والبيهقي وغيرهم و ابو القاسم القشيري
 ورحل الناس اليه - وكتاب المستدرك على الصحيحين
 قصد به ضبط الزوائد عليهما ما هو على شرطهما او شرط احدهما وهو
 صحيح ففي الفيتة العراقية وكما المستدرك على تساهل وقال ما انفرد
 به فذاك احسن ما لم يرد قال السخاوي اى على تساهل منه فيه
 بادخاله في عدة موضوعات جملة على تصحيحها اما لما روى من
 التشيع واما غيره فضلا عن الضعيف وغيره بل يقال ان السرخي
 ذلك انه صنفه في اخر عمره وقد حصلت له غفلة فغيره في المنهج الباطن
 انتهي كذا في ثبت الامير الكبير -

عمل اليوم والليله لابن السنن رحمه الله تعالى آرويه اليها
 اجازة عن السيد محمد علي بن طاهر الوترى المدني ومشافهة عن
 محمد بن سليمان حسبه الله المكي وعن عبد الجليل برادة المدني ثلاثتهم
 عن احمد منة الله عن احمد بن عبيد العطار عن العلامة اسمعيل

العجلوني عن يونس المصري ثم المكي الدواداشي طريقة عن ابراهيم
 الكوراني بسنده الى القاضي زكريا عن عمر بن فهد المكي عن الجا
 محمد بن ابراهيم بن محمد المرشدي عن يحيى بن مزيد المرواني عن علي بن
 احمد بن الفخاري عن زيد بن الحسن الكندي عن سعد بن الخيزر
 الانصاري عن عبد الرحمن بن احمد الدواني بسامعه من احمد بن
 الحسين الديوري بسامعه من مؤلفه ابن السني رحمه الله تعالى
 تنبيه ابن السني هو الحافظ الامام الثقة ابو بكر احمد
 ابن محمد بن اسحاق بن ابراهيم بن اسباط الديوري مولى
 جعفر بن ابي طالب الهاشمي ويعرف بابن السني راوي سنن
 النسائي - سماع النسائي وابا خليفة المحمدي وزكريا الساجي وعمر بن
 ابي غيلان والباغندي وابا خليفة المنجيني وجاهر بن محمد
 الزميلكاني وعبد الله بن زيد ان البجلي وابا عروبة الحاراني
 واكثر الترحال - روى عنه احمد بن عبد الله الاصبهاني ومحمد
 ابن علي العلوي وعلي بن عمر الاسدي واهم بن الحسين
 الكسار واخرون - قال القاضي ابو زرعة روح بن محمد سبط

ابن السني سمعت عبي بن احمد بن محمد يقول كان ابي يكثر الحديث
 فوضع القلم في انبوبة الهبرة ورفع يديه يدعوا الله تعالى فمات
 رحمه الله تعالى وذلك في آخر سنة اربع وستين وثلاثمائة
 (قلت) رحمه الله تعالى كان ديناً خيراً صدقاً اختصر السنن
 وسماه المجتبى عاش بضعا وثمانين سنة اهكذا في تذكرة
 الحفاظ للامام الذهبي رحمه الله تعالى وقال صاحب كشف الظنون عن الامام
 المنذرى انه قال خفف العلماء في عمل اليوم والليلة والدعاء والاداء وكثرت
 من احسنها للامام ابي عبد الرحمن النسائي المتوفى سنة ثلاث وثلاثمائة و
 منه لصاحبه الحافظ احمد بن محمد المعروف بابن السني الذي
 المتوفى سنة ٣٧٠ وهو اجمع الكتب في هذا الفن انتهى -

الحلية والمستخرج على صحيح البخاري والمستخرج على

صحيح مسلم لابي نعيم احمد بن عبد الله بن احمد بن

اسحق بن موسى الاصبهاني - ارويها بالسند الى الفهر

ابن البخاري عن ابي جعفر محمد بن احمد بن نصر عن ابي علي

حسن الحداد عن مؤلفها تنبيه ابو نعيم الحافظ الكبير محدث

العصر هو أحمد بن عبد الله بن أحمد السجستاني ابن موسى بن مهران الأصم
 الصوفي الأحمول سبط الزاهد محمد ابن يوسف البناء (ولد سنة ٢٣٤)
 ست وثلاثين وثلاثمائة وأجاز له مشايخ الدنيا ستة نيف وأربعون
 وثلاثمائة وله ست سنين فأجاز له من واسط المعمر عبد الله بن عمر
 ابن شوزب ومن نيسابور شيخها أبو العباس لاصم ومن الشام
 شيخها خيثمة بن سليمان الأملاني ومن بغداد جعفر الخزازي
 وأبو سهل بن زياد وطائفة تفرد في الدنيا بأجازتهم كما تفرد بالسما
 من خلق ورحلت الحفاط إلى باب له علم وحفظه وعلوم أسناده - أول
 ما سمع في أربع وأربعين وثلاثمائة من مسند أصبهان المعمر أبي
 محمد ابن فارس - وسمع من أبي أحمد الغسال وأبي علي بن الصواف
 وخلائق نجراسان والعراق فكثر تهيأ له من لقي الكبار ما لم يقع في
 روى عنه كوشيار بن ليالي وزير الجبلي وأبو بكر بن أبي علي الذكواني
 وغيرهما من العلماء الأعلام قال أحمد بن محمد بن مرويه كان
 أبو نعيم في وقته مرحولا إليه لم يكن في ألقى من الأفاق أحدا حفظ
 منه ولا أسناده منه كان حافظ الدنيا قد اجتمعوا عنده وكل يوم

لوبة واحد منهم يقرأ ما يريد إلى قريب الظهر فاذا أقام إلى داره بدا
 كان يقرأ عليه في الطريق جزء (لم يكن له غذاء) سوى التسميع والتنسيق
 وقال حمزة بن العباس العلوي كان اصبحا الحديث يقولون
 لما صنف كتاب الحلية حل الكتاب في حياته إلى نيسابور واشتره
 بأربعمائة دينار وله تصانيف مشهورة ككتاب معرفة الصحابة
 وكتاب دلائل النبوة في مجلدين وتأنيخ اصبهان وصفة الجنة
 وكتاب الطب وكتاب فضائل الصحابة وكتاب المعتقدات مختصرا
 كما في تذكر الحفاظ للإمام الذهبي. وقال صاحب الكشف في ذكر
 كتاب الحلية أوله الحمد لله محدث الأكران الخ وهو كتاب حسن
 مقبر يتضمن أسماء جماعة من الصحابة والتابعين ومن بعدهم من الأئمة
 الاعلام المحققين والمتصوفة والنساک وبعض احاديثهم وكلامهم
 توفي رحمه الله تعالى سنة ثلثين وأربعمائة اه مختصرا -

مسند القضاء للإمام شهاب الدين أبي عبد الله القضاء
 رحمه الله تعالى - أرويه بالسند إلى الفخر ابن البخاري عن الإمام
 أبي احمد عبد الوهاب بن علي شيخ شيخ بغداد عن القضاء بتبني

القضاى هو الامام شهاب الدين ابو عبد الله محمد بن جعفر بن سلامة
القضاى قاضى مصر المتوفى به سنة اربع وخمسين واربعمائة -

مسند الطيالسى رحمه الله تعالى ارويّه بالسند الى

الامير الكبير عن شيخه الحنفى عن البديرى عن الملا ابراهيم عن

القشاشى عن الشمس محمد الرملى عن زكريا الانصارى عن الحافظ

ابن حجر عن الصلاح ابن ابي عمر عن الفخر بن البخارى عن القاضى

ابى المكارم احمد بن محمد اللبان وابى حفص محمد بن احمد الصيدلا

عن ابى على الحسن بن احمد الحداد عن الحافظ ابى نعيم احمد بن

الاصمهانى قال حدثنا عبد الله بن جعفر بن احمد بن فارس لا يصفها

حدثنا يوسف بن جبيب العجلي حدثنا ابو داود الطيالسى تلميذ الطيالسى

هو سليمان ابن داود بن الجارود ابو داود الطيالسى البصرى ثقة

حافظ غلط فى احاديث من التاسعة مات سنة ثمان مائة

تقريب التهذيب -

الادب المفرد للامام محمد بن اسمعيل البخارى صاحب

الصحيح رحمه الله تعالى وهو كتاب ضخم نحو عشرة اجزاء بالسند

الى الحافظ ابن حجر قال قرأته على ابي بكر بن عبد الغفر الشهيدي بن جهم
بسماعه على جلاله بدر محمد بن ابراهيم قال اخبرنا به مكى بن مسلم بن
علان اجازة عن ابي طاهر السلفي حدثنا محمد بن حسن الباقلائي
اخبرنا القاضي ابو العلا محمد بن علي الواسطي حدثنا ابو النصر احمد
ابن محمد بن الحسن بن النيازكي حدثنا ابو الخير احمد بن محمد العقبى
حدثنا مؤلفه الامام البجاري رحمه الله تعالى.

السيرة (ابي اسحق تهذيب ابن هشام عن ابي اسحق التلثي
الشيخ عبد الجليل برادة المدني والشيخ صالح كمال المكي والشيخ محمد بن
سليمان حسبي الله المصري المكي عن الشيخ احمد بن عبد الله عن الامير
الكبير عن شيخه الجوهري عن البصري عن الباكي بقراءة الشيخ عيسى المغربي
عن الشيخ محمد مجازي الواعظ وسالم بن محمد عن النجم محمد بن احمد
الفيطي عن الشيخ زكريا عن ابي النعيم رضوان بن محمد العقبى عن
ابي الحسن علي ابن عبد الكريم الغربي عن ابي العباس احمد بن اسحق
الايروقي عن ابي البركات عبد القوي بن عبد الغفر السعدي
عن ابي الحسن علي بن حسن الخليلي عن ابي محمد عبد الرحمن بن عمر

والتفسير غير ذلك واسمه عبد الحميد لا حفظ رجل على رأس المائتين في
شيعته فسمع يزيد بن هارون ومحمد بن بشر العبدي وعلي بن عامر
وابن ابي فديك وحسين بن علي الجعفي وابا اسامة وعبد الرزاق
وطبقتهم وعلق له البخاري في دلائل النبوة من صحيحه اسم عبد الحميد
وكان من الائمة الثقات مات سنة تسع واربعمائة ومائتين

والامانة والدين والحلم غلقت اكثر الاسواق يوم موته وحرها زنة
 من الخلق امر عظيم - وثقه ابن حبان ووصفه بالاتقان والدين
 ثم قال وبينه وبين النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثة الفسق ^{السمعة}
 سمعت اسمعيل بن محمد بن الفضل الحافظ يقول قرأت المشاهير ^{بها}
 كمسند العارفي ومسند ابن منيع وحى كالانهار ومسند
 ابى يعلى كالجو يكون مجتمع الانهار كان مولدا في شوال سنة
 عشر مائتين واربعتين وهو ابن خمس عشرة سنة مات سنة
 سبع وثلاثمائة اه ^{ص ٢٤٢٤} تذكرة الحافظ

السنة ^{٢٤٢٤} لابي بكر احمد بن عمر بن ابي عاصم الضحاك
 رحمه الله تعالى - جميع تأليفه اتمها بالسند الى الصفي
 النقشاشي المتقدم الى الحافظ الدمي اطي عن الحافظ يوسف بن جليل
 ابن عبد الله الدمشقي بسماعه عن ابي جعفر الصيدلاني انا ابو منصور
 محمود بن اسمعيل بن محمد بن محمد بن حماد بن حماد بن حماد بن
 عبد الله بن شاذان انا الاعرج حدثنا ابو بكر بن عبد الله بن محمد بن فوران
 بن شاذان انا ابو بكر احمد بن عمر بن ابي عاصم - تنبيه ابو بكر

هو ابن عمر بن ابي عاصم الضحاك بن مخلد الشيباني البصري قاضي
اصبهان توفي سنة سبع وثمانين ومائتين - كما في ثبت الامر الكبير

مسند الفردوس للحافظ ابي منصور شهر دار ابن

الحافظ ابي شجاع شيرويه الديلمي الهمداني رحمه الله

روىناه بالسند الى الحافظ احمد بن محمد العسقلاني عن الترمذي

عن الجار عن عبد الدين محمود بن محمد بن البخاري عن الديلمي

قريب الا قال في بستان المحدثين ما معربه - الديلمي هو الحافظ

شيرويه بن شهر دار بن شيرويه سكن همدان ومن تصانيفه

تاريخ همدان اخذ الحديث عن يوسف بن محمد بن يوسف

المستطلي وعبد الحميد بن الحسن القضاعي وعبد الوهاب بن

منذوا واحمد بن عيسى الدينوري وابي القاسم بن البرقي سمع

عن كثير من الاعلام وسافر الى اصفهان ولغزاد وقرين وغيرها

من بلدان الاسلام قال الحافظ يحيى بن سنان في حقه انه تروى

فطريق حسين الخلق متصلا في مذهب المذاهب تارة وتارة اخرى

فليس الكلام بجميع القلب اما كان قاضي في اثنان العشرة والعلم

لا يميز في الأحاديث السقيمة والصحيحة ولهذا السبب من جهة
كثيرة من الموضوعات في هذا المسند توفى رحمة الله تعالى تاسع
رجب سنة تسع وخمسة مائة اهـ مختصر

كتاب الفرج بعد المشقة ^{١٢٥} للحافظ أبي بكر عبد الله بن

أبي الدنيا رحمه الله تعالى - أرويه بالاسناد إلى الفخر بن

البحاري عن أبي قدامة عن أبي الفتح بن البلي عن شهادة الكاتب

عن الحسين بن أحمد بن طلحة عن محمود بن عمر العبكري عن أبي الحسن

علي بن الفرج عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه قال الذهبي ابن

أبي الدنيا هو المحدث العالم الصدوق أبو بكر عبد الله بن عبد بن ^{سفيان}

بن أبي الدنيا القرشي الأموي مولا هم البغدادى صاحب التصانيف

ولله سنة ثمان ومائتين وسمع سعيد بن سليمان وعلي بن الجعد

وسعيد بن محمد الجرمي وخلف بن هشام مروان بن خلد بن عبد الله

بن تميم بن حبيب المسعودي وأبا نصر التمار وعبد الله أبو بصير و

وخلألق حدث عنه الحوث بن ابي اسامة مع تقدمه واحمد بن محمد
 اللباني والحسين بن صفوان البرزعي وابوبكر البجاد واحمد بن خزيمة
 وابوبكر الشافعي وآخرون قال ابن حاتم كتبت عنه مع ابي وهو
 صدوق وقال الخطيب ادب غير واحد من اولاد الخلفاء قال
 ابن كامل هو مؤدب المقتصد انتهى مختصرا وفي ثبت الامير انه
 كان اذا جالس حدا ان شاء اضحكه وان شاء ابكاه في ان واحد
 لتوسعه في العلم والاحبار وكره الف تاليف قاله في المنع الباديه
 توفي سنة ٢٠٥ ومن مؤلفاته كتاب ذم الملاحى وكتاب قصر الامل
 وكتاب التوكل وكتاب محاسبة النفس وكتاب اليقين وكتاب الدعاء
 وكتاب الشكر وغير ذلك انتهى.

كتاب المنتقى للإمام ابي محمد عبد الله بن الجارود
 النيسابورى رحمه الله تعالى ارويّه من طريق ابي علي النيسابورى
 عن ابي القاسم حاتم بن محمد عن ابي الحسن القاسمى عن ابي بكر احمد بن
 عبد الله بن محمد بن عبد المؤمن النيسابورى عن ابي محمد عبد الله
 بن علي بن الجارود النيسابورى عليه السلام قال الذهبى في طبقاته

وهو الحافظ الامام الناقدا ابو محمد عبد الله بن علي بن الجارود البسابوري
 المجاور بكتبة سمع ابا سعيد بن الاشج ومحمد بن ادم وعلي بن خشم و
 خلقا حدث عنه ابو حامد ابن الشرقي ومحمد بن نافع المكي ومجيب
 ابن منصور وآخرون وكان من العلماء المتقين الجودين توفي
 سنة سبع وثلاثمائة اه فمتمم

مسند ابن ابي شيبه رحمه الله تعالى - من طريق ابن
 الفرات عن تاج الدين السبكي المتوفى سنة عن الحافظ شمس الدين
 ابي عبد الله محمد بن احمد بن عثمان بن قانماز الذهبي المتولد
 سنة والمتوفى سنة عن الحافظ ابن طرخان عن ابي عبد الله القاسم
 عن سعيد بن احمد عن ابي بكر عبد الله بن محمد بن ابي شيبه البصري
 مولا هم الكوفي الحافظ الثبت العديم النظير صاحب المسند والاحكام
 والتفسير وغيرها روى عن شريك وابن المبارك وابن عيينة
 وغيرهم وعند البخاري ومسلم والبوداؤد وابن ماجه والوزرعة

له وفي ثبوت الامير ست وثلاثمائة والله تعالى اعلم عبد الله الهادي غفر الله

وابوحاتم وابو يعلى وغيرهم توفي سنة ٢٣٥ وكان يحفظ اربعمائة الف حديثا
كذا في ثبت الامير الكبير -

مسند ابى عوانة رحمه الله تعالى من طريق السلفي عن ابى الوفا
ويقال له المستخرج على صحيح مسلم ١٢
 احمد بن عبد الله بن عثمان النخعي قاضي زنجان عن ابى القاسم القتيبي
 عن ابى نعيم عن الحافظ ابى عوانة تسمية قال اذهبي ابو عوانة هو الحافظ
 الثقة الكبير يعقوب بن اسحق بن ابراهيم يزيد الاسفرائيني النيسابوري
 الاصل صاحب الصحيح المسند المخرج على صحيح مسلم وله فيه زيادات عن
 طوف الدنيا عنى بهذا الشأن وسمع يونس بن عبد الاعلى واحمد بن
 الازهر والزعفراني وغيرهم حدث عنه الحافظ احمد بن علي الرازي
 وابو علي النيسابوري ويحيى بن منصور والقاضي وابن عدي والطبراني
 وغيرهم توفي سنة ٢٤٦ ست عشرة وثلاثمائة وقبر ابى عوانة عليه مشهد
 مبنى باسفرائين يزاد هو بداخل المدينة وكان اول من ادخل
 كتب المشافعي ومذهبه الى اسفرائين اخذ ذلك عن الربيع والمزني
 وهو ثقة جليل النقي -

سنة سعيد بن منصور رحمه الله تعالى من طريق السلفي -

عن أبي الحسن محمد بن رزوق بن عبد الرزاق عن أبي القناعم محمد بن
 محمد البصري المقرئ ببیت المقدس عن أبي القاسم عبد الرحمن بن الحسن
 عن أبي محمد الحسن بن رشتي العسكري العدل بصري عن أبي عبد الله
 محمد بن رزين بن جامع المديني عن سعيد بن منصور رحمه الله تعالى
 تنبيه سعيد بن منصور بن شعبه الحافظ الامام الحجة ابو عثمان
 المروزي ويقال الطائفي ثم النخعي المجاور صاحب السنن سمع ما لكاو
 فليح بن سليمان والليث بن سعد وعبيد الله بن اياد وابو معشر
 وابو اعوان وطبقتهم وعنه احمد بن يونس الاشجعي ومسلم وابو داود و
 بشر بن موسى وابو شعيب الخوافي ومحمد بن علي الصائغ وخلق قال
 سلمة بن شبيب ذكرت سعيد بن منصور واحمد بن حنبل فاحسن
 الثناء عليه ونظم امره وقال حرب الكرماني املي علينا نحواً من عشرين
 آلاف حديث من حفظه - مات سعيد بكرة في رمضان في سنة
 سبع وعشرين وما تين انتهى كذا في تذكرة الحفاظ للذهبي -

صحيح ابن خزيمة رحمه الله تعالى بالله زائد النسخة في البخاري
 عن أبي نجيع فضل الله بن عثمان احمد الجوزجاني عن أبي بكر عبد الله

ابن عبد الله البخيري عن احمد بن منصور بن خلف عن ابي طاهر محمد بن الفضل
 ابن محمد بن اسحاق بن خزيمة عن والد الابي بكر محمد بن اسحاق بن
 خزيمة **تنبيا** بن خزيمة هو محمد بن اسحق بن خزيمة بن المغيرة
 ابن صالح بن بكر السلمي النيسابوري امام الائمة شيخ الاسلام ابي بكر
 محمد بن اسحق بن خزيمة ابن المغيرة بن صالح بن بكر السلمي النيسابوري
 ولله ثلثة ثلاث وعشرين ومائتين وسمع من اسحق بن راهويه
 ومحمد بن حميد لم يحد عنهم الصغرة ولقص اتقانه اذ
 ذاك وسمع من محمود بن غيلان وعتبة بن عبد الله الله البخاري
 المروزي وطبقتهم فكثر وجود وصنف واشتهر اسمه و
 انتهت اليه الامامة والحفظ في عصره بخواسان - حاشا عنه
 الشيطان خارج **مصحفهم** - قال ابو عثمان البخيري حدثنا
 ابن خزيمة قال كنت اذا اردت ان اصنف الشيئ دخلت
 في الصلوة مستخيرا حتى يقع لي فيها ثم ابدئي ثم قال **ابن**
 الزاهد ان الله ليدفع البلاء عن اهل نيسابور يا ابن خزيمة و
 قال ابو علي النيسابوري كان ابن خزيمة يحفظ الفقهيات من

من حديثه كما يحفظ القارى السورة قال الحاكم في كتاب علوم الحديث
فضائل ابن خزيمة مجموعة عندي في اوراق كثيرة ومصنفاته
تزيد على مائة واربعين كتابا سوى المسائل والمسائل المصنفة مائة تجزء
وكانت وفاته في ثلثي ذى القعدة سنة احدى عشرة وثلثمائة
انتهى مختصرا ما في طبقات الذهبي من مقامات شتى -

مسند حارث بن ابي اسامه رحمه الله تعالى اروي بالسند
الى ابي قعيم الاصمعي عن ابي بكر احمد بن يوسف بن خلاد عن
مؤلفه وارويه ايضا من طريق الفخر بن البخاري عن محمد الصيد
الى المؤلف تنبيه ابن ابي اسامه هو الحارث بن ابي اسامه
محمد التميمي المتوفى سنة ٨٢٢ ثنتين وثمانين ومائتين كذا في
كشف الطنون وقال في ثبت الامير انه بغدادى ولد في
سنة ٨٢٦ وتوفي يوم عرفة سنة ٨٢٦ انتهى -

صحيح الاسماعيلي - بالسند الى ابي زر الهروي عن ابي عبد الله

هو احمد بن عبد الله بن احمد بن احمق بن موسى بن مهران الاصمعي صاحب حلية
عبد الهادي غفر الله له

الحاكم عنه - تنبيه هو الحافظ أبو بكر أحمد بن إبراهيم بن اسمعيل
 امام أهل جرجان ولد سنة ٢٢٠هـ وتوفي سنة ٢٨٠هـ له تصانيف كثيرة
 منها المستخرج على الصحيح والمعجم وله مسند كبير في نحو مائة مجلد
 قال الشيرازي تصنيفه هذا يدل على غزارة علمه فانه على شرط
 البخاري وله تصانيف على البخاري ومسلم اه ثبت الامير ^{الكبير}

مؤلف عبد الرزاق الصنعاني رحمه الله تعالى

بالسند الى الفخر ابن البخاري عن محمد بن جعفر الصيدلاني عن
 فاطمة بنت عبد الله الجوزجانية قالت اخبرنا ابو بكر محمد بن
 عبد الله بن ربيعة الاصبهاني قال اخبرنا الحافظ ابو القاسم الطبراني
 عن اسحاق بن ابراهيم الدبري عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه
 عبد الرزاق هو الامام ابو بكر عبد الرزاق ابن همام بن نافع الحميري
 الصنعاني رحمه الله تعالى احد الاعلام المتوفى سنة ٢٠١هـ
 عشرة ومائتين (ومؤلفه في المجلدين) وهو اصغر من مؤلف
 ابن ابي شيبة ومرتب على الكتب والا ابواب على ترتيب الفقهاء
 كشف المكنون - قلت وقد نظرت على مطالعة مجلد الثاني بمكة

المكرمة عند الخي في الله الشيخ الحافظ نظر احمد الهندي المهاجر
الى بلاد الله الامين -

سند البزار المقلب بالبحر الزخار للامام ابي بكر
البرار رحمه الله تعالى اروي بالسند الى الحافظ ابن حجر
بن احمد المقدسي عن يحيى بن محمد بن سعيد عن جعفر بن
تاي عن محمد بن عبد الرحمن الحضرمي عن عبد الرحمن بن عتاب عن القاسي
مسلم بن بن خلف عن القاسي محمد بن احمد بن يحيى بن مفرج
بن محمد الرقي المعروف بالصموت عن الامام ابي بكر البرار رحمه
الله تعالى تنبيه البرار هو الحافظ ابو بكر احمد بن عمر بن عبد الحلي
برار القتيبي بفتح العين والياء المخففة البصر المتوفى سنة
٢٩٢ هـ زين وتسعين ومائتين بالبرق قال ابن ابي خيثمة هو من ركا
السلام وكان يشبه بابن جنبل في زهده وورعه له المسند
يروي في اخره الى الشام واصبهان فشره عليه ومات بالصلح
شام ثم ثبت الامير وتذكرة الحفاظ

بنا (انوار فيما روى عن الله تعالى من الاخبار)

للشيخ الأكبر قدس سره ^{الأنور} وبالسند إلى الحجار عن الحافظ
 محب الدين بن البخاري عن الشيخ محي الدين ابن عربي الطائفي
 رحمه الله تعالى تنبيه ابن عربي هو الشيخ محي الدين محمد بن علي
 المعروف بابن عربي الطائفي الأنديسي المتوفى سنة ثمان و
 ثلاثين وستمائة وله الحمد رب العالمين الخ قال جمعت هذه
 الأربعين بركة المكرمة في شهر ربيع سنة تسع وتسعين وخمسمائة
 وشرطت فيها أن تكون من الأحاديث المسندة إلى الله سبحانه
 وتعالى خاصة وربما اتبعتها بأحاديث عن الله تعالى مرفوعة
 إليه غير مسندة إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم ما رويتهما
 وقيدتهما أردفتها بأحدى وعشرين حديثاً فجعلت واحداً و
 مائة حديث القيمة وشرحها الإمام محي الدين يحيى بن شرف
 النووي اه كشف الظنون ^{٢٢٠}

الشيخان لا يمسلم الكشي بفتح الكاف وتشديد اللام
 المعجمة نسبة إلى قرية من أعمال جرجان - أروى
 بالسند إلى ابن طبرزد عن أبي بكر محمد بن عبد الباقي

ابي اسحق ابراهيم بن عمر البرمكي عن ابي محمد عبد الله بن ابراهيم
ابن ايوب بن ناسر البزار عن ابي مسلم الكشي مؤلفها. تنبيه الكشي
وهو الامام ابو مسلم ويقال ابو زرعة محمد بن يوسف بن محمد بن
الجنيد الكشي الجرجاني (وكش) قرية على ثلاثة فراسخ من جرجان
سمع ابا نعيم بن عدي و ابا العباس الدغولي ومكي بن عبدان و
طبقتهم بخراسان والعراق والحرمين. روى عنه ابو العلاء
محمد بن علي الواسطي و ابو القاسم الازهرى وعبد العزيز الارجمي
جاور مكة الى ان توفي بها في سنة تسعين وثلثمائة هـ

مع ٣٢٠٥
طبقات الذهبى ج ٢

تاريخ الامام الحافظ ابن عساكر دمشق الشام بالسند
الى الشيخ محي الدين بن عربي عن مؤلفه ابن عساكر رحمه الله تعالى
تنبيه ابن عساكر هو الحافظ ابو القاسم علي بن الحسن بن هبة
الله بن عبد الله بن الحسن بن عساكر الدمشقي المتولد سنة تسع
ولستعين واربعمائة واملتوفى سنة وقل احدى وثمانون

له وسائر تصانيفه كالاربعين وغيره ١٢

خمسائة بدمشق وله الشيخ من النساء بضع وثمانون امرأة قال
 الحافظ عبد القادر الرهاوي ما رأيت أحفظ من ابن سأكو له كذا
 في بيت الأمير قال حماد الكشغري هذا التاريخ في نحو ثمانين مجلدا ذكر تراجم
 الأعيان والرواة ومروياتهم على نسق تاريخ بغداد الخطيب لكنه
 أعظم منه حجما قال ابن خلكان قال لي شيخنا الحافظ زكي الدين
 عبد العظيم وقد جرى ذكر هذا التاريخ وطال الحديث في أمره ما ^{ظن}
 هذا الرجل ألا عمر على وضع هذا التاريخ من يوم عقل على نفسه وشعر
 في الجمع من ذلك الوقت والأول عمر يقصر عن أن يجمع إلا نسك
 مثل هذا الكتاب انتهى غصراً

وأما تأليف أبي الشيخ رحمه الله تعالى فمن طريق ابن الجبار
 عن أبي المفاخر خلف بن أحمد بن محمد الفراء عن أبي الفتح اسمعيل
 ابن الفضل عن أبي طاهر الكاتب عن الحافظ أبي محمد عبد الله أبي
 الشيخ تبسيري أبو الشيخ هو الحافظ أبو محمد عبد الله بن محمد
 ابن جعفر بن جيان لفتح الحوزة وتشديد المئذنة تحت يلقب بأبي
 الشيخ ولد سنة اربع وتسعين ومائتين ولوفى سنة ٦٩٠

تسع وستين وثلاثمائة روى عن ابي يعلى الموصلي وغيره وروى عنه
ابو نعيم وغيره كذا في ثبت الامير -

تاريخ ابن معين في احوال الرجال وهو مرتب على حروف المعجم
والسند الى الحافظ ابن جعفر عن ابي اسحق التنوخي عن يحيى بن
يوسف المصري عن ابي الحسن علي بن هبة الله بن الجيزي عن ابي
طاهر السلفي عن محمد بن احمد الرازي عن علي بن محمد الفارسي عن
ابي احمد عبد الله بن محمد المفسر عن ابي بكر احمد بن علي المرزبي
عن مؤلفه رحمه الله تعالى تنبيه ابن معين هو يحيى بن معين
الامام الفردوس سيد الحفاظ ابو زكريا المرزبي مولا هم البغدادى
مولد سنة ثمان وخمسين ومائة وكان ابوه من بلاء الكتاب
فخلف له الف الف درهم فيما قيل سمع هشيم بن المبارك و
اسماعيل بن مجالد وغيرهم وعنه احمد وهناد والبخاري ومسلم
وابوداؤد وابوزرعة والبولطي وخلائق قال ابن المديني لا نظم
احدا من لدن ادم عليه السلام كتب من الحديث ما لا يجيى بن معين
قال عباس الدوري سمعت يحيى بن معين يقول لو لم يكتب الحديث

خمسین مرة ما عرفناه وعمر يحيى بن معين قال كتبت يدي
 الف الف حديث وقال ابن المديني انتهى علم الناس الى يحيى
 ابن معين قال حنيس بن مبشر احب الناس رأيت يحيى بن معين
 في النوم فقلت ما فعل الله بك فقال اعطاني وجباني وزوجني
 ثلثمائة حوراء ومهادي بين الناس - توفي في ذي القعدة غريبا
 بمدينة الذبيح صلى الله عليه وسلم سنة ثلاث وثلاثين ومائتين
 رحمه الله تعالى اهـ تذكرة الحفاظ للامام الذهبي

شرح السنة للبعثي رحمه الله تعالى - وبالسند الى
 الحجاز عن الانجب بن ابي السعادي الحمصي عن ابي منصور محمد
 ابن اسمعيل بن عوف عن مؤان - تنبيهكم البغوي هو الامام
 حسين بن مسعود البغوي وقد تقدم ذكره في سند تفسيره -

الزهد والرقائق لابن المبارك رحمه الله تعالى -

وبالسند الى الفخرايين البخاري عن ابن طبرزد عن ابي غالب
 احمد بن الحسن بن البنا عن الحسن بن علي الجوهري عن ابي بكر محمد
 ابن اسمعيل الوراق عن يحيى بن محمد بن صاعد الحسين بن الحسن

المروزي عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه ابن المبارك
 هو الامام ابو عبد الرحمن عبد الله بن المبارك ابن واضح الخطي
 التميمي مولا هم المتوفى سلسلة قال احمد لم يكن في زمن ابن المبارك
 لاحم اطلب منه وكان كتابه الذي حدث به عشرين الفا كذا في ثبت
 الامير وقال الذهبي في طبقاته عبد الله بن المبارك بن واضح
 الامام الحافظ العلامة شيخ الاسلام فخر المجاهدين قدوة
 الزهادين ابو عبد الرحمن الخطي مولا هم المروزي التركي الآ
 الخوارزمي التاجر السفار صاحب التصانيف الفاتحة والاحكام
 التاسعة ولد سنة ثمان مائة واربعمائة او بعد بها عام وافنى
 عمره في الاسفار حاجا وبجاءا وقابرا سمع سليمان التيمي
 عاصم الاحول وحيد الفويل والربيع بن انس وهشام بن
 عروة وامام سوادهم حتى كتب عنه هو اصغر منه دون العلم
 في الابواب والفقه وفي الغزو والزهادة والرفائق وغير
 ذلك سادات سنة حتى لا يحصى من اهل ارقاع اليم واقامة
 صباه ما اقر من اسفارهم عبد الرحمن بن مهدي يحيى

ابن معير. وحيان بن موسى وابو بكر بن ابي شيبة وغيرهم وعن
اسماعيل بن عياش قال قال ماعلى وجه الارض مثل ابن المبارك و
قال شعيب بن حرب لو جهدت جهدى ان اكون فى السنة
ثلاثة ايام مثل ابن المبارك لم اقدر وقال ابو اسامة هو
امير المؤمنين فى الحديث انتهى فختصراً ملقطاً -

توادر الاصول للحكيم الترمذى رحمه الله تعالى من طريق
ابن حجر من ابى الحسين بن محمد بن ابى المجدل عن سليمان بن حاتم
عن عيسى بن عبد العزيز عن ابى سعد عبد الكريم بن محمد السمعاني
عن ابى الفضل محمد بن على بن سعيد بن المسهر عن ابى اسحاق
ابن ابراهيم بن محمد البوقى الخطيب عن ابى بكر محمد بن احمد
المقري عن ابى نصر احمد بن احمد بن عثمان البليكندى
عن ابى عبد الله محمد بن على الحكيم الترمذى عليه السلام قال فى
الكشف هو ابو عبد الله محمد بن على بن محمد بن ابي شيبة الموفى الحكيم
الترمذى المتوفى سنة ثمان مائة وخمس مائة من مائة
وقد كثر ثلاثة مائة اصل من سنة ثمان مائة وخمس مائة من مائة

العارفين وبستان الموحدين روى انه قال ما وضعت حرفا
 لينقل عني ولا لينسب لشيء منه ولكن كان اذا اشتد على
 وقتي التسلية وفي تصانيفه يلوح صدق ما يقول لاسيما في
 هذا الكتاب حيث لم يقدم خطبة ولا ترتيبا وهي ثمان وثمانون
 ومأتى اصل وقاديل ان الاصول ثلاثمائة وستون انتهى مختصرا
 وقال العلامة الامير الكبير في ثبته ولما صنف (الحكيم) كتاب
 ختم الولاية وكتاب علل الشريعة كقروا ونفوه من ترمذ فجا إلى
 بلخ فقلوا انتهى رحمه الله تعالى

سند ابن راهويه رحمه الله تعالى من طريق ابن حجر
 عن التتوخي وابن ابي المجد عن ابي الحسن علي بن محمد بن مردود
 البندنجي وابي نصر محمد بن محمد بن هبة الله الشيرازي
 عن ابي العباس احمد بن يوسف البغدادى وابي الحسن بن مسعود
 ابن بركة عن ابي الخير احمد بن اسماعيل بن يوسف الطالقاني
 عن ابي محمد هبة الله الصعلوكي المعروف بالموفق عن ابي علي الحسن
 ابن القاسم بن خوجويه عن ابي سعد عبد الرحمن بن حمدان بن محمد

النضري عن ابي محمد عبد الله بن محمد بن علي بن زياد السندي
 عن ابي محمد عبد الله بن محمد بن سيدة الازدي وابي احمد
 ابن ابراهيم بن نصر عن ابي يعقوب اسحاق بن ابراهيم بن محمد المروزي
 الخططي المعروف بابن راهويه تزيل نيسابورا تنبيه ابن راهويه
 قال احمد لا اعلم له نظير وقال الدارمي ساد اهل الشرق والمغرب ^{قوله} وقال الدارمي
 اجتمع في الرصافة اعلام اصحاب الحديث منهم احمد ابن معين
 وغيرهما وكان صدر المجلس اسحاق وهو الخطيب وقال اسحق
 ما سمعت شيئا الا حفظته وما حفظت شيئا قط فنسيته وكان
 انظر الى سبعين الف حديث وقال اعرف مكان مائة الف
 حديث كافي النظر اليها ولد ابن راهويه سنة ٢٢٣ وتوفي سنة ٢٣٨
 اه ثبت الامير -

^{٢٢٣}
 اقتضاء العلم العمل للخطيب البغدادى رحمه الله تعالى -
 بالسند الى الفخري البخاري عن ابن طبرزد عن ابي منصور
 عبد الرحمن بن محمد القزاز عن ابي بكر احمد البغدادى رحمه الله
 تعالى تنبيه الخطيب البغدادى هو ابو بكر احمد بن علي بن ثابت

ابن احمد بن مهدي الخطيب البغدادي رحمه الله تعالى -

الذرية الطاهرة للدولابي رحمه الله تعالى - بالسند

الى القاضي زكريا عن محمد بن محمد بن مقبل الحلبي عن محمد بن علي الحرادي

عن الشرف عبدالمؤمن الدميالي عن ابي الحسن بن المقبر عن

الحافظ ابي الفضل محمد بن ناصر السلامي الحنبلي بسامعه ^{الخطيب} على

ابي طاهر محمد بن احمد بن محمد بن ابي السفرالانباري ^{سنة}

بقراته على ابي البركات احمد بن عبدالمواحد بن الفضل بن الطيب

ابن عبد الله الفراء بمصر ^{سنة} بسامعه عن ابي محمد الحسين بن

رشيق العسكري قال حدثنا محمد بن احمد الدولابي المؤلف

رحمه الله تعالى تنبيه الدولابي هو الامام الحافظ ابو نضر

محمد بن احمد بن حماد الانصاري الشهير بالدولابي - وفي كشف

الطنون ان وفاته في سنة ثمان وعشرين وثلثمائة اه قال الذهبي

الدولابي الحافظ العالم سمع احمد بن ابي شريح الرازي ومحمد

ابن منصور الحاروي ومحمد بن بشر وغيرهم قال ابو سعيد بن يوسف

كانت اليشمن من اهل الصنعة وكان يذوق ما تبين مكة

والمدنية بالعج في ذي القعدة سنة ٣٢٥ (قلت) ومولده كان في
سنة أربع وعشرين ومائتين انتهى

مسند بقي بن مخلد رحمه الله تعالى من طريق عياض عن
أبي القاسم أحمد بن محمد بن أحمد بن محمد بن عبد الرحمن بن أحمد
ابن بقي بن مخلد عن أبيه محمد عن أبيه أحمد عن عمه عبد الرحمن عن
أبيه أحمد عن أبيه عبد الرحمن عن أبيه أحمد عن أبيه بقي بن
مخلد عن ابن حبيب عن ابن الماجشون تنبيه قال الذهبي
في طبقاته بقي بن مخلد الإمام شيخ الإسلام أبو عبد الرحمن القرطبي
صاحب المسند الكبير والتفسير الجليل الذي قال فيه ابن خزم
ما سفت تفسير مثله أصلاً مولده في رمضان سنة ٣٢٥
ومائتين وسمع يحيى بن الليثي القرطبي وأبا مصعب الزهري
ويحيى بن بكير وابن أبي شيبة وغيرهم وطاف الشرق والغرب
وشيوخه مائتان وثلاثون ونبف - روى عنه أحمد بن محمد بن عبد الله
الداودي وإسلم بن عبد العزيز وغيرهم وكان إماماً عالماً فقيهاً
مجتهداً لا يقبل أحد ثقة حجة من الخلفاء متبعاً أو أهاديم

التظير في زمانه ذكره أحمد ابن أبي خيثمة فقال ما كنا نسقيه
 إلا المكنسة وهل يحتاج بلديه بقي أن يأتي منه الينا أحد قال
 أبو الوليد الفرضي ملائقي الأندلس حديثاً وعن بقي قال لما
 رجعت من العراق اجلسني يحيى بن بكير إلى جنبه وسمع مني
 سبعة أحاديث وعنه قال لقد غرست للمسلمين غرساً
 بالأندلس لا يقطع إلا بخروج الدجال وكان مجاب الدعوة
 وقيل أنه كان يختم القرآن كل ليلة في ثلاث عشرة ركعة و
 يسرد الصوم وحضر سبعين غزوة مات في جمادى الآخرة
 ست وسبعين ومائتين انتهى مختصراً

^{٦٤} مصنف الإمام وكيع رحمه الله تعالى من طريق
 عياض وابن بشكوال عن ابن عتاب عن أبيه عن أبي بكر بن
 عبد الرحمن بن أحمد البجلي عن إسماعيل بن صبور عن محمد بن
 صالح عن موسى بن معاوية عن أبي سفيان وكيع بن الجراح
 عن مالك بن أنس الكوفي تنبيه قال الأسير في ثبته توفي وكيع
 سنة ست وتسعين مائة قال أحمد بن أبي أوتى العلم منه

ولا احتفظ ولا رأيت معه كتاباً قط ولا رقعة وقال ابن معين
 ما رأيت أفضل منه كان يستقبل القبلة ويحفظ حديثه اهـ قال
 الذهبي ولد (وكيع) سنة تسع وعشرين ومائة سَمِعَ هُشَاةُ
 ابن عروة والاعمش واسماعيل بن ابي خالد وابن عون وابن جريح
 وسفيان وغيرهم وكان ابواً على بيت المال وأراد الرشيد
 ان يولي وكيعاً قضاء الكوفة فامتنع قال يحيى بن يمان لما
 سفيان جالس وكيع موضعه كان يصوم الدهر ويختم القرآن
 كل ليلة ولقيت يقول ابي حنيفة وكان يحيى القطان يفتي
 بقول ابي حنيفة ايضاً قال سلم بن جنادة جالست وكيعاً
 سبع سنين فما رأيت بزرق ولا مسح حصاة ولا جالس مجلسه
 فتحرك ولا رأيت الاستقبال القبلة وقيل كان وكيعاً عوراً
 توفي بغير ارجاء من الحج سنة سبع وتسعين ومائة يوم ^{شعبان} ^{سنة}
 قال وكيع الجهر بالبسملة بدعة سمعه منه ابو سعيد الاشج اهـ
 مختصراً ملقطاً

تأليف ابن شاهين رحمه الله تعالى من طريق ابن حجر عن

ابي محمد عبد الله بن محمد بن جمور البجلي عن جلال ابن عبد الله
 محمد بن ابراهيم بن المنظر الحسين عن شمس الدين ابي الفرج
 ابن ابي عمر عن ابي اليمين الكندي عن ابي محمد عبد الله بن
 عمر بن احمد بن شاهين عن ابيه ابي حفص عمر بن شاهين النخعي
 تنبيه قال السيوطي في مشتمى العقول ما نصه مدني
 التصانيف في الكثرة ابن شاهين صنف ثلاثمائة وثلاثين
 مصنفا منهم التفسير الف جزء والمسند خمسة عشر مائة
 والتاريخ مائة وخمس مجلدات ومدايد التصانيف الف قطار
 وثمانمائة تنظير وسبعة سبوت وقطار قال السيوطي هذا من كرامات
 طي الزمان كما كان من وراثته الاسراء وليلة القاء توفي
 ابن شاهين مشتهره قاله الامير في ثبته

مسند الحميد رحمه الله تعالى - من طريق الغاني عن ابي
 عبد البر عن سعيد بن نصر عن قاسم بن اصبغ عن محمد بن ابراهيم
 الترمذي عن ابي بكر عبد الله بن الزبير الحميدي البجلي قتيبة
 قال الامير الحميدي البجلي المتوفى بمكة سنة اربعة عشر و

مائتين قال احمد الحميدي عندنا امام اه
 معجم ابن قانع رحمه الله تعالى - بسند صاحب المنج من طريق
 الصدوق والسلي عن ابي القاسم عبد الواحد بن علي بن محمد بن
 فهد العلاف عن ابي الحسن علي بن احمد بن عمر بن حفص الجعفي
 عن الحافظ النعماني ابي الحسين عبد الباقي ابن قانع رحمه الله تعالى
 قتيبه ابن قانع هو الحافظ القاضي ابو الحسين عبد الباقي بن
 قانع بن مرزوق بن الحسن الاموي مولا هم البغدادي ولد
 سنة ٢٦٥هـ واختلط قبل موته بسنتين ومات سنة ٣٥٥هـ كذا

ثبت الامير

عشائر ايات الفلقشند رحمه الله تعالى - بالسند الى صاحب
 المنج قال اخبرنا بها ابو المكارم محمد بن احمد القاسمي عن ابي لان
 القصار عن النجم الغزي وابيد القرافي كلاهما عن المؤلف
 تنبيه الفلقشندي هو الشيخ جمال الدين ابراهيم بن علي
 ابن احمد بن اسماعيل بن علاء الدين القرشي الشافعي الفلقشندي
 بقاف مفتوحة ثم لام ساكنة ثم قاف مفتوحة ثم شين معجمة

مفتوحة ثم فون مائة ثم دال محمد مكسورة بعد هاء نسبة الى
 قرية من قرى مصر ينسب اليها جماعة هذا وتلقى الدين ابو بكر محمد بن
 اسماعيل وابن اخيه عبد الكريم المقدسي وابو الفتوح علي بن
 غلاء الدين وكلهم اخذوا عن ابن حجر قال صاحب المنع فتقع لنا
 عشرين اربعة باربعة عشر والله الحمد كذا في ثبت الامير

الاربعون التسايع لغز الدين ابن جماعة رحمه الله تعالى
 من طريق صاحب المنع ايضا قال اخبرنا بها ابو الاسرار علي عن ابن
 عجيل عن ابن ظهير عنه تنبيه قال صاحب المنع فتقع لنا اثنا
 عشر والله الحمد قال الامير قلت فتقع لنا بستة عشر اثنا
 نروى عن السقاط عن ابن الحج عنه قال الجامع المسكين
 فتقع لنا بستة عشر اثنا نروى عن الشيخ محمد ابن سليمان
 حسب الله عن عبد الغني الدميالي عن الامير الكبير عن الشيخ
 السقاط عن ابن الحج عن صاحب المنع -

تأليف الحسن بن عرفة رحمه الله تعالى بالسند الى صاحب
 المنع وهو يروى بها من طريق السلفي عن علي بن الحسن الرعي من

الحاتفي الحنفى عن احمد بن يوسف الشهير بابن الشلبى الحنفى عن
 ابراهيم الكركى الحنفى صاحب الفيص ^{٢١} عن امين الدين يحيى بن محمد
 الاقصر الى الحنفى عن محمد بن محمد البخارى الحنفى عن ^{٢٢} حافظ الدين محمد بن
 محمد الطاهر الحنفى عن ^{٢٣} صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفى
 عن ^{٢٤} جلال تاج الشريعة محمود الحنفى عن والد ^{٢٥} صدر الشريعة احمد الحنفى
 عن ^{٢٦} امية جمال الدين عبيد الله بن ابراهيم المحبوس الحنفى عن محمد
 ابن ابى بكر البخارى المشهور بابا مام زاده الحنفى عن ^{٢٧} شمس الائمة
 ابى بكر بن محمد الزنجرى الحنفى عن ^{٢٨} شمس الائمة عبد العزيز بن احمد
 الحلوى الحنفى عن ^{٢٩} الراضى ابى على الخضر النسفى بن على الحنفى عن
 ابى بكر محمد بن المنين البخارى الحنفى عن ^{٣٠} عبد الله بن محمد الحار
 الحنفى عن حفص محمد البخارى الحنفى عن ^{٣١} والد ابى حفص النبى احمد
 ابن حفص الحنفى عن ^{٣٢} الامام الربايعي عن ^{٣٣} بن الحسن الشيباني عن الله

له يكسر فسكون وتقدم اللام على اء الحرف ^{٣٤} ^{٣٥} ^{٣٦} ^{٣٧} ^{٣٨} ^{٣٩} ^{٤٠} ^{٤١} ^{٤٢} ^{٤٣} ^{٤٤} ^{٤٥} ^{٤٦} ^{٤٧} ^{٤٨} ^{٤٩} ^{٥٠} ^{٥١} ^{٥٢} ^{٥٣} ^{٥٤} ^{٥٥} ^{٥٦} ^{٥٧} ^{٥٨} ^{٥٩} ^{٦٠} ^{٦١} ^{٦٢} ^{٦٣} ^{٦٤} ^{٦٥} ^{٦٦} ^{٦٧} ^{٦٨} ^{٦٩} ^{٧٠} ^{٧١} ^{٧٢} ^{٧٣} ^{٧٤} ^{٧٥} ^{٧٦} ^{٧٧} ^{٧٨} ^{٧٩} ^{٨٠} ^{٨١} ^{٨٢} ^{٨٣} ^{٨٤} ^{٨٥} ^{٨٦} ^{٨٧} ^{٨٨} ^{٨٩} ^{٩٠} ^{٩١} ^{٩٢} ^{٩٣} ^{٩٤} ^{٩٥} ^{٩٦} ^{٩٧} ^{٩٨} ^{٩٩} ^{١٠٠}

تعالى عنه قنبر محمد بن الحسن الشيباني هو ابو عبد الله محمد بن
 الحسن بن فرقد الشيباني نسبة ولأه إلى شيبان بفتح الشين
 المعجمة قبيلة معروفة الكوفي صاحب الامام أبي حنيفة اصله
 من دمشق من اهل قرية يقال لها حوستا بفتح الحاء المهملة وسكو
 الراء المهملة وفتح السين المهملة سمع الحديث عن مسعر بن
 كدام وسفيان الثوري وعمر بن دينار والامام مالك والاوزاعي
 والفاضي ابي يوسف وروى عنه الامام الشافعي وابو سليمان
 موسى بن سليمان الجوزجاني وهشام بن عبد الله الرازي
 وابو حفص الكبير وغيرهم من اكابر المحدثين وائمة الدين قال
 الشافعي ما رأيت سمينا اخف روحا من محمد بن الحسن ما رأيت
 افصح منه كنت اظن اذ رأيت يقرأ القرآن كان القرآن نزل
 بلغته وقال ايضا ما رأيت اعقل من محمد بن الحسن وروى
 عنه ان رجلا سأله عن مسألة فاجابه فقال له الرجل خالفك
 الفقهاء فقال له الشافعي وهل رأيت فقيها قط اللهم الا
 ان يكون رأيت محمد بن الحسن وقال ابو عبد الله الذهبي

في ميزان الاعتدال محمد بن الحسن الشيباني أبو عبد الله أحد
الفقهاء يروي عن مالك بن النضر وغيره وكان من مجرور العلم
والفقه قويا في مالك اه وقال الربيع سمعت الشافعي يقول
حملت عن محمد وقرير كذا اه روى الخطيب باسناداه
الى الشافعي قال قال محمد بن الحسن ائمت على باب مالك
ثلاث سنين وكسرا قال وكان يقول انه سمع لفظا اكثر من
سبعائة حديث وكان اذا حدثهم عن كذا مثلا من رواه كثيرا حتى
يضيق عليه الموضع وعنه كان اذا اختلفت المسئلة كانه قرآن ينزل لا يقدم حرفا
ولا يؤخره وعنه قال حملت عنه وقرى بختي كذا وعن عيني بن معين قال كتبت لهما
الصغير عن محمد بن الحسن وعن ابي عبيد ما رأيت أعلم من كتاب الله منه وعن
ابراهيم الحرجي قال قلت لاحمد بن اين لك هذه المسائل الدقيقة قال
من كتب محمد بن الحسن انتهى مختصرا ملتقطا من التعليق للمجدد
مؤطا محمد قال المحقق اللكنوي رحمه الله تعالى في التعليق للمجدد
بعد ما ذكر مناقب الامام محمد قلت بهذا العبارات الواقعة
من الاثبات وغيرها من كلمات الثقات التي تركنا ذكرها

خوفا من التطويل يظهر جلالة قدره وفضله الجليل فمن طعن عليه
 كأنه لم تفرغ سمعه هذه الكلمات ولم يصل بصره الى كتب النقاد
 الاثبات وكفاك مدح السافعي له بعبادات رشيقة وكلمات لطيفة
 ورواياته عنه انتهى -

قد ذكرت اولا بحمد الله تعالى وحسن توفيقه خمسة وعشرين
 كتابا من كتب التفسير واسانيدها وهذا خمسة وسبعون
 كتابا من كتب الحديث مع اسانيدها المتصلة الى مصنفها
 فصارت جميعها مكملة للمائة كتابا وقيمت منها كثيرة
 لا يمكن استقصائها - وقد جمعت اكثرها في غير هذا العمل
 والآن اشعر في ذكر الكتب الفقهية مركتب المذاهب
 الاربعة وغير ذلك من كتب الاصول والتصوف
 والاوراد بعون رب العباد -

ولقد ساند فقه الحنفى فنقول فقد الامام الهمام الجليل
 المقدم امام الامة وسراج الامة ابى حنيفة النعمان
 ابن ثابت رضى الله تعالى عنه نرويه عن العلامة

كمال عن والده صديق كمال عن الشيخ عبد الله سراج عن عمر العطار
 عن علي الوائلي عن السيد مرتضى الزبيدي ح وارويه عاليا عن
 الشيخ عبد الستار المكي عن العلامة المعمل أحمد بن الملا صالح السويدي
 البغدادى عن السيد مرتضى الزبيدي عن السيد عمر بن عقیل
 عن الشيخ عبد الله البصرى عن الشيخ منصور الطوخى عن سلطان
 المزاحى عن أحمد بن يوسف الشهير بابن الشلبى ح ويروى صدق
 كمال عن عبد الرحمن الكزبرى عن والده أحمد الكزبرى عن عبد الغنى
 النابلسى عن والده اسماعيل شراح الدرر والغرر عن الشيخين
 الجليلين الشهاب أحمد الشورى والشيخ حسن الشربلانى
 صاحب الحاشية على الدرر ورواية الاول عن السراج عمر بن نجيم
 مؤلف النهر العائق شرح كنز الدقائق والشمس الحانوتى صاحب
 الفتاوى والشيخ على المقدسى شارح نظم الكزبرى ورواية الثاني
 عن شيخ الاسلام الشيخ عبد الله الغزيرى والشيخ محمد بن عبد الله
 المسيرى والشيخ محمد بن أحمد الحموى والشيخ محمد الحجبى برواية
 كل واحد من مشايخ هذين الشيخين المذكورين عن الشيخ أحمد

ابن يوسف الشلبي صاحب الفتاوى عن شري الدين عبد البر بن الشيخ
 شارح الوهبانية عن الكمال محمد بن الهمام صاحب فتح القدير شرح
 الهداية عن سراج الدين عمر بن علي الكناي الشهير بقاري الهداية
 ح و آرويه عن الفقيه شيخ الخطباء بالمسجد الحرام الشيخ أحمد
 ميرداد عن السيد كوجك عن الشيخ عابدين عن عمه الشيخ محمد حسين
 ابن محمد مراد بن يعقوب الانصاري السندي عن أبيه عن
 الشيخ محمد هاشم بن عبد الغفور السندي عن مفتي الاحناف
 بمكة عن الشيخ عبد القادر الصديقي عن الشيخ حسن العجمي
 أخيراً مفتي الانام السيد محمد صادق بن أحمد بادشاه
 الحسين اجازة عن الشيخ سراج الدين عمر الخاوتي عن الشيخ
 ابراهيم بن عبد الرحمن الكركي صاحب الفيض عن الشيخ محب الدين
 أحمد بن محمد بن أحمد الاقصراني عن سراج الدين عمر بن علي
 الكناي الشهير بقاري الهداية عن علاء الدين السمراني عن السيد
 جلال مشايخ الهداية عن علاء الدين عبد الغني البخاري صاحب
 بلاد فارس ما يلي حد كمان ١٢ القول كما بالبحية -

له وفي ثبت ابن عابد بن السيرامي ١٢ عبد الهادي غفر الله له

الكشف والتحقيق عن الاستاذ حافظ الدين الكبير عن شمس المنة
 محمد بن عبد الستار الكردي ح ورويه عن العلامة اسعد الدهاق
 المتوفى ١٠٩٥ هـ
 عن العلامة حسين الطرابلسي عن السيد علاء الدين عابدين
 عن والده العلامة الفقيه خاتم المحققين السيد محمد امين بن
 عابدين ح ورويه بالاجازة العامة عن العلامة يوسف بن
 اسمعيل النجاشي عن العلامة الفقيه السيد محمد باي الخير
 عابدين امين الفتوى بدمشق ابن العلامة السيد احمد عابدين
 شقيق السيد محمد امين عابدين عن والده السيد احمد عابدين
 المذكور وهو عن اخيه السيد محمد امين المعروف بابن عابدين
 ح ورويه عاليا عن الشيخ عبد الستار الملكي عن الشيخ ابي
 ابن محمد الملكي المتوفى سنة ١١٣٥ هـ عن العلامة ابن عابدين عن العلامة
 السيد محمد شاكرو عن الامام الشيخ مصطفى زين الدين ابي البركات
 ابن محمد رحمه الله الايوبي الشهير بالرحماني عن الشيخ صالح بن
 ابراهيم بن سليمان الجبيني وهو عن والده عن شيخ القياقي
 زمانه الشيخ خير الدين الرملي عن الشيخ محمد بن محمد سراج الدين

في وثبت ابن عابدين جلال الدين الكبير والله اعلم اعياد الهادي غفر الله له

الحازقي عن والده محمد الحازقي عن العلامة محمد بن محمد بن جابر
 عن أبي الخير محمد بن محمد الرومي عن المجتهد أبي الفتح محمد بن محمد
 الحريري عن والده عن القام أمير كاتب بن عمر الأتقاني عن السقا
 عن من الكثر النسفي عن شمس لائمة محمد بن عبد الله السند الكوفي
 عن شيخ الإسلام برهان الدين صاحب الهداية عن فخر الإسلام
 علي البردوي عن شمس لائمة السرخسي عن شمس لائمة الحلواني
 عن القاضي أبي علي النسفي عن الإمام أبي بكر محمد بن الفضل
 البخاري عن الإمام أبي عبد الله السند بوني عن الأمير أبي
 عبد الله بن أبي حفص البخاري عن أبيه عن الإمام محمد بن
 الحسن الشيباني عن الإمام الأعظم والولي الأتم أبي حنيفة النعمان
 الكوفي صاحب المذهب وهو عن حماد بن زيد بن أبي سليمان
 عن إبراهيم النخعي عن علقمة عن عبد الله بن مسعود رضي الله
 تعالى عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

كتاب المبسوط للإمام السرخسي رحمه الله تعالى أرويه
 بالسند المذكور عن مصنفه رحمه الله تعالى تنبيه السرخسي هو

شمس الائمة محمد بن احمد بن ابي سهل السرخسي المتوفى سنة
 ثلاث وثمانين واربعمائة وهذا الكتاب اجل الكتب التي دوت
 لمذهب الامام الاعظم لانه يحتوي على جميع المسائل التي كتبها
 الامام محمد والامام ابو يوسف والامام الاعظم والامام زفر
 والامام الحسن البصري رحمهم الله تعالى قال الفوائد البهية
 السرخسي كان اماما علامة حجة متكلما مناظرا اصوليا مجتهدا
 عذا ابن كمال باشا من المجتهدين في المسائل لازم شمس الائمة
 عبد العزيز الحلواني واخذ عنه حتى تخرج به وصاروا حد زمانه
 وتفقه عليه برهان الائمة عبد العزيز بن عمر بن مازة ومحمود
 ابن عبد العزيز الازرجندي وغيرها - املى الملبوط نحو خمس عشرة
 مجلدا وهو في السبعين باوزجندا كان محبوبا في الحب بسبب كلبته
 نصح بها الخاقان وكان يلى من خاطره من غير مطالعة كتاب
 وهو في الحب اصحابه في اعلى الحب وقال عند فراغه من شرح
 العبادات هذا آخر شرح العبادات باوضح المعاني واوضح القواعد
 املا المحبوس عن الجمع والجماعات - وقال في آخر شرح الاقرار

انتهى شرح الاقوال المشتمل من المعاني على ما هو من الاسرار امل
 المحبوس في حبس الاشوار - والسرخسي نسبتا الى سرخس في خراسان
 وفتح الراء وسكون الحاء بلدة قديمة من بلاد خراسان وهو اسم
 رجل سكن هذا الموضع وعلم واتم بناءه ذوالقرنين ذكره السمعاني
 انتهى مختصرا

الهداية للإمام برهان الدين علي بن ابي بكر المغربي
 رحمه الله تعالى - ارويها عن العلامة الشيخ احمد بن الحيزر
 ميرداد ومولانا الشيخ محمد سعيد الاديب عن السيد عبد الله
 كوكبك عن عمر العطار وعن الشيخ عابد كلاهما عن الشيخ محمد
 سنبل عن خاله محمد عارف بن محمد جمال المكي عن العلامة العجمي
 عن احمد القشاشي عن ابي المواهب احمد بن علي العباسي الشناري
 ثم المديني عن عبد الرحمن بن عبد القادر بن عبد الغي زرين فهذا
 المكي العلوي عن عمه جابر الله بن عبد الغي زرين فهذا المكي عن
 المفتي سراج الدين عمر بن عبد الرحيم القاهري ثم المديني عن
 جمال الدين محمد بن عبد الله الزندي المديني الحنفي عن شيخ

الحنفية أمين الدين يحيى بن محمد بن إبراهيم الاقصر ائى القا هوى عن
 القاضي زين الدين ابى بكر بن الحسين العثماني المرواني ثم المدني
 عن القاسم ابن محمد بن يوسف البرزالي عن مظفر الدين احمد
 ابن على الساعاتي الحنفي عن ظهير الدين محمد بن عمر بن محمد البخاري
 النوجا بادي بفتح النون قرية بخاري عن محمد بن عبد
 الكردى عن مؤلفها تنبلا المرغيناني هو على بن ابى بكر بن
 ابن عبد الجليل الفرغاني المرغيناني صاحب الهداية كان اما ما فقيها
 حافظا محدثا مفسرا جامع للعلوم ضابطا للفنون متقنا محققا
 نظارا مادقا زاهدا ورعا فاضلا ماهورا اصوليا ادبيا شاعرا
 لم تر العيون مثله فى العلم والادب وله اليد الباسطة فى الخلا
 والباع الممتد فى المذهب تفقه على الائمة المشهورين منهم مفتي
 الثقلين نجم الدين ابو حفص عمر النسفى ومن تصانيفه كتاب المتقى
 ونشر المذهب والتجيس والمزيد ومناسك الحج وخيارات

له ولد اسمه احمد بن محمد وخمسائة ١٢ مقدمة الهداية ٢٥ المرغيناني نسبة الى مرغينا
 بفتح الميم وسكون الراء المهمله وكسر الفين المعجمة وسكون الياء بعدها نون ثم الفاء
 نون بلدة من بلاد فرغانة ١٢ الفوائد البهية - محمد عبد الحادى تحفه الله له

النوازل وكتاب في الفرائض - وقال في اول البدايه قال ابو الحسن
 علي بن ابي بكر بن عبد الجليل كان يخطري بالي عند ابتداء حالي ان
 يكون كتاب في الفقه فيه من كل نوع صغير الحجم كبير الرسم وحيث
 وقع الاتفاق بتطواف الطرق وحيد المختصر المنسوب الى القدر
 اجل كتاب في احسن ايجاز واعجاب ورأيت كواء الدهر يغنون
 الصغير والكبير في حفظ الجامع الصغير فهمت ان اجمع بينهما
 ولا اتجاوز فيه عنهما الامادعت الضرورة اليه وسميته
 بدلاية المبتدئ ولو وقت لشحه سميته بكفاية المنتهى ام
 وقد وفق لشحه وسماه بكفاية المنتهى ثم اختصه وسماه هكذا
 وكانت وفاته سنة ٥٩٣ ثلث وتسعين وخمسة ولفقه عليه
 جم غفير من مختصر الفوائد البهية

فتح القدير شرح الهداية للعلامة كمال الدين محمد بن
 عبد الواحد بن الهمام رحمه الله تعالى - وبالسند
 الى الشيخ العجمي عن خير الدين الرملي عن محمد بن سراج الدين
 الحانوتي عن العلامة احمد بن الشبلي عن القاضي شمس الدين

محمد بن احمد الغزالي والعلامة مري الدين عبد البر بن محمد الدين
 محمد بن المشيخه كلاهما عن مؤلفه العلامة المحقق كمال الدين
 المشيخي بن الهمام السكندري السيواسي كان والد القاضي
 بسيواس من بلاد الروم ثم قدم القاهرة وولى خلافة الحكم
 بهاء عن القاضي الحنفى ثم ولى القضاء بالاسكندرية وتزوج
 بنت القاضي المالكي فولد له الكمال محمد سبعة ثمانين
 وسبع مائة وكان اماما نظارا فادرسا فى البحث فروعى اصولي
 محدث مفسر حافظ نحوي كلاهما منطقي جدلي وله تصانيف
 مقبولة معتبرة منها شرح الهداية المسمى بفتح القدير والتحرير
 فى الاصول وغير ذلك - وسمع على جماعة منهم حافظ العصر
 ابن حجر وذكروا فى بعض تصانيفه فقال شيخنا وازاله كثير من
 مسانيدهم عالية وخروج له الحافظ السخاوى اربعين من مؤلفاته
 بالسمع والاجازة فحدث بها وسمعها منه الفضلاء وادمن
 الاشتغال برهنة ففاق اقرا نه فضلا تاما وفكر مستقيما
 وذكاء مفرحا وكان له نصيب وافر مما لارباب الاحوال

من الكشف والكرامات - مات يوم الجمعة سابع رمضان سنة
 احدى وستين وثمانمائة انتهى مختصراً ملقطاً وتامه في ثبت
 ابن حجر والفوائد البهية في تراجم الخفية

الكفاية شرح الهداية للعلامة السيد جلال الدين
 الكرواني رحمه الله عليه بالسند المتقدم الى مؤلف^{١٢}
 فتح القدير عن السراج عمر بن علي المعروف بقاري الهداية عن^{١٣}
 الشيخ علاء الدين احمد بن محمد السيراني عن مؤلفات تبيين الخلف
 في مؤلف الكفاية شرح الهداية والحق انها للعلامة السيد
 جلال الدين بن شمس الدين الخوارزمي الكرواني وكان عالماً
 فاضلاً تضرب به الامثال وتشهد اليه الرجال اخذ عن^{١٤} جلال الدين
 الحسن السعفاقي صاحب النهاية عن حافظ الدين الكبير محمد بن
 محمد البخاري عن شمس الائمة محمد بن عبد الستار الكردوي عن
 صاحب الهداية واخذ ايضا عن عبد الغني البخاري صاحب
 كشف البردوي عن حافظ الدين الكبير انتهى ملخصاً من^{١٥} الفوائد
 البنائية شرح الهداية وثمر الحقائق شرح كنز الدقائق

كلاًهما العلامة الحافظ القاضي محمود العيني رحمه الله تعالى
 بالسند المتقدم في فتح القدير إلى مؤلفه ابن الهمام وهو القاضي
 شيخ الإسلام محمود العيني قنبيلاً العيني هو قاضي القضاة
 بدر الدين أبو محمد محمود بن أحمد بن موسى بن القاضي
 شهاب الدين العيني أصله من حلب ولد في عتابة في سابع
 رمضان سنة اثنين وستين وسبع مائة وتربى بها وكان
 أبوه قاضياً وأخذ أفضل علمائها ثم جعل نائباً عن أبيه في سنة
 ثلاث وثمانين وسبع مائة سافر إلى دمشق وزار القدس ^{الجميع}
 هناك بعلاء الدين أحمد بن محمد السيرافي فاصحبه معه إلى
 القاهرة وأنزله بالبرقوتية فلزمه وأخذ عنه الهداية
 والكشاف وغيرهما ثم أخذ عن الشهاب بن خاص تركي الحنفى
 وأبى الخرقه من الشيخ فاصراً الدين القرطبي ثم عاد إلى دمشق
 سنة ٩٢٣ ثم رجع إلى القاهرة وفي سنة ٩٢٣ سافر إلى بلاد قرمان من
 قطعة أسيا ثم رجع إلى مصر جعل محاسب القاهرة وأمره
 أمير قنار أن يترجم باللغة التركية كتاب القدرى في الفقه فترجمه

وكان عالما بعلوم شتى واقفا على كثير من الامور التاريخية دائما
 مشغولا بالمطالعة ونسخ كتب كثيرة بخطه والفاكتيا شتى وكان
 يكتب بستره ويقال انه نسخ القدر مرى بتمامه في ليلة واحدة
 ابتداء مع غروب الشمس اتمه مع شروقها وكتب جملة تصانيف
 منها عمدة القارى واحد وعشرون مجلدا ومعاني كتاب الآثار
 للطحاوى فى عشر مجلدات وشرح جزء من كتاب بسنن ابى داود
 فى مجلدين وشرح سيرة ابن هشام سماه كشف اللثام والكلم
 الطيب وتحفة الملوك وشرح الكنز وشرح التحفة وشرح
 الهداية وشرح البحار الزاهرة فى مجلدين وشرح شواهد
 الاكفية الكبرى والصغرى وكتاب مراح الارواح وشرح
 العوامل المائة للجرجاني وشرح قصيدة الصاوى فى العروض
 وشرح العروض لابن الحاج واختصر القفاوى الظهيرية وكتب
 سيرة الانبياء وتاريخ كبير فى تسعة عشر مجلدا واختصر فى ثمانية
 وتاريخ الاسرة بالتركي وطبقات الشعراء وطبقات الخففة
 معجم هؤلاء المشايخ فى مجلد واحد ورحلة الطحاوى ومختصر

ابن خلكان مشايخ الصدور في الخطب ثمان مجلدات وكتاب
 النوادر كتاب سيرة المؤيد شعل ونثرا والتذكرة المتنوعة و
 وتنه شات على الكشاف وتفسير ابي الليث والبعوى وغير ذلك
 توفي رحمه الله تعالى يوم الاربعاء من شهر ربيع الثاني الحجة سنة خمس
 خمسين وثمانمائة ودفن ببلدة سدة بقرب بيته بجارة كرامة
 بالقرب من الازهر انتهى مختصراً سر النقول الشنيعة العلامة
 عبد الستار الصديقي المكي

كثر الدقائق للعلامة ابي البركات عبد الله بن احمد
 ابن محمود النسفي رحمه الله عليه وسائر تصانيفه - مؤر
 سنة في ذكر تفسيره المسماة بملوك التنزيل -

كشف الاسرار والحقائق في شرح كثر الدقائق للامام
 قوام الدين مسعود ابن ابراهيم الكرمانى رحمه الله تعالى

له كان اماماً كاملاً عظيم النظم في زمانه رأساً في الفقه والاصول بارعاً في الحديث
 ومطابقاً في شمس الائمة محمد الكردي وعلى حميد الدين الفريز ويدر الدين خواهر
 طرفة تصانيف مفيدة منها المصنف شرح المنظومة النسفية والمستصفى وكشف
 الاسرار وغير ذلك وقد سبق ذكره في اعيان العادى غفر الله له -

بالسند المتقدم في كنز الدقائق الى مؤلفه مسعود بن ابراهيم تنبيه
هو ابو القتوح مسعود الكرواني المتوفى بمصر سنة ثمان واربعين
وسبعمائة اهكذا في الكشف -

م
المجمل الرائع شرح كنز الدقائق والاشباه والنظائر للعلامة
زين العابدين بن نجيم رحمه الله تعالى - وبالسند
الى الشيخ العجمي عن خير الدين الرملي عن الشيخ محمد بن سراج
الدين الحارثي عن مؤلفها تنبيه في كشف الظنون هو الفقيه
الفاضل زين العابدين بن ابراهيم بن محمد بن نجيم المعروف بابن نجيم
المصري الحنفى المتوفى بها سنة سبعين وتسعمائة اهكذا في
التعليقات السنية اخذ العلوم عن جماعة منهم شرف الدين
البلقيني وشهاب الدين الشلبى والشيخ امين الدين بن عبد
العال
واجازوه بالافتاء والتدريس وانتفع به خلأئى وكنه علة مصنفه
منها شرح الكنز والاشباه والنظائر المذكوران واخذ الطريقي
عن الطارف بالله سليمان الخيفى قال عبد الوهاب الشعراني
صحبة عشر سنين فما رأيت عليه شيئا يشينه وحجت معه في

سنة اثنتين وخمسين وتسعمائة فرأيت على خلق عظيم معجيرات و
 علمانه مع ان السفر يسفر عن اخلاق الرجال اهل ملخصاً
 شرح الوقاية ومختصرها النفاية كلاهما للعلامة صاحب الشريعة

عبد الله بن مسعود ابن تاج الشريعة رحمه الله تعالى
 وبالسند الى الشيخ العجمي عن الشيخ عبد القاه الخاص عن الشيخ
 محمد بن عبد القادر الغري عن العلامة سراج الدين عمر
 الحافوي عن البرهان ابراهيم الكركي عن الامين يحيى بن محمد
 الاقصراني عن الشيخ محمد بن محمد البخاري عن الشيخ حافظ
 الدين ابى طاهر محمد بن محمد بن علي الطاهري عن مؤلفها
 ح وارويها بالسند المتقدم في الترغيب والترهيب الى
 الحافظ ابن حجر عن الشيخ محمد بن محمد بن محمد البخاري المعروف
 بنوحه بارساء المداون بالبقيع عن حافظ الدين ابى طاهر
 عن صدر الشريعة قنبيه هو صدر الشريعة الاصفهاني رحمه الله
 ابن مسعود ابن تاج الشريعة محمد بن صدر الشريعة احمد
 ابن جمال الدين عبيد الله المحبوبي صاحب شرح الوقاية المعروف

بين الطلبة بصدرا الشريعة هو الامام المتفق عليه العلامة الخلف
 اليه حافظ قوانين الشريعة ملخص مشكلات الاصل والفرع شيخ
 الفروع والاصول عالم المعقول والمنقول - فقيه اصولي خلافي
 جدلي محدث مفسر نحوي لغوي ادبي نظار متكلم منطقي عظيم
 القدر جليل المهمل غدي بالعلم والادب اخذ العلم عن جد الامام
 تاج الشريعة محمد بن صدر الشريعة عن ابيه صدر الشريعة عن
 ابيه جمال الدين المجهوب عن الشيخ الامام المفتي امام زادة الخ
 شرح كتاب الوقاية من تصانيف جلال تاج الشريعة وهو احسن
 شرحه ثم اختصر الوقاية وسماه النقاية والفرع في الاصول
 متناظرا لسماه التنقيح ثم صنف شرحا نفيسا سماه التوضيح
 وله المقدمات الاربعة وتعديل العلوم والشروط والمحاضر
 مآت سنة سبع واربعين وسبع مائة ومروفا في شرع
 آبار بخارا اهكذا في الفوائد البهية -

مصنفات الامام ابي الحسين احمد بن محمد القادر
 رحمه الله تعالى منها مختصر المعروف وشرح مختصر الكرخي

التجرى في الخلاف بين الشافعية والحنفية وغير ذلك - بالسند
 المذكور في الهداية الى القاضي زين الدين العثماني عن ابي
 العباس احمد بن ابي طالب الحجار عن جعفر بن علي الهداني عن
 الحافظ ابي طاهر احمد بن محمد السلفي عن ابي الحسن المبارك
 ابن عبد الجبار الطيوري عن مؤلفها تنبيه القدرى هو احمد
 ابن محمد بن احمد ابو الحسين البغدادي القدرى بالضم قيل
 انه نسبة الى قرية من قرى بغداد يقال لها قدره وقيل نسبة
 الى بيع القدر وهو صاحب المختصر المذكور في السند اول بين ايدي الطلبة
 كان ثقة صدوقا انتحمت اليه رياسته الحنفية في زمانه
 صنف المختصر هو متن متين معتبر متداول بين الائمة
 الاعيان وشهرته تغني عن البيان قال صاحب مصباح النوار
 الادعية ان الحنفية يتبركون به في ايام الوباء وهو كتاب صابر
 من حفظه يكون امينا من الفقر حتى قيل ان من قرأه على استقام
 صلح ودعاه عند ختم الكتاب بالبركة فانه يكون مالا لا درهم
 على عدة مسائله وفي بعض شروح المجمع انه مشتمل على اثني عشر

الف مسئلة انتهى وشرحه كثيرة جدا اه كشف الظنون والفتاوى
 البهية مختصراً وقد عدّ شروحه في الكشف الى احدى ثلاثين
 شهراً مات القادرى رحمه الله تعالى يوم الاحد الخامس
 من رجب سنة ثمان وعشرين واربعمائة ببغداد ودفن من يومه
 بداره في درب ابى خلف ثم نقل الى تربة في شارع المنصور
 ودفن هناك بجانب ابى بكر الخوارزمى الحنفى -

تصانيف الشيخ علاء الدين الحصكفى رحمه الله تعالى
 كشرحه على التتوير وعلى الملتقى وشرحه على المنار وشرحه على الفطر
 ارويها عن العلامة اسعد الدهان عن الشيخ حسين الطرا
 عن الشيخ علاء الدين عن والده الشيخ محمد امين المعروف بابن
 عابدين عن السيد محمد شاكر عن الشيخ على الترمكافى عن
 الشيخ عبد الرحمن المجلد عن المؤلف تنبيه الحصكفى هو الشيخ
 علاء الدين محمد بن على بن محمد بن على بن عبد الرحمن بن محمد جمال
 الدين بن حسن الدمشقى المتوفى سنة ثمان وثمانين بعد الالف
 كذا في الهلاية وفي حاشية مقدمة عمدة الرعاية -

الحصن في فتح الحاء والكاف بينهما ما دمهلة نسبة الى حصن
 كيف اسم بلد ام

رد المختار حاشية الدر المختار للعلامة السيد محمد

امين عابدين رحمه الله تعالى وسائر مؤلفاته -

بالسند المذكور عن المؤلف رحمه الله تعالى ح وارويها

بالاجازة العامة عن الشيخ يوسف النبهاني عن السيد

محمد ابي الخير عابدين عن والده السيد احمد عابدين عن اخيه

العلامة السيد محمد امين عابدين قتيبي هو العلامة المتقن

والامام المتقن السيد محمد امين عابدين ابن السيد الشرف

عمر عابدين ينتهي نسبه الشريف الى الامام جعفر الصادق

بن محمد بن علي بن الحسن بن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه -

فله رحمه الله تعالى من التاليف رد المختار على الدر المختار والقو

الدرية في تنقيح الفاوي الحامدية وحاشية البيضاوي و

حاشية على المطول وحاشية على شرح الملتقى وحاشية

على النهر الا انها لم يجر دوا الحاشية على الجرد له مجموعة

في الادب ونحو الدلائل رسالة وغير ذلك وكان حسن الاخلاق
 والسمات مقسما من الشرف على انواع الطاعات ورجيا
 استغفر ليله اجمع بقراءة القرآن والبكاء ولا يدع وقتا من وقته
 من غير طهارة وكان كثير التصديق بعيدا عن الشبهات لا يكمل
 الا من مال تجارته ولد رحمه الله تعالى سنة ومات
 رحمه الله تعالى ضحوة يوم الاربعاء الحادي والعشرين من بيع
 الثاني سنة ١٢٥٠ ربيع وخمسين سنة تقريبا بدمشق الشام
 ودفن بمقبرتها باب الصغير لازالت عليه سمات الرحمة
 تلمح ولا برحت دار الخلد فيها المقام الا نور انتهى هكذا
 وجدت مكتوبا على ظهر كتاب البحر الرائق -

درر البحار والشمس القنوى رحمه الله تعالى -
 اروييه وسائر مؤلفاته عن الشيخ محمد بن سليمان حسب الله
 عن احمد بن محمد بن احمد بن عبد الله بن عطاء بن العلامة
 العجلوني عن الشيخ عبد الغني النابلسي بسند الى مؤلفها
 وارويها ايضا بالسند المذكور الى العجلوني عن شيخه محمد

إلى الطاهر عن والده إبراهيم الكوراني بسند إلى شمس بن الجوزي
 عن مؤلفها تنبيه القنوري هو شمس الدين إلى عبد الله
 محمد بن يوسف بن الياس القنوري الدمشقي الحنفي المتوفى
 سنة ثمان وثمانين وسبعمائة وهذا الكتاب متن مشهور
 مختصر كوفي أنه جمع بين جميع البحرين وبين مذهب ابن جنبل
 والشافعي ومالك وفرغ في آخر جمادى الأولى سنة تسع
 وأربعين وسبعمائة وكان مائة تأليفه في شهر نصف تقريباً
 وله شرح اه مختصر كشف الطنون -

مؤلفات الإمام أبي منصور الماتريدي رحمه الله تعالى
 أرويه عن العلامة صالح كمال عن والده عن الشيخ عبد الله
 سراج عن عمه العطار عن مرقضى الزبيدي عن أحمد بن عبد القادر
 الملو عن عبد الله البصري عن إبراهيم الكوراني عن أحمد القشاش
 عن محمد الرملي عن الزين زكريا عن الحافظ ابن حجر عن شيخه
 محمد بن علي القرشي عن عبد الله بن الحجج الكاشغري عن
 الحسام حسين بن علي السعفاقي عن حافظ الدين محمد بن

محمد بن نصر النسفي الكبير عن المنجم عمر بن محمد النسفي عن القاضي محمد
 الدين محمد بن محمد بن الحسين النسفي عن ابيه محمد بن جاد
 الحسين بن عبد الكريم النسفي عن ابيه عبد الكريم عن الامام الحجة
 ابي منصور الماتريدي رحمه الله تعالى تنبيه ابي منصور وهو محمد
 ابن محمد بن محمود ابو منصور الماتريدي امام المتكلمين ومصحح
 عقائد المسلمين تفقه على ابي بكر احمد الجوزجاني عن ابي سليمان
 الجوزجاني عن محمد وتفقه عليه الحكيم القاضي اسحق بن محمد
 السمرقندي وعلي الرستغقي وابو محمد عبد الكريم بن موسى البزدي
 وصنف التصانيف الجليلية وردا كاذيب اقوال اصحاب العقائد
 الباطلة - له كتاب التوحيد كتاب المقالات وكتاب اوهام
 المعتزلة ورد الاصول الخمسة لابي محمد الباهلي ورد الامامة
 لبعض الروافض والرد على القوامطة وماخذ الشرائع في الفقه
 والجدل في اصول الفقه وغير ذلك مات سنة ثلث وثلثين
 وثلثمائة وقيل اثنان وثلثين وثلثمائة قال الجامع نسبة الى
 ماتريد بفتح الميم ثم الالف ضم التاء المنقوطة باثنين من فوق

وكسر المراء المهمة وسكون الياء المثناة التحتية في أخوه دال مهملة
ويقال ما تربيت محلة بسيم وقد ذكر السمعاء هكذا في الفوائد ^{الهي}
مؤلفات الجامي رحمة الله عليه - أرويهما عن شيخنا
عبد الجليل والشيخ حسب الله والشيخ عبد الحق ثلاثتهم عن المحدث
عبد الغني عن مولانا اسحاق عن ابي احمد زمانه عبد الغزي عن
والده عن ابي طاهر المدني عن والده الكوراني عن شيخ الاسلام
صفي الدين احمد بن محمد القشاشي عن ابي المواهب احمد الشاذلي
عن السيد غضنفر بن السيد جعفر النهر والى المدني عن
العارف بالله ملا محمد امين عن خاله مولانا عبد الرحمن الجامي
رحمه الله تعالى تنبيهه قال في الفوائد - الجامي هو عبد الرحمن
ابن نظام الدين احمد بن محمد الدشتي ثم الجامي الحنفى المشتهر
بنور الدين والديجام في الثالث والعشرين من شعبان سنة
سبع عشر وثمانمائة - اشتغل اولا بالمعقول والمنقول وبيع فيهما
ثم عرض له داعية الطلب فصحبت مشايخ الصوفية وتلقن من
سعد الدين الكاشغري عن المولى نظام الدين خاموش عن خواجه

علام الدين العطار عن خواجه بهاء الدين نقشبند وبلغ رتبة
الفضل والكمال وله تصانيف كثيرة مقبولة ذكرها عبد الغفور
الاراني فتدلل نفعات الانس منها نقلا لنصوص واشعة الله
وشرح نصوص الحكم وشرح حديث ابي رزين العقيلي ورسالة في
الوجود ورسالة مناسك الحج والفوائد الضيائية شرح الكافية
وغير ذلك مات بهراة سنة ثمان وتسعين وثمان مائة
وهو من نسل الامام محمد رحمه الله انتهى -

مؤلفات السيد الشريف علي الجرجاني الحنفى ^{رحمه الله}

وبالسند الى احمد الشناوي عن والده علي بن عبد القدوس
عن احمد بن حجر المكي عن الشرف عبد الحق السنباطي عن المحقق
شمس الدين محمد الشيرازي الشافعي عن السيد محمد بن علي
الجرجاني عن والده الامام زين الدين الجرجاني تنبيه قال
في الفوائد البهية الجرجاني هو زين الدين علي بن محمد بن علي
الجرجاني الحنفى الحسيني عالم غريب ولد في جرجان في ثمان
بقيت من شعبان سنة اربعين وسبعمائة ومن تصانيفه ^{بشيء}

على أوائل الكشاف وحاشية على المطول وحاشية على شرح المطالع
وحاشية على شرح حكمة العين وحاشية على شرح الطوالع وغير
ذلك من التعليقات والرسائل وكان قد أخذ علم الصوفية عن
خواجة علاء الدين العطار البخاري وهو من أغرة خلفاء الشيخ
بهاؤ الدين نقشبند وكانت وفات السيد بشير الزويم الأديب
السادس من الربيع الأول سنة ست عشرة وثمانمائة هـ مخمراً

مُصَنَّفَاتُ مَلَا عَلِي الْقَادِي عَلَيْهِ حَمْدُ اللَّهِ الْبَارِي
كُتُبُ الشُّكُوفِ وَشَرْحُ الشِّفَاءِ وَشَرْحُ الْمَنَسَكِ وَشَرْحُ النِّقَاحِ
وَشَرْحُ الْفَقْهِ الْأَكْبَرِ وَغَيْرَهَا مِنَ الرِّسَالِ الْمَفِيدَةِ - أَرْوِيهَا عَنْ
الْفَقِيهِ أَحْمَدَ ابْنِ الْخَيْرِ مِيرَادٍ عَنْ السَّيِّدِ عَبْدِ اللَّهِ كَوْجَلِي
عَنْ عَبْدِ السَّيِّدِ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْخَزَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ طَيْبِ الْمَغْرِبِيِّ عَنْ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ
ابْنِ عَبْدِ السَّلَامِ الْفَاسِي عَنْ ابْنِ اسْتَحْقِ الشُّهْرَانِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ
فَرِيدِ الصِّدِّيقِ الْأَحْمَدِ بَادِي عَنْ السَّيِّدِ مُعْظَمِ حُسَيْنِ الْبَلْخِيِّ عَنْ
مَوْلَانَا عَلِي الْقَادِي رَحِمَهُ اللَّهُ الْبَارِي سَنَدُهَا وَأَرْوِيهَا نَالِيَا
عَنْ عَبْدِ السَّيِّدِ الصِّدِّيقِ عَنْ الْمَلَا السُّوَيْدِيِّ عَنْ السَّيِّدِ

مرتضى الزبيدي عن محمد بن علاء الدين المزيجاني عن العجيمي
 عن محمد حسين الحافى النقشبندى عن الشيخ المحدث عبد الحق
 الدهلوى عن المؤلف رحمه الله تعالى وقد مر هذا السند فى
 سند تفسيره سابقاً تنبيه القارى هو على بن سلطان محمد الهروى
 نزيل مكة المعروف بالقارى الحنفى وقد سبق ذكره الف
 رحمه الله التأليف النافعة منها شرح الشمايل وشرح شجرة النجاة
 وشرح الشاطبية وشرح الجزرية والآثار الجنية فى اسماء الحنفية
 ونزهة الخاطر الفاتر فى مناقب الشيخ عبد القادر وغيرها
 وتصانيف مفيدة بلغت الى مرتبة المجددية على رأس الفاه كذا
 فى التعليقات السنية

مصنفات الشيخ عبد الحق المحدث الدهلوى رحمه الله
 كشرح المشكوة ومدايح النبوة وجذب القلوب وغيرها اربعاً
 بالسند المذكور الى الشيخ عبد الحق المحدث رحمه الله تعالى تنبيه
 هو المتضلع من الكمال الصورى والمعنوى والعاشق الصادق
 من عشاق الجمال النبوى رزق من الشهرة قسطاً خيراً

وانتبت المورخون ذكره اجمالا وتفصيلا - هو من مبادئ الشئ
شد نطاقه على طاعة الحق وطلب العلم وقرىبا من اوان البلوغ تناول
الاكثر من العلوم الدينية وفرغ من تحصيلها كلها وله اثنان وعشرون
سنة وحفظ القرآن وحلّس على مسند الافادة وفي غفوة
الشيا اخذت جذبة الهمة قطع علاقة محبته من الخلان الاوطان
وتوجه الى الحرمين المحترمين واقام بتلك الاماكن مدة تعجب
بها اقطاب الزمان والاولياء الكبار اخذ اجازة الحديث عن الشيخ
عبد الوهاب المتقي تلميذ الشيخ على المتقي وهو تلمذ على حسام الدين
الملطاني وابي الحسن البكري المكي وكان الشيخ ابن حجر صاحب الصواعق
استاذ المتقي وفي الاخر تلمذ على المتقي ثم عاد الى الوطن المأوون
مع بركات وافرة واستقر به اثنان وخمسين سنة في جمعية
الظاهر والباطن واشتغل بتكميل الاولاد والطالبين ونشر العلوم
لا سيما الحديث الشريف بحيث لم يتيسر مثله لاحد من علماء
السابقين واللاحقين في ديار الهند - صنف في العلوم خصوصا
في الحديث كتابا معتبرا اعتنى بها علماء الزمان وجعلوها

دستور العلمهم وتصانيفهم من الكبار والصغار بلغت مائة مجلد
ولدى المحقق سنة ثمان وخمسين وتسعمائة وتوفي سنة
اثنين وخمسين والفا انقضى غمطه كذا في سُبْحَةِ المَرْجَانِ

تأليفات العلامة محمد مرتضى الزبيدي رحمه الله تعالى
ارويها عن عبد الستار الصديقي المذكور عن الملاك السويدي
عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيهه هو محمد بن محمد بن محمد بن
عبد الرزاق الشهير بممرتضى الحسيني الزبيدي الحنفى ولد سنة
كما اخبر عن نفسه ونشأ ببلادة وارث في طلب العلم وحج مرارا
ثم ورد الى مصر في تاسع صفر سنة ١٢٦٠هـ وأجازة العلماء مثل الشيخ
احمد الملوى والجوهري والحنفى وغيرهم وشهادة ابله وفعله
وجودة حفظه واشتهر ذكره عند الخاص والعام وصنف
عدة رحلات في تنقلاته في البلاد القبلية والبحرية وكنايسة
السيد ابوالانوار بن وفاباى الفيض وشرح القاموس
حتى اتمه في عدة سنين في نحو اربعة عشر مجلدا سماه بتاج العرب
وله من المؤلفات عقود الجواهر المنيفة وشرح الاحياء والنقطة

القدوسية والعقد الثمين في طرق الالباس والتلقين وحكمة
 الاشراف وشرح الصدر في شرح اسماء اهل البدر والتفتيش في
 معنى لفظ درویشان ودرسايل كثيرة جدا - وتميزل رحمه الله
 بخدام العلم ولما بلغ ما لا مزيد عليه من الشهرة وعظم القدر
 والجاه عند الخاص والعام وكثرت عليه الوفود من سائر
 الاقطار واقبلت عليه الدنيا مجذا فيرها من كل ناحية لزم
 داره واجتنب عن اصحابه واعتكف حتى آذنت شمسه بالزوال
 وغربت من بعد ما طلعت من مشرق الاقبال وتوفي شهيدا
 بالطاعون في شعبان سنة ١٢٠٠ ودفن بالمشهد المعروف
 بالسيدة رقية رضي الله تعالى عنها وعنه انتهى مختصرا - هكذا
 مكتوب على ظهر كتاب عقود الجواهر المنيقة نافلا من كتاب
 نور الابصار للعلامة الشيخ سيد الشبلنجي -

مؤلفات ملك العلماء مولانا عبد العلي اللكنوي المعروف
 ببحر العلوم رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ محمد
 خوشياد الله عن شيخه محمد كيسودر ان القادر عن محمد شهاب الدين

عن المؤلف تنبيهه بحر العلوم هو الامام الهمام قدوة المحققين
 الكرام زبدة المذققين العظام - ناهج مناجي الصالح والسداد هادي
 مسالك الهدى والرشاد - غواص بحار المعارف والمعاني والفهم
 غرر شرائف التصوف وهدى لطاقف لغز ملك العلماء وبحر العلوم والعيان
 عبد العلي محمد بن نظام الدين محمد بن الكنوي عليه رحمة الله القوي من القبيلة النخبة
 قرأ الكتب الدراسية على الدأ وفرغ من العلوم الظاهرة والباطنة في ستة وعشرين سنة
 قليلة من الزمان - فاق في الكمالات الظاهرية والباطنية على الاقران
 ولها مؤلفات كثيرة في المعقولات منها شرح السلم والحاشية
 على حاشية ميرزا محمد الجلالى وحاشية على شرح هداية الحكمة
 وغيرها وفي اصول الفقه شرح مسلم الثبوت وتكملة شرح تحرير
 الاصول لابن الهمام وشرح منار الانوار وغيرها - والادكان
 الاربعة في الفقه وشرح المشوى لمولانا الرومي وهذا كتاب
 مبسوط في التصوف دال على بحر علمه وقد تشرف رحمه الله
 تعالى في المنام بقاء سيدنا ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه
 وامرنا الى تطهير طريقتنا واخذنا من البيعة توفي في رجب سنة ١٢١٥

خمس وعشرين ومائتين والفي انتهى معربا من شرح المشنوي

مؤلفات العلامة الطحطاوي محشي الدر المنخت

رحمه الله تعالى - ارويها عن مولانا الفاضل محمد گل عن

السيد محمد المكي الكتبي عن شقيقه واللا السيد محمد الكتبي

الخطيب الامام المدرس بالسجدة الحرام عن واللا مفتي

الاضاف بالبلد الحرام السيد محمد بن حسين الكتبي عن

السيد احمد الطحطاوي رحمه الله تعالى -

مؤلفات العلامة مولانا الشاه ولي الله المحدث

الدهلوي رحمه الله تعالى لاجته الله البالغه وفيوض

الحرمين والقول الجميل وغيرها - ارويها عن الشيخ عبد الحق

النقشبندی المكي عن مولانا قطب الدين ومولانا عبد الغني

كلاهما عن مولانا محمد اسحق وارويها عن عليا عن الشيخ

يعقوب علي الدهلوي عن مولانا اسحق المذكور عن مولانا

عبد الغني الدهلوي عن واللا ولي الله رحمة الله عليه تنبيه

الشيخ ولي الله هو قطب الدين احمد الحنفی الدهلوي حافظ عصر

ومسند وقته الشيخ الاجل الفاضل الاكل بحمد الله العبد العبيد لله
 تعالى بن عبد الرحمن بن وجيه الدين الشهيد تفتي نسبه الى عمر
 الفاروق رضي الله تعالى عنه - ولد رحمه الله تعالى كما ذكرني
 بعض رساله يوم الاربعاء رابع شوال من سنة اربع عشرة بعد
 الف ومائة وختم حفظ القرآن وسنة سبع سنين واشتغل
 بتحصيل العلوم حفظاً والذاً وكان من تلامذة السيد الزاهد الهادي
 واجله صنف السيد الزاهد واشبه المشهورة على
 شرح المواقف وفرغ من جميع الفتون الرسمية حين كان عمراً
 خمس عشرة سنة وتوفي ولداً حين كان عمراً سبع عشرة سنة
 فجلس مجلسه في التدريس والافادة وراح الى الحرمين الشريفين
 سنة ثلاث واربعين واخذ عن جمع من المشايخ منهم الشيخ
 ابو طاهر المدني وعاد سنة خمس واربعين وكانت وفاته
 سنة ست وسبعين بعد المائة والالف وقيل اربع وسبعين
 وله تصانيف كثيرة كلها تدل على انه كان من اجلة النبلاء و
 كبار العلماء موقفاً من الحق سبحانه بالرشد والانصاف متجنباً

عن التعصب والاعتساف ما هو في العلوم الدينية متبحرا
 في المباحث الحديثية - منها ازالة الخفاء عن خلافة
 الخلفاء كتاب عديم النظر في باب وجبة الله البالغة وقرّة
 العينين في تفضيل الشيخين والفوز الكبير في اصول التفسير
 وغيرها من مقدمة التلخيص المجلد على المؤطاء للامام
 محمد حمزة الله تعالى قلت ومن تصانيف المستوفى والمجلد
 كلاهما في شرح المؤطاء للامام مالك والتفهيمات الالهية
 كتاب ضخم عظيم القدر عديم النظر في باب ومنها الطاف
 القدس والانصاف في التقليد والاتباع والدر الثمين
 وحسن العقيدة وسره المحزون والارشاد الى مهمات
 الاسناد وغيرها -

فقّه الامام الهمام الشافعي رضي الله تعالى عنه
 اذ روي عن العلامة الحيشي الشافعي عن والده علي السيد
 عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهل عن والده علي السيد احمد
 ابن مقبول الاهل عن احمد الفخري عبد الله البصري كلاهما عن ليالي والقشاشي

فالاول عن سالم بن محمد السنفوري عن النعم محمد بن احمد
 ابن علي الفيطي والثاني عن الشمس الرملي فهو الفيطي كلاهما
 يرويان عن ذكرى الانعاوي ح وارويه عن الشيخ حسب الله
 الشافعي عن مصطفى المباط عن الشنواني قال اخذت الفقه
 رواية ودراية مع البحث والتدقيق عن ائمة كرام ونبلاء
 اعلام منهم الشيخ محمد الفارسي ومنهم الشيخ عطية الاجهوني
 كلاهما عن احمد الصماوي البصري عن علي الشبرايمسي عن الشيخ
 نور الدين الريادي والشيخ سالم الشبشيري والشيخ سليمان الباجلي
 وقلا خذا الاول عن الشهاب الرملي واخذ الاثنان بعدا عن
 الشمس الخطيب الشربيني وهما اخذا من جمع من اجلهم زكوا الانصار
 وهو اخذ عن المحقق الجلال المحلي وعن الحافظ ابن حجر وعن
 الجلال البلقيني وهؤلاء الثلاثة اخذوا عن الشيخ عبد الرحيم
 العراقي عن الشيخ علاء الدين العطار عن الامام الشيخ محي الدين
 النجاشي وهو عن ائمة منهم الكمال سلاسل الاردينيل عن الشيخ محمد
 ابن محمد صاحب السامل المنصور عن عبد الرحمن القزويني صاحب

الحادي عن أبي القاسم عبد الكريم الرافعي شنيح المذهب عن أبي الفضل
 محمد بن يحيى عن حجة الاسلام الغزالي عن الإمام أبي المعالي
 عبد الملك بن عبد الله بن يوسف امام الحرمين عن والده الشيخ
 أبي محمد الجويني عن أبي بكر القفال المروزي عن الإمام أبي زيد
 المروزي عن الإمام أبي اسحق الشيرازي عن الإمام أبي العباس
 ابن سريج عن الإمام أبي سعيد الانطاقي عن الإمام أبي ابراهيم
 اسماعيل بن يحيى المزني عن الإمام المجتهد محمد بن ادریس
 الشافعي رضي الله عنه وهو ثقة على جم غفير منهم سيفان بن علي
 ومسلم بن خالد الزنجي والإمام مالك رضي الله عنهم وهؤلاء
 ثقفهموا على نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب وهو ثقة
 على عبد الله مولا رضي الله عنه

أحياء علوم الدين لحجة الاسلام أبي حامد محمد بن محمد
 الغزالي وسائر تصانيفه رحمه الله تعالى - أرويهما عن
 الشيخ الحبشي عن والده عن محمد صالح الرئيس المكي عن ابن
 عبد البر الوثائي عن شهاب الدين أحمد جمعة البجيرمي عن المعمر

احمد بن رمضان بن عزام الشافعي الأزهرى عن أبي الباقى عن سليمان
 ابن عبد الدائم عن النجم محمد بن احمد عن الامين محمد بن احمد
 ابن عيسى بن البخارى عن الشيخ جلال الدين بن الملقن عن
 أبي اسحق إبراهيم بن احمد التنوخى عن سليمان بن حمزة عن عمر بن
 مكرم الدينورى عن عبد الحاق بن احمد بن عبد القادر بن يوسف
 عن الامام حجة الاسلام الغزالى رحمه الله تعالى وادويهما عالما عن
 الكمال عن والده عن عبد الرحمن الكزبرى ح وادويهما عالما منه
 عن الشيخ عبد الله القدوى عن عبد الرحمن الكزبرى عن والده
 عن عبد الغنى المابسى عن عبد الباقي عن محمد الميداى عن
 الشهاب الطيبرى عن الكمال بن حمزة عن القاضى ابي حفص
 الحنبلى عن سليمان بن المحب عن محمد بن العماد عن ابي سعد
 السمعانى عن محمد بن ثابت عن مؤلفها حجة الاسلام عليه
 رحمة الملاك العلامة تنبيه الغزالى هو محمد بن محمد الغزالى
 الشافعى المتوفى بطوس سنة خمس وخمسمائة وهذا الكتاب
 اجل كتب المواظ واعظمها حتى قيل فيه انه لو ذهب كتب الاسلام

وتبقى الاحياء لا غنى عما ذهب اليه حتى غمض كذا في الكشف. وهو محمد
 المائة الخامسة قال ابن عساكر وخزم به النورى وغيرهما
 كذا في الروض الباسم ^{٢٤٢} وتصانيف كثيرة حتى نقل المناوى في طبقات
 الاولياء عن النورى انه قال في بستانه احصيت كتب القراء
 التي صنفها ووزعت على عمره فخص كل يوم اربع كرايسل حتى كذا
 في ثبت العجلو في وثبت ابن عابدين قلت ومن تصانيفه
 المنقذ من الضلال والمقصد الاقصى ومنهاج العابدين والآد
 الفاخرة في كشف علوم الآخرة وبداية الهداية ومكاشفة القلوب
 وكتاب الحكمة في مخلوقات الله غرر جل والمقصد الاسنى شرح
 اسماء الله الحسنى وفيصل التفرقة بين الاسلام والزندقة
 وقواعدا العقائد القسطاس المستقيم وآسار الحج وغيرها
 تصانيف امام الحرمين ابى المعالى عبد الملك بن

ابى محمد عبد الله النيسابورى رحمة الله عليه
 ارويها عن العلامة الحبشى العلامة عمر شطاكلاها على السيد
 عباد وس بن عمر العلوى عن عمه السيد محمد الحبشى عن الشرف

الى الحسن علي الوائلي عن ابي الفيف محمد بن رضى الزبيدي عن السيد
 احمد بن عمر بن عقيل عن مسند الحجاز عبد الله بن سالم البصري عن ابي
 الكوراني عن احمد القشاشي عن محمد بن احمد الرمي عن زكريا
 الانصاري عن المسند محمد بن مقبل الحلبي عن الصلاح ابن ابي
 عمر عن الفخر بن البخاري عن ابي سعيد عبد الله بن عمر الصفا
 عن زاهر بن طاهر السحاقي عن امام الحرمين رحمه الله تعالى
 تبينه هو ابو المعالي عبد الملك بن ابي محمد عبد الله بن يوسف
 ضياء الدين النيسابوري الشافعي امام الحرمين رئيس ^{تفتية} الشافعية
 بنيسابور مولد في المحرم سنة ٤٠٠ وافته على والده وتوفي وله
 عشرين سنة ففقد مكانه للتدريس وذهب بمكة وجاور اربع سنين
 ثم رجع الى نيسابور وتوفي قريبا من ثلثين سنة مسلم له المحرر اب
 والمبني والتهذيب والوعظ وتفقه بجماعة من الائمة ومن تصانيفه التمهيد
 والرسالة النظامية ومغيب الخلق في اتباع الحق والبرهان
 في اصول الفقه والارشاد في الكلام وغير ذلك وتوفي
 سنة ثمان وسبعين واربعمائة ام التعليلات المسنية -

مؤلفات شيخ الاسلام يحيى بن شرف النواوى
 رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ الحبشي عن السيد
 احمد بن عبد الله بن عياد وس البارع عن الشيخ عبد الرحمن بن
 محمد بن عبد الرحمن الكزبري عن ابيه عن والده و يروي به الحبشي
 عن والده عن عمر العطار عن محمد الكزبري عن والده عن محمد
 ابن عقيلة عن العجمي عن النجم الغزي عن والده البدر عن
 السيوطي عن شيخ الاسلام علم الدين البلقيني عن ابي اسحق
 التوخي عن علاء الدين بن العطار عن مؤلفها النواوى رحمه الله
 تنبيه قال الامام الذهبي ^{ص ٢٥٩ ج ٢} - النواوى الامام الحافظ الاول
 القدوة شيخ الاسلام علم الاولياء محي الدين ابو زكريا يحيى
 ابن شرف بن مري الحزامي الحواري الشافعي صاحب التصانيف
 النافذة مولد في المحرم سنة ٦٣٥ هـ و ثلاثين و ستمائة و قدم
 دمشق سنة تسع و اربعين فساكن في الرواحية يتناول خبر
 المدرسة فحفظ التنبيه في اربعة اشهر ونصف و قرأ ربع المفايد
 له و زى اسم بلاد ما هو ظاهر من طبقات الحافظ للذهبي ^{ج ١} عبد الهادي غفر الله

حفظا في باقي السنة على شيخه الكمال بن أحمد ثم حج مع ابيه واقام ببلدة
 شهر ارضنا ومرض اكثر الطريق فذكر شيخنا ابو الحسن بن العطار ان
 الشيخ محي الدين ذكر له انه كان يقرأ كل يوم اثني عشر رسا على
 مشائخه شرا وتصحيحا درساين في الوسيط ودرسا في المذهب
 ودرسا في الجمع بين الصحيحين ودرسا في صحيح مسلم ودرسا في الجمع
 لابن حنبل ودرسا في اصطلاح المنطق ودرسا في التصريف ودرسا
 في اصول الفقه ودرسا في اسماء الرجال ودرسا في اصول الدين
 ستمع من الرضا بن البرهان وشيخ الشيخ عبد الغفر بن محمد ^{البرهان} ^{البرهان}
 وزين الدين ابن عبد الدائم وطبقتههم ولازم الاشتغال والتصنيف
 ونشر العلم والعبادة والايراد والقيام والذكر والصبر على
 المعيشة الخشنة في المأكل والملبس كنية لا مزيا عليها ملابس
 خام وعمامة سبجانية صغيرة قال ابن العطار ذكر لي شيخنا رحمه الله
 تعالى انه كان لا يضيع له وقتا الا في ليل ولا في نهار حتى في الطريق
 كان حافظا للحديث وفنونه ورجاله وصحبه وعليله راسا
 في معرفة المذهب وكان يأكل في اليوم والليلة اكلة ويشرب

له ولم يذكروا في عشر رسا الطبرسي من النهي او سقط من الناسخ والله تعالى اعلم

عبد الحادي غفر له

شهرة واحدا عند السحر. ومن تصانيفه شرح صحيح مسلم ورياض
 الصالحين والاذكار والاربعين والارشاد في علوم الحديث
 والتقريب مختصرا وكتاب المبهمات وتحرير الالفاظ للتنبيه العبد
 في تصحيح التنبيه والتبيين في آداب حملة القرآن وغير ذلك
 وكان لا يقبل من احد شيئا الا في الماد ومن لا يشتغل عليه
 اهدى له فقيرا بريقا قبله وكان يواجه الملوك والظلمة
 بالانكار ويكتب اليهم ويخوفهم بالله تعالى. (كتب مودة من
 عبد الله يحيى النواوي سلام الله ورحمته وبركاته على الوالي
 المحسن ملك الامراء بدر الدين ادم الله له الخيرات و
 توالاه بالحسنات وبلغه من خيرات الدنيا والاخرة كل اماله
 وبارك له في جميع احواله آمين ونهى الى العلوم الشريفة ان
 اهل الشام في ضيق وضعف حال بسبب قلة الامطار وذكر
 فضلا طويلا وفي طي ذلك ورقة الى الملاك الطاهر فرد
 رد اعني فامؤ لما فتكرت خواطر الجماعة. وانتقل الى
 رحمة الله في الرابع والعشرين من رجب سنة ست وسبعين وستمائة

وقبره ظاهر يزاد انتهى مختصرا ملقطا-

مولفات شيخ الاسلام ابي الفضل الحافظ احمد بن

حجر العسقلاني رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ احمد

الشيخ شرف الدين عن الشيخ حسب الله كلهم عن القاذبي عن عايد السندي

عن الفلاني ح دارويها عاليا عن عبد الجليل عن السيد اسماعيل

البرزنجي عن الفلاني عن محمد بن سنان الفلاني عن مولا الشرف

محمد بن عبد الله عن محمد بن اركماش عن الحافظ احمد بن حجر

رحمه الله تعالى تنبيهه قال في التعليقات السنية ما لفت

العسقلاني هو امام الحفاظ ابو الفضل احمد بن محمد بن محمد العسقلاني

المصري الشافعي ولد سنة ثلث وسبعين وسبع مائة وتعلم

الشعر فبلغ الغاية ثم طلب الحديث فسمع الكثير وحل

تخرج بالحافظ العراقي وبيع وانتقلت اليه الرحلة والرياسة في الحديث

في الدنيا باسرها كما ذكره السيوطي في حسن المحاضرة ومن تصانيفه

الدرر الكامنة في اعيان المائة الثامنة والمجمع الموسس في

شيوخه ومن عاصره وتهذيب التهذيب ولسان الميزان

كلاهما في اسماء الرجال والاصابة في احوال الصحابة ونجبة الفکر
 في اصول الحديث وشرحه وتلخيص الجير في تخرج احاديث
 شرح الوجيز الكبير وتخرج احاديث الاذکار وغير ذلك اهم
 ملخصا وقال الشيخ عبدالقادر العیدروس في الزهر الباسم
 من روض السيدحاتم ورأيت عنه في بعض اجازاته ان
 مؤلفاته تزيد على المائة والخمسين اكثرها في عشرين مجلدا
 كبارا وهو فتح الباری في شرح صحيح البخاری وهو اجلها مطلقا
 ومن مطولاتها ايضا تحاف المهره باطراف العشرة في نحو عشرة
 اسفار كبارا جمع فيه اطراف عشرة كتب غير الستة التي جمعها
 الحافظ المزني ومن المتوسطات الاصابة بتسمية الصحابة في
 اربعة اسفار كبار وقال فيه ايضا وكان مولانا في حدود سبع
 وسبعين وسبعائة واجتمع له من الشيوخ الذين يشار اليهم
 ويعول في حل المشكلات عليهم ما لم يجتمع لاحد في عصره كالنور
 والعراق والهيتمي والبلقيني وابن الملقن والابن ابي والمجد
 الشيرازي والعمادي والغزن جماعة بحيث ان على كل واحد

من المذكورين كان فائذا في سائر العلوم واذن له جل هؤلاء
 المشايخ بل كلهم وكانت وفاته في اواخر ذي الحجة الحرام^{١٢٥٢}
 اثنين وخمسين وثمانمائة ودفن بالقرافة انتهى -

مُصَنَّفَاتُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْغُيُورِ **أَبَا دَاوُدَ حَمْدَ اللَّهِ**
 اَرْوَاهَا عَنْ الْعَلَامَةِ الْحَبَشِيِّ عَنِ وَالِدِهِ عَنِ مَنصُورِ بْنِ يُوْسُفَ
 الْبَدِيرِيِّ عَنِ السَّيِّدِ مُشْنَجِ بْنِ عَلَوِيٍّ بِاعْبُودِيٍّ بِأَعْلَوِيٍّ عَنِ
 السَّيِّدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ فَيْقِهِ عَنِ الْعُجَيْمِيِّ عَنِ الْبَابِلِيِّ ح وَيُرْوَى
 وَالْأَشْجَعَانِ عَنِ عَمْرِو بْنِ الطَّارِقِ عَنِ الْوَنَائِيِّ عَنِ شَهَابِ الدِّينِ أَحْمَدَ
 جَمَّةَ الْبَغْدَادِيِّ عَنِ أَحْمَدَ بْنِ مُضَافٍ بْنِ عَزَامِ الشَّامِيِّ الْأَزْهَرِيِّ
 عَنِ الْبَابِلِيِّ عَنِ الشَّهَابِ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْغَنِيِّ عَنِ أَحْمَدَ بْنِ قَاسِمَ
 نَاصِرِ الدِّينِ الطُّبَّلَاوِيِّ عَنِ السَّيِّدِ عَنِ الْفَرَجِ مُحَمَّدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ فَهْدٍ
 عَنِ الْإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْغُيُورِ **أَبَا دَاوُدَ** رَحِمَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ تَقْبِيهِ
 هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ مُحَمَّدَ بْنِ يَعْقُوبَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيِّ الشَّيْزُورِيِّ
 الْفَيْزُورِيِّ **أَبَا دَاوُدَ** لَهُ تَصَانِيفٌ كَثِيرَةٌ تَنْفِيذٌ عَلَى أَرْبَعِينَ مُصَنِّفًا

له وله تفسير القرآن وشرح البخاري وشرح المشارق^{١٢٥٢} لتعليقات السنية^{١١٢}
 محمد عبد الهادي غفر له

ومن اجل صنفاته الالامع العلم العجائب بين المحكم والعجائب كان
تامة في ستين مجلدا ثم لخصها في مجلدين وسماه ذلك الملخص
بالقاموس المحيط والاسم تسعة وعشرين وسبع مائة يكادرون
ولو في قاضيا يزيد من بلاد اليمن ليلة العشرين من شوال سنة
ست اوسبع عشر ثمانمائة انتهى كذا في الزهر الباسم

مؤلفات محمد بن الجزري الشافعي رحمه الله تعالى
وسائر تصانيفه وبالسند الى عمل الطار عن صالح الفلاحي عن
سليمان الدعي ومحمد بن سنة عن الشريف محمد بن عبد الله
عن السراج عمر بن الجائي وبيد الدين الكرخي ومحمد بن عبد الله
العلقني كلهم عن الحافظ السيوطي عن ابي القاسم عمر بن فهد عن
استاذ القراء والمحدثين محمد الجزري رحمه الله تعالى تنبيه
الجزري هو الامام العلامة الحافظ المقرئ المحدث شمس الدين
ابو الحيزر محمد بن محمد بن محمد الجزري الشافعي الدمشقي صاحب
الحسن الحصين وحاشية المسماة بفتحاح الحصن مختصر الحسن

الجزري منسوب الى جزيرة ابن عمر قريب موصل ١٢ بستان المحدثين ١٢ عبد الله

المسمى بعبدة الحاصل الجصين وكتاب المنشر في القراءات العشر و
طبقات القراء وغير ذلك من التصانيف النافعة والداني ومضافاً
لله أحدى وخمسين وسبع مائة بلا مشق وحفظ القرآن وصلى
به سنة ٦٨٠ وسمع الحديث وأفرد القراءات على بعض الشيخ
وجمع السبعة سنة ٦٨٠ وجمع في هذه السنة ثم رحل
إلى الديار المصرية سنة ٦٨٠ وجمع العشر اثنتي عشرة ثم القراء
الثلاثة عشر ثم رحل إلى دمشق وسمع الحديث من الديلم إلى
والفقه عن الأسنوي ثم رحل إلى الديار المصرية وقراً بها أهل
والمعاني والبيان ورحل إلى أسكندرية فسمع من أصحاب
ابن عبد السلام وأجاز له اسمعيل بن كثير سنة ٦٨٠ والبلقيثي سنة
ثم جلس للاقراء وتوجه إلى شيلز سنة ٦٨٠ وفي هناك إلى الحج
لخمس خلون من الربيع الأول سنة ٦٨٣ ثلث وثلثين وثمان مائة
وكانت جنازته مشهودة اهـ كذا في التعليقات السنية -
سنة ٦٨٩

مؤلفات السعد التقطازاني رحمه الله عليه - بالسند
عن علي بن يحيى الزبدي عن السيد يوسف بن عبد الله الأرميني

عن السيوطي عن أبي القاسم أحمد بن محمد العقيلي عن حسام الدين الحيد
 ابن علي بن محمد الأبيوردي عن المؤلف رحمه الله تعالى تنبيه
 التفتازاني هو عمر بن مسعود سعد الدين التفتازاني له تأليف
 الدالة على مزيد فطنة وذكائه ومزيد فهمه وارتفاعه منها
 الشرحان الكبير والصغير على تلخيص المفتاح ومنها التلويح وله حوا
 على الكشاف ولما تمت وله شرح العقائد في أصول الدين وشرح
 التصريف للزنجاني وهو أول تأليفه ألفه لابنه والتحذيب
 وله شرح الشمسية وشرح خطبة الهداية أراد أن يبذل
 في شرحها ولم يملكه وله مختصر شرح تلخيص الجامع للشيخ مسعود
 وتوفي يوم الاثنين الثاني والعشرين من المحرم سنة ٩٢٠ هـ
 وتسعين وسبعائة بسمرة وقد نقل إلى سرخس يوم الأربعاء
 التاسع من الجمادى الأولى انتهى لمختص من الفوائد البهية
 مؤلفات شيخ الإسلام زكريا الأنصاري رحمه الله
 الكوثر الباري وبالسند إلى الشيخ علي الشيرازي عن أحمد بن
 خليل السبكي عن النجم الغيطي عن زكريا الأنصاري تنبيه هو

القاضي زين الدين البجلي ذكرنا بن محمد الانصاري المتوفى سنة
ست وعشرين وتسعمائة ومائة ألفه فتح الرحمن بكشف ما لم يتو
في القرآن في التفسير اه كذا في كشف الطنون - قلت اخذ
الشيخ زكريا عن المحافظ ابن حجر عن ابن الفرات ومحمد بن قبل
وغيرهم عنه العارف عبد الوهاب الشعري وابو الحسن البكري
والشيخ احمد الرضوي وغيرهم كما مر سابقا

^{٢١} مؤلفات العارف بالله عبد الوهاب الشعري رحمه الله
وبالسند الى محمد الكزبي عن الشهاب احمد المنيني عن ابي
المواهب عن والد العبد الباقي عن المعمل احمد البقاعي عن العارف
الشعري في تنبيه هو العلامة العارف بالله القطب الرباني الهيكل
الصمداني ابو المواهب عبد الوهاب بن احمد بن علي الشعري
الشافعي الانصاري طاب ثراه له تأليف جليلة مفيدة منها الواح
الانوار في طبقات السادة الاخيار والميزان الشعري في الملائكة
جميع اقوال الائمة المجتهدين ومقلديهم في الشريعة المحمدية
وكتاب اليواقيت والخواهر وغير ذلك - تفقه رحمه الله تعالى

حتى وصل الى الغاية في مذهب السادة الشافعية - توفي سنة ٩٤٣
ثلث وسبعين وتسعمائة -

مؤلفات شيخ الاسلام احمد بن حنبل الهيثمي الشافعي
رحمة الله تعالى - وبالسند الى محمد الكزبري عن علي الكزبري
عن الملا الياس الكوراني عن ابراهيم الكوراني عن النور علي
ابن مطير اليمنى عن المؤلف تنبيه الهيثمي هو احمد بن محمد بن
محمد بن علي بن حجر الملكي الشافعي الازهري الصوفي الجنيدي
الاشعري رحمه الله تعالى سنة تسع وتسعمائة وربع في علم
كثيرة من التفسير والحديث والكلام واصول الفقه وفروع
والفرائض والحساب والنحو والصرف والتصوف والمنطق وغير
ذلك - وقام الى مكة في اواخر سنة ٩٣٨ فجاور ثم عاد الى مصر ثم
حج لبعياله سنة ٩٣٩ ثم حج سنة ٩٤٠ وجاور من ذلك الوقت بمكة واقام
بها يفتي ويدرس الى ان توفي فيها ووفاته كانت سنة ٩٩٨
وذكر بعضهم سنة ٩٩٨ ومن مؤلفاته شرح منهاج النووي والصواعق
المحررة وكف الرعاع عن محرمات الله والسمع والنزاهة عن

اقترا ف الكبار ومناقب ابي حنيفة وشرح عين العلم وغير ذلك
ويقال في نسبه الهيتي نسبه بحلة ابي الهيثم من اقايم مصر
الغربية اهكذا في التعليقات -

مؤلفات الشهاب احمد بن محمد القسطلاني رحمه الله تعالى
ارويها عن السيد الحبشي عن السيد احمد بن عبد الله بن
عبدروس البار عن عبد الرحمن الكرنزي عن احمد الطارح
وارويها اجازة عن السيد محمد علي بن طاهر الوترى ومشفة
عن الشيخ حسب الله وعن عبد الجليل ثلاثتهم عن احمد منة الله
عن احمد الطارح عن العلامة العجوني عن ابي المواهب بن عبد الباقي
وعبد الغني التابسي كلاهما عن النعمان واللا البدر عن احمد
القسطلاني تنبيه القسطلاني هو العلامة احمد شهاب الدين
ابو العباس بن محمد بن ابي بكر بن عبد الملك بن احمد بن محمد بن
محمد بن الحسين بن علي القسطلاني القاهري الشافعي ولد
رحمه الله تعالى في اثنين وعشرين وعند بعضهم في الثاني عشر
من ذي القعدة سنة احدى وخمسين وثمانمائة بمصر اشتغل

أو لا يعلم القراءة وحفظ السبع وعدة من الكتب منها الشاطبية ثم
 اشتغل يفتون آخر فقرأ صحيح البخاري على أحمد بن عبد القادر
 في خمسة مجالس أخذ عن جماعة منهم البرهان العجلوني والجلال
 الكبير والشيخ خالد الأزهري والحافظ السخاوي وشيخ الإسلام
 زكريا والف الأرشاد الساري ثم اختصر في آخر سماه الأسعاد في
 مختصر الأرشاد ودرر يكل وشرح صحيح مسلم إلى إنشاء الحج وشرح
 الشاطبية والبردة وصنف مسالك الحنفا في الصلوة على
 المصطفى وصنف كتاب المواهب اللدنية بالمنح المحمدية ولف
 الإشارات في القراءات الأربع عشرة وله غير ذلك وكان
 يصحب الشيخ إبراهيم المتبولي وحلبس للوعظ بالجامع العتيق وقر
 يوم الخميس مستهل المحرم وقال بعضهم ليلة الجمعة سابع محرم سنة ٩٢٣
 ثلاث وعشرين وتسعمائة بمنزله بالعينية وتعد الخروج به إلى
 الصحراء ذلك اليوم لانه اليوم الذي دخل فيه السلطان سليم
 مصر ودفن على الامام العيني شاح البخاري بمدرسته المذكورة
 بقرب الجامع الأزهر انتهى مصر بأكذا في لبستان المحدثين وغيره

فقه الإمام الهام مالك رضى الله تعالى عنه - أرويه
 عن الشيخ محمد بن عبد الله المنصورى المالكى مفتى المالكية بمكة المكرمة
 عن أحمد الدميحى عن عبد الغنى الدميحى عن محمد الأمير الكبير
 وأرويه عن محمد بن عيسى وفريد هرة حافظ الحديث والقراء
 مولانا الشيخ شعيب بن عبد الرحمن المغربي المالكى المدرس الإمام
 بالمسجد الحرام عن سليم البشرى عن أحمد صفة الله عن الأمير الكبير
 ح وأرويه عاليا عن الشيخين الجليلين الشيخ عبد الجليل والشيخ
 حسب الله عن صفة الله عن الأمير الكبير عن علي الصعدي
 العدي عن عبد الله البنانى والسيد محمد السليمانى عن الخرشى
 وعبد الباقي الزرقانى كلاهما عن علي الاحجورى وأبراهيم اللقا
 كل منهما عن محمد البنوفى عن عبد الرحمن الاحجورى عن
 شمس الدين اللقانى عن علي السنهورى عن طاهر بن علي بن
 محمد النوبرى عن حسين بن علي وهو عن أبي العباس أحمد بن
 عمر بن هلال الربيعى وهو عن القاضى فخر الدين ابن المحلطة
 وهو عن أبي حفص عمر بن قراج الكندى وهو عن أبي محمد عبد الله

ابن عطاء الله السكندري وهو عن^{١٨} ابي بكر محمد بن الوليد بن خلف
الطرابلسي وهو عن^{١٩} ابي الوليد سليمان بن خلف الباجي وهو عن^{٢٠}
الامام مكي القيسي الاندلسي وهو عن^{٢١} الامام ابي محمد عبد الله بن
ابي زيد القيرواني صاحب الرسالة وهو عن^{٢٢} الامام ابي بكر محمد
ابن اللباد الافريقي وهو عن^{٢٣} الامين سحنون وعبد الملك الاندلسي
وهما عن^{٢٤} الامام عبد الرحمن بن القاسم والامام اشهب بن
عبد العزيز العامري القيسي وهما عن^{٢٥} الامام مالك بن النضر
رضي الله عنه وهو ثقة على نافع مولى عبد الله بن عمر بن الخطاب و
هو ثقة على عبد الله مولا ارضي الله تعالى عنه.

التوضيح وختم خليل كلاهما للشيخ خليل المالك في الفقه
وبالسند الى علي الصمدي عن^{٢٦} محمد عقيلة المكي عن^{٢٧} العجمي عن^{٢٨} البا
عن^{٢٩} سالم بن محمد عن^{٣٠} محمد بن عبد الرحمن العلقمي عن^{٣١} الحافظ السبط
عن^{٣٢} عبد الرحمن بن عبد الوارث البكري المالك عن^{٣٣} شمس الدين
محمد بن محمد الغاري عن مؤلفهما الامام ضياء الدين خليل بن
اسحاق المالك تبيينه قال صاحب الكشف وهو خليل بن اسحق

الحنذلي المالك المتوفى سنة سبع وستين وسبعمائة هـ

أما سنة جمع سحنون بن سعيد رحمه الله تعالى والسند
إلى الشيخ قال أنبأني بها أبو أيمن محمد بن محمد الرقاي والقاضي
نجم الدين عبد الرحمن بن عبد الوارث البكري المالك عن الحافظ أبي
الفضل عبد الرحيم بن حسين العراقي عن أبي علي عبد الرحيم بن عبد
الانصاري أنا أبو القاسم بن سراقه العامري عن أبي القاسم أحمد
ابن يزيد بن يحيى القرطبي عن أبي عبد الله محمد بن عبد الحميد
القرطبي عن عبد الله محمد بن فرج مولى ابن الطلاع أنا أبو عمير
أحمد بن محمد بن عيسى عن عبد الرحمن بن أحمد البجلي عن
اسحق بن إبراهيم البجلي عن أبي عمر أحمد بن خالد بن زيد عن
محمد بن وضاح عن سحنون رحمه الله تعالى -

فقه الإمام الهمام ناصر الإسلام أحمد بن حنبل رضي
الله عنه وأرويه عن العلامة الحبشي عن الشريف ابن ناصر عن عابد السند
ح وأرويه عن العلامة النبيل الشيخ عبد الجليل عن عابد
السند إجازة عن يوسف المزجاجي عن عبد القادر بن خليل

كذلك زاد^١ عن محمد بن أحمد الجنبلي عن عبد القادر القلبي عن^٢
 عبد الرحمن البهوتي الجنبلي عن^٣ تقي الدين بن أحمد البخاري عن^٤
 الفتوح الجنبلي عن^٥ والده القاضي شهاب الدين أحمد بن عبد^{الغني}
 ابن البخاري الفتوح الجنبلي القاهري عن^٦ القاضي شهاب الدين أبي
 حامد أحمد بن نور الدين أبي الحسن علي بن أحمد البشيشي القاهري
 الجنبلي عن^٧ القاضي غفر الدين أبي البركات أحمد بن القاضي به^٨
 الدين إبراهيم بن القاضي ناصر الدين نصر الله الكنا في الجنبلي
 عن^٩ جمال عبد الله بن القاضي علاء الدين بن علي الكنا في الجنبلي
 عن^{١٠} علاء الدين أبي الحسن علي بن أحمد بن محمد الفرضي الدمشقي
 الجنبلي عن^{١١} الفخر أبي الحسن علي بن أحمد المعروف بابن البخاري
 عن^{١٢} أبي علي حنبل بن عبد الله بن الفرج الرصافي الجنبلي عن^{١٣}
 أبي علي الحسن بن التميمي الراعي الجنبلي عن^{١٤} أبي بكر أحمد بن جعفر
 القطيعي الجنبلي عن^{١٥} عبد الله بن الإمام أحمد بن حنبل عن^{١٦} أبيه
 الإمام أحمد بن حنبل عن^{١٧} سيفان عن^{١٨} عمر بن دينار عن^{١٩} ابن
 عمر رضي الله تعالى عنهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

المقتنع في الفقه الحنبلي ارويه عن الشيخ حسب الله عن
 عبد الحميد الداغستاني عن ابراهيم الباجوري عن محمد الفضالي
 عن عبد الله الشراوي عن عطية الاحموري عن محمد العشماوي
 عن عبد الله البصري عن البايعي عن محمد الجازي الواعظ عن
 العارف عبد الوهاب الشعري عن شيخ الحديث جلال الدين
 السيوطي عن محمد بن مقبل عن الصلاح بن ابي عمر عن الفخر
 ابن احمد البخاري عن مؤلفه ابن قدامة الحنبلي تنبيه ابن قدامة
 هو الحافظ موفق الدين ابو محمد عبد الله بن احمد بن محمد بن قدامة
 المقدسي الحنبلي رحمه الله تعالى توفي سنة احدى العين
 وستمئة -

الأقناع وسائر تصانيف ابي الحسن علي بن عبيد الله بن
 نصر البغدادى رحمه الله تعالى - وبالسند الى الفخر
 البخاري عن ابي الفرج بن الجوزي عن المؤلف -

تصانيف الشمس محمد بن ابي بكر القيم رحمه الله تعالى
 ارويه عن الحبيب الحبشي باسنادنا الى القشاشي عن الشيخ

الرملي عن الزين زكريا عن الفخيم عمر بن محمد المكي عن الشيخ زين
الدين سليمان بن داود بن عبد الله الموصل عن المصطفى عن
الحافظ عبد الرحمن بن أحمد بن رجب البغدادي ثم المصطفى عن
الشمس محمد بن أبي بكر بن القيم تنبيه هو الشيخ شمس الدين
محمد بن أبي بكر بن قيم الجوزية الحنبلي المصطفى المتوفى سنة ٧٤٨
وخمس سبعة مائة اه كشف الطنون

تصانيف العلامة ابن قيمية الحراني رحمه الله تعالى
بالسند المذكور إلى ابن القيم عنده وبالسند إلى زكريا
الأنصاري عن الغزوي السلام عن أبي الطاهر عن زينب بنت
الكمال عن مؤلفها تنبيه قال الامام الذهبي في التذكرة
ابن قيمية الشيخ الامام العلامة الحافظ النافذ المفسر المحقق
البارع شيخ الاسلام علم الزهاد فادرة العصر تقي الدين ابو العباس
احمد بن المفتي شهاب الدين عبد الحكيم بن الامام المجتهد شيخ
الاسلام محمد الدين عبد السلام بن عبد الله بن أبي القاسم

له ومن تصانيفه مفتي الاحكام ١٢ عبد الهادي غفر الله له.

الحرفاني احمل الاعلام ولد في ربيع الاول سنة احدى وستين
 وستمائة وقدم مع اهله سنة سبع فسمع من ابن عبد الله الدائم
 وابن ابي اليسر الكمال وخلق كثير وعنى بالحديث ونسخ
 الاجزاء ودأب على الشيخ وخرج وانتقى وربع في الرجال وعلى الحديث
 وفقهه وفي علوم الاسلام وعلم الكلام وغير ذلك وكان من
 مجهر العلم والاذكياء المحدثين والزهاد الافراد والشجعان
 الكبار والكرماء الاجواد اثنى عليه الموافق والمخالف وسارت
 بتصانيفه الركبان لعلها ثلاثمائة مجلد - حدث بدمشق
 مصر النخوة قد امتحن اودى مرات وحبس بقلعة مصر والقاهرة
 والاسكندرية وقلعة دمشق مرتين - وبها توفي في العشرين
 من ذي القعدة سنة ٧٢٨ ثمان وعشرين وسبعائة في قاعة مقبل
 ودفن الى جنب اخيه الامام شرف الدين عبد الله بمقابر الصوفية
 رحمهما الله تعالى ام غتطر ومعنا تيمية فقال حج ابي اوحاى
 انا اشك ايها قال وكانت امرأته حاملا فلما كان بتيما رأى
 جويرة حسنة الوجه قد خرجت من خباء فلما رجع الى حران وجد

امرأة قد وضعت جارية فلما دفعوها اليه قال يا تيمية يا تيمية
 يعني انها تشبه التي رآها بتيما فسمى بها ١٢ (ابن خلكان)

مؤلفات الامام الشوكاني رحمه الله تعالى ارويها عن
 السيد حمزة الله الرازي عن الشرف محمد بن ناصر عنه

ولتتم هنا الحصة الثانية على ذكر بعض كتب الصوفية
 الكرام وكتب الاوراد فنقول

غنية الطالبين في فتوح الغيب لامام اهل الطريقة
 قطب الاقطاب وفرد الانجاب مطلع الانوار الجلية

مظهر الاسرار الخفية لغوث الاعظم الولي الاجم محمد
 الائمة ابي محمد محي الدين السعيد القادر الجليلاني

الحسن الحسيني رضي الله تعالى عنه وسأكتصافهم
 ارويها عن الشيخ عبد الحق والشيخ عبد الجليل والشيخ حسنة الله

ثلاثتهم عن محمد دار الهجرة الشيخ عبد الغني النقشبندى عن

الجليلاني منسوب الى جبل كبير الجيم وسكون الياء ولام اخر الحرف وهي بلا مفتحة
 ودرء طبرستان وهاول لا بصية ويقال فيها جيلان كذا على مجلة مايلي طبرستان واسط
 انتهى كذا في الفتح المبين ص ١٢٢ عبد الهادي غفر الله له -

ابي نوح احمد بن اسماعيل بن ادريس الرومي المديني عن الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن الكزيري عن الشيخ عبد الغني النابلسي عن الشيخ محمد بن
 الحسين عن الميلاقي عن الشهاب الطيبي عن الكمال بن حمزة الحسين
 قال ابانا ابو العباس بن عبد الهادي ابانا الصلاح بن ابي عمير
 ابانا موفق الدين ابن قدامة عن قطب الاولياء ابي محمد السعدي القادري
 الجيلاقي قدس سره الغريز تنبيه هو مؤيد الائمة سيد المطواف
 ابو محمد محمد بن عبد القادر الجيلاقي الحسيني الحسيني الصديقي
 ابن ابي صالح موسى جنكي دوست بن الامام عبد الله بن الامام
 يحيى الزاهد بن الامام محمد بن الامام داود بن الامام
 موسى بن الامام عبد الله بن الامام موسى الجوني بن الامام
 عبد الله المحض بن الامام الحسن المثنى بن الامام امير المؤمنين
 سيدنا الحسن السبط ابن الامام الهمام اسد الله الغالب الذي
 ارتقى اعلى مراتب امير المؤمنين امام الاشجعين سيدنا علي بن
 ابي طالب كرم الله وجهه رضى عنه وعنهم اجمعين ولله الحمد

له فتوح القيب ١٢ له لقب به لانه ام اللون ١٢ عقد اليواقيت الجوهرية ١٢ له المحض
 الخاص الشرف ١٢ عقد اليواقيت ١٢ من عقد اليواقيت الجوهرية ١٢

شكه أو سلكه وتوفي سلاسه احدى ستين وخمسمائة وفي
 بهجة الاسرار كان الشيخ عبد القادر رحمه الله تعالى يمشي في
 الهواء على رؤس الاشهاد في مجلسه ويقول ما تطلع الشمس
 حتى تسلم على وتحيي السنة الى وتسلم على وتخبرني بما يجري
 فيها ويحيي الشهر ليسلم على ويخبرني بما يجري فيه ويحيي اليوم
 ويسلم على ويخبرني بما يجري فيه ويحيي اليوم ويسلم على ويخبرني
 بما يجري فيه وعنق ربي ان السعداء والاشقياء ليعمضون
 على عيني في اللوح المحفوظ انا ما نئس في بما علم الله ومشي
 انا حجة عليكم جميعكم انا نائب رسول الله ووارثه في الارض
 انتهى وفي تاريخ الامام الياقني واما كراماته فخارجة عن
 المحصر المختص

عوارف المعارف للشيخ الكامل شهاب الدين السهروردي
 قدس سره - والسند الى الشيخ عبد الباقي الحنبلي عن المعتمد
 المسند الى عبد الرحمن حماد الجازي عن المعتمد بن اركم عن الحنف
 عن الحافظ ابن حجر عن ابي الحسن بن ابي المجدل الدمشقي

عَنْ التقي سليمان حمزة المقدسي عن شيخ شيخ العالم شهاب الدين
 أبي حفص عمر بن محمد السهروردي قدس سره تنبيه كتب الامام
 اليانعي في القابا استاذ زمانه فريدا وانه مطلع الانوار منبع
 الاسرار دليل الطريقة وترجمان الحقيقة استاذ الشيخ
 الاكابر الجامع بين علم الباطن والظاهر قدوة العارفين وعمدة
 المسالكين العالم الرباني شهاب الدين ابو حفص عمر بن محمد
 البكري السهروردي قدس سره تعالى ستره كان من اولاد
 ابي بكر الصديق رضي الله تعالى عنه ونسبه في التصوف
 الى عمه ابي النجيب السهروردي وصاحب الشيخ عبد القادر الجيلاني
 وكثيرا من المشايخ وقالوا كان ملا مع بعض الابدال مجررة
 عبادان ولقي الخضر عليه السلام ولما تصانيف كالعوارف ورشف
 النضاح واعلام التقي وغيرها وكان ولادته في رجب سنة ٦٨٥
 وثلثين وخمسمائة ووفاته سنة ٧٤٣ اثنتين وثلثين وستمئة ^{مختصا} اهـ

الفتوحات الملكية للشيخ الاكبر محمد الدين ابن عربي
 قدس سره - ارويها بالسند المتقدم في تفسيره الى الشيخ

الأكبر رحمه الله تعالى تنبيه قال في فتح الطيب ولد رضي الله عنه
 يوم الاثنين اول ليلة سابع عشرين رمضان سنة ستين وخمسة
 في مرسية وهي في شرق الاندلس وهو قدوة القائلين بحالة الوجود
 وطعن فيه كثير من الفقهاء وعلماء الطاهر وعظم شذوذه من الفقهاء
 وجماعة من الصوفية ونحوه تفخيم عظيم وملاحوا كلامه ملاحا
 كريما وصفوه بعلوم المقامات واخبروا عنه بما يطول ذكره من
 الكرامات هكذا ذكره الامام الياقوتي رحمه الله تعالى وله اشعار
 لطيفة غريبة واخبار نافذة عجيبة وله مصنفات كثيرة جمعها
 من كبار شيوخ بغداد في مناقبه كتابا وقال فيه ان تصانيف الشيخ
 انيد من خمسة وثلاثين رحمه الله تعالى ليلة الجمعة الثمانية والعشرين
 من شهر الربيع الآخر سنة ثمان وثلثين وستمائة بدمشق وقد
 بظاهرها في سفح جبل قاسيون والآن في ذلك الموضع مشهور
 بالصالحية اه ملخصا

قوة القلوب للعارف ابي طالب محمد بن علي المكي
 رحمه الله تعالى - ارويها عن الشيخ الحبشي والسيد عمر شطرا

كلاهما عن السيد عبيد بن عمر عن السيد عبد الله بن
 حسين بن طاهر عن السيد الامام علوي بن الحبيب السقاقي
 حمدا لسقاقي عن الحبيب عمر بن سقاقي عن الحبيب عبيد بن
 ابن عبد الرحمن بلفقيه عن الجامع السيد ابي علوي محمد بن ابي
 بكر الشلي عن الامام ابي عبد الله محمد بن علام الدين البنا
 عن احمد بن عيسى بن جميل الكلبي عن علي بن ابي بكر القراقي
 عن الجلال السيوطي عن الشهاب احمد الحجازي عن ابي سحر
 التنوخي عن ابي العباس حمدا للحجازي عن عبد العزيز بن
 دلف عن ابي الفتح محمد بن يحيى البرداني عن ابي علي
 محمد بن محمد عبد العزيز المهدوي عن عمر بن ابي طالب محمد
 ابن علي المكي عن والده المؤلف تنبيه الاطوباء هو محمد
 ابن علي بن عطية المكي رحمه الله تعالى قال في الانتباه
 في وصف الكتاب المذكور انه قالوا له يصنف في الاسلام
 مثله في دقائق الطريقة قلت هذا الكتاب هو اصل التصوف
 وكل ما صنف في السلوك فهو مخرج على قوت القلوب مثل الاجيال

وعلى الطالبين العوارف انتهى ملخصاً لوفى لست خلون من حماد
 الآخرة مئة ست وثمانين وثلاثمائة ببغداد ودفن بمقبرة المالكية
 وقبره بالجانب الشرقي اه كذا في تاريخ ابن خلد كان
 ١٢٩٢ هـ

الرسالة القشيرية للعلامة ابي القاسم عبد الكريم
 القشيري رحمه الله تعالى وبالسند الى الشيخ البايلي
 عن محمد مجازي الواعظ عن النجم الغيطي عن زكريا الانصاري
 عن العزيب الفرات عن ابي عمر عبد العزيز بن جماعة عن ابي الفضل
 ابن عساكر عن المؤيد الطوسي عن ابي الفتح عبد الوهاب بن
 شاه الشاذلي عن مؤلفها القطب القشيري رحمه الله تعالى تنبيه
 القشيري اسمه عبد الكريم بن هوازن له لطائف كثيرة في كل فن
 وتصانيف لطيفة - اخذ الطريقة عن ابي علي الدقاق وتلميذه عليه
 في الربيع الاول سنة ست وسبعين وثلاثمائة ووفى صبيحة
 يوم الاحد لسادس عشر من الربيع الآخر سنة خمس وستين اربع
 ودفن بنيسابور وقال صاحب كشف المحجوب سالت الامام
 القشيري عن ابتداء حاله قال كان لي حاجة بمجر اسد ثقب في البيت

نكل عجز كنت اخذنا كان ينقلب جوهره فكنت اطرحها انتهى مختصرا
 الحكم لابن عطاء الله وسائر تصانيفه رحمه الله تعالى
 وبالسند الى البايعي عن الشيخ عبدالرؤف وسالم بن محمد السني
 عن النجم محمد بن احمد الخيطي عن زكريا عن الفرع عبدالرحيم بن
 الفرات عن التاج عبدالوهاب بن علي السبكي عن والده التقي
 علي بن الكافي السبكي عن مؤلفها تنبيه هو تاج الدين الفضل
 احمد بن محمد بن عبد الكريم بن عطاء الله الاسكندراني
 الشاذلي المالكي المتوفى بالقاهرة سنة تسع وسبعائة قال
 في كشف الطنون في ذكر الحكم ^{ص ١٢٢٣} وهي حكم منشورة على لسان
 اهل الطريقة ولما صنفها عرضها على شيخه ابي العباس المرسى
 فتأملها وقال له لقد اتيت يا بني في هذا الكراسته بمقاصد
 الاحياء وزيادة ولذلك تعشقها ارباب الذوق لما راق
 لهم من معانيها وراق ولبسطوا القول فيها وشرحوا كثيرا انتهى مختصرا
 واجاز في خاصته في القول الجميل وما فيه من الاعمال
 والاذكار والادعية العلامة الفهامة شمس العلماء

الفحول سيدى ومولائى الحاج غلام رسول ابن العلامة
 الشيخ غلام مصطفى وهو يرويه عن نادر عصره وعلامة ^{هو} الفقير
 النبى الشيخ عبد الرحمن و اجازنى ايضا علامة وقته وفريد
 عصره شمس العلماء مولانا الشاه ركن الدين السيد محمد القادري
 الحسينى الحسينى الويلورى المتوفى سنة ١٢٥٠ هـ كلاهما عن قطب الاولاد
 الجامع بين شرفي العلم والنسب مولانا السيد عبد اللطيف القا
 دري ^{٢٠ رمضان ١٢}
 عن مولانا يعقوب الدهلوى عن مولانا عبد العزيز الدهلوى
 عن والاه وحصل الاجازة ايضا الشيخى غلام رسول عن قطب
 الوقت صاحب المقامات العلية والكرامات الجليلة الشيخ مام
 الله المهاجر المكي عن مولانا اسحاق عن مولانا عبد العزيز عن الله
 المؤلف وقد تقدم ذكره -

كتاب دلائل الخيرات للامام ابى عبد الله السيد محمد
 ابن السيد سليمان الجزولى الحسينى رحمه الله تعالى
 ارويها قراءة عن محمد بنى ومولائى محمد عمر الخراسانى عن
 السيد محمود عن السيد حميد النظراى عن السيد صاين الدين

الجلي عن أبي البركات محمد بن أحمد بن أحمد الملقب وارويهم
 أيضاً قرأته عن شيخ الدلائل الشيخ عبد الحق المكي وعن شيخ الدلائل
 الممدني السيد محمد سعيد المغربي وعن شيخ الدلائل بالمسجد
 النجوى السيد محمد أمين رضوان ثلاثتهم عن العارف بالله
 الشيخ علي بن يوسف ملك بأشلى الممدني عن السيد محمد بن
 السيد أحمد المدغري الشريف الحسن بن أبي الوكا المذکور عن أحمد الحجج ^{بن القادر}
 القاف عن أحمد المقرئ عن أحمد بن أبي العباس الصمغ عن السطال عن عبد الغني السباع عن مؤلفه
 ولنا فيه طريق آخر كما نرويه المسنسل بالأباء عن العلامة عمر
 الخراساني عن أبي الخير محمد علي الحريري عن أبيه محمد ^{رضوان}
 عن أبيه قطب الدين عن أبيه فخر الدين عن أبيه أبي
 الفيض حامد الدين عن أبيه أبي العلاء مهيم الدين عن
 أبي نجيم الدين الكري عن أبيه غياث الدين عن أبيه محمد عن
 مؤلفه رحمهم الله تعالى -

وأما الطريقة العالية فيده وهو على سند ووجدني الدنيا
 الآن كما أخبرنا بذلك أرباب هذا الشأن فعن شيخنا عبد الجليل

برادة عن مولانا عبد الغني عن اسماعيل اخندي عن محمد
 اخندي عن مرتضى الزبيدي عن محي الدين نور الحق الحسيني
 عن السيد سعد الله بن محمد اخندي عن المعمر الشنيخ ^{الشكوة} عبد
 الحسين عن مؤلفه الامام الجزولي قنبر الامام الجزولي هو
 العالم العامل الولي الكامل المحقق الفاضل العارف الواصل
 فريد عصره وحيد دهره ابو عبد الله محمد بن سليمان بن عبد
 ابن ابي بكر بن سليمان بن يعلى بن يخلف بن موسى بن علي بن يوسف
 ابن عيسى بن عبد الله بن جندب بن عبد الرحمن بن محمد بن احمد
 ابن حسان بن اسماعيل بن جعفر بن عبد الله بن حسن بن الحسين
 بن علي بن ابي طالب كرم الله وجهه المتوفى سنة ٨٥٢ وفي كشف
 الطنون ٨٥٢ والله تعالى اعلم وفيه ايضا ان هذا الكتاب
 اية من ايات الله في الصلوة على النبي عليه الصلوة والسلام ^{طلب} لولا
 بقراته في المشارق والمغارب لاسيما في بلاد الروم انتهى مختصرا
 وفي حجة تاليف هذا الكتاب قصة طويلة مذكورة في الشرح
 قاله المسكين محمد عبد الهادي غفر الله له

ادل الخيرات مولانا العلامة اسماعيل ايدنجلي رحمه
الله تعالى - ارويّه منأولة عن العلامة محمد زاهد المدرس
بمدرسة بالسلام الامام بالمسجد النبوي عن ابيه الشيخ عمر زاهد
عن جده مؤلفه تنبيه هو جامع الشريعة والطريقة مولانا الخا
اسماعيل بن ادرسي قندي ولد بآيدنجلي وتوفي بالمدينة المنورة
رحمه الله تعالى -

الحزب الاعظم مولانا علي القاري رحمه الله الباري
ارويه عن الشيخ عبدالحق عن مولانا عبد الغني الى المؤلف وتقديم
ذكر مرارا

حزب الجوالعارف بالله الغوث الجامع الشهيدي
الاكبر الحسيني النسبتي الطاهر تين الجسدية
والروحية المحمدي العلوي الفاطمي الحسني ابي الحسن
نور الدين علي الشاذلي رضي الله تعالى عنه بالسند
المذكور الى ابي الطاهر الكوراني عن احمد النخعي عن محمد بن العلام
عن سالم السنهوري عن النجم القطبي عن زكريا الانصاري عن

الفرع عبد الرحيم عن التاج السبكي عن والده علي بن عبد الكافي
 السبكي عن احمد بن عطاء الله عن ابي العباس احمد بن عمر المزي
 عن ابي الحسن الشاذلي ح وادويه سماعا وقرأة عن مولائي و
 شفي محمد عن محمد عبد الرحيم القرشي عن عبد الحى المدا عن فضيح
 الله عن القاضي عبد الصمد عن سلامة الله عن رضى الدين
 ابي الخير عن القاضي سناء الله القاني فتى ح وادويه ايضا
 عاليا عن الشيخ عبد الحق عن الشيخ محمد قطب الدين والشيخ
 عبد الغنى كلاهما عن محمد اسحق عن عبد العزيز الدهلوى كلاهما
 عن ولى الله المحدث الدهلوى عن ابي الطاهر عن الشيخ عيسى ^{المعنى}
 عن الشيخ الناصرى عن شمس الدين الطبرى عن ابي احمد المقرئ
 عن ابي محمد المقرئ عن ابي الطيب المكي عن محمد المرزوق
 الحلبي عن ابي عبد الله البخارى عن ابي الغزائم الاشفي
 عن مولانا ابي الحسن الشاذلي قدس سره تنبيه قال فى

كشف الظنون خرب البحر الشيخ نور الدين أبي الحسن علي بن عبد الله
 ابن عبد الحميد المغربي الشاذلي اليمني المتوفى سنة ست وخمسين
 وستمائة وهو دعاء مشهور سمي به لانه وضعه في البحر للسلامة
 فيه حين سافر في بحر القلزم فتوقف عليهم الريح ويسمى ايضا
 بالبحر الصغير اوله يا الله يا علي يا عظيم يا حلیم الخ قال العلماء يا الله
 تعالى ان فيه الاسم الاعظم وجاء عن الشيخ أبي الحسن الشاذلي
 انه قال لو ذكر حزبي في بغداد لما اخذت وهو العدة الكافية التي
 فيها تفرج الكرب وما قرئ في مكان الا سلم من الآفات وهو
 دعاء النضر الغلبة على الخصوم وخواصه كثيرة انتهى مختصرا وقيل
 في نور الابصار في مناقبه كان الشاذلي ضيرا وهو الشريف
 الحسين أبو الحسن علي الشاذلي بن عبد الله بن عبد الجبار
 ابن تميم بن هرم بن حاتم بن قصي بن يوسف بن يوشع بن
 ورد بن بطلال بن احمد بن محمد بن عيسى بن محمد بن الحسن بن
 علي بن أبي طالب ام توفى الشاذلي بصعراء عيذاب قاصدا
 للحج ودفن هناك في شهر القعدة سنة ٦١٥ وكان مبدؤا ومنشؤا

عبد الجبار

قط وتوفي بعد ما زار القدس في رجب سنة ست وسبعين و
 ستمائة وكان ولادته سنة ٦٣٠ كذا في التعليقات وقال في ثبت
 ابن عابدين ما نصه قال الشهاب التتلي في ثبته عن شيخه علي بن
 الجبال وهو ذكر عن مشائخه رحمهم الله تعالى ان قارئ هذا الخبر
 يحفظ من شر الانس والجن ومن اهل السموات واهل الارض
 ومن سطوات الاولياء اهل القلوب المتصرفين في الباطن
 بالسلب من مكائدا لفساد في الطاهر بجميع ما يفعلونه من بحر
 وشعبة ومكروء وغير ذلك الى ام

قيل
 حزب المسمى بالدر الا على المنسوب الى شيخنا
 محي الدين محمد بن عربي رحمه الله تعالى وبالسند الى
 عبد الوهاب الشعراوي عن بن الدين زكريا بن محمد القاهري عن يعقوب
 ابي الفتح محمد بن زين الدين المصراعي العثماني عن شرف
 الدين اسماعيل بن ابراهيم بن عبد الصمد الهاشمي العقيلي الجبلي
 الزبيدي عن المسند الطحطاوي الحسين بن علي بن ابي الصوفي
 عن استاذ اهل التحقيق ابي عبد الله محي الدين بن عربي وقيل

ذكره مراراً رحمه الله تعالى

عن
القصيد الغوثية للقطب الرباني الجليل في رضى الله
أروها قرأة مسلسلته بالسادات في غالبها عن الشيخ عم الخراسا
عن السيد الشاه قدرة الله عن السيد نور الحسن عن
السيد النور الاعظم عن السيد نور الاتقياء عن السيد الشاه
خليل الله عن السيد الشاه اسد الله عن السيد المحترم
الساوى القادرى عن الشيخ بهاء الدين باجن عن السيد الشاه
رحمة الله عن السيد فتح محمد المحدث البرهان فورى عن السيد
الشاه سعد الله عن السيد وجيه الدين البخارى عن القاضى
شمس الدين اليمنى عن السيد الشاه مطلوب الحسنى القادرى
عن السيد الشاه نعمة الله عن السيد عبد الله الشطارى
عن السيد عبد الرزاق تاج الدين عن القطب الربانى رضى الله

عن
قصيدة البردة للإمام شرف الدين البصيرى رحمه
أروها قرأة على شيخى غلام رسول واحازة عن مولانا عبد الحق
النقشبندى عن ابي البركات ركن الدين محمد المدة عوترا على

عَنْ الْعَلَامَةِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي اللَّهِ الْمُحَدَّثِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنْ
 أَحْمَدَ النَّخَعِيِّ عَنْ أَبِي أَبِي عَنِ السَّهْوِيِّ عَنْ الْغَيْطِيِّ عَنْ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي
 اسْتَعَى الصَّالِحِيِّ عَنْ الصَّالِحِ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّاذِلِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَامِرٍ
 الْهَاشِمِيِّ عَنْ نَاطِقِهَا الْبُوصِيرِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى تَنْبِيْهُهُ شَيْخُ
 الْإِسْلَامِ قُدْرَةُ الْأَنَامِ الْبُوعْبُدُ اللَّهُ مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنِ حَمَّادٍ الدُّوَلَاءِ
 ثُمَّ الْبُوصِيرِيُّ أَمَاتُ فِي سَلْطَنَةِ أَرْبَعٍ وَتِسْعِينَ وَسِتْمِائَةٍ وَالْقَصِيدَةُ
 مِائَةُ بَيْتٍ وَاثْنَانِ وَسِتُونَ بَيْتًا مِنْهَا عَشْرٌ فِي الْمَطْلَعِ وَسِتَّةُ
 عَشْرٌ فِي النَّفْسِ وَهَوَاهَا وَثَلَاثُونَ فِي مَدَامُحِ الرَّسُولِ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ وَتِسْعَةُ عَشْرٍ فِي مَوْلَاهَا وَعَشْرَةٌ فِي مَرْدَعَابِهِ وَعَشْرَةٌ فِي مَدَامُحِ
 الْقُرْآنِ وَثَلَاثَةٌ فِي ذِكْرِ مَعْرَاجِهِ وَاثْنَانِ وَعَشْرُونَ فِي جِهَادِهِ وَ
 أَرْبَعَةُ عَشْرٍ فِي الْإِسْتِغْفَارِ وَبَقِيَّتُهَا فِي الْمُنَاجَاةِ وَهَذِهِ
 الْقَصِيدَةُ الزَّهْرَاءُ وَالْمَلِيجَةُ الْغَوَّاءُ بِرُكَايَتِهَا كَثِيرَةٌ وَلَا يُزَالُ النَّاسُ
 يَتَبَرَّكُونَ بِهَا فِي أَقْطَارِ الْأَرْضِ وَرَوَى عَنْ بَعْضِ الْكِبَرَاءِ أَنَّهُ لَمَّا
 مَرَضَ فَطَلَ الْقَصِيدَةَ فَجَاءَ صَاحِبُهَا وَقَرَأَهَا فَشَفَاهُ اللَّهُ سُبْحَانَهُ
 وَتَعَالَى مِنْ سَاعَتِهِ فَأَعْطَاهُ بَرْدًا فَسَمِيَتْ بِالْبُرْدَةِ تِيْمَنًا كَذَلِكَ

كشف الطنون من مواضع شتى اه

يقول العبد المسكين - ولا يخفى عليكم يا اخواننا ان
هذه بذلة من ما تلقيناها من مشائخنا الكرام - والعلماء العظام
ائمة الهدى ومصابيح الظلام - ولست فيه طوق كثيرة تجول
الله المتعال - ولكن لما كان التطويل موجبا لللال - وكا
المقصود في هذه الورقات التبرك بالانتظام في سلوك
اهل الفضل والكمال - فاقصرنا على هذا القدر فانه كاف
لنيل الامل - ومن اراد الزيادة فعليه بالكتب المطولات
المؤلفة في هذا الفن الشريف - كتبت الشيخ الكوراني المسني
بالامم لا يقاطا لهم - وكتبت الشيخ عابدا السنداي المسني

له ثبت يفتح المثلثة والموحدة اسم بمعنى الحجة والبرهان ومنه سمي الكتاب المختص
واما العدل الضابطه المتثبت فيقال فيه كذلك ويقال بسكون الموحدة ايضا ففي المصحف
ثبت الامر ثبت ثبوتها وام واستقر فهو ثابت وتثبت الامر صح ويكسر بالهمزة والتضعيف
فيقال اثبتة وثبتة والاسم لثبات واثبت الكاتب الاسم لثبته عنده واثبت
فلا فالامر فلا يكاد يفرقه ورجل ثبت مساكن الباء متثبت في امور وثبت
الحنان اي ثابت القلب وثبت في الحرب فهو ثبت مثل قريب فهو قريب والاسم
ثبت فيفتحين ومنه قل الحجة ثبت ورجل ثبت ايضا بفتحين اذا كان عدلا صالحا
والجميع اثبات مثل سبب اسباب انتهى مجموعة الاقوال في اسماء الرجال للجامع المسكين
غفر الله له فاعلم عن العجلوني ام

بحمد الشارح - الراوى لكل صادر وطارح - وكتبت العلامة
 الشيخ اسمعيل العجلوني وكتبت العلامة ابن عايد بن الشامي كتبت
 العلامة ابن حجر المكي المسمى بكتاب المساميد وكتبت الامام
 السنوسي المسمى بالبلد والشارقة اثبات ساداتنا المطاوعة
 والمشادقة وكتبت العلامة البديري المسمى بالجواهر القوام
 في ذكر الاسانيد العوالي وكتبت الامير الكبير وكتبت
 العلامة الشيخ صالح الغلا في المسمى بقطف الثمر في رفع
 اسانيد المصنفات في الفنون والاثر وكتبت
 العلامة الكزبري وكتبت العلامة السيد عيلد وسمى المسمى
 بعقد اليواقيت الجوهرية وكتبت العلامة العجيمي المسمى
 بكفاية المتطلع وكتبت العلامة يوسف النبهاني وكتبت
 مولانا عبد الغني المداني وكتبت العلامة الشنواني وكتبت
 الامام الجزري وكتبت العلامة ابي سالم اليعاشي وغير
 ذلك وهي كثيرة - وسأذكر بعضها في خاتمة هذا الكتاب.



الحصۃ الثالثۃ من کتاب ہادی المسترشدين
 الے اتصال المسندین و تسمی
 بھادی الطالبین الے مسلسلات النبی الامین
 فان فیہا تذکر الاحادیث المسلسلات۔ المتصلة
 المسیلا لکائنات علیہ افضل الصلوات
 وازی التسلیمات

غنیٰ نذر ہے کہ اس کتاب ستطاب کے تین حصوں میں سے دو حصے گزر چکے۔ حصہ اول میں
 میں نے اپنے پیٹھ^{۶۵} شیخ کرام کا ذکر اور پچھن^{۵۵} کے اتصالات کے طرق بیان کئے ہیں
 حصہ دوم میں قرآن مجید اور کتب معتبرہ مشہورہ تفسیر و حدیث و فقہ مذاہب اربعہ و
 تصوف و اواراد کا اتصال مجھ سے مصنفین تک پہنچایا گیا ہے۔ اور اب یہاں سے
 حصہ سوم کا آغاز ہے جس میں شتر احادیث و آثار مسلسلات مع اسمائے رواۃ جن میں اکثر بالا اتصال
 مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک اور بعض آپ کے صحابہ تک پہنچے ہیں کرکے جاتے ہیں
 اور بعض فہام عام انکا اردو ترجمہ بھی کیا جاتا ہے اور اس حصہ کا نام ہادی الطالبین الی
 مسلسلات النبی الامین اور لقب اسکا مسلسلات المسکین ہے ۱۲

ولنذكر الآن ما وقع لنا من المسلسلات من الاحاديث الجليات - وهي
كثيرة - وقد عني بجمعها ائمة شهيرة - ولا يمكن استقصاؤها في هذا الكتاب
ولكن يتبرك بذكر بعضها بتيسير الملك الوهاب - قال العلامة المحقق الشيخ
ولي الله الدهلوي في الارشاد ما نصه كل شئ يتعلق به علمك من جهة اخبار
غيرك عنه لا بد منك بينه طريقي اما مخبر واحد او اكثر من اهل الابد لكل واحد
من جهة في تحمل الخبر عن صاحبه من سماع وعرض كتابه ونحو ذلك فمتى بنيت الطريق
ووجه العمل فقد اسندت ومتى تركت البيان فقد اغفلت اهم فعلى هذا تكون
المسلسلات على اقسام منها المسلسل بتاريخ الرواية كالاولية ومنها بزمونها
كالعيد - ومنها ما هو مسلسل بصفة الراوي الحالية كالفقه - والحفظ - والنحو
والتعمير - والتمهون - والنقطة - او كونه مصريا - او مدينا - او كونه اسمه
محمدا - او عنت نسبتة مثل كونه خفيا - او شافيا - وغير ذلك كما سيظهر
عليك من سباق المسلسلات - فهذه قاعدة جامعة لكل جزئي من جزئيات المسلسلات وفي طهر
الامان انما نصه المسلسل من فضيلة اشتماله على مزيد الضبط من الرواة اهر فارت
ان كرم بعض ما ظفرت به من المسلسلات بازايعها على طريقة اهل الحديث رافعا لاسانيد
دليها ان يكون نافع لمن نظر فيه وذخيرة ليعرف المرء من اخيه

وَلِلّٰهِ دَرَسِيْنَا الْاِمَامَ الشَّافِعِيَّ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی حَيْثُ قَالَ

كُلُّ الْعُلُوْمِ سَوِي الْقُرْآنِ مُشْغَلَةٌ	اِلَّا الْحَدَّثُ وَالْاَلْفَقَةُ فِي الدِّينِ
الَّذِيْنَ كَانَ فِيْهِ قَالُ حَدَّثَنَا	وَمَا سِوَاهُ فَوْسُوسٍ الشَّيَاطِيْنَ

وَقَالَ قَائِلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

طَوْبِيْ لِمَنْ لَمْ يَلِدْهُ اَهْلُهُ	وَصِرْفَ عَمْرٍ فِيْهِ وَشَغْلُهُ
--	-----------------------------------

وَلَقَائِلُ رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی

عَلَيْكُمْ بِالْحَدَّثِ فَلَيْسَ شَيْئٌ	يُعَادِلُهُ عَلَى كُلِّ الْجِهَاتِ
نَصَحْتُ لَكُمْ فَاِنَّ الدِّينَ نَصِيْحٌ	وَلَا اخْفِيْ لَصَاحٍ وَلِجِبَاتِ
وَجَدْنَا فِي الرِّوَايَةِ كُلِّ فِقْهٍ	وَاَحْكَامٍ مِنْ كُلِّ اللِّغَاتِ
لَا ذِكْرَ الْمُسْتَدَلَّاتِ جَعَلَتْ حَقِّيْ	وَحَفِظَ الْعَالَمُ خَيْرَ الْعَالَمَاتِ
اُتِمَّتْ النِّجْمُ وَهَلْ رَشِيْدٌ	تَكَلَّمَ فِي النِّجْمِ الزَّاهِرَاتِ

وَقَدْ اخْتَرْتُ وَجَعْتُ فِيْ هَذِهِ الْوَرَقَاتِ - سَبْعِيْنَ حَدِيْثًا

لہ بیان سے احادیث مسئلہ آثار تحریر کیا جاتا ہے تاکہ اردو داں حضرات بھی اس کتاب سے فتنہ ہو سکیں۔ واضح ہو کہ اس کتاب میں نہ تو احادیث مسلسل جمع کئے گئے ہیں جنہیں سے اکثر صحیح مسکین سے لیکر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک مرفوع و متصل بروی ہیں اور نہ ستر کی عدد اسلئے اختیار کی گئی کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام جب بیانات الہی کیلئے کوہ طور پر تشریف لائے، کیلئے تو اپنی قوم میں سے ستر آدمیوں کو منتخب فرما کر لیکے تھے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں مذکور ہے۔ پس مجھے خاصی کوہی (اور محمد کی نفع رسائی کیلئے ستر احادیث مبارکہ کے انتخاب کرنے سے) امید ہے کہ انکی برکت سے قیامت میں یہ بے بخش ہوگی ۱۲ عبد الہادی عفا اللہ عنہ

من المسلسلات - أكثرها مرفوعاً متصلاً إلى سيد الكائنات - تأسيساً
 بسيدنا موسى الكليم - على نبينا وعليه التحيّة والتسليم - بأنه
 اختار سبعين رجلاً من قومه - لما ذهب لميثقات ديه - كما
 نطق به القرآن كتاب ربنا - واختار موسى قومه سبعين رجلاً
 لميثقاتنا - متوسلاً بها متشفعاً فيها إلى جنابه الكريم - راجياً
 برحمته وغفرانه الفخيم - جعلها الله ذخيرة إلى يوم الدين - يوم
 يقوم الناس لرب العالمين

فها أنا أشير في المقصود - بعون الله الملك المعبود - واستغنى
 بتجدد الرحمة المسلسل بالاولية لوجه ذكرها العلامة العجوة
 رحمه الله تعالى في ثبته عن مسالك الأبرار إلى احاديث النبي
 المختار للشيخ ابراهيم الكور في رحمة الله عليه أحدها أن الله تعالى

خاطب نبيه صلى الله عليه وسلم بقوله وما ارسلناك الا رحمة للعالمين
 ونوره اول مخلوق ومنه خلق يقية الكائنات فكان اول سلسلة
 الكائنات فناسب ان يكون حديث الرحمة العام المتعلق بمن
 في الارض والاحاديث المسلسلة ثانياً ما دل عليه الحديث

القدس من سبق الرحمة بقوله تعالى سبقت رحمتي غضبي فثبت
 ان يسبق حديثها ايضا ثالثها تقدم كتابة الحق لسبق الرحمة بعد
 التوحيد فعن ابن عباس رضي الله تعالى عنه كما رواه الذي

اول شئني خطه الله في الكتاب الاول انني انا الله لا اله الا

اما سبقت رحمتي غضبي فمن شهد ان لا اله الا الله وان محمدا
 رسول الله فله الجنة فناسب ان يكون حديث الرحمة متصفا
 باولية كتابة الخلق له كما كانت الرحمة متصفة باولية كتابة الحق
 لها انتهى يقول العبد المسلم وبالسند الذي ابن عابدين
 عن الشيخ احمد بن عبيد العطار عن الكزبري عن المولى الياس
 الكردي الكوراني ان الاخذ بديث المسلسلة بالاولية ثلاثة
 احدها حديث عبد الله بن عمر المشهور وثانيها حديث انس
 ابن مالك رضي الله تعالى عنه قال سمعت رسول الله صلى الله

عليه وسلم يقول من احب ان يكثر خير بيته فليتوضأ اذا حضر
 غداؤه واذا رفع رواه ابن ماجه وثالثها حديث عبد الله
 ابن مسعود رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله

علیہ وسلم یجمع اللہ العلماء لیم القيمة فبقول لعم انی لم اجعل حکمتی فی
قلوبکم الا وانا اریکم الخیر اذ هموا الی الجنة فقد غفرت لکم علی ما کان
منکم رواہ الامام ابو حنیفہ فی مسندہ فاقول

اس حدیث میں میرے
علیہ وسلم کے در بیان
اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(۲۳۳) کے واسطے میں

الحیث الاول المسلسل بالاولیۃ

حدثنی بہ ولی اللہ الحبيب الحبشی وهو اول حدیث سمعته منه
قال حدثنی بہ علامۃ وقتہ الشریف محمد بن ناصر وهو اول حدیث
سمعته منه وحدثنی بہ العلامة السید سالم البار وهو اول
قال حدثنی بہ اسماعیل النواب وهو اول قال حدثنی بہ الشریف
محمد بن ناصر وهو اول عن العلامة السید عبدالرحمن الازہل
عن والدہ السید سلیمان عن عبدالحق المزجاجی عن محمد المعرف
والدہ بعقیلہ وشیخنا الحبشی یرویہ ایضا عن السید احمد بن
عبداللہ البار عن عبدالرحمن الکزبری قال حدثنی بہ شیخنا
بدل الدین محمد بن احمد المقدسی الشہیر بابن بدیر فی دارہ
الملاصقة بالمسجد الاقصی وهو اول حدیث سمعته منه ثنی

لہ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے یہ حدیث اپنے شیخ سے اول سنی ہے ۱۲

به شيخنا مصطفى أبو النصر الدمي الحلي وهو أول ثنيي^١ه الشيخ محمد المعتمد
 والد الباقر عليه وهو أول ح والسيّد عبد الرحمن بن سليمان الأهل
 يرويه أيضا أليّا عن الشيخ أمر الله المزجاجي عن الشيخ محمد عقيل
 عن الشيخ أحمد الدمي الحلي المشهور بابن عبد الغني قال وهو أول
 حديث سمعته منه بحضرة جمع من أهل العلم ثابته المعتمد محمد بن عبد الغني
 المنوفي قال وهو أول ثابته الشيخ المعتمد أبو الخير بن غموس الرشيدي
 وهو أول ثابته شيخ الإسلام زكريا وهو أول ح وأرويه أيضا
 عن الشيخ محمد حسب الله وعن الشيخ أبي الخير أحمد جمال^٢ عن
 الشيخ شرف الدين القزاني سمعته منهم في أول ساعة اجتمعت
 بهما في المسجد الحرام تجاه البيت الأمين فمن الأول في
 خامس عشرة من شهر ذي القعدة ومن الثالث أيضا بين العشاء^٣
 ليلة الأربعاء سادس عشرة من شهر ذي الحجة الحرام سنة ١٢٢٠ الف
 وثلاثمائة وأربع وعشرين قال الأول أن حدثنا الشيخ محمد القزاني
 الطرابلسي الشامي وهو أول حديث سمعناه منه وقال الثالث
 سمعته منه في حالة إحرامه بعد ما لحاف وسعي من العمرة وهو

اول قال ثنى به الشيخ عابداً لسندی وهو اول عن الشيخ يوسف
 ابن محمد بن علام الدين المزاجي قال وهو اول حديث سمعته
 منه في سنة زبيد المحروقة ^بأنا به احمد بن عبد الله الاشيوقي المصري
 قال وهو اول مطلقاً بزبيد المحروقة ^بسنة ^بسنة واحدة وسبعين و
 مائة والـف اخبرني به عبد الرؤف البشيشي وهو اول ^بأنا به
 احمد بن عبد اللطيف البشيشي المصري وهو اول ^بأنا به
 ابو الغنائم سلطان بن احمد بن سلامة المزاجي المصري وهو اول
^بأنا به احمد بن خليل السبكي وهو اول ^بأنا به المحقق احمد بن جلال الهيتمي
 وهو اول ^بأنا به زكريا الانصاري وهو اول ثنى به المحافظ ابن
 جهم وهو اول ^بأنا به المحافظ زين الدين ابو الفضل عبد الرحيم بن
 الحسين العسقي وهو اول ثنى به الصدر ابو الفتح محمد بن محمد
 ابن ابراهيم الميمني وهو اول ح والشيخ ابو الخير جمال يرويه
 كذلك عن شيخه الميرزا البركة المذخر الشيخ فضل الرحمن وهو اول
 حديث سمعته منه في سنة ^بقال حدثني الشيخ عبد الغني زاهد هلي
 وهو اول ثنى والدي ولي الله عن الحاج محمد افضل عن العاد

حجة الله محمد بن عبد الله بن محمد بن أبي المجدى عن والده العارف بالله حضرت
الشيخ محمد بن عاصم عن أبيه المجدد رضي الله تعالى عنه بسماعه
عن القاضي بهلول البغدادي عن المحدث عبد الرحمن بن فهد عن
الحافظ غفر الدين عبد العزيز بن فهد عن الحافظ تقي الدين محمد
ابن محمد بن فهد الهاشمي العلوي الملكي عن العلامة برهان
الدين الأنباري والقاضي أبي حامداً المطري كلاهما عن الصدر
أبي الفتح أليهم في الخطيب وادويه عن الشيخ عمر الخراساني
وهو أول حديث سمعته منه في الجمادى الآخرة سنة الف و
ثلاثمائة وتسعة عشر قال ثنى به السيد محمود عاقبت شاك وهو
أول عن مولانا اسحاق وهو أول ثنى به عبد العزيز الدهلوى
وهو أول ح وحدثني به العلامة الشيخ عبد الجليل وهو أول
حديث سمعته منه فى ذى القعدة الحرام سنة ١٣٢٤ قال ثنا به الشيخ
سبحان على وهو أول ثنى به الشيخ محمد يعقوب الدهلوى
المهاجر الملكى وهو أول عن الشيخ عبد العزيز المذكور ثنى به والى
الشيخ وللى الله وهو أول ثنى به السيد عمر من لفظه تجاه

قبر النبي صلى الله عليه وسلم وهو أول ثني الشيخ عبد الله البصري ح
 وثني به الشيخ محمد سعيد الأديب وهو أول تخذ سمعته منه في ثمان
 وعشرين من رجب مائة الف وثلاثمائة وأربع وعشرين عن
 أحمد جمال المكي ح وهو أول حديث سمعته منه عن عبد الله سراج ح
 وهو أول عن عمر بن عبد الكريم العطاح وحديثي به العلامة
 الشيخ عبد الله القادري النابلسي وهو أول تخذ سمعته منه في
 بيت شيخ الشيخ شعيب المغربي بمكة المكرمة عام الف وثلاثمائة وأربع
 وعشرين عن الشيخ فالح المدني - والسيد الحبشي والسيد سالم
 البار المذكوران يرويان ذلك عنه أي عن الشيخ فالح المدني
 قالوا وهو أول حديث سمعناه منه ح وأرويه إجازة عن الشيخ
 فالح المذكور عن السيد أبي عبد الله محمد بن علي بن السنوسي قال
 وهو أول عن عمر بن عبد الكريم العطار نائب أبو الحسن علي الوائلي
 قال وهو أول أنا البرهان إبراهيم بن محمد النعماني قال وهو أول
 عن عبد الله البصري قال وهو أول ثنا يحيى بن محمد الشهير
 بالشاوي وهو أول تخذ سمعناه منه أنا به سعيد بن إبراهيم

الجرائري المفتي الشهير بقدره قال هو اول انا^٤بة سعيد بن محمد
 المقرئ قال هو اول عن^٥ اولي الكامل احمد بن الوهواني^٦ وهو اول
 عن^٧ شيخ الاسلام الطواف سيدي ابراهيم التازي^٨ وهو اول قرأته على
 الهدى الرباني ابي الفتح محمد بن ابي بكر بن حسين المراغي^٩ وهو اول
 تحدث قرأته عليه^{١٠} ثم سمعت^{١١} من لفظ شيخنا زين الدين عبد الرحيم بن
 الحسين العراقي^{١٢} وهو اول ثنا^{١٣} ابو الفتح محمد بن محمد بن ابراهيم البكري
 الميادوي الخطيب^{١٤} وهو اول ح^{١٥} والشيخ عبد الله البصري^{١٦} يروي
 ايضا عن^{١٧} الشيخ محمد بن علاء الدين البالي^{١٨} وهو اول انا^{١٩}بة الشيخ
 المسند احمد بن محمد الشبل^{٢٠} الحنفي^{٢١} وهو اول انا^{٢٢}بة جمال يوسف
 ابن زكريا الانصاري^{٢٣} وهو اول انا^{٢٤}بة برهان الدين ابراهيم بن
 علي بن احمد القلقشندي^{٢٥} وهو اول قرأته^{٢٦} اخبرنا^{٢٧} به الشهاب احمد
 ابن ابي بكر المقدس^{٢٨} وهو اول انا^{٢٩}بة الصمد ابو الفتح الميادوي^{٣٠} وهو
 اول انا^{٣١}بة النجيب ابو الفرج عبد اللطيف بن عبد المنعم الحارثي^{٣٢} وهو
 اول انا^{٣٣}بة ابو الفرج عبد الرحمن بن علي الجوزي^{٣٤} وهو اول انا^{٣٥}بة^{٣٦} سعيد
 اسمعيل بن ابي صالح المؤذن اليساوي^{٣٧} وهو اول انا^{٣٨}بة الذي اوصاه^{٣٩}

الحاكم

احمد بن عبد الملك المؤذن وهو اول اناة ابو طاهر محمد بن محمد
 تحش نفتح الميم وسكون الميم وكسر الميم الثانية اخرى مشين معجمة
 الزيادة وهو اول اناة ابو حامد احمد بن محمد بن يحيى بن بلال النوار
 بالزاي المكررة وهو اول اناة عبد الرحمن بن البشر بن الحكم النيسابوري
 وهو اول اناة سفيان بن عيينة وهو اول عن عمر بن دينار
 ابي قابوس مولى عبد الله بن عمر بن العاص رضى الله عنهما عن
 عبد الله بن عمر رضى الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله عليه
 وسلم انه قال **الراحمون يرحمهم الرحمن تبارك وتعالى**
ارحموا من في الارض يرحمكم من في السماء اخرجه
 بالتمثيل ابو داود والترمذي وقال حسن صحيح وفي بعض الروايات
 بزيادة **انما يرحم الله من عباده الرحماء** كذا في طيفر الاماني
 قال الشيخ عابد في حمال الشارح وابو قابوس راوى هذا الحديث
 لا يعرف اسمه ذكره ابو احمد الحاكم وذكره ابن حبان في الثقات

له هكذا ضبطه في حمال الشارح ١٢٠ مسكين عبد الحماد غفر له

عنه كذا في ابن خنيس ثم فروا به (١٤٠) ثم في الزبير ثم كذا في التبريز ثم كذا في عبد الهادي

ولم يفرديه عن مولاه بل أتبعه على بعض المتن حيكان بن زيد الشمراني انتهى فخطروا فيه
 ايضا قال ابن عبد البر وذكره بعضهم في الصحابة ولا تصح له صحبة كما قاله العراقي
 انتهى وقال المشايخ رحمهم الله تعالى أثباتهم والمشهور ان التسلسل في هذا
 الحديث الى ابن عيينة ومن سلسله الى منتهاه فهو غلط او كاذب وخبر الحافظ
 العراقي والسجادي ايضا بهم صحة تسلسله الى منتهاه. وقال الحسن الخطيب النوري حيث قال

سمعا حديثا مسندا وسلسلا	باول مسموع لما قد تسلسلا
وصح من سفيان بن تسلسل	الى آخر مبعوث الى الناصر
بقول اجماع خلق الاله لترحوا	من يرحم اهل الارض يرحمه العلا

ح وادى المسلسل بالاولية برواية الجب عن العلامة عمر شطا وهو اول
 قد سمعته منه تجاه بيت الله الحرام يوم الجمعة سيد الايام تاسع ربيع عام
 الف وثمانمائة واربعة وعشرين من هجرة سيد المرسلين وعن العلامة سعيد بن
 محمد اليماني امام المقام بالمسجد الحرام في يوم الفطر من العام المذكور وعن العلامة
 ابي الخير احمد جمال المكي ثلاثتهم عن ابن خضير مفتي الديار طاقا وادى هو اول
 سمعناه منه زاد الاول عن باب النفود بالمسجد النبوي بالمدينة المنورة عن
 عبد الصالح الكفراوي الشافعي قال وهو اول قد سمعته منه عن عبد الله الشافعي

الرحمن

قال هو اول من شهد الحقي قال هو اول من شهد عن شهور القاصي الجنى الصالح. رضي الله عنه
وهو اول من صلى الله عليه وسلم بلقب الرحمن الرحيم الله ارحم الراحمين
يرحمهم من في السماء حدث صحيح اخرجه الامام احمد في مسنده وابوداؤد وعنه مسند و
الترمذي في معجمه الحميد وابن الشيبه في تاريخه في الادب المفرد عن عبد الرحمن بن بشير
لم يسلسوه وقوله يحكم رينا بكلا الوجهين بالجزم على انه جواب الامر بالرفع على
الدعاء وحكمه التنزيه رواه الجماعة من رواة هذا الحديث واستقما الآخرون لانها ليست من
الحديث ورواية شهور المذكر ايضا مثله كما ذكره ابو خضير في اجازة قلت قال شيخنا ابو
عبد الستار المكي توفي في شهور رسل الجنى في سنة ٢٩٠هـ واخباره في
الاستاذ الشيخ عبد الغنى النابلسي ووافق تاريخ وفاته
فقد الجنى شهور رسل ذكره المرادى في ترجمة الشيخ احمد
المنيني انتهى قال محدث الشام العلامة العجلوني في ثبته و
يقال اسمه عبد الرحمن رضي الله عنه امه والله تعالى اعلم فاما
عنه في الرواية عن الجبر قال ابن حجر في ثبته في القاعة الراية
من خاتمة في الباس الخوقة السهم ردية ما نصه سبق لما عن

وفات شهور رسل الجنى

الرحمن

له توفي رحمه الله تعالى في اواخر شعبان سنة ٢٩٠هـ وقد بلغ من العمر ٩٣ سنة ١٢
ثبت العجلوني

شيخنا الامام العالم المسلك الصوفي الجامع بين العلوم الطاهرة
 والمعارف الباطنة وبين الشريعة والحقيقة ذي الكرامات الظاهرة
 والاحوال الباهرة طريقة اقرب من طريقة الخوا^{له} في المذكورة
 ولا يلزم عليها ما خالف القواعد الشرعية بوجها اصلا وهي ما كان
 يذكره رضى الله عنه لاختصاص اصحابه وتخصفهم بها من الجن
 كانت تجتمع به فاخذ عنه وياخذ عن بعضهم وانه كان من جملة
 هؤلاء شخص يذكر له انه تابعي لانه من اصحاب بعض الجن الذين
 اجتمعوا بالنبي صلى الله عليه وسلم وامنوا به واقرأهم القرآن وهم
 ان يبلغوه عنه لمن ورائهم وانه اخذ عن التابعي وانه اجاز بهما
 اجاز به شيخه الجنى الصالحى وان شيخنا اجاز لنا ولبقية اخصا
 اصحابه ما اجاز به ذلك الجنى وهذا كله وان لم يفيد شيئا على
 طريقة المحدثين وعلماء الطاهر لكنه يفيد عند ابواب الباطن الذين
 اهتموا صدق ذلك الجنى فيما اخبر به ويفيد اتباع هؤلاء المهملين
 التبرك والانتظام في سلك هذا السند الذى يفرض صحته فيه

وهو الزين البكر محمد الخوافي شيخ شيخنا شيخ الاسلام زكريا الانصارى رحمه الله تعالى

من القوائد والمراتب العلية والامدادات العرفانية انتهى وقال
 ايضا في الفتاوى الحديثية بعد ذكر رواية الحديثين عن الحسن
 واعلم ان الاستدلال بهذين الحديثين مبنى على جواز الرواية عن
 الحسن وقد روى عنهم الطبراني وابن عدي وغيرهما لكن توقف في
 ذلك بعض الحفاظ بان شرط الراوى العدالة والضبط وكذا في
 الصحبة شرط العدالة - والحسن لا تنظم على التعميم مع انه ورد الانذار
 بخروج شياطين يحدثون الناس والتوقف متبعاً انتهى قلت
 ومن روى عنهم العلامة نجم الدين العيني فهو قراء الفاتحة
 على شهورش المتقدم ذكره كما ذكره العجلوني رحمه الله تعالى
 وقد وقع تضمين هذا الحديث في النظم ايضا لبعض الائمة فمنها
 ما روينا من طرق عديدة الحفاظ الى القاسم علي بن الحسن بن هبة
 ابن عساکر الدمشقي رحمه الله تعالى لنفسه حيث قال هـ

بادر الى الخير يا ذا اللب مقتماً	ولا تكن عن قليل الخير محشمأ
واشكر لولاك ما اولاك من نعم	فالشكر يستوجب الافعال والكرما

هـ اي حديث الرحمة ١٢ عبد الحمادى غفر الله له

الى الحسن
 تضمين حديث الرحمة
 لبعض الائمة ١٢

وَارْحَمْ بِقَلْبِكَ خَلْقَ اللَّهِ وَارْحَمْ	فَاَتَمَّا يَرْحَمُ الرَّحْمَنُ مِنْ رَحْمَةٍ
وَالْحَافِظِ ابْنِ حَجْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى ٥	
أَنْ مِنْ يَرْحَمُ مَنْ فِي الْأَرْضِ قَدْ	أَنْ أَنْ يَرْحَمُ مَنْ فِي السَّمَاءِ
فَارْحَمِ الْخَلْقَ جَمِيعًا أَمَّا	يَرْحَمُ الرَّحْمَنُ مِنْ رَحْمَةٍ
وَلِلْفَاضِي زَكْرِيَّا رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	
مَنْ يَرْحَمُ أَهْلَ السُّفْلِ يَرْحَمُهُ الْعَلَى	فَارْحَمِ جَمِيعَ الْخَلْقِ يَرْحَمُكَ الْوَلَى
وَلَا بِنِ حَجْرٍ الْمَلِكِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	
أَرْحَمُ هَدِيَّتِ جَمِيعِ الْخَلْقِ أَنْكَ	رَحْمَتِ يَرْحَمُكَ الرَّحْمَنُ فَاغْتَمَا
وَلَمْ يَضَا	
أَرْحَمُ عِبَادِ اللَّهِ يَرْحَمُكَ الَّذِي	عَمَّ الْخَلَائِقُ جُودُهُ وَنَوَالُهُ
فَالرَّاحِمُونَ لَهُمْ نَصِيبٌ وَأَفْرَا	مِنْ رَحْمَةِ الرَّحْمَنِ جَلَّ جَلَالُهُ
وَلَا بِنِ فَهَذَا رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى	
الرَّاحِمُونَ لِمَنْ فِي الْأَرْضِ رَحِمَهُمْ	مَنْ فِي السَّمَاءِ كَذَلِكَ عَنِ الرَّسُولِ
فَارْحَمْ بِقَلْبِكَ خَلْقَ اللَّهِ وَارْحَمْ	بِهِ تَمَالِ الرُّضَى الْعَفْوُ عَنْ زَلَالِ
وَاللَّشِيخِ زَيْنِ الدِّينِ رَضْوَانِ الْعَقْبِيِّ رَحِمَ	

بالاول الغزل

فاحم

فاحم ولا تسمع كلام الغزل

من يرحم السفلى رحمة العلى

الحب منك تسلسل في الاول

وارحم عباد الله يا من قبله

ولزين الدين العرافي رحمه الله تعالى

يشكو

ولا العليم اذا شكى لك العليم

وانما يرحم الرحمن من رحما

ان كنت لا ترحم المسكين ان عدا

فكيف ترجوا من الرحمن رحمة

ولدا ايضا

في الدنيا ثم في القارة

راحم رحمة واسعة

ان ترحمة واسعة

فاحم الحق طرا تحمد

وللقيراطي رحمه الله تعالى

لي فيك حب اول ارويهِ من طرق عليه وحديث شوقي في

هو الى مسلسل بالاوليه - قال ابن الطيب رحمه الله تعالى وقد

كنت ضمنته مرات واقتبسته في مقطعات جمعة علق بالبال في

ويخلق الله كونا رحما

من سما سلطانه فوق السما

يا عباد الله بلوا الرحما

ارحموا من في الثرى رحما

والشيخ اسماعيل العجوة رحمه الله تعالى

كن يا اخي رحيم القلب طاهراً ففي الصميمين كما معناه اتصالاً والراحمون روى الشيخ مرفوعاً	يرحمك مولاك بل يونسك اناساً لا يرحم الله من لا يرحم الناس بالاولية في التحديث بنواساً
--	---

والشيخ طه بن يحيى الكردى رحمه الله تعالى

طوبى لراحم اهل الارض قاطبة الراحمون ورد يرحمهم ابدلاً قال رحموا من في الارض المصطفى خير	قولا وفعلاً وقلبا صادق العمل رب السماء هو الرحمن انعم الى يرحمك مصرعاً من في السماء على
---	---

وللعارف الاستاذ المالبسى قدس سره

لقد اتانا حديث عن مشائخنا قال للنبي صلى الله عليه دأمة الراحمون هم الرحمن يرحمهم من كان يرحم من الارض يرحمه	مسلسلاً اولياً قد روينا مع السلام عليه عند ذكره برحمته منا زوية بمعناه من في السماء وان الراحم الله
--	--

والشيخ احمد بن عثمان الجزائري لطف الله به

تخلق باخلاق الرسول فانها وراء لطيف اس من نفعه الرضى	سبل رضى الرحمن في كل مورد تعرض لها ان كنت ذا القلب مشهور
--	---

واوصافه جلوت عن الحضرة رؤفا خلق الله ورحم ضعفهم فاولى عباد الله رحم منعم تقد جاء عن خير الامام سلسلا برحمته اهل الارض ورحم من السما	ولكن بعضهما فكن خير معتد بنفس جيم للعوا لم منجد لفرد وبها شكا ابرو مخ نقد عظيم بشارته بفضل مجيد ويرحمك الرحمن في كل مقصد
---	--

وللشهاب المصرى رحمه الله تعالى

انطق بمن يظلم ان يظلم من لم يكن يرحم بالقلب من	وبالذى يرحم ان يرحم في الارض لم يرحم من السما
---	--

وللامام محمد بن محمد الجزرى رحمه الله تعالى

تجنب الظلم عن كل الخلاق وارحم قلبك خلق الله كلهم	كل الامور فيا ويل الذى ظلم فانما يرحم الرحمن من رحما
---	---

اس حديث من يرحم
عليه سلم كدوريان

الحديث الثاني المسلسل بالمصافحة

او روى كرم صلى الله
(۲۲) واسطه بين

صاغت السيد حسين الحبشى المعروف بالحبيب قل صاغت السيد
عبدروس بن عمر قال صاغت السيد عبدا لله الحسين بن عبد الله بن فقيه
قال صاغت والذى ابدا الحسين بن عبد الله قال صاغت خالى

السيد عیاد و بن عبد الرحمن بلفقیہ قال صاحب ت والادی
 السيد عبد الرحمن بلفقیہ قال صاحب ت والادی السيد عبد
 بلفقیہ قال صاحب ت الشیخ احمد القشاشی قال صاحب ت احمد بن
 حجر المکی قال صاحب ت شیخ الاسلام زکریا صاحب ت القرطبی صاحب ت
 ابا الہجد الفزونی صاحب ت ابا بکر المقرئ صاحب ت ابا الحسن بن
 ابی زرعة صاحب ت ابا منصور البرازی صاحب ت عبد الملک
 ابن حمید صاحب ت ابا القاسم عبدان بن حمید المنبجی صاحب ت
 عمر بن سعید صاحب ت احمد بن دھقان قال صاحب ت خلف
 ابن عیسی صاحب ت ابا صر مزحان دخلت علیہ اعودہ قال دخلنا
 علی انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ لعودہ فقال صاحب ت

یکنی ہذا کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فما مسست خزا ولا
 حریرا الین من کف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال ابوہریر

لہ ابوہریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو عبادت کو گئے تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے اس
 ہاتھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے مصافقہ کیا۔ میں نے کسی ریشم کو اپنے دست مبارک سے نہ
 نرم نہ پایا (یہ سن کر) ابوہریر نے عرض کیا کہ جس ہاتھ سے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دست مبارک سے مصافقہ
 کیا ہے اس ہاتھ سے ہمارے ساتھ مصافقہ کیجئے پس ابوہریر فرماتے ہیں کہ انس رضی اللہ عنہ نے ہم سے مصافقہ فرمایا۔ یہ سارا ذکر
 اس طرح پہنچا ہے حتیٰ کہ میں نے میرے شیخ حبیب بن حبشی سے کہا کہ آپ نے جس ہاتھ سے اپنے شلخ کے ساتھ مصافقہ کیا ہے اس
 ہاتھ سے میرے ساتھ مصافقہ کیجئے تو انہوں نے مجھ سے مصافقہ کیا۔ ۱۲ صحیح عبد الوہابی غفر اللہ لہ

فقلنا لانس بن مالك خفي الله عنه صاحبنا بالكف التي صاحفت بها
 رسول الله صلى الله عليه وسلم فصاحبنا قال خلف بن تميم فقلت لابي
 هريرة صاحبني بالكف التي صاحفت بها انساً فصاحبني قال احمد بن
 دهقان قلت لخلف صاحبني بالكف التي صاحفت بها ابا هريرة فصاحبني
 قال عمر بن سعيد قلت لاحمد بن دهقان صاحبني بالكف التي صاحفت
 بها خلف بن تميم فصاحبني قال عبدان قلنا العزم بن سعيد صاحبني
 بالكف التي صاحفت بها احمد بن دهقان فصاحبني قال عبد الملك قلت
 لعبدان صاحبني بالكف التي صاحفت بها عمر بن سعيد فصاحبني
 قال منصور قلت لعبد الملك صاحبني بالكف التي صاحفت بها عبدان
 فصاحبني ثم ابو الحسن بن زرعة قلت لابي منصور صاحبني بالكف
 التي صاحفت بها عبد الملك فصاحبني ثم ابو بكر المقرئ قلت لابي
 الحسن بن ابي زرعة صاحبني بالكف التي صاحفت بها ابا منصور
 فصاحبني ثم ابو المجد القزويني قلت لابي بكر المقرئ صاحبني بالكف
 التي صاحفت بها ابا الحسن بن ابي زرعة فصاحبني ثم القطري قلت
 لابي المجد القزويني صاحبني بالكف التي صاحفت بها ابا بكر

المقري نفا فحني ثم زكريا قلت للقروطي صافحني بالكف التي صاغت
 بها ابا المجد القزويني نفا فحني ثم احمد بن حجر المكي قلت لزكريا صافحني
 بالكف التي صاغت بها القروطي نفا فحني ثم احمد القشاشي
 قلت لاحمد بن حجر صافحني بالكف التي صاغت بها زكريا نفا فحني
 ثم السيد عبد الله بلفقيه قلت لاحمد القشاشي صافحني بالكف
 التي صاغت بها ابن حجر نفا فحني ثم السيد عبد الرحمن بلفقيه
 قلت لوالدي السيد عبد الله بلفقيه صافحني بالكف التي
 صاغت بها احمد القشاشي نفا فحني ثم السيد عياد وس قلت
 لوالدي السيد عبد الرحمن صافحني بالكف التي صاغت بها
 والدك نفا فحني ثم السيد حسين بن عبد الله قلت لخالي
 السيد عياد وس صافحني بالكف التي صاغت بها والدك نفا فحني
 ثم السيد عبد الله بن حسين قلت لوالدي صافحني بالكف التي
 صاغت بها السيد عياد وس نفا فحني ثم السيد عياد وس
 ابن عمر الحبشي قلت للسيد عبد الله بن حسين صافحني بالكف
 التي صاغت بها والدك نفا فحني ثم شيخنا السيد حسين

الحبشي قلت للسيد عبيدروس بن عمر ما نحن بالكف التي فحكت
 بها شينها فها نحن يقول المفتقر الى كرم ربه المتمادى - ابو سعيد
 محمد عبد الهادي - ابن الحاج محمد عبد الكريم - تغذهما
 الله بفضل الجسيم - قلت لشينحي الحبش ^{الحبش} ما نحن بالكف التي
 صاغت بها مشا تحك فها نحن - ^{عليه} العلامة العجلوني رحمه الله
 تعالى في ثبته ما نضه وقد اخرج (اي حديث المصافحة) ابن
 عساكر في تاريخه من طريق ابي منصور عبد الرحمن ابن عبد الله
 الطبري مسلسلاً بها وقال ايضا فيه قال شينحا محمد عقيل في مسلسلاً
 واخرج هذا الحديث الديباجي في مسلسلاته وابن المفضل
 والتميمي في مسلسلاته والحديث متكلم فيه بالتضعيف والضعف

له قال شينحا ابو الفينق دام مجده قال الاستاذ العلامة السيد علي ظاهر الذي تلمعت
 عن المشايخ ان المصافحة ثلاث كينيات - الاولى ان تكون بيد واحدة من كل من المتصافين
 مع التصاق باطن ابعاميهما مع القيام - الثانية ان تكون باليد الواحدة ايضا مع
 ان تداد اليدين معاً - الثالثة ان تكون باليدين من الطرفين - واضح الثلاثة الاولى انتهى
 والله تعالى اعلم قلت وهذا كله عنده رواية هذا المسلسل فاما المصافحة العمومية فالسنة فيها
 ان تكون باليدين كما في مجالس الابرار ما نضه والسنة فيها ان تكون بكفنا اليدين
 انتهى ومن في ذلك المصافحة زيادة حصول البركة ويروى بسند الى النبي صلى الله عليه وسلم
 انه قال من صافحني او صافح من صافحني الى يوم القيمة دخل الجنة اه كذا في نظير الاماني ١٢
 عبد الله الهادي رحمه الله

وان كان المتن صحيحا كما اخرج به البخاري واحمد عن النبي صلى الله عليه

وما مسست خزاوا لا خير الا الذين من كفت رسول الله صلى الله عليه وسلم

اهم ولهذا المقام بحث طويل ذكره العجلوني رحمه الله تعالى في ثبته

فمن يرد الاطلاع عليه - فليراجع اليه - وفيه طرق اخروا قول صاحب

الشيخ محمد بن سليمان حسب الله والشيخ عبد الجليل برادة قال الاصل هنا

الشيخ عبد الغني صاحبنا الشيخ عابد صاحبنا السيد عبد الرحمن الاهد

صاحبنا الشيخ امرا لله صاحبنا الشيخ محمد العرفان والذاب عقيدة صاحبنا

الشيخ احمد النخعي والشيخ عبد الله البصر صاحبنا الشيخ محمد البابلي

صاحبنا ابا بكر الشنواني صاحبنا الشيخ ابراهيم العلقمي صاحبنا الجلال

السيوطي صاحبنا تقي الدين احمد الشمني صاحبنا ابا الطاهر بن الكوكبي

صاحبنا ابا اسحق ابراهيم صاحبنا ابا عبد الله الخويدي (بضم الخاء) مفضل

بلاذ يا ات نسبة الى خوي بلاذ باذر بيجان) صاحبنا ابا اللجد

القرويني صاحبنا ابا بكر الشماذي صاحبنا ابا الحسن بن الجندري

الى اخر السند المتقدم - واما المصاحفة الانسية من

طريق محمد بن كامل فارويها عن مولانا المحدث عبد البر

وقد صاغت قارویہا عن شیخی الوتری وقد صاغت عن عبد الغنی
 المجدی وهو صاغ الشیخ محمد ابی الانصاری وهو صاغ الشیخ
 صالح بن محمد الفلانی العمري وهو صاغ الشیخ محمد بن سنیۃ الفلانی
 وهو صاغ مولای الشریف محمد بن عبد اللہ الوزلاقی وهو صاغ
 ابی سالم البیاضی وهو صاغ الشہاب الخفاجی وهو ابی ابراہیم العلقمی وهو
 اخا الشمس السید یوسف الارموی وهما الجلال السیوطی
 وهو کمال الدین وهو ابی الجوزی وهو ابی المحاسن یوسف بن محمد
 ابن علی السرمزی وهو ابی التناء محمود بن علی البغدادی وهو
 ابی محمد یوسف بن عبد الرحمن البغدادی وهو ابی الفرج
 عبد الرحمن الجوزی وهو الحافظ محمد بن ناصر الخزاعی وهو ابی
 الغنائم الهراسی وهو الشیخ محمد بن علی العلوی وهو ابی الفضل
 محمد بن جعفر الخزاعی وهو ابی العباس احمد بن سعید المطوع
 وهو ابی غانم محمد بن محمد بن زکریا وهو محمد بن کامل وهو ابی
 الطار وهو ثابت البنانی وهو قد صاغ انت بن مالک رضی اللہ تعالیٰ

اس طریق میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۸) واسطے ہیں ۱۲ عبد البہادی غفرلہ

وهو قد صاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال صاغت رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فلم أر خيراً أو قزاً كان الدين مركب رسول الله صلى الله عليه وسلم
 المصانحة الحبشية المعمرية صاغت الحبش الحبشي المذكور قال
 صاغت والدي السيد محمد صاغت الشيخ عمر بن عبد الكريم صاغت
 الشيخ صالح الفلاني فخار وسمي عن الشيخ عبد الجليل برادة وقد صاغت
 قال صاغت الشيخ عبد القني صاغت الشيخ عابد صاغت الشيخ صالح
 الفلاني صاغت الشيخ محمد بن سته صاغت مولاي الشريف
 محمد صاغت الشيخ المعمر احمد بن محمد العجل اليميني صاغت الشيخ حاج
 الدين الهندي صاغت الشيخ عبد الرحمن الشهير بجاجي رمزي
 صاغت الشيخ حافظ علي الاويحي صاغت الشيخين محمود الاسفراحي
 والسيد امير علي الهادي صاغت ابا سعيد الحبشي الصحابي المصنف
 النبي صلى الله عليه وسلم فالدق وقد روى شيخ مشايخنا العلامة ابن
 عقيلة رحمه الله تعالى في مسلسلة عن احمد بن محمد الدمي عن
 الشيخ احمد بن محمد العجل بهذا السند ايضا وقال هذا السند

۱۵۱ طریقین میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۱۲۲) واسطے ہیں ۱۲۲ عبد الباقی غفرلہ

كله مشتمل على الثقات الاجلاء العلماء العرفاء وأبو سعيد الحبشي صاحب
هذا لا يعرف في الصحابة ولعله ممن لم يشتهر وعلى هذا السند
روى القبول والله اعلم انتهى.

المصافحة الجنية - صاغت الشيخ محمد محي الدين حسين الويلوي
قد صاغت مولانا محمد لطف الله صاغت الشيخ عبد المحسن بن
محمد طاهر سنبل المكي ثم المدا في حين نزوله ببلاة بنارس، شعبان
١٢٥٠ هـ صاغت الشيخ صالح البخاري صاغت السيد عبد الوهاب
البابلي صاغت الشيخ اسماعيل صاغت الشيخ محمد المني صاغت
الشيخ عبد الغني المقدسي صاغت ابا محمد القاضي شهورش الجني
الصحابي رضي الله عنه قال صاغت رسول الله صلى الله عليه
وسلم - فليبي وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند
تسعة واما الطريقة العالي فيهما فارويها عن مولانا محمد
السيد جريد الحسيني وقد صاغت وهو صاغت مولانا السيد عبد الحق

له الحبشي ليعتقن نسبة الى الحبشة وحش بطعن عن حمير ايضا وبالضم والضم والسكون لغة
فيها ايضا انتهى لب الباب في تحويل الانساب ١١ محمد عبد الحمادي غفر له ١٢٥٢ هـ سند من حمير اورزو
صلى الله عليه وسلم كدر بيان ثروا سلم ١٢٥٣ هـ وهذا الشيخ ليس له ذكر في ذكر الاشياخ لا في ما اخذ
عنه الا المصافحة الجنية ١٢٥٤ هـ وقد صاغت لغير واسطة في ١٣٥٢ هـ في بيده رسول الله
صلى الله عليه وسلم ثمانية وسادس ١٢٥٤ هـ عبد الحمادي غفر الله له.

المحدث الكافوري وهو الحافظ نظام الدين، وهو شاعر، أبو سعيد
 وهو مولد لنا خالدا البرقي وهو مولد لنا عبد الرحمن الحنفي الصمعي رضي الله
 تعالى عنه وهو قد صاغ رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينني وبين
 رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند ستة وهذا عال
 جدا فله الحمد على هذه النعمة العظيمة۔

صلى الله عليه وسلم
 (۲۰) واسطی ہیں۔

الحديث الثالث المسلسل بالمشابكة

اس حدیث میں
 مجھ سے رسول اللہ

شَبَك بِيَدِي الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ صَالِحٍ كَمَا لَمْ تَشَبَكْ بِيَدِي السَّيِّدِ عَلَى
 ظَاهِرِ الْوُتْرَى تَشَبَكْ بِيَدِي الشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ وَشَبَكْ بِيَدِي
 الْعَلَامَةِ الشَّيْخِ مُحَمَّدٍ حَسْبَ اللَّهِ وَاسْتَأْذِنَا الْفَاضِلُ عَبْدُ الْجَلِيلِ
 بَرَادَةَ الْمَدَنِي قَالَا شَاكِبَا الْعَلَامَةَ عَبْدِ الْغَنِيِّ شَبَكْ بِيَدِي الشَّيْخِ
 عَابِدًا الْمَدَنِي شَبَكْ بِيَدِي عَمِّي مُحَمَّدٍ حَسْبَ اللَّهِ وَشَبَكْ بِيَدِي مُحَمَّدٍ هَاهُنَا
 الْمَسْنَدِي شَبَكْ بِيَدِي عَبْدِ الْقَادِرِ صَفْتِي الْخَفِيَّةِ بِمَكَّةَ شَبَكْ بِيَدِي
 أَحْمَدَ بْنَ مُحَمَّدٍ الْفَخْرِيِّ شَبَكْ بِيَدِي الشَّيْخِ عَيْسَى الثَّعَالِبِيِّ شَبَكْ بِيَدِي
 نُورَ الدِّينِ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْأَجْهَرِيِّ الْمَالِكِيِّ شَبَكْ بِيَدِي نُورَ الدِّينِ عَلِيِّ بْنِ

۱۵ اس سند میں میرا دریا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان چھ واسطے ہیں یہ بڑی عالی سند ہے ۱۲ عبد الباقی غفرلہ
 ۱۳ دو آدمی اپنے اپنے ہاتھ کی انگلیاں ایک دوسرے کے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کرنے کو شاہد کہتے ہیں ۱۲ عبد الباقی

الى بكر القرافي الشافعي شبك بيدي الحافظ السيوطي شبك بيدي
 كمال الدين امام المالكية شبك بيدي الشمس محمد الجوزي^{١٣}
 شبك بيدي ابو حفص عمر بن المزي شبك بيدي ابو الحسن المقدسي^{١٤}
 شبك بيدي عمر بن سعيد الحلبي ابو الفرج يحيى بن محمود الثقفي^{١٥}
 شبك بيدي اسماعيل بن ابي الصيف اليماني شبك بيدي^{١٦}
 ابو محمد الحسن بن احمد السمرقندي شبك بيدي ابو العباس^{١٧}
 جعفر بن محمد المستغفري شبك بيدي ابو بكر احمد بن عبد الغفور^{١٨}
 ابن الحسن بن بكر بن عبد الله بن الشرود الصفاي شبك بيدي^{١٩}
 ابي شبك بيدي ابراهيم بن ابي يحيى شبك بيدي صفوان بن مسلم^{٢٠}
 شبك بيدي ايوب بن خالد الانصاري شبك بيدي عبد الله^{٢١}
 ابن رافع شبك بيدي ابو هريرة رضي الله تعالى عنه شبك بيدي^{٢٢}
 ابو القاسم علي الله عليه وسلم وقال "خلق الله الارض"

له من عبد بن ابي يحيى الفقير المحدث ابو اسحاق المدني احد الاعلام - روى عن الزهري
 وابن المنكدر وصفوان بن مسلم وصالح موسى التومته وخلق كثير - حدث عنه الشافعي
 وابن جريج وهو من شيوخه و ابراهيم بن موسى السدي وغيرهم وكان الشافعي يدايه
 وهو ضعيف عند الجماعة تركه ابن المبارك و الناس كذا في تذكرة الامام الذهبي
 رحمه الله تعالى - عبد الحمادي غفر الله له -

يوم السبت والجمال يوم الاحد الشجر يوم الاثنين والملك

يوم الثلاثاء والنور يوم الارباء والدواب يوم الخميس

يوم الجمعة قال الشيخ عابد في حصر الشارد وقد جمع السخاوي

غالب طرق هذا المسلسل ثم قال - وما دار تسلسله على ابراهيم بن

ابي يحيى وهو ضعيف واما المتن^{٥٢} بلا تسلسل فصحيح اخبرني مسلم

عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال اخذ رسول الله صلى

الله عليه وسلم بيدي فقال - خلق الله^{٥٣} الترتبة يوم السبت وخلق

ما فيها من الجمال يوم الاحد وخلق الشجر يوم الاثنين وخلق الملك

يوم الثلاثاء وخلق النور يوم الارباء وبث فيها الدواب يوم الخميس

له اخبرني صلى الله عليه وسلم في ابي هريرة رضي الله عنه عن شاذان كراشا عن ابيه قال الله تعالى في يوم الاثنين

او يبارون كوكبيد اور درختون كود وشنبه اور ناپسند خرون كود وشنبه اور نور كوجا وشنبه اور چرباويون كود

نخشبنا اور آدم عليه السلام كوجمعه كود سيد كيا^{٥٤} قوله واما المتن بلا تسلسل فصحيح هذا

يخالف ما ذكره المصنف في شكه لتفسير البيضاوي الذي وقفت عليه بخطه بالملأ

المجوسية بالمدينة المنورة حيث قال عند قوله تعالى ان ربكم الله الذي خلق السموات

والارض في ستة ايام الى اخره من سورة الاعراف بعد ذكر هذا الخلق ما نفقه وهذا

الحديث وان كان في صحيح مسلم فقيه مقال وقد نكده بعض العلماء لما فيه من المخالفة للائمة

الكريمة لان الله تعالى يقول خلق السموات والارض في ستة ايام والذي في الحديث

ان بعض الخلق وقع في سبعة ايام فلهذا السبيل كره كثير من العلماء لكن قد ذكرنا الاذهار

في كتابه تهذيب اللغة ما يقوى الحديث الى اخو ما قال انتهى ما قاله شيخنا الشيخ ابو

الفيض عبد الستار المكي دام فيضه^{٥٥} اس حديث كاترجه آگے گزرا ١٢ عبد الهادي غفر الله له

وخلق آدم بعد العصر يوم الجمعة في آخر الخلق وأخر ساعة من النهار
 فيما بين العصر إلى الليلة - وقال العجوني بعد ذكر تسلسله وهذا
 الحديث كمال قال السيوطي أخرجه مسلم لكن من غير تسلسل وكذا
 النسائي من طريق أيوب بن خالد عن عبد الله بن رافع به انتهى و
 قال العلامة ابن عقيلة في مسلسلة أخرجه هذا الحديث الذي
 في مسلسلة وغيره وأما من غير تسلسل صحيح وأخرجه أحمد في
 مسنده ومسلم في صحيحه وفيه بعض زيادة في اللفظ وذكره - و
 قال السنحاوي وحديث من شاك من شاكته إلى يوم القيمة
 دخل الجنة ونحوه قال في المنهاج أنه رؤيا ولا بأس به للتبرك اه
 كذا في ظفر الاماني -

اسم الحديث	الحديث الرابع المسلسل بأعوذ بالله من	صلى الله عليه وسلم
محمّد رسول الله	الشيطان الرجيم	الحديث (٢٨٥) ذكره

قرأت على الشيخ الشيخ عبد الباري فقلت أعوذ يا سميع العليم فقال
 لي قل أعوذ بالله من الشيطان الرجيم وقال قرأت على شيخنا الشيخ
 محمد علي الوترى فقلت أعوذ يا سميع العليم فقال لي قل أعوذ بالله من

الشيطان الرجيم وقال قرأت على الشيخ عبد الغني فقلت اعوذ بالسميع
 العليم فقال لي قل اعوذ بالله من الشيطان الرجيم وقال قرأت على الشيخ
 محمد ابا فقلت كذلك فروي لي عن عمه محمد حسين عن ابيه محمد
 مراد عن شقيقه محمد هاشم عن الشيخ عبد القادر عن حسن العجمي
 عن الشهاب الحفاجي عن البرهان العظمي عن الحافظ السيوطي
 عن الحافظ ابن حجر عن الكمال احمد ابن علي بن عبد الحق عن
 ابي الحجاج المزني عن الفخر البخاري عن الحافظ منصور بن عبد
 عن ابي حمزة العباس بن محمد بن ابي منصور عن محمد بن جعفر
 الخزازي عن ابي الحسين عبد الرحمن بن محمد عن ابي محمد عبد الله
 ابن عجلان عن ابي عثمان اسماعيل بن ابراهيم الاهوازي
 عن محمد بن عبد الله بن بسطام عن روح بن عبد المؤمن عن
 يعقوب الحضرمي عن سلام ابي المنذر عن عاصم بن ابي النجود
 عن زر بن حبیش قائل كل واحد من الرواة اعوذ بالسميع العليم
 فيقول الشيخ قل اعوذ بالله من الشيطان الرجيم قال زر ولقد
 قرأت على عبد الله بن مسعود رضي الله عنهما فقلت اعوذ

بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ فَقَالَ لِمَ قُلْتَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ فَلَقَدْ
قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ اَعُوْذُ بِالسَّمِيعِ
الْعَلِيمِ فَقَالَ لِمَا ابْتَلَاكَ اَم عَبْدٌ قُلْ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
هَكَذَا اَقْرَأْنِيهِ جَبْرِئِلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَنِ الْقَلَمِ عَنِ اللّٰوْحِ الْمَحْفُوظِ
اَلْمُسَكِّنِ وَالَّذِي يَقْتَضِي الْقِيَاسُ تَقْدِيمَ ذِكْرِ اللّٰوْحِ عَلَى الْقَلَمِ وَلَكِنْ الرُّوَاةُ
هَكَذَا اَبَا الْعَكْسِ - اللّٰهُ تَعَالَى عَلَّمَ -

علیہ وسلم کہ ۱۳
اور دوسری میں
وہ اس کے ہیں

الحديث الخامس في قراءة سورة الفاتحة

اس حدیث کو دو طریقے
پہنچے ہیں پہلے میں
رسول اللہ صلی اللہ

قَرَأْتُ عَلَى الشَّيْخِ عَبْدِ الْجَلِيلِ بِرَادَةَ سُورَةَ الْفَاتِحَةِ وَاجَازَتْنِي قُرْآنَهَا
ثُمَّ قَرَأْتُهَا عَلَى الشَّيْخِ عَبْدِ الْغَنِيِّ قَرَأْتُهَا عَلَى الشَّيْخِ عَابِدِ الْمُسْنَدِ
قَرَأْتُهَا عَلَى السَّيِّدِ أَبِي الْقَاسِمِ بْنِ سَلِيمَانَ قَرَأْتُهَا عَلَى وَلِيِّ اللّٰهِ السَّيِّدِ
أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّرِيفِ مَقْبُولِ الْإِجَازِ قَرَأْتُهَا عَلَى الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْفَخْرِيِّ

۱۵۔ اے ہر راوی نے اپنے شیخ کے روبرو اَعُوْذُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ پڑھا اور شیخ نے کہا کہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہو۔ اسکی سند پڑھتے وقت میرے دل میں آیا کہ محض بقائے سلسلہ کیلئے خواہ مخواہ عمداً اس طرح پڑھنا تکلف معلوم ہوتا ہے۔ لیکن بہ موقع بے ساختہ میری زبان سے اَعُوْذُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ ہی نکلا تو فوراً شیخ نے کہا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہو۔ اس سند کے راوی اول حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے روبرو اَعُوْذُ بِالسَّمِيعِ الْعَلِيمِ پڑھا تو آپ نے فرمایا کہ اے ام عبد کے بیٹے اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہو۔ جبرئیل علیہ السلام نے مجھ کو ایسا ہی پڑھایا ہے وہ علم ہے وہ لوح محفوظ ہے ایسا ہی لائے ہیں ۱۶۔ عبد اللہ بن مسعود کے ہر راوی نے اپنے شیخ کو سورۃ فاتحہ سنا کر اسکے پڑھنے کی اجازت حاصل کی ہے۔ ۱۷۔ محمد بن عبد الباقی غفرلہ

قرأتها على الشيخ عيسى التتالي قرأها على الشيخ علي الأجهور قرأتها
على نور الدين القرافي قرأها على القاضي شمس الدين محمد بن
ابراهيم قرأها على برهان الدين ابراهيم بن محمد اللقاني قرأها
على علم الدين سليمان مؤيد الجني قرأها على شمس الدين قرأها على من
أنزلت عليه سيد الوجود وصنيع الكرم والجود ابي القاسم محمد
صلى الله عليه وسلم - قلت ذكره ابن عقيلة في مسلسلته من
هذا الطريق وقال ولما كان هذا الحديث ليس فيه شيء من ^{حكم} الا
بل هو امر يتبرك به قبلته الائمة الاعلام بهذا السند ام
وارويه عاليا منه بالسند المذكور الى الشيخ الأجهور عاينه
قال قرأها على الشيخ نجم الدين الغني وهو قرأها على القاضي شمس
الجني الصنعا وهو قرأها على النبي صلى الله عليه وسلم بنيني وبين
رسول الله صلى الله عليه وسلم في هذا السند عشر والحمد لله على ذلك
فأنت في قرأة سورة الفاتحة في خاتمة المجالس ينبغي المواءمة
عليها لكل راغب في الخير - أخبرني شفي عبد الباري أخبرني الشيخ
الوترى أخبرني الشيخ عبد الغني عن الشيخ عابد عن السيد عبد ^{الرحمن}

عن أبيه السيد سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الأهل عن السيد
أحمد بن محمد شريف مقبول الأهل عن السيد يحيى بن عمر مقبول
الأهل عن السيد أبي بكر البطاح الأهل عن السيد طاهر بن
الحسين الأهل ثم أخبرني القاضي العدل جمال الدين محمد بن
عبد السلام الناشري ثم أخبرني الفقيه محمد بن عبد الله بعيش
وهو رجل ثقة ثم أخبرني الفقيه أحمد بن عبيد هو ثقة صالح ثم
تزوجت امرأة شابة وأنا كبير السن وكان أهلها يحبونني و
يقتقدوني وهي كارهة بباطنها لصعبي من حيث كبري ومنظمتها
الود لاجل أهلها فاتفق أن امرأة دخلت عليها فشكت اليها و
أنا اسمعها وهي لا تشعر فكانت كلما تكلمت كتبتها في ورقة عندي
ثم إن المرأة أرادت أن تخرج فقالت لها زوجي اصبر حتى
نقرأ الفاتحة كما يفعل الفقيه واصحابه فقرأت هي والمرأة الفاتحة
فكُتبت أيضا قراءتهما ثم إنني ذكرت لاختها وقلت لهم لا تذكروها
وإردت أن أذوقها ففكر هو ذلك وغضبوا عليها فأنكروا جميع
ما صدر منها فقلت لهم قد كتبت كلامهما في ورقة ثم كتبت

بالورقة لا ريم كلامها فلم يجد في الورقة سوى الفاتحة اهكذا في
الباقيات الصالحات لشيخنا عبد الباري اللكنوي رحمه الله تعالى

الحديث السادس من السلسل بقراءة اول سورة الفل

ارويہ بالسند السابق الى الشيخ احمد الفلحي عن محمد بن علاء الدين
البابلي عن شمسالم السنهوري عن محمد الفيطي عن محمد بن احمد
الدبلي القماني عن النبي صلى الله عليه وسلم في المنام بمكة المشرفة
فقرأ عليه اول السورة المذكورة - قال العلامة ابن حجر في الفوائد
الحديثية ناقلا عن الواحدي انه قال فلما نزلت هذه الآية قال
رسول الله صلى الله عليه وسلم بعثت انا والساعة كهاتين واشهد
بما صبيعه ان كادت لتسبقني انتهي وروى انه لما نزلت انتهي

العلامة ابن حجر في فتاوى حديثه من واحد ي نقل كما ہے کہ جب سورہ نمل کی ابتدائی آیت نازل ہوئی تو رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں اور قیامت ان ہر دو انگلیوں کی طرح قریب قریب بھیجے گئے ہیں۔ اور اپنی ہر دو
انگلیوں سے اشارہ کر کے بتایا۔ اور تفسیر شریعتی وغراب البیان میں ہے کہ جب آیت اقترت الساعة نزل ہوئی
تو کفار نے اس میں کہا کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا زعم ہے کہ قیامت قریب ہے لہذا تم اپنی گفتگو کو بند رکھو کہ کبھی اس کو
بھرب ظہور قیامت میں تاخیر ہو تو پھر وہی انکار کی گفتگو کرنے لگے تو نازل ہوئی اقترت للناس حسابہم یعنی لوگوں
کے حساب کا دن قریب آگیا تو کفار گھبرائے اور قیامت کے منتظر ہوئے لیکن جب اس کا ظہور نہ ہوا تو کہنے لگے کہ اس
محمد تم ہمارے ڈرائے گا کوئی اثر نہیں دیکھتے ہیں پس نازل ہوئی ایتی امر اللہ یعنی اگلی قیامت پس
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فوراً گھر پر گئے اور لوگ اپنے سر اٹھا کر دیکھنے لگے اور سمجھے کہ درحقیقت قیامت آہی گئی تو
نازل ہوا انلا تستعجلوا الخ یعنی قیامت کے بارے میں جلدی نہ کرو ضرور آئے گا ہے۔ پہلے کہ ظن ہو ہے

الساعة قال الكفار بعضهم لبعض ان هذا اى محمد صلى الله عليه وسلم
 يزعم ان القيمة قد اقترنت فامسكوا عن بعض ما تقولون حتى ننظروا
 كمائن فلما تأخرت قالوا ما نرى شيئا فنزل - اقرب للناس من
 فاشفقوا وانتظروا فلما امتدت الايام قالوا يا محمد ما نرى
 شيئا مما تخوفنا به فنزل اتي امر الله فوثب رسول الله صلى الله
 عليه وسلم ورفع الناس رؤوسهم ووطنوا انها قد اتت حقيقة فنزل
 فلا تستعجلوه فاطمأنوا فكان الكفار قالوا اسلمنا لك يا محمد الا انا
 نعبد هذه الاصنام لتشفع لنا عند الله تعالى فخلصنا من هذا
 العذاب المحكوم به فاجابهم الله سبحانه وتعالى بقوله سبحانه و
 تعالى عما يشركون انتهى كذا في السراج المميز للشيخ ابن عرابي البليان للنيسابوري

اول من
 طر قدوم من
 واسطه

الحديث السابع المسلسل لقراءة سورة الصف

اروي عن
 محمد بن رسول الله
 الله عليه وسلم

اروي عن الشيخ عبد الجليل عن الشيخ عبد الغني عن الشيخ عابد
 عن عمه محمد حسين الانصاري عن ابيه محمد مراد عن محمد هاشم
 عن عبد القادر مفتي الحنفية بمكة عن احمد الفخري عن محمد البا بلي
 عن احمد بن محمد الشبلي الحنفي عن محمد الفيض عن زكريا الانصاري

ح دارودیه عن السید حسین الحبشی عن السید عید و عن عمر
 عن السید عبد اللہ بن الحسین بن عبد اللہ بلفقیہ عن والدہ البد
 الحسین عن حالہ عید و عن بن عبد الرحمن ابن عبد اللہ بلفقیہ
 عن والدہ عبد الرحمن وهو عن والدہ عبد اللہ بلفقیہ عن احمد الشاش
 عن احمد بن محمد المکی عن زکریا الانصاری عن الحافظ ابی نعیم
 رضوان العقی عن ابی اسحاق التنوخی عن ابی العباس احمد
 الجمار عن ابی المنجا عبد اللہ بن عمر البغدادی عن ابی الوقت
 عبد الاول بن عیسیٰ الهموی عن ابی الحسن عبد الرحمن الداود
 عن ابی محمد عبد اللہ بن احمد بن عیسیٰ بن عمر السرخسی انا ابو عمر
 عیسیٰ بن عمرو بن العباس السمرقندی انا ابو محمد عبد اللہ بن عبد
 الدار عنی نا محمد بن کثیر عن الازہری عن یحییٰ بن ابی کثیر عن ابی
 سلمۃ ابن عبد الرحمن بن عوف عن عبد اللہ بن سلام رضی اللہ
 عنہ

سلمہ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ (ایک روز) ہم اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک باغ میں تھے
 آپ میں گفتگو کرنے لگے کہ اگر ہر کوئی معلوم ہو جائے کہ اللہ تعالیٰ کو کون سا عمل بہت پسند ہے تو ہم اس پر عمل کرتے
 پس اللہ تعالیٰ نے ازل فرمایا سبحان اللہ آخر سورۃ تک حضرت عبد اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 و تکلم سورۃ نو کو پورا پورا ہر طرف سے سنایا اسی طرح یہ سلسلہ حجۃ مکین تک پہنچا ہے چنانچہ میرے شیخ
 عبد الجلیل اور شیخ حبیب حنین نے مجھے پورا سورۃ پڑھ کر سنایا ۱۲ عبد الباقی عنہ

قال قعدنا نقرأ من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فتذكرنا فقلنا
لو علم اى الاعمال اقرب الى الله تعالى لعلناه فانزل الله عز وجل

«سبح لله ما فى السموات وما فى الارض هو العزيز الحكيم

يا ايها الذين امنوا لم تقولون ما لا تفعلون كبر مقتا عند الله

ان تقولوا ما لا تفعلون» حتى ختمها قال عبد الله بن سلام

رضى الله عنه فقرأها علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى ختمها

هكذا قال ابو سلمة قرأها علينا عبد الله بن سلام قال يحيى قرأها علينا

ابو سلمة قال الازاعى قرأها علينا يحيى ثم محمد بن كثير قرأها علينا الازاعى

ثم الدارمى قرأها علينا محمد بن كثير ثم ابو عمران السمرقندى فقرأها

علينا الدارمى ثم السرخسى فقرأها علينا ابو عمران ثم الداودى

قرأها علينا السرخسى ثم ابو الوقت قرأها علينا الداودى ثم ابو المجا

قرأها علينا ابو الوقت ثم الحجار قرأها علينا ابو المجا ثم ابو اسحاق قرأها

علينا الحجار ثم ابو نعيم قرأها علينا ابو اسحق ثم القاضى زكريا قرأها

علينا ابو نعيم قال النجم الغيطى واحمد بن حجر الملكى قرأها علينا القاضى زكريا

ثم احمد القشاشى قرأها علينا النجم الغيطى واحمد بن حجر الملكى ثم البايع

قرأها علينا الشهاب ثم التخلي قرأها علينا البايعي ثم الشيخ عبد القادر
 قرأها علينا التخلي ثم الشيخ محمد هاشم قرأها علينا الشيخ عبد القادر
 الشيخ عابد قرأها علينا الشيخ محمد هاشم ثم الشيخ عابد قرأها على أبي ثم الشيخ محمد عابد قرأها
 على عبي الشيخ محمد حسين ثم الشيخ عبد الغني قرأها علينا الشيخ عابد ثم
 شيخنا الشيخ عبد الجليل قرأها علينا الشيخ عبد الغني ثم عبد المسكين
 محمد عبد الهادي قرأها علينا الشيخ عبد الجليل وقال احمد القشاش
 قرأها علينا الشيخ احمد بن محمد المكي ثم العفيف عبد الله بلفقيه قرأها
 علينا الشهاب احمد القشاشي ثم عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه
 قرأها علينا والدي عبد الله بلفقيه ثم السيد عيروس قرأها علينا
 والدي عبد الرحمن ابن عبد الله بلفقيه ثم البدر الحسين بن عبد الله
 قرأها علينا خالي عيروس بن عبد الرحمن قال السيد عبد الله بن الحسين قرأها
 علينا ابي البدر الحسين السيد عيروس بن عمر قرأها علينا السيد عبد الله بن
 الحسين شيخنا الحسين بن العلوي قرأها علينا السيد عيروس بن عمر قال عبد المسكين
 ابو سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج محمد عبد الكريم
 تعذرهما الله بفضل الجميع قرأها علينا الحبيب حسين الحبشي العلوي

رحمہ اللہ تعالیٰ

قال الشيخ مشائخنا مولانا عابد في حصر المشار وما مضى قال جاز الله
 ابن فهد هذا حديث صحيح متصل الاسناد والتسلسل رجال الاسناد
 ثقة بل قال بعض الحفاظ هو اصح حديث وقع لنا مسلسل بل واضح
 مسلسل يروي في الدنيا ورواه الترمذي في جامعه والدارقطني في المعجم
 في مستدرک مسلسل اصح على شرط الشيخين ورواه احمد و
 ابو يعلى والطبراني في معجمه الكبير وغيرهم من عدة طريق انتهى وذكر
 الشيخ زكريا في شرحه على الالفية عن شيخه الحفاظ انه المسلسل
 بسورة الصف من اصح مسلسل يروي في الدنيا اه وقال العجوني
 في ثبته ورواه البيهقي ايضا في شعب الايمان من طريق محمد
 ابن كثير مسلسل اه

وا سط ہیں۔ یہ کچھ راوی
 ہانی سے ضیافت کرتے
 کی حدیث ہے۔

الحديث الثامن المسلسل بالضم
 على الاسودين

اس حدیث پر مجھ سے
 رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم تک ۶۶۳

أخبرني العلامة الشيخ محمد حسبه الله المكي والعلامة النبيل الشيخ عبد الجليل
المدني وضافني كل واحد منهما بركة العلامة على الاسودين التمر والماء
قالا اضافنا الشيخ عبد الغني ثم اضافني العلامة ان المسندان الشيخ
عابد والشيخ اسماعيل بن ادريس قال الاول اضافني السيد عبد الرحمن
ابن سليمان الاهدل ثم اضافني الشيخ امر الله المزجالي وقال الثاني
اضافني محمد بن عبد الرحمن الكزيري ثم اضافني والذي قال ابي الزخا
والكزيري اضافنا الشيخ محمد بن عقيلة ثم اضافني حسين بن عبد الحميد
ثم اضافني الشيخ احمد بن محمد بن نصر ثم اضافني العلامة عبد الله العياشي
ثم اضافني ابو مهدي عيسى الشعالبي الجعفري ثم اضافني ابو عثمان
سعيد ابن ابراهيم الجزائري عرف بقدره على الاسودين ثم اضافني
الشيخ سعيد بن احمد المقرئ القرشي على الاسودين التمر والماء ثم اضافنا
الشيخ الصدرا الاوحد احمد بن الوهاني على الاسود التمر والماء ثم اضافني شيخ
الاقام موضع طريقة الاسلام الوسام ابراهيم التازي البلنسي على الاسود التمر والماء ثم اضافنا
ابو الفتح محمد بن ابي بكر الحسين المروغي المدني بمنزله بالمدينة تمر وماء في يوم الخميس
الحرم سنة احدى وثلاثين وثمانمائة وقولنا علينا اخبارنا الحافظ نفيس الدين

سليمان بن ابراهيم العلوي اليماني بقرا^{١٧}ني عليه بتعزيم^{١٨}ني والدي اجازة^{١٩}ني
 الى الفقيه تقي الدين عمر بن علي الشعبي^{٢٠} ثم اضافنا القاضى فخر الدين
 الطبري في منزله بزييد على الاسودين التمر والماء^{٢١} ثم اضافنا الامام
 فخر الدين محمد بن ابراهيم الجيزي الفارسي على الاسودين التمر والماء^{٢٢}
 اضافنا شيخنا الحافظ ابو العلاء الهمداني بها على الاسودين التمر
 والماء^{٢٣} ثم اضافنا ابو بكر هبة الله بن الفرج الكاتب الهمداني على الاسودين
 التمر والماء^{٢٤} ثم اضافنا ابو جعفر محمد بن الحسين بن محمد الصوفي على الاسودين
 التمر والماء^{٢٥} ثم اضافني ابو الحسن بن الحسن الواعظ على الاسودين التمر والماء^{٢٦}
 اضافنا ابو شيبة احمد بن ابراهيم العطار المحمدي بالردان على الاسودين
 التمر والماء^{٢٧} ثم اضافنا جعفر بن محمد بن عاصم الدمشقي على الاسودين
 التمر والماء^{٢٨} ثم اضافنا نofil بن الهادي على الاسودين التمر والماء^{٢٩}
 اضافنا عبد الله بن ميمون القلاح على الاسودين الخ^{٣٠} ثم اضافنا
 جعفر بن محمد الصادق على الاسودين الخ^{٣١} ثم اضافنا ابي محمد بن علي الباقر
 على الاسودين الخ^{٣٢} ثم اضافنا ابي علي بن الحسين بن علي على الاسودين الخ^{٣٣}
 اضافني ابي علي الاسودين الخ^{٣٤} ثم اضافني على كرم الله وجهه على الاسودين الخ^{٣٥}

قال اضافني رسول الله صلى الله عليه وسلم على الاسودين التمر والماء ثقل
 من اضاف مؤمنا فكانما اضاف آدم صلى الله عليه وسلم ومن اضاف
 مؤمنين فكانما اضاف آدم وحواء عليهما السلام ومن اضاف
 ثلاثة فكانما اضاف جبريل واسرافيل وميكائيل ومن اضاف اربعة
 فكانما قرأ التوراة والانجيل والزبور والفوقان من اضاف خمسة
 فكانما صلى الصلوات الخمس في الجماعة من يوم خلق الله الخلق الى يوم القيمة
 ومن اضاف ستة فكانما اعتق ستين رقبة من ولد اسماعيل ومن
 اضاف سبعة غلقت عنه سبعة ابواب جهنم ومن اضاف ثمانية فتحت
 له ثمانية ابواب الجنة ومن اضاف تسعة كتب الله له حسنات بعدد
 من عصاه من اول يوم خلق الله الخلق الى يوم القيمة ومن اضاف
 عشر كتب الله له اجر من صلى وصام وحج واعتمر الى يوم القيمة -
 قال الشيخ عابد رحمه الله تعالى في ثبوت وهذا ما تفرد به القامح ورح

۱۵ اس حدیث کے ہر راوی نے اپنے تئیں کچھ اور پانی سے ضیافت کی ہے اس طرح یہ سلسلہ حضرت علی رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ تک پہنچتا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کچھ اور پانی سے ضیافت کو پیکر
 اندہ فرمایا کہ جیسے ایک مومن کی ضیافت کی گویا اس نے آدم علیہ السلام کی ضیافت کی اور جس نے دو مومن کی ضیافت کی
 گویا اس نے آدم وحواء علیہما السلام کی ضیافت کی اور جس نے تین مومن کی ضیافت کی اُسے گویا جبریل و
 اسرافیل و میکائیل علیہم السلام کی ضیافت کی۔ اور جس نے چار کی ضیافت کی گویا اس نے تورات و انجیل و زبور و فرقان
 (بقیہ حاشیہ بر صفحہ ۵۵۷)

الاجماع الکبریٰ علیہ

غیر واحد بانه متهم بالکذب والوضع۔ قال السخاوی ولو اخرج الکذب
 علیہ طاهراً ولا استبیح ذکرہ الا مع بیانہ۔ لکن المحدثین مع کثرة
 کلامهم فیہ ومبالغتهم فی تضعیفہ ورمیہ بالوضع لا یزالون یدکرہ
 ویسلسلونہ بالتبرک وحسن النیۃ والله ولی التوفیق انتہی وفي
 ثبت الامیر الکبیر رحمہ اللہ تقاً ما نضہ قال شیخ مشائخنا احمدا الصباغ
 السکندری بعد ان ذکر ذلک عن شیخہ سیدی عبد اللہ البصری
 ما نضہ النظر مرتبہ هذا الحديث من خرجہ من اهل الکتاب المعترۃ
 فانی ذهبت ان اسأل استاذی عنہ فی وقت اخذہ ونسیت لعلہ
 مع حرصی علی السؤال عنہ منذ خذتہ ام اقولہ کو وان هذا المبالغا

پڑا۔ اور جس نے پانچ کی ضیافت کی اس نے گویا جن جن سے اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو پیدا کیا اس دن سے قیامت تک
 ناز و نغمہ نہ باجاء ادا کی۔ اور جس نے چھ مسلمان کی ضیافت کی گویا اس نے اولاد اسماعیل علیہ السلام سے ساتھ غلام آزاد
 کئے۔ اور جس نے سات کی ضیافت کی اس پر چھ آدم کے سات دروازے بند ہو گئے۔ اور جس نے آٹھ کی ضیافت کی اس کے
 نے جنت کے آٹھ دروازے کھل جائینگے۔ اور جس نے نو کی ضیافت کی اس کے لئے اللہ تعالیٰ۔ روز اول خلقت
 سے روز قیامت تک گناہ نگاروں کی گنتی کے برابر نیکیاں لکھو آتا ہے۔ اور جس نے دس کی ضیافت کی اس کے لئے اللہ تعالیٰ قیامت
 تک نماز پڑھنے والوں اور روزہ رکھنے والوں اور حج اور عمرہ بجالانے والوں کا اجر لکھا رہا ہے۔ ۱۲

اس حدیث میں محدثین کو بت کلام ہے اسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے اور باوجود اسکے محدثین اسکو ذکر کرنے
 آئے ہیں میرے شیخ ابو الفیض کی نے فرمایا کہ امام سیوطی نے جسے الجوامع میں ابن جریری سے تین مراتب تک نقل کیا ہے
 ام میں کتابوں کا الحمد للہ کتاب ابن جریری اسنی المطالبین لا جوتہ میرے شیخ احمد کی اسکو ذکر کر دین میں مستند روایت ہے اور شیخ
 اور میں کی تصحیح کر رہا تھا۔ حدیث مذکور کو شیخ ابو الفیض کے قول کے مطابق یا کہ تین مراتب پر انتصار کیا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب
 محمد عبد الباقی غفر لہ

من وجبت الطعن خصوصاً مع ذكر الملائكة في الضيافة وهم لا يأكلون ولا يشربون فان صح فهو خارج مخرج الفرض والتقديراً قال شيخنا
ابو الفيض اقتصر على المراتب الثلاث في جمع الجوامع للسيوطي عن ابن الجوزي
فانظر في مسند سيدنا علي رضي الله عنه انه قلت وقد ظفرت بحمد الله
تعالى على مطالعة كتاب ابن الجوزي المسمى باسمي المطالب في مناقب
علي بن ابي طالب بركة المكرمة حين كنت مصححاً للطبعة مع شيخنا العلامة
احمد جمال المكي حمد الله تعالى فوجدت فيه الحديث المسلسل بالضيافة
كما قال شيخنا ابو الفيض انه اقتصر على المراتب الثلاث الاولى -

مک انحصار ۲۵

واسطے ہیں۔

الحديث التاسع المسلسل بالتقديم

اس حدیث میں مجھ سے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

الاصل في التقديم الذي يستعمل كثير من اهل الله ما اخرج الطبراني

في تذييل حديث مسلسل بالتقديم ہے یعنی یہاں کو رقم کھلایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یکر مجھ مسکین تک مسلسل ملا آیا ہے
چنانچہ مجھ کو میرے شیخ حبیب حسین عیسیٰ رحمہ اللہ نے اپنے دست مبارک سے شیری کا رقم کھلایا اور یہ واقعہ کہ کو
میں ۱۳۲۶ء میں ہوا تھا انکو اپنے شیخ سید عبدروس نے رقم کھلایا اسی طرح یہ سلسلہ حضرت علی رضی اللہ عنہ تک پہنچا حضرت
علی فرماتے ہیں کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رقم کھلایا۔ فائدہ تہذیب کی تفصیل میں دو حدیثیں وارد ہیں (۱) رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ جیسا کہ بھائی کو ایک شہرین رقم کھلایا اللہ پاک کو موقع قیامت کی تحفوں سے بجا لگایا۔ اخراج کیا
طرائق نے (۲) جب تم سے کوئی شخص یہاں کیسا تھ کرنا کھائے تو اسکو چاہئے کہ یہاں کو رقم کھلاتے۔ جس نے ایسا کیا اسکو
ایک سال کے روزوں اور نیم میل کا اجر ملے گا اتہی مخصوصاً عقد الیواقیت الجہریہ ۱۲

عن يزيد الرقاشي عن السريضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم من لقم أحاه لقمته حلوة صرف الله عنه مرارات الموقف
يوم القيمة أفاد ذلك القطبي في تذكرته وأفاد المناوي في شرح الجامع
الصغير في شرح حديث "من كان يؤمن بالله واليوم الآخر فليكم صيفه"
حديثاً مرفوعاً إلى النبي صلى الله عليه وسلم عن أبي الدرداء رضي الله عنه
من مسند الفردوس بلفظ إذا أكل أحدكم مع الصيف فليقبلان
فعل ذلك كتب له عمل سنة صيام نهارها وقيام ليلها اهكذا في عقد
اليواقيت الجوهرية للشيخ شيخنا السيد عيسى بن علي السيد عبد الرحمن هذا والله
فاقول لقمني شيخنا العلامة الحبيب الحسين الحبشي بيده المباركة لقمته
وذلك في داره بمكة المكرمة في سنة الف وثلثمائة واربعة عشر قال
لقمني السيد عيسى بن علي بن عمر لقمني عمي السيد محمد بن عيسى
ثم لقمني الشيخ عبد الرحمن بن سليمان الاهدل ثم لقمني أبي ثم لقمني
السيد أحمد بن شريف ثم لقمني الشيخ أحمد النخعي ثم لقمني الشيخ
عيسى الثعالبي الجعفي المالكى ثم لقمني أبو الصلاح علي بن عبد الوارث
الانصاري ثم لقمني أبو العباس أحمد المقرئ المالكى ثم لقمني عبد الله محمد

ابن احمد المقرئ ق لقمی ابو عبد الله المسعر ق لقمی ابو زكريا الهياوي ق
 لقمی ابو محمد صالح ق لقمی ابو صدين ق لقمی ابو الحسن بن حرز ق لقمی
 ابن العربي ق لقمی الامام الغزالي ق لقمی المعالي ق لقمی ابو طالب المكي ق
 لقمی ابو محمد الجري ق لقمی الجنيد ق لقمی السري السقطي ق لقمی
 المعروف الكرخي ق لقمی داود الطائي ق لقمی الحبيب العجمي ق لقمی
 الحسن البصري ق لقمی علي بن ابي طالب رضي الله عنه ق لقمی رسول
 الله صلى الله عليه وسلم

اس سلسلہ میں مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحاشیہ العاشر المسلسل بوضع الید علی الرأس	یہ سلسلہ واسطے ہیں۔
--	--	------------------------

اخبرنا مولانا الشیخ عبد الجلیل انی الشیخ عبد القی انی الشیخ عابد الشیخ
 انا الشیخ صالح الفلانی ق انا الشیخ محمد سعید سفور ق انا الشیخ تاج الدین
 القلی ق انا الشیخ حسن العجمی انا الشیخ احمد القشاشی انا العارف

ابن العربي۔ هذا غير من عربي صاحب الفتوحا فانه بدون الف ولا م حيثما اصطلح عليه هو الشرح
 فوقنا بينهما ۱۲ منه غفر الله له سلمه في حديثه جكم انخرت على الشريعة وسلم في ربه
 مبارك برزاد مست مبارك ركرك بيان فرمايا اور برزاد من هر راوي في اسكو اس طرح سر پر اتم ركرك بيان كيا
 اور اس طرح یہ سلسلہ مجھ تک پہنچا ۱۲ عبد الباقی غفر الله له۔

بالله الشيخ احمد الشناوي عن عبد الرحمن بن محمد اجازة عن عمته
 جارا لله عن ^{١١} والد ^{١٢} عبد العزيز ^{١٣} اما المشايخ ^{١٤} الادبقة سيدي و
 الذي نجم الدين عمر ^{١٥} والد ^{١٦} جدي ^{١٧} تقى الدين محمد بن محمد بقراءتي
 عليهما والعلامة ابو الفتح المراغي ^{١٨} والشيخة ام هاني بنت ابي الحسن
 سماعا عليهما مفتوقين ^{١٩} قال الاول ^{٢٠} انا الامام زين الدين عبد
 ابن علي بن يوسف الزرندي ^{٢١} وقال الثالث ^{٢٢} انا الشيخ جلال الدين
 ابو طاهر احمد بن محمد بن محمد الجندي ^{٢٣} وقاضي الاقضية ^{٢٤} محمدا
 الفيروز آبادي ^{٢٥} وقالت الرابعة ^{٢٦} انا القاضي شهاب الدين ابن
 ظهير ^{٢٧} بن احمد القرشي ^{٢٨} سماعا ^{٢٩} قالوا انا به الحافظ العلائي ^{٣٠} قال الزندي
 اجازة ^{٣١} انا ابو اسحاق ابراهيم بن محمد الطبري ^{٣٢} انا ابو الحسن علي
 ابن هبة الله الحميري ^{٣٣} انا السلفي ^{٣٤} انا ابو الحسين بن عبد الجبار
 الصيرفي ^{٣٥} انا ابو الفتح عبد الكريم بن محمد الخايمي ^{٣٦} انا ابو بكر بن احمد بن
 ابراهيم بن شاذان البراز ^{٣٧} انا محمد بن عيسى الزهري ^{٣٨} انا مالك بن
 يحيى ^{٣٩} انا علي بن عاصم ^{٤٠} عن ^{٤١} سميل ^{٤٢} ابن ابي صالح ^{٤٣} عن ابي عبد الله ^{٤٤} عن ابي هيرة
 رضي الله تعالى عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

”ما فمناكم من احد يتخيه عمله من النار ويدخله الجنة الا
 الرحمة من الله عز وجل قالوا ولا انت يا رسول الله قال
 ولا انا الا ان يتغمدني الله تعالى برحمته وفضله“ وضع
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يده على رأسه ووضع ابو هريره رضي
 الله عنه يده على رأسه ووضع ابو صالح يده على رأسه ووضع سهيل
 يده على رأسه ووضع علي بن عاصم يده على رأسه ووضع ابو غسان
 مالک بن عیسیٰ يده على رأسه ووضع محمد بن عيسى يده على رأسه
 ووضع ابن شاذان يده على رأسه ووضع عبد اللکیم يده على رأسه ووضع

اسے یحییٰ حضرت علیؑ علیہ السلام نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے عمل کی وجہ سے عذاب جہنم سے نجات پا کر داخل
 جنت نہ ہو گا۔ جب تک کہ خدا کے غروصل کی رحمت شامل حال نہ ہو۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ
 کیا آپ بھی اپنے اعمال سے جنت میں نہ جاؤ گے۔ فرمایا۔ میں بھی نہ جاؤں گا۔ مگر جب کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحمت میں
 مجھے ڈھانپ لے گا (تو میں جنت میں جاؤں گا) اس حدیث سے اپنے نیک اعمال پر گھٹنہ کرنے کی سخت ممانعت
 ثابت ہوتی ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ خدا کے فضل و رحمت پر ہر وسرہ کے عمل کو چھوڑ دیں۔ بلکہ یہ مطلب
 ہے کہ نیک عمل ضرور کریں لیکن اپنے اعمال کیسے بھی نہ ہر دست ہوں ان پر تکیہ اور ہر وسرہ نہ رکھیں بلکہ خدا سے
 غروصل کے فضل و کرم پر ہر وسرہ رکھیں کہ بغیر اسکے بیڑا پر ہر وسرہ ممکن نہیں۔ اور ہمارے اعمال کا قبول ہونا بالکل اس کا
 فضل و کرم پر منحصر ہے۔ اے ہمارے مالک تو اپنے فضل و رحمت میں ہم کو ڈھانپ لے اور داخل جنت فرما دین
 اس حدیث کے راوی ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ فرماتے ہوئے
 اپنے دست مبارک کو اپنے سر پر رکھا۔ اور اسی طرح ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے اسکی روایت کے وقت
 اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا اسی طرح یہ سلسلہ میرے شیخ تک پہنچا اور انہوں نے مجھ سے اس حدیث کی روایت
 کرتے وقت اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا ۱۲ محمد عبد الہادی خضر اللہ

أخبرني به مولانا الشيخ عبد الباري اللكنوي دام فيضه ثم أخبرني به
 الشيخ محمد علي طاهر الوترى ثم أخبرني به العلامة الشيخ عبد القوي عن
 محمد عبد عشر عنه الشيخ محمد حسين عن الشيخ محمد بن محمد بن عبد
 الحضري عن عبد الله بن سالم البصري عن محمد البايعي عن نور الدين علي
 الاحموري عن عمر بن الجألي عن الجلال السيوطي عن الحافظ
 العسقلاني عن عمر بن محمد بن أحمد بن سليمان أنا الفخر محمد بن إبراهيم
 ابن أبي عمر أنا الفخر علي بن البخاري أنا ابن طبرزد أبو منصور عبد الرحمن
 ابن محمد القزاز أنا أبو بكر الخطيب البغدادي ثم أبو نعيم أحمد بن عبد الله
 الانصاري الحافظ أنا أبو الطيب محمد بن أحمد بن يوسف بن جعفر
 المقرئ البغدادي ثم أدرسي ابن عبد الكريم الحداد قال قرأت على
 خلف فلما بلغت هذه الآية "ولو أنزلنا هذا القرآن على جبل" قال
 ضع يدك على رأسك فإني قرأت على سليمان فلما بلغت هذه الآية قال
 ضع يدك على رأسك فإني قرأت على حمزة فلما بلغت هذه الآية قال

ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على الاعمش فلما بلغت هذه الآية
 قال ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على يحيى بن ذباب فلما بلغت
 هذه الآية قال ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على علقمة والاسود
 فلما بلغت هذه الآية قال ضع يدك على رأسك فأتى قرأت على عبد
 ابن مسعود فلما بلغنا هذه الآية قال ضع ايديكما على رؤسكما
 فأتى قرأت على النبي صلى الله عليه وسلم فلما بلغت هذه الآية قال
 ضع يدك على رأسك فان جبرئيل عليه السلام لما نزل بها على قال لي
 ضع يدك على رأسك فانها شفاء من كل داء الا السام والسم
 الموت وقال شيخنا الشيخ عبد الباقى قال الشيخ الوترى ولما حدثني
 شيخنا الشيخ عبد الغنى قال ضع يداك على رأسك وضع يدك على رأسك ايضا
 حتى ختمنا الايات من قوله تعالى "لوانزلنا الى تمام سورة الحشر"
 وهكذا امر كل واحد من الاشياخ لمن حدثه له حتى وصل الينا هـ

۱۔ یعنی حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے (سورۃ حشر) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے روئے پر
 اس جب آیت مذکورہ (لوانزلنا) پر پہنچا تو فرمایا کہ اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھ کر کہو جب جبرئیل علیہ السلام ان آیتوں
 کو نازل ہوئے تو مجھے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھنے کو کہا اور کہا کہ یہ آیتیں ہر بیماری کیلئے شفا ہیں۔ سو اموت
 کے اس حدیث کی تحقیق گورمکنی ۱۲ محمد عبدالہادی خضر اللہ۔

وَقَالَ لِمَا حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْوَرَقِيُّ قَالَ لَنَا ضَعُوا أَيْدِيَكُمْ عَلَى رُءُوسِكُمْ وَضَع
يَدًا عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا أَنْتَهَى - وَأَقُولُ لِمَا حَدَّثَنِي بِهِ شَيْخِي عَبْدُ الْبَاقِي
قَالَ لِي ضَعْ يَدَكَ عَلَى رَأْسِكَ وَضَع يَدًا عَلَى رَأْسِهِ أَيْضًا وَهَذَا الْحَدِيثُ
مَعَ رَوَايَةٍ عَنِ الْأَئِمَّةِ الثَّقَاتِ قَدْ تَكَلَّمُوا فِيهِ الْمُحَدِّثُونَ - قَالَ الشُّوْكَانِيُّ
فِي الْفَوَائِدِ الْمَجْمُوعَةِ قَالَ الذَّهَبِيُّ بَاطِلٌ وَرَوَاهُ الدِّيلَمِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ
بَلْفُظًا عَلَى إِذَا صَدَعَ رَأْسَكَ فَضَعْ يَدَكَ عَلَيْهِ اقْرَأْ آخِرَ سُورَةِ الْحَشْرِ
وَلَمْ أَعْرِفْ كَيْفَ حَالِ رَجَالِهِمَا هُوَ وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

ستائیس
واسطے ہیں۔

الحديث الثاني عشر المسلسل بالقبض على

اس حدیث میں محمد
سے رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم تک

أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ عَبْدُ الْجَلِيلِ الْمَدَنِيُّ قَدْ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ عَبْدُ الْغَنِيِّ قَدْ أَخْبَرَنِي الشَّيْخُ
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ السَّيِّدِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَهْدَلُ عَنْ أَبِيهِ سُلَيْمَانَ بْنِ
يَعْقُبٍ عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمَرْجَابِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ عَنْ
عَنْ حَسَنِ الْعِجْيِيِّ أَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَعْفَرِيُّ عَنْ الْأَجْمُورِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

لہ انا جامع هذا الاوداق المسكين محمد الهادي كان له الله ذوالا يادي ۱۲

لہ اس حدیث کا ہر راوی میرے شیخ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک روایت حدیث کے وقت اپنی ریش پر قبضہ کیا تھا ۱۲ ابراہیم

نزل
المدني الكما

الرضي الغزي ثنا أبو الفتح محمد بن محمد المزني ثنا ابن الجوزي ثنا الجلال
محمد بن محمد بن الحارث وأبو هريرة عبد الرحمن بن الذهبي أنا
أبو العباس أحمد بن عبد الرحمن البجلي أنا محمد بن عبد الله بن
إسماعيل بن أحمد المروادي نا أبو الفرج يحيى بن محمود الثقفي نا
جدي لامي المحافظ إسماعيل التميمي نا أبو بكر أحمد بن علي الشيرازي
عن الإمام أبي عبد الله محمد النيسابوري نا الزبير بن عبد الواحد
الأصبهاني نا أبو الحسن يوسف بن عبد الواحد الفهمي الشافعي
نا سليمان بن شعيب الكيسي نا أسعد بن آدم نا شهاب بن حماد
قال سمعت نزيل القاشي عن النبي صلى الله عليه وآله قال
قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يجادل العبد ولا في الإيمان حتى
يؤمر بالقدح خير أو شر ولا حول ولا قوة الا بالله تعالى

۱۔ نسبتہ الی اسبابا جہ بدیہ قریب ۱۲۔ نسبتہ الی حاجہ کیساں ۱۳۔ عبداللہادی غفرلہ کہ
 ۱۴۔ میں نے بندہ کو جس جگہ تقدیر کا بھلائی اور برائی کو خوشی اور غمی پر ایمان نہ لائے تب تک ایمان کا طوطہ نہ پانگا
 ۱۵۔ میں نے دنیا کی خوشی غمی کو قطع و نقصان محبت بیماری پر خیر تقدیر پائی ہے بندہ کو چاہئے کہ ہر حال میں راضی رہے جبکہ
 ۱۶۔ ایمان نہ ہو ایمان کا ذاتی حاصل نہ ہو گا خود حضرت علیؑ نے سلم بنی ریحہ کو دیا کہ اگر کوئی تم کو فرما کہ میں تقدیر
 ۱۷۔ کا بھلائی اور برائی کو خوشی پر ایمان نہ لایا سو حق تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو تقدیر پر ایمان رکھنے کی توفیق
 عطا فرمائے۔ آمین ۱۸۔ محمد عبدالمبارک بن محمد سرافندہ لہ

کاتب الحروف و محمد بنیاض خان غفر الله ذنوبه

صلى الله تعالى عليه وسلم على الحية فقال امنت بالقدر خير وشي وحلوة
 ومرة وقبض انس رضي الله تعالى عنه على الحية فقال امنت بالقدر
 خير وشي وحلوة ومرة وقبض يزيد على الحية فقال امنت بالقدر خير
 وشي وحلوة ومرة قال وقبض شهاب على الحية فقال امنت الخ
 وقبض سعيد على الحية فقال امنت الخ وقبض سليمان على الحية فقال امنت الخ
 وقبض يوسف على الحية فقال امنت الخ واخذ الزبير على الحية فقال
 امنت الخ وقال الحاكم بعدما قبض على الحية وانا اقول عن نية صاد^{قة}
 وعقيدة صحيحة امنت الخ وقبض ابو بكر على الحية وقال امنت الخ
 وقبض التميمي على الحية وقال امنت الخ وقبض الثقف على الحية وقال
 امنت الخ وقبض المرح اوى على الحية وقال امنت الخ وقبض البعل
 على الحية وقال امنت الخ وقبض كل من ابي هريرة وابن النخاس
 على الحية وقال كل واحد منهما امنت الخ وقبض ابن الجزري
 على الحية وقال امنت الخ وقبض ابو الفتح على الحية وقال امنت الخ
 وقبض الغزي على الحية وقال امنت الخ وقبض الاجموي على الحية
 وقال امنت الخ واخذ الشيخ عيسى على الحية وقال امنت الخ وقبض العجمي على الحية قال

امنت الخ وقبض ابن عقیلہ علی الحیۃ قال امنت الخ وقبض الشیخ عبد اللہ علی الحیۃ
 وقال امنت الخ وقبض المسید سلیمان علی الحیۃ وقال امنت الخ
 وقبض ابنہ السید الرحمن علی الحیۃ وقال امنت الخ وقبض الشیخ
 عابد علی الحیۃ وقال امنت الخ وقبض الشیخ عبد الغنی علی الحیۃ
 وقال امنت الخ وقبض شیعنا العلامة عبد الجلیل علی الحیۃ قال
 امنت بالقد خیر شری و حلوه و مولا۔ نسأل اللہ تعالیٰ ان
 یتبنا علی ذلک و یجعلنا مؤمنین بہ آمین بجاہ السیدنا لایمین
 اخرجہ ابن عساکر فی تارخیہ مسلسلہ و ہکذا اخرجہ النجم النبی
 فی مسلسلاتہ وقال عقبہ حدیث عظیم مسلسل لقبض اللحیۃ و
 بالایمان بالقد انتہی مختصراً عجلاً

اس سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۳۳) واسطے ہیں۔	الحیث الثالث عشر المسلسل بقول کل او کتبتہ وھاہو فی جیبی	اس سلسلہ میں میرے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۳۳) واسطے ہیں۔
---	--	---

۱۵ اس حدیث کا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی کھتا ہے کہ میں نے اسکو لکھا اور وہ میری جیب میں ہے۔ یہ دراصل
 ایک مستند و معتبر دعا کا سلسلہ ہے جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مجھ تک پہنچا ہے۔ جب آپ کو کسی طرح کا غم
 وارد ہوتا تو آپ اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ یہ دعا الفرج یعنی خوشی کی دعا ہے۔ اور
 اس دعا کا ایک عجیب قاعدہ ہے جو حق کتاب نہ میں مذکور ہے۔ یہاں بغیر زمانہ عام اسکا اردو طالعہ
 درج کیا جاتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اس کو راوی اعلیٰ حضرت ربیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب ابو جعفر رضی
 اللہ عنہما صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا لکھی تھی

أخبرني العلامة عبد الباقی قال انی محمد طاهر الوتری اتی عبد الغنی
 المجددی المدنی عن محمد عابد الانصاری عن السيد عبد الرحمن
 الاهدل عن ابیه السيد سلیمان بن یحیی الاهدل عن السيد
 احمد بن محمد شریف المقبول الاهدل عن السيد یحیی بن عمر مقبول
 الاهدل عن السيد ابی بکر بن علی البطاح الاهدل عن السيد
 یوسف بن محمد البطاح الاهدل عن السيد الطاهر الحسین الاهدل

(بقیہ صفحہ ۵۷۱) سند خلافت پر ممکن ہوا تو مجھ سے کہا کہ حضرت جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلاؤ۔ جب ان کے
 بلائے میں کچھ تاخیر ہوئی تو کہا کہ میں نے جعفر کو بلا کر حکم نہ کیا تھا تب خود انتم ہے کہ بلا لاؤ انکو ورنہ بہت بری طرح سے جھکوا
 قتل کرونگا۔ سوچتے ہی سمجھتے انہیں بلا لیا پس جب ہم ہر دو خلیفہ کے دروازے پہنچے تو حضرت جعفر کھڑے ہو گئے اور
 ان کے لب کھمکھ کر نے لگے پھر اندر داخل ہو کر خلیفہ کو سلام کیا۔ خلیفہ نے جواب نہ دیا۔ اور نہ انہیں بیٹھنے کو کہا۔ پھر رات بھر
 کہا کہ اسے جعفر تو ایسا ہے اور ویسا ہے (یعنی شکایت کی) اور ایک حدیث آبار و اجاد سے روایت کی کہ رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز قیامت خدا رکرنے والے کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کیا جائیگا جس سے وہ تمام لوگوں
 میں پہچان لیا جائیگا۔ مطلب یہ ہے کہ حضرت جعفر کو خدا رکرنے والے بنایا۔ گویا حدیث مذکور کا مصداق ٹھہرایا۔ یہ
 سن کر حضرت جعفر نے بھی اپنے آبا و اجداد سے ایک حدیث روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بروز
 قیامت عرش کے درمیان سے ایک منادی ندا کرے گا کہ خلی اجرت اللہ تعالیٰ پر ہے وہ لوگ کھڑے ہو جائیں۔ دین ندا
 سن کر صرف بزرگی والے لوگ کھڑے ہو گئے۔ بار بار یہی فرماتے رہے حتیٰ کہ خلیفہ کا غصہ تھم گیا اور دل نرم ہو گیا پھر اپنے
 کہا کہ انے ابو عبد اللہ بیٹھو اور اپنی جگہ بیٹھو یعنی اعزاز کیا پھر نہایت خوشبودار تیل جلیں غالیہا ہوا تھا منگلا
 خود اپنے ہاتھ سے حضرت جعفر کے ہاتھ بڑا لایا حضرت و احترام کے ساتھ رخصت کیا اور ربیع سے کہا کہ ابو عبد اللہ
 دیکھ حضرت جعفر کی کنیت ہے) کا جائزہ جاری کرو اور اسکو دو چہند کرو جب حضرت جعفر باہر نکلے تو ربیع نے نہایت
 خلوص و ادب سے پوچھا کہ آپ خلیفہ کے دربار آئیے آئیے کیا ٹرہ رہے تھے کہ میں نے آئیے ب کہ حرکت کرتے ہو
 دیکھا تھا تو حضرت جعفر نے فرمایا کہ مجھ سے میرے باپ نے اور انکو آئیے باپ نے اور انکو آئیے دادانے دے دے
 کی ہے کہ جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی غم پیش آتا تھا تو اس دعا کو پڑھا کرتے تھے اور فرمایا کرتے تھے یہ
 خوشی دلائے تو لی دعا ہے۔ یہ دعا من کتاب میں آتی ہے ۱۲ عبد الباقی عن

عَنْ الْحَافِظِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلِيٍّ الدِّينِيِّ الشَّيْبَانِيِّ^{١٢} عَنِ الشَّمْسِيِّ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 السَّنْجَارِيِّ أَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَا أَلَمَامُ أَبُو طَاهِرٍ الْمُجَدِّدِ^{١٣}
 أَبِي إِدْرِيسٍ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَاسِمِ الْفَارُجِيِّ أَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْعِرَاقِيِّ أَنَا^{١٤}
 أَبُو الْفَضْلِ جَعْفَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَمْدَانِيُّ أَنَا الشَّرَافِيُّ أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدِّيَابِيِّ ثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ صَدِّقَةَ بْنِ
 سَلِيمَانَ الْأَسْكَندَرِيِّ ثَنَا أَبُو الْفَتْحِ نَصْرَانُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقَاسِمِ الشَّامِيِّ^{١٥}
 ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْعَاقِلِيُّ الشَّافِعِيُّ ثَنَا الْقَاضِي^{١٦}
 أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ صَفْوَةَ الْأَزْدِيِّ ثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ
 يَعْقُوبَ الْهَرَمِيُّ ثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ بْنِ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ الْمَوْزُونُ^{١٧}
 ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَحْمَدَ الْبَلْخِيُّ الْقَطَانِيُّ ثَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ
 مُحَمَّدَ الْبَلْخِيِّ الْمُحْتَسِبُ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْهَاشِمِيُّ ثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَّيْ^{١٨}
 الْمَازِنِيُّ ثَنَا مُوسَى بْنُ سَهْلٍ عَنْ^{١٩} الرَّبِيعِ قَالَ لَمَّا اسْتَقَلَّتْ أَوَّلُ الْخَلْقَةِ
 أَوَّلُ الْبَيْعَةِ لَا بِي جَعْفَرُ الْمَنْصُورُ قَالَ يَارَبِيعُ ابْعَثْ إِلَى جَعْفَرٍ أَيْ إِلَى الصَّادِقِ^{٢٠}
 ابْنِ مُحَمَّدٍ فَجَمَعْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقُلْتُ أَيْ بَلِيَّةٍ يَرِيدَانِ يَفْعَلُ وَأَوْهَمْتُهُ إِلَى

البيضاوي

الحسن

محمد

افعل ثرائيتي بعد ساعة فقال الراقل لك ابعث الى جعفر بن محمد
 فوالله لما تبين لي اولا قتلناك شر قتلة فذهبت اليه فقلت يا ابا
 عبد الله اجب امير المؤمنين فقام معي فلما دفونا من الباب قام
 فخرني شفقتي ثم دخل فسلم فلم يرد عليه ووقف فلم يجلسه ثم رفع راسه
 وقال يا جعفر انت الذي كيت وكيت وحدثني ابي ببيعة عن
 ابيه عن جده عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال "يبعث للعاداة
 يوم القيمة لواء يعرف به" فقال جعفر بن محمد حدثني ابي عن
 ابيه عن جده ان النبي صلى الله عليه وسلم قال "ينادي منا فيوم
 القيمة من بطنان العرش الا ليقم من كان اجبا على الله تعالى
 فلا يقوم من عبادة الا المتفضلون" فما زال يقول حتى سكن
 ما به والآن له فقال جلس ابا عبد الله ارفع ابا عبد الله ثم دعا
 بدهن فيه غالية فاراقه عليه بيك والغالية تقطر من بين انامل
 امير المؤمنين ثم قال انصرف ابا عبد الله فحفظ الله تعالى

١٥ اسكار جبرگ زحج ١٣٢٥ غالية خوشبوئی است معروف مرکب از مشک و عسبر و كافور و دهن البان ١٦
 کذا فی المتن و غیره ١٧

ثم قال لى يا رب مع اتبع ابا عبد الله جائزته واضعفها فخرجت فقلت
 يا ابا عبد الله تعرف محبتى لك قال انت منا حدثنى ابى عن ابيه
 عن جده ان النبى صلى الله عليه وسلم قال "مولى القوم منهم فقلت
 يا ابا عبد الله شهدت ما لم تشهد وسمعت ما لم تسمع وقد
 دخلت ورايتك تحرك شفقتك عند دخولك الية قال عا كنت
 ادعوبه قلت دعاء حفظته عند دخولك اليه ام شيئى تاثره عن
 اباك الطاهرين قال حدثنى ابى عن ابيه عن جده ان النبى صلى الله
 عليه وسلم كان اذا احرزته امر دعا بهذا الدعاء وكان يقول انه دعاء
 الفرج وهو اللهم احرسنى بعينيك التى لا تنام والكفى بكَ لَكَ
 الذى لا يرام وارحمنى بقدرتك على انت ثقتى ورجائى فكم
 من نعمة انعمت بها على قل لك بها شكرى وكرم من بليت
 يا بليتنى بها قل لك بها صبرى فيما من قل لك عند

له ترجمہ۔ اے میرے اللہ میری نگہ رانی فرما تیری اس آنکھ سے جو کچھ نہیں سوئی دیکھنے پر کوئی دشمن مجھ پر اندر سے
 اور بجائے مجھ کو اپنے اس دکن کے ذریعہ سے جو تعدد نہ کیا جائے (یعنی جیسے کسی کا دسترس نہیں ہے) اور مجھ پر اپنا رحم
 فرما اپنی اس قدرت سے جو مجھ پر ہے۔ تو ہی میرا بھروسہ اور تو ہی میری امید ہے یعنی میری تمام امیدیں تیری
 ذات سے وابستہ ہیں تو ہی انکو پورا کرنے والا ہے۔ پس تیری بہت نعمتیں مجھ پر مبدول ہوئی ہیں جیسا شکر میں نے
 کم کیا اور بہت بلیات سے تو نے میری آزمائش کی جن پر میں نے کم صبر کیا۔ پس اے وہ ذات پاک جسکی نعمت پر میرا
 (بقیہ حاشیہ پر صفحہ آئندہ)

نِعْمَتِهِ شُكْرِي فَلَمْ يَجْزِ مِنِّي وَيَا مَنْ قَلَّ عِنْدَ بِلَائِهِ صَابِرِي فَلَمْ يَخْذَلْنِي
 وَيَا مَنْ زَانِي عَلَى الْخَطَايَا فَلَمْ يَقْضِنِي أَسْأَلُكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى دِينِي دُنْيَايَ وَعَلَى آخِرَتِي بِالتَّقْوَى
 وَاحْفَظْنِي فِيْمَا عَيْبَتْ عَنْهُ وَلَا تَكِلْنِي إِلَى النَّفْسِ فِيْمَا حَضَرَتْ بِهَا
 لَا تُفْضِلْ الدُّوْبَ وَلَا تُنْقِصْهُ الْمَغْفِرَ هَبْ لِي مَا لَا يَنْقُصُكَ
 وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَضُرُّكَ اللَّهُمَّ أَسْأَلُكَ فَرَجًا قَرِيبًا وَصَبْرًا حَسِيلًا
 وَأَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنْ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَأَسْأَلُكَ الشُّكْرَ عَلَى الْعَافِيَةِ
 وَأَسْأَلُكَ دَوَامَ الْعَافِيَةِ وَأَسْأَلُكَ الْغِنَى عَنِ النَّاسِ
 وَالْأَحْوَالَ وَالْقُوَّةَ الْإِلَهِيَّةَ الْعَظِيمَةَ قَالَ الرَّبِيعُ فَلَتَبْتَهُ عَنْ
 جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَهَاهُوَ فِي جَيْبِي وَقَالَ مُوسَى فَلَتَبْتَهُ عَنْ الرَّبِيعِ
 وَهَاهُوَ فِي جَيْبِي وَهَكَذَا عَلَى هَذَا الْمُنَوَالِ إِلَى شَيْخِ شَيْخِنَا السَّيِّدِ عَلِيِّ بْنِ

(بقیہ مائتہ صفحہ ۵۷) شکر کہ ہوا مجھے محروم نہ رکھا اور اسے وہ ذات تقدس جبکی بلاؤں پر میرا صبر کم ہوا پھر
 مجھے رسوا نہ کیا اور اسے وہ ذات آقدس کہ جس نے میری غلطیوں کو دیکھ کر بھی میری فحیبت نہ کی میں تجھ سے
 سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے سردار محمد پر اور اُنکی آل پر رحمت بھیجے جیسا کہ تو نے درود اور برکت اور
 رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر بیشک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے سارے میرے اللہ میری دنیا سے
 میرے دین کی اور تقویٰ سے میری آخرت کی مدد فرما اور میری حفاظت فرما میں کہیں اس سے غائب رہا ہوا اور
 (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

الوتری وكان سماعه وكتابه عن شيخه عبد الغنى في سنة الف وثمانين
 وواحد وثمانين وقد سمع وكتب شيخنا ومولانا عبد الباري عن شيخه
 الوتری فی الثاني من صفر يوم الثلاثاء بالمدينة المنورة وقد وقع
 سماعی وکتابتی عن شیخی وسندی عبد الباری فی الحادی والعشرون
 من ذی الحجة الحرام سنة اربعين وثلثمائة والف يوم الاثني
 الذي خلق الله فيه النور - زادنا الله نورا على نور - وحقق
 لنا الاجور - والحمد لله على ذلك في الاصل والبكور - قال
 العلامة الجاوي في ثبته قال شيخنا محمداً كاملي ودوا له البلاء

(بعد صفحہ گزشتہ) مجھ کو میرے بعض کے سپرد کر اس میں کہ جس میں میں حاضر ہوں - اسے وہ ذات مجھ کو گناہ کچھ
 ضرر نہیں دیتے اور جبکہ بخشش کچھ گناہ نہیں سکتی مجھ کو عطا فرما کہ وہ تیرا کچھ نہ گناہ سبکیں اور بخش مجھ کو کہ وہ
 تجھ کو ضرر نہ پہنچا سکیں - اے میرے اللہ میں تجھ سے قریب کی گناہ کی اور خوبی والا صبر مانگتا ہوں
 اور ہر طرح کی بلا سے عافیت کا سوال کرتا ہوں - اور عافیت پر شکر گزاری کی توفیق مانگتا ہوں - اور
 ہمیشہ کے آرام کا سوال کرتا ہوں - اور لوگوں سے بے نیازی چاہتا ہوں - اور نہ زور ہے نہ طاقت کسی
 طرح کی مگر اللہ بلند اور عظمت والے کی مدد سے - دعا کا ترجمہ تم ہوا - حضرت ربیع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ
 میں حضرت جعفر رحمۃ اللہ علیہ سے اس کا ذکر لکھ لیا اور وہ میرے جیب میں ہے تو میں نے کہا کہ میں اس کا ذکر ربیع سے
 لکھ لیا اور وہ میرے جیب میں ہے اسی طرح میرے شیخ مولانا عبد الباری کے شیخ مولانا سید علی طاہر تریکی یہ سلسلہ
 چلا آیا اور انہوں نے اپنے شیخ عبد الغنی سے لکھ لیا میں اس کا ذکر لکھ لیا تھا اور مولانا عبد الباری مجھ کو اس کی روایت
 کرتے وقت فرمایا کہ میں نے اپنے شیخ وتری سے اس کو لکھ لیا تھا اور وہ میرے جیب میں ہے پھر جب تک کہ لکھ لکھ
 دی اور میں اس کا کوئی نسخہ نہیں لکھ لیا و خدا اللہ علی ذلک یہ تری عمدہ اور مستند دعا ہے اس کا پڑھنے والا
 شراعت و آفات و بلیات سے محفوظ رہے گا انشاء اللہ تعالیٰ ۱۲ محمد عبد الباری کان لا اللہ ذوالایادی

الغزوی عن والده الرضی عن العزین جماعة عن الداء البدر عن زین الدین
 ابن قاضی شہبہ عن والده الشمس عن ابن الطائر عن الشیخ محی الدین
 النور و بسندہ الی الامام جعفر بن محمد بن زین العابدین بن الحسین
 ابن علی بن ابی طالب عن ابيه عن جدہ الحسین عن ابيه الامام علی بن
 ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال وکل من
 رواہ اقال وھاھو فی جیدی وھو حدیث ودعاء وقيمة احرزو
 اخرجہ الدیلمی فی مسند الفردوس عن علی بلفظ - یا علی اذا احرزک امر
 فقل اللهم احرسنی الحدیث واللہ اعلم انتھی -

اس حدیث کے سلسلہ	الحديث الرابع عشر المسلسل بمسح	صلی اللہ علیہ وسلم
میں مجھے دلائل	الارض بالید	(۲۷) واسطے میں۔

آخبرنی شیخ وسندی مولانا قیام الدین عبدالباری دام فیضہ الجار
 قال آخبرنی شیخی وسندی السید محمد علی بن السید طاہر الوتری
 قال آخبرنی الشیخ عبد الغنی المداہنی المجدی عن الشیخ محمد عبد
 عن عمہ الشیخ محمد حسین عن ابيه الشیخ محمد مراد عن شیعہ محمد ہاشم

اس حدیث کے بیان کرنے کے وقت ہر راوی اپنا ہاتھ زمین پر پھیل چکی کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی کیا اسکا شیخ
 آگے آئی ہے ۱۲ محمد عبدالباری غفر اللہ لہ

عَنْ الشَّيْخِ عَبْدِ الْقَادِرِ عَنِ الشَّيْخِ حُسَيْنِ الْعَجِيمِيِّ عَنِ الشَّيْخِ أَحْمَدَ الْقَسْبَا
 عَنْ الشَّمْسِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الرَّمْلِيِّ عَنِ الْقَاضِي زَكْرِيَّا عَنْ الْحَا
 ابْنِ حَجْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ التَّنُوخِيِّ عَنْ أَحْمَدَ الْحَجَّارِ عَنْ أَبِي الْفَضْلِ جَعْفَرَ
 ابْنَ عَلِيٍّ الْهَدَلَانِيِّ عَنِ الْقَاضِي الشَّرِيفِ أَبِي مُحَمَّدٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ
 الْقَتْمَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ الْمَشْرِفِ الْمَصْرِيِّ عَنِ أَبِي الْقَاسِمِ عَبْدِ
 ابْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الضَّرَابِ عَنْ أَبِيهِ نَافِعٍ أَبِي جَعْفَرَ أَحْمَدَ بْنِ إِسْحَاقَ
 ابْنَ الْبَهْلُولِ الْقَاضِي نَافِعُ أَبِي نَافِعٍ أَبِي إِبْرَاهِيمَ بْنِ حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْغَزِيرِ بْنِ مُحَمَّدٍ
 هُوَ الزُّرَّادِيُّ عَنْ أَبِي سَيْدٍ بِنِ الْإِسِيرِ هُوَ الْبَرَاءُ عَنْ أَبِيهِ
 قَالَ قُلْتُ لَا بِي قِتَادَةً رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا لَكَ لَا تَقْدِرُ عَلَى سُلُوكِ
 اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا يُحَدِّثُ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ «مَنْ كَذَبَ عَلَى مَقْعَدٍ فَلْيَعِدْ لِحَبْنِهِ مَضْجَعًا
 مِنَ النَّارِ» فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ذَلِكَ وَمِمَّا
 الْأَرْضَ بَيْدًا - وَمِمَّا أَبُو قِتَادَةً رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَدُ الْبَلَاءِ كَمَا

۱۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر جھوٹ کہا وہ اپنے جھوٹ کیلئے آگن جہنم سے پھیرنا یا رکے۔ یہ فرما
 ہوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا آنحضرت پر پھیرا تو یا جھوٹی حدیث کہنے والے کیلئے جہنم کے ٹھکانے کا اشارہ
 بتلایا اس حدیث شریف سے جھوٹی حدیث کہنے کی سخت وعید ثابت ہوئی اللھم احفظنا ۱۲ بحمد عبد الباقی حضرت علامہ

منہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ ومع ابو اسید کما مع ابو قتلاً
وهكذا مع كل واحد من الرواة بالارض لما حدث بهذا
الحديث حتى قال شيخنا مع الشيخ محمد بن طاهر الوترى يده
بالارض لما حدث به۔ قلت وهكذا مع شيخنا بالارض لما حدث

اس حدیث کے سلسلہ	الحديث الخامس عشر المسلسل بوضع	صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت
میں میرے اذخرفت	اليد على الخف	(۲۹) واسطے ہیں۔

لكن لا من الامام الجزري فارويه بالسند المذكور مراد الى
الامام الجزري قال في اسنى المطالب اخبارنا الشيخ المسند الصالح
ابو العباس احمد بن عبد الكريم البعلبكي الصوفي بقرا في عليه بمدة
الحناكلة من مدينة بعلبك المحروسة في ذي الحجة الحرام سنة
اثنين وسبعين وسبع مائة ويده على كتفي قال اخبرنا القاضي الذي
عبد الخالق بن عبد السلام بن سعيد بن علوان سماعا ويده على كتفي
قال اخبرنا الامام العلامة ابو محمد عبد الله بن احمد بن محمد بن القاسم

اس حدیث کا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ میرے شیخ نے اس حدیث کو سنانے وقت میرے کان پر ہر
ہاتھ رکھا اسی طرح رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کان پر ہر ہاتھ رکھا اور حدیث
سنائی اسی طرح حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جبرئیل علیہ السلام نے میرے کان پر ہر ہاتھ رکھ کر فرمایا پانچ آیتیں کہ انہیں
محمد عبد التباری غفر اللہ لہ

ویدہ علی کتفی اخبرنا ابو الفتح محمد بن عبد الباقي بن سليمان الحاجب
 ویدہ علی کتفی اخبرنا ابو عبد الله محمد بن ابی نصر الحمیدی ویدہ
 علی کتفی حدثنا ابو اسحاق ابراہیم بن سعد بن عبد الله النعمانی
 ویدہ علی کتفی حدثنا ابو الحسن احمد بن محمد بن احمد الحافظ ویدہ
 علی کتفی اخبرنا ابو الحسن احمد بن عیسیٰ القرضی ویدہ علی کتفی حدثنا ابو الحسن محمد بن
 الوکیل المکی ویدہ علی کتفی حدثنا ابو محمد هلال ابن الطاهر بن عمر بن هلال بن العلاء
 الباهلی ویدہ علی کتفی حدثنی ابی ویدہ علی کتفی حدثنا عبد الله بن
 عمرو ویدہ علی کتفی حدثنا زید بن ابی انیسہ ویدہ علی کتفی حدثنا
 ابو اسحق السبعی ویدہ علی کتفی حدثنی عبد الله بن الحارث
 ویدہ علی کتفی حدثنی الحارث الاعور ویدہ علی کتفی حدثنا علی بن
 ابی طالب ویدہ علی کتفی حدثنی رسول الله صلى الله عليه وسلم
 ویدہ علی کتفی حدثنی الصادق الناطق رسول رب العالمین و
 امینہ علی وحبیبہ جبریل علیہ السلام ویدہ علی کتفی قال سمعت
 اسرافیل یقول سمعت القلم یقول سمعت اللوح یقول سمعت
 الله عز وجل من فوق العرش یقول للشیء کن فلا تبلغ

۱۵ یعنی قرآن مجید کسی چیز کے پیدا کرنا ارادہ فرماتا ہے تو نظر (کئی) لے کر ہوتا تو کاف نون تک نہیں پہنچے
 بلکہ وہ خبر ماتی ہے ۱۲ عبد الہادی غفرلہ

الكاف النون حتى يكون ما يكون

اس حدیث میں محمد	الحديث السادس عشر المسلسل	الحدیث میں محمد
سے رسول اللہ صلی	بالاخذ بالید	واسطے ہیں۔

أرويه عن عبد الله المحض القدومي عن عبد الرحمن الكزبى عن
 أبيه محمد الكزبى عن أحمد لوطار عن العلامة العجلى قال فى
 ثبت عن شيب السيد كمال الدين بن حمزة أنه قال فيه أخبرنا شيخنا
 أبو العباس الشحام وأخذ بيدي أخبرنا الكمال محمد بن النحاس
 والحسن بن محمد بن أبي الفتح وأخذ ابدي قال الأول ابننا
 أحمد بن عبد الرحمن وأخذ بيدي وقال الثانى ابننا أبو العباس
 الجزى أخذ بيدي ثم أخبرنا أبو عبيد الله خطيب صود قال كل واحد
 منهما وأخذ بيدي قال أخبرنا أبو الفرج الثقفى وأخذ بيدي قال
 ابننا أبو القاسم اليمى وأخذ بيدي ثم أخبرنا محمد السمرقندى وأخذ
 بيدي ثم أخبرنا أبو العباس جعفر بن محمد المستغفرى وأخذ بيدي

قال حدثني ابو الحسن علي بن محمد السرخسي واخذ بيدي يوم خرجي من مجلس
 فوهذا اخر حديث سمعته منه فحدثني محمد بن احمد ابى داود
 واخذ بيدي حدثنا عبد الله بن احمد بن سمويه واخذ بيدي فحدثنا
 ابراهيم بن هذبة واخذ بيدي فحدثنا انس بن مالك رضي الله تعالى
 عنه واخذ بيدي فحدثنا رسول الله صلى الله عليه وسلم واخذ بيدي
 فوجاء رجل من الحرة فقال يا رسول الله متى الساعة قال ما ذا اعلمت
 لها قال لم اعد لها كثير صلوة ولا صيام ولا صدقة الا اني احب الله
 ورسوله قال صلى الله عليه وسلم «المراء مع من احب» حديث صحيح
 قال وروينا في مسلسلات التي هي وهو مخرج في الصحيحين غير تسلسل

۱۰ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ تھام کر فرمایا اور انہیں سے
 روایت ہے کہ ایک شخص مقامِ حَرَّہ سے آکر حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ قیامت کب آئیگی آپ نے فرمایا کہ
 تو نے اس کے لئے کیا تیاری کی ہے (جو اسکو پوچھتا ہے) اس نے جواب دیا کہ میں نے اس کے لئے کچھ زیادہ
 (نفل) نماز اور (نفل) روزے اور (نفل) صدقہ سے تیاری نہیں کی ہے مگر البتہ اللہ ورسول کے ساتھ
 (دلی) محبت رکھتا ہوں۔ پس آپ نے فرمایا کہ ہر شخص نیاتِ حرامی کے ساتھ رہے گا جسکے ساتھ وہ محبت رکھتا
 تھا۔ صحابہ کرام کا گمان تھا کہ رسول کے ساتھ آخرت کی محبت باوجود متابعت کے صرف محبت سے نصیب ہوگی
 جب تک کہ کثرتِ عبادات و زیادہ ریاضت و مجاہدات عامل نہ ہو۔ اسی لئے آپ نے اس بشارت کے ساتھ
 انہیں اطمینان دلایا کہ متابعت کے ساتھ محبت رکھنا حصولِ معیتِ عقبی کے لئے کافی ہے۔ اور جو معیتِ آیہ
 مع الذین انعم اللہ علیہم میں مذکور ہے وہ ایک معیتِ قاصدہ ہے کہ جس میں محب و محبوب کی ملاقات ہوگی۔ اور
 اس سے پیرا نہیں کہ ہر وہ ایک درجہ میں ہونگے۔ کیونکہ یہ درجہ ہی البطلان ہے اس لئے کہ اہل جنت باہم تفاوت
 الدرجات ہونگے اسکی تفصیل کتب حدیث و شروح مثلاً مرقاۃ شرح مشکوٰۃ وغیرہ میں مذکور ہے ۱۲ محمد عبدالہادی نغیر اللہ

انتهی آمل و رواہ احمد الشیخان والترمذی وغیرہم۔

صحیح الشیخ عبد

الحکم السابغ عشر المسلسل

اس حدیث کی سند

تینیس واسطے ہیں۔

بالعد فی الید

بین محمد سے رسول اللہ

أخبرنا الشيخ العلامة عبد الجليل وعدهن في يدي اني الشيخ عبد

وعدهن في يدي اني الشيخ عابدهن وعدهن في يدي انا السنيد

الاهل انا الشيخ امر الله بن عبد الخالق المزجاني قال انا الشيخ

محمد بن احمد عقيلة انا الشيخ حسن بن علي العجمي انا امام الوقت علي

ابن محمد الثعالبي وعدهن في يدي انا ابو الصلاح علي بن عبد الواحد

السجل اسي انا الحافظ احمد المغربي القرشي التلمساني قال انا ابو

ابن محمد الغساني انا الشيخ احمد بن محمد بابا النبتكي انا القاضي العباس

بن محمود انا الفقيه محمد الخطاب وعدهن في يدي انا ابو عبد الله

العلاء في وعدهن في يدي عن شيخه الخضر وعدهن في يدي

اخبرني خالي ابن الحريري وعدهن في يدي انا الكمال بن النحاس

وعدهن في يدي انا ابو العباس البعلبي وعدهن في يدي اتي الخطيب

اس حدیث میں ہاتھ کی انگلیوں پر درود شریف کی گنتی کا سلسلہ ہے پانچ درود پانچ انگلیوں پر گنتی کرتے ہیں

وعدہ میں فی یدی انا ابو الفرج الثقفی وعدہ میں فی یدی انا جدی لامی
 ابو القاسم الیتمی وعدہ میں فی یدی انا الشیخ ابو بکر الشیرازی وعدہ میں
 فی یدی انا الحاکم ابو عبد اللہ وعدہ میں فی یدی قال عدہ میں فی یدی ابو بکر بن جلال الحاکم
 وقال لے عدہ میں فی یدی علی بن احمد الحسین العجلی وقال لی عدہ میں فی یدی حرب
 ابن الحسین وقال لی عدہ میں فی یدی یحیی بن المشاور الخياط وقال
 لی عدہ میں فی یدی عمر بن خالد وقال لی عدہ میں فی یدی زید بن علی
 ابن الحسین وقال لی عدہ میں فی یدی ابی الحسن علی بن الحسین وقال
 لی عدہ میں فی یدی ابی الحسین بن علی بن ابی طالب قال لی عدہ میں
 فی یدی ابی علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ وقال لی عدہ میں
 فی یدی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وقال رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم عدہ میں فی یدی جبریل علیہ السلام وقال
 هكذا نزلت بھن من عند اللہ رب العزۃ جل وعلا اللھم صلی علی
 محمد وعلی آل محمد عما صلیت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک

الحسن

لے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے ہاتھ میں گئے اور رسول اللہ
 نے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے میرے ہاتھ میں گئے حضرت جبریل کہتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ کے پاس سے اسطیج
 انکو نیکر نازل ہوا ہوں ۱۲ محمد مصدق الہادی غفر اللہ لہ

حمید مجید اللہم وبارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراہیم
 وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم وترحم علی محمد وعلی آل محمد
 کما ترحم علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید مجید اللہم وتحنن
 علی محمد وعلی محمد کما تحنن علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم انک حمید
 اللہم وسلم علی محمد وعلی آل محمد کما سلمت علی ابراہیم وعلی آل ابراہیم
 انک حمید مجید رواہ القاضی عیاض فی الشفاء من طریق الطو
 عن الحاکم وھکذا ھو عند الحاکم فی علومہ واخرجه ابو نعیم فی المعرفة
 مسلسلا وکذاک الدیلمی وابن مسدد وابن المغفل وابن بشکوال
 وغیرھم من اہل المسلسلات انتھی کذا فی حصہ الشارح

و عن طریقہ الغزالی والدیلمی فی مسندہ الم

۱۰

اس سلسلہ میں سے
 الحدیث الثامن عشر المسلسل
 بتقلیم الاطفا ریوم الخمیس
 یدروہم کہ تیر
 واسطے ہیں۔

ازویہ عن الشیخ الجبیب الحبشی عن والدہ عن عمہ العطاء عن صالح الفلا
 عن محمد بن سنہ الفلا فی عن الشریف محمد عن بدال الدین الکرنی

۱۵ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اپنے فلاں شخص کو بروز عشبہ اخن تراشتے دیکھا یہ
 سلسلہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک اسی طرح پہنچتا ہے جب سے یہ حدیث راقم سکین کو پہنچی ہے حتی الامکان اس پر
 مال ہے و بادشاہ التوفیق ۱۲ محمد عبد الباقی عفر اللہ

عَنْ الْإِمَامِ السَّيِّدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ فُهَيْدٍ عَنِ الْإِمَامِ الْجَزْزِيِّ قَالَ قَالَ فَنَسَى
 الْمَطَالِبَ رَأَيْتُ الشَّيْخَ الصَّالِحَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الشَّيْخِ الْإِمَامِ
 حَاقِظَ الشَّامِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ بْنَ عَثْمَانَ بْنِ الْأَذْهَبِيِّ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ
 يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ الشَّيْخَ الصَّالِحَ أَبَا الْعَبَّاسِ أَحْمَدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 ابْنَ يَوْسُفَ الْبَطْنِيَّ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ الشَّيْخَ الْعَالِمَ
 أَبَا عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ بْنَ أَحْمَدَ الْمَقْدِسِيَّ الْخَطِيبَ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ
 يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ الْإِمَامَ الْمُسْنَدَ أَبَا الْفَوْجِ بَيْهَقِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ الثَّقَفِيَّ
 يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ جَدِّي أَبَا الْقَاسِمِ إِسْمَاعِيلَ بْنَ
 مُحَمَّدٍ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ الْإِمَامَ الْمُسْنَدَ أَبَا مُحَمَّدٍ
 الْحُسَيْنَ أَحْمَدَ سَمْعَانِيَّ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ جَعْفَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ السَّمْعَانِيَّ
 يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ الشَّيْخَ مُحَمَّدَ بْنَ أَحْمَدَ الْمَلِكِيَّ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ
 قَالَ رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَلِيَّ بْنَ الْمُرَادِ وَيَقْلِمُ الْخُفَّاءَ
 يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا بَكْرَ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ النِّسَابِيَّ يَوْمَ
 يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُوسَى يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ
 يَوْمَ الْخَمِيسِ قَالَ رَأَيْتُ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ الْكُوفِيَّ يَقْلِمُ الْخُفَّاءَ يَوْمَ الْخَمِيسِ

قال رأيت الحسين بن هارون الضبي يقيم الحفارة يوم الخميس ^{٢٢} رأيت
 عمر بن حفص يقيم الحفارة يوم الخميس ^{٢٣} رأيت أبي حفص بن غياث
 يقيم الحفارة يوم الخميس ^{٢٤} رأيت جعفر بن محمد يقيم الحفارة يوم الخميس
^{٢٥} رأيت محمد بن علي يقيم الحفارة يوم الخميس قال رأيت علي بن الحسين
 يقيم الحفارة يوم الخميس ^{٢٦} رأيت الحسين بن علي يقيم الحفارة
 يوم الخميس ^{٢٧} رأيت علياً رضي الله عنه يقيم الحفارة يوم الخميس
 قال رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقيم الحفارة يوم

الخميس - ثم قال - "يا علي قص الطفر ومنتف الابط وحلق العانة

يوم الخميس والفصل والطيب واللباس يوم الجمعة انتهى"

اقول وهذا الحديث وان لم يوجد في كتب الحديث وقد انكره

الحديث في رواية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم كبروز خمسينة ماخ تراشته دیکھا ہمارے
 محضہ ہمارا کہ اسے علی ناخن کا کتر اور نفل کے بال تو خا اور زیر ناف کے بال تو نہنا پنشنہ کو چاہئے اور نفل اور خوشبو کا
 لگانا اور لباس کا بدلنا جمعہ کے روز چاہئے محمد عبد البہادی غفر اللہ عنہ ^{۱۰} میں لکھا ہوں کہ یہ حدیث اگرچہ
 کتب حدیث میں نہیں پائی جاتی ہے اور امام عبد الرحمن شیبانی نے اپنی کتاب تیسیر الطیب من الخبیث میں اس بات
 کا انکار کیا ہے اور کہا ہے کہ ناخن کے تراشنے اور راس کی کیفیت اور اس کے لئے کسی یوم کے تین میں نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم سے کوئی حدیث پایہ ثبوت کو نہیں پہنچی ہے ہاں لیکن امام عبد الرحمن صفوری نے اپنی کتاب نزہۃ المجالس میں رسول
 کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے روایت کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص آنکھ کی اور فقر اور برص اور خجوں کی ترشائی
 سے اس میں رہنا چاہے تو اس کو چاہئے کہ اپنے ناخن پنشنہ کے روز بعد عصر تراشے اور دروغ تارین ناخن تراشے
 کی کیفیت یہ بتلائی ہے کہ اول دس دنے آٹھ کی آگشت شہادت کا ناخن کاٹے اس کے بعد دس سلی کا بھر بھر کا پنشنہ کرے
 باقی ماضیہ برصغیر آئندہ

الامام عبدالرحمن بن علی الدبیج الشیبانی فی تسمیة الطیب من الخبث
 بان یحد قص الاظفار لم یثبت فی کیفیتہ ولا فی تعیین یومہ عن النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم انتہی لکن۔ قد روی الامام عبدالرحمن الصفوری
 فی کتابہ النزہۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم انه قال من اراد ان
 یامن شکایۃ العین والفقر والبصر الجنون فلیقص اظفارا یوم
 الخمیس بعد العصر انتہی و فی کیفیتہ قص الاظفار و حجت روایات
 مختلفہ اور دہانی الدار المختار واللہ تعالیٰ اعلم

اس حدیث میں	الحاکم الشیخ التاسع عشر المسلسل بقول	علیہ وسلم کے
میرے اور	انی احبک فقل اللهم اعنی علی ذلک	درمیان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	وشکرک وحسن عبادتک	انہیں واسطے ہیں

(بقید حاشیہ صفحہ ۸۸۸) پھر بایں ہاتھ کی خنصر سے شروع کر کے داہنے ہاتھ انگلی ختم کرے۔ اسکے سوا ایک دوسری
 کیفیت بھی منقول ہے۔ اور پاؤں کے ناخن تراشنے کی کیفیت یہ لکھی ہے کہ داہنے پاؤں کی خنصر سے شروع کرے
 اور بائیں کی خنصر ختم کرے پھر ترتیب غلاف کے مطابق تراشنے واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ محمد عبدالہادی غفر اللہ لہ۔
 ۱۵ اس حدیث میں ایک دعا کا سلسلہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو اس کے
 پڑھنے کا حکم ان الفاظ سے کیا کہ اے معاذ واللہ میں تمکو دوست رکھتا ہوں اور وصیت کرتا ہوں کہ نماز کے بعد
 اس دعا کا پڑھنا تم کو دوست رکھتا ہوں اور حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے لیکو میرے شیخ مکہ ہر راوی نے یہی کہا کہ میں تمکو دوست
 رکھتا ہوں۔ تم یہ دعا پڑھو جوئی کہ میرے شیخ نے مجھے ایسی ہی یا باری دی۔ اسکو مسلسل یا باریت بھی کہتے ہیں چاہئے
 کہ نماز کے بعد استغفار ۳ بار اور اللہم انت السلام الفم ایک بار پڑھ کر اس دعا کو کم از کم ایک بار پڑھ لیا کریں
 محمد عبدالہادی غفر اللہ لہ

قال لي الشيخ العلامة عبد الجليل المديني اني احبك فقل اللهم اعني على
 ذكرك وشكرك وحسن عبادتك في دبر كل صلوة وقال قال
 لي الشيخ عبد الغني اني احبك فقل اللهم الخ وقال قال لي الشيخ عابد
 انا احبك فقل اللهم الخ وقال قال لي السيد احمد بن سليمان اني احبك
 فقل الخ وقال قال لي الشيخ عبد الخالق المزيجي اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي السيد يحيى بن عمر مقبول الاهدل اني احبك فقل الخ
 وقال قال لي الشيخ عبد الله بن سالم البصري اني احبك فقل الخ وقال
 قال لي الشيخ محمد بن علاء الدين البابلي اني احبك فقل الخ وقال قال
 لي الشيخ سالم السنهوري اني احبك فقل الخ وقال قال لي الشيخ محمد بن
 عبد الرحمن العلقمي اني احبك فقل الخ وقال قال لي الشيخ ابو الفضل
 جلال الدين السيوطي اني احبك فقل الخ وقال قال لي ابو الطيب احمد
 بن محمد الحجازي اني احبك فقل الخ وقال قال لي القاضي مجد الدين
 اسمعيل بن ابراهيم الحنفي اني احبك فقل الخ وقال قال لي الحافظ
 ابو سعيد العلائي اني احبك فقل الخ وقال قال لي احمد بن محمد
 الادموي اني احبك فقل الخ وقال قال لي عبد الرحمن ابن مكي اني احبك

فَقَالَ فُلَانٌ قَالَ لِي أَبُو طَاهِرٍ السَّلْمِيُّ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي
 مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْكَلِيمِ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي أَبُو عَلِيٍّ عَيْسَى بْنُ
 شَاذَانَ الْمُبَرِّي أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي أَحْمَدُ بْنُ سَلِيمَانَ
 الْبَجَادِ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا أَنِي
 أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الْغَرِيزِ الْجَوْدِيُّ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ
 وَقَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ
 أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي حَيُّوَةُ بْنُ شَيْخٍ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ
 قَالَ لِي عَقَبَةُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَلِّي
 أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ لِي الصَّنَابِحِيُّ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ
 لِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ وَقَالَ قَالَ
 لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ أَنِي أَحْبَبْتُ فُلَانَ اللَّهُمَّ عَنِّي
 عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ وَتَوَفَّنِي رَوَايَةُ أَبِي دَاوُدَ

۱۵۰ ہوا ابو بکر احمد بن
 سلیمان ابن الحسین ۱۱۰
 ۱۵۱ ہوا ابو بکر عبد اللہ
 ابن عبد بن عبد العزیز

۳۰ اس کا ترجمہ ہے۔ اے میرے اللہ تیرا ذکر کرنے اور شکر کر کے تیری اچھی عبادت کرنے پر میری مدد فرما۔ گویا یہ جامع
 دعا ہے جب بندہ حق تعالیٰ کا ذکر اور اس کی نعمتوں پر شکر اور اس کی اچھی عبادت (میکو وہ پسند اور قبول فرمائی)
 کرنے والا ہو جائے تو پس وہ خدا کا خاص بندہ ہو گیا اور جو خدا کا ہو گیا خدا اس کا ہو گیا من گھڑت کہان اللہ کا
 اللہ علم الحدیث۔ سہان اللہ کیا پیاری دعا ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کس محبت و شفقت کیا کہ
 اس کے پڑھنے کی تعلیم فرمائی ہے اور اس کا سلسلہ بھی کتنا پیارا ہے کہ ہر شیخ نے اپنے تلمیذ کو اپنی محبت کا اظہار کرتے
 بقید حاشیہ برصغیر ہند

یا معاذ و اللہ انی احبک اوصیک یا معاذ لا تدعن فی دبر کل صلوة
تقول اللهم الخ قال الشیخ عابد رحمہ اللہ تعالیٰ فی حصر الشاذ و قد
جزم السخاوی بصحة متن هذا المسلسل و اسنادہ و الحدیث قد
اخرجه النسائی و ابوداؤد و احمد للحاکم و غیرہم رحمہم اللہ تعالیٰ
انتمی أقول و فی روایۃ الامام احمد عن معاذ بن جبل ان النبی صلی
علیہ وسلم اخذ بید یوما ثم قال یا معاذ انی لاحبک فقال له معاذ
بابی انت و امی یا رسول اللہ و انا احبک قال اوصیک یا معاذ لا
تدعن فی دبر کل صلوة و ذکرہ الی آخر قولہ عباد تبارک

اس حدیث میں سیکر اور	الحديث لعشرین المسلسلین السؤل	عبدوسلم کے درمیان
رسول اللہ صلی اللہ علیہ	عن الاخلاص	تشریف واسطے ہیں۔

(بقید حاشیہ صفحہ ۷۵۹) یہ ہے پڑھنے کی وصیت کی ہے اس حدیث کو نسائی و ابوداؤد و احمد و ماگو فرم نے روایت کی اور امام سخاوی نے اس کے متن اور سند کی صحت پر فرم کیا ہے اور امام احمد رحمہ اللہ کی روایت میں یوں آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز معاذ رضی اللہ عنہ کا ہاتھ تھام کر فرمایا کہ اے معاذ میں بلاشبہ تجھ کو دوست رکھتا ہوں یہ نہ کہ معاذ رضی اللہ عنہ نے کہا یا رسول اللہ میرے مائپ آپ پر دعا ہو یا میں یہ بھی آچکے دوست رکھتا ہوں پس حضرت نے فرمایا کہ اے معاذ میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو خواص مت چھوڑ۔ پس ہر مسلمان کو چاہیے کہ اس کا پڑھنا لازم کرے اور اسکی فضیلت سے محروم نہ رہے ۱۱ محمد مصباح البیاضی غفر اللہ لہ

سلسلہ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی نے اپنے شیخ سے سوال کیا ہے کہ اخلاص کیا چیز ہے اسطرح یہ سلسلہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی حضرت جبریل علیہ السلام سے پوچھا کہ اخلاص کیا چیز ہے فرمائی میں کہ میں نے حق تعالیٰ شانہ سے دریافت کیا کہ اخلاص کیا ہے پس انہی پاک نے اسکا جواب دیا وہ آگے آتا ہے ۱۲ عبد البیاضی غفر لہ

سألت شيخنا الشيخ محمداً عبد الباري عن الاخلاق ما هو فقال سألت
شيخنا محمداً علي الوترى عن حقيقة الاخلاق فقال سألت الشيخ
الغنى المجازى عنها فقال سألت عنها الشيخ محمداً عابداً السند
فقال سألت عنها الشيخ صديق بن علي المزجاني فقال سألت
الشيخ محمداً بن علاء الدين المزجاني عنها فقال سألت الشيخ
حسن العجمي عنها فقال سألت الشيخ احمد القشاشي عنها فقال
سألت الشيخ احمد الشناوي عنها فقال سألت والدي الشيخ
علي الشناوي عنها فقال سألت الشيخ عبد الوهاب الشعراني عنها
فقال سألت المحافظ الجلال السيوطي عنها فقال سألت عائشة بنت
جار الله بن صالح الطبري عنها فقالت سألت ابراهيم بن محمد بن
عنها فقال سألت ابا العباس الحجاير عندها فقال سألت جعفر بن علي
الهمداني عنها فقال سألت ابا القاسم بن بشكوال عنها فقال سألت
القاضي ابا بكر ابن العربي عنها فقال سألت اسماعيل بن محمد بن الفضل
الاصمعياني عنها فقال سألت ابا بكر احمد بن علي بن خلف عنها
فقال سألت عبد الرحمن السهمي عنها فقال سألت علي بن سعيد

التغرائی عنہا فقال سألت أحمد بن محمد بن زكريا عنہا فقال سألت
 علي بن ابراهيم الشقيقي عنہا فقال سألت محمد بن جعفر الحفصاف
 عنہا فقال سألت أحمد بن غسان عنہا فقال سألت أحمد بن
 عطاء المزدني الهجيمي عنہا فقال سألت عبد الواحد بن زيد عنہا
 فقال سألت الحسن البصري عنہا فقال سألت حذيفة بن اليمان رضي
 الله عنه عن الاخلاص ما هو فقال سألت النبي صلى الله عليه وسلم
 عن الاخلاص ما هو فقال سألت جبريل عليه السلام عن الاخلاص
 ما هو فقال سألت عنه رب الغفر جل جلاله فقال الاخلاص

سهرن اسرارى او دعتہ قلب من احببت من عبادى - اللهم

لہ یعنی اخلاص کی حقیقت اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ اخلاص میرا سرا میں سے ایک سرا ہے کہ اسکو پیکر بندوں میں سے
 جیکے دل میں جاوے دلیعتہ رکھ دیا۔ اے اللہ کہہ ہر قول و فعل میں اخلاص نصیب فرما اور ریا و سمعہ و سوء نیت سے پاک
 بنا دے۔ آمین۔ اخلاص کے متعلق ایک نظم جو شیخناظر نے ہے۔

کسی زمانہ میں تجھ کا مقرب اخلاص کو دکھائی دیتا ہے شکل سے اب کہیں اخلاص کو جہاں سے اٹھ گیا اخلاص اس زمانہ میں
 کسی کی ذات میں آتا نظر نہیں اخلاص کو بیان اسکا کتابوں میں ہم نے دیکھا ہے کوئی زمانہ میں دیکھا نہیں کہیں اخلاص
 ہزاروں خطوں کا ڈیرہ ورنہ ہاتھ لگے گا ہوا ہے ایسا سمندر میں تیشیں اخلاص کو خود بخود کے وقت میں ہر ایک دست ہوتا ہے
 دکھائی دے وقت مصیبت میں تسلیں اخلاص کو شے نجات قیامت میں اس ہی ستارہ کو کہ جس کی ایک عمل کے رہا قرآن اخلاص
 ضرور چاہئے اخلاص ملایمان کو یہ یہ سمجھنا تم ایمان کا ہے نیکیں اخلاص کو عشت تلاش ہے دنیا میں مل نہیں سکتا
 خدا ہی دے تو ہے ہاں وہ جہاں اخلاص کو یہ پوچھا سرور کوین سے خلیفہ نے کہ کو کو کہتے ہیں اے عرش کے کھیل اخلاص
 کہا کہ میں نے جبریل سے سوال کیا کیا ہے کہہتے ہیں اسے اس اخلاص کو کہا کہ میں بھی پوچھا خدا اے عالم سے
 ہے کہا باریا مجھے اے رب عالم اخلاص کو کہا کہ ہے سرے اسرار سے اک ایسا سرور کہ جس کے قلب میں ڈالا ہوا ہے اخلاص
 دعا کرو یہ بعد غفر بندہ مسکین کو خدا عطا کرے ہم کو وہ نازل اخلاص کو ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ

دینار سمعت ابن عباس رضی اللہ عنہما سمعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
 يقول "الملتزم موضع يستجاب فيه الدعاء وما دعى الله فيه عبد دعوة
 الا استجابها" قال ابن عباس رضی اللہ عنہما فواللہ ما دعوت
 فيه قط الا اجابني ثم عمر وانا ما دعوت الله فيه الا استجاب لي
 سفيانا ما دعونا الله الخ وهكذا قال كل راوي واما هذا السنن قال شيخنا ابو الفیض
 وانا دعوت الله تعالى فيه فاستجاب لي واقول دعوت الله تعالى
 فيه فاستجاب لي بفضلہ وكرمه والحديث اخرجه القاضی
 عیاض فی الشفاء مسلسلًا وقال الحافظ ابو بكر بن مسددی وهذا
 بخلاف حسن غریب من حدیث عمر بن دینار عن ابن عباس رضی اللہ
 عنہما تفرد به مسلسلًا محمد بن ادریس المکی كاتب الحمیدي عنه۔

<p>ابن مسدد بن میر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۵) واسطے ہیں۔</p>	<p>الحديث الثاني والعشرون المسلسل بقول يرحم الله فلان كيف لو ادرى زماننا هذا</p>	<p>ابن مسدد بن میر اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان (۲۵) واسطے ہیں۔</p>
---	---	---

سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ قرنم ایسا مقام ہے کہ اس میں دعا مستجاب ہوتی ہے۔ کسی زندہ کی اس
 مقام میں کوئی دعا نہ کی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اسکو قبول فرمایا حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ اس
 مقام میں میری دعا قبول ہوئی اسطرح ہر راوی نے کہا۔ میں کہتا ہوں کہ مقام موصوف میں میری دعا بھی قبول
 ہوئی اللہ اللہ علی ذلک ۱۲ اس میں میرے شیخ عبد الجلیل رحمہ اللہ یہ لیکر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا تک پہنچائی
 نے اپنے شیخ امام بیہک کہ اللہ تعالیٰ مسئلہ پر رحم کرے اگر وہ ہمارے اس ماز کو یا تو نہ معلوم کیا کہتے۔ اسکی تفصیل آیت ۵

أخبرني الشيخ عبد الجليل قال أخبرني الشيخ عبد الغني قال اني الشيخ
 عابد قال اني الشيخ صالح الفلاني قال اني الشيخ محمد بن سـ
 قال اني مولاي الشريف محمد بن عبد الله قانا احمد الجعل اليمني
 انا الشيخ قطب الدين الحنفي انا شهاب الدين احمد بن عبد الغفار
 ثني به الحافظ السيوطي قال أخبرني ام هاني بنت علي الهوي
 سماعا قالت انا ابو العباس احمد بن ظهير قانا اب الامام ابو سعيد
 خليل بن كيلكدي العلائي انا ابو الفضل سليمان بن حمزة الحاكم بقراني
 عليه انا جعفر بن علي الهمداني سماعا انا ابو طاهر السلفي انا احمد
 ابن علي بن بدران انا ابو الحسين محمد بن احمد لابنوسي انا احمد
 ابن عبد الرحمن بن حسام الدين الديوري قانا ابو بشر اسماعيل بن
 ابراهيم الحلواني ثنا علي بن عبد المؤمن نا وكيع عن هشام بن عروة
 عن ابيه عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت قال رسول الله ^{صلى}
 الله عليه وسلم "ان من الشعر حكمة" وقالت عائشة رضي الله عنها

اسے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ بعض شعر اور مرثیہ ہوتا ہے۔ جیسے شعر مرثیہ کا ہوتا ہے مگر بعض بعض شعر مرثیہ سے
 جھگڑتے ہیں۔ اس حدیث کی روایت کے بعد عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ البید (مشہور شاعر عرب) پر رحم
 فرمائے جو یہ شعر کہتا تھا (جس کا خلاصہ یہ ہے) وہ رگ رگ گئے خلی بنیاد میں لوگ زندگی کرتے تھے اور میں ان کے پیچھے مار رہی
 بقیہ حاشیہ برصغور آمیزہ

یرحم الله لیبا وهو الذی یقول شعر

ذهب الذی یعاش فی الکنا فم	ولقی فی خلف کجلا الحروب
یتاکون خیانة مذمومة	وعیاب سألهم وان لم یثغب

وقال عروة قالت عائشة رضی الله تعالی عنهما کیف لو ادرك زماننا
 هذا وقال عروة یرحم الله عائشة کیف لو ادركت زماننا هذا قال
 هشام یرحم الله عروة کیف لو ادرك زماننا وقت وکیع یرحم الله
 هشاما کیف لو ادرك زماننا هذا وقت علی یرحم الله وکیعا
 کیف لو ادرك زماننا هذا وقت ابو بشر یرحم الله ابا البشر کیف
 ادرك زماننا هذا وقت ابو الحسین یرحم الله ابن حسام کیف لو ادرك
 زماننا هذا وقت ابن بدران یرحم الله ابا الحسین کیف لو ادرك
 زماننا هذا وقت السلفی یرحم الله ابن بدران کیف لو ادرك زماننا

اعلی کیف الخ وقت ابن حسام یرحم الله

(بقية ما في صفحہ ۵۹۸) کمال کے زمانہ باقی رہ گیا اب لوگ مذموم خیانت کا مال کھاتے ہیں۔ اور انکا سائل قیب لگا گیا تاکہ
 اگرچہ وہ شہر نہ کرے۔ عروہ کہتے ہیں کہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ بسید نے اپنے زمانہ کا مال دیکھ کر یہ کہا تو اگر
 ہمارے زمانہ کو یا تو نہ معلوم کیسا کہتا۔ پھر عروہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ عائشہ رضی اللہ عنہا پر رحم فرمائے اگر وہ ہمارے
 زمانہ کو یا تو نہ معلوم کیسا کہتیں۔ اسی طرح ہر راوی نے کہا کہ ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ
 لہ وقال السخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ یحیون عنانہ وملا لہ ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ

هذا ثم الهادي في رحم الله السلفي كيف لو أدرك زماننا هذا ^{المفضل} ثم
 سليمان يرحم الله جعفر الهادي في كيف لو أدرك زماننا هذا ثم
 العلائي يرحم الله سليمان كيف لو أدرك زماننا هذا ثم ابن طهيرة
 يرحم الله العلائي في كيف لو أدرك زماننا هذا ثم الحافظ السيوطي
 يرحم الله امره في كيف لو أدرك زماننا هذا ثم قطب الدين
 يرحم الله شيخنا أحمد بن عبد الغفار كيف لو أدرك زماننا هذا
 ثم الشيخ أحمد العجل يرحم الله قطب الدين كيف لو أدرك زماننا
 هذا ثم مولاي الشريف يرحم الله أحمد العجل كيف لو أدرك
 زماننا هذا ثم الشيخ محمد بن سنيّة يرحم الله مولاي الشريف
 كيف لو أدرك زماننا هذا قال الشيخ صالح يرحم الله الشيخ محمد بن
 سنيّة كيف لو أدرك زماننا هذا ثم الشيخ عابد يرحم الله شيخنا الشيخ
 صالح الفلاني في كيف ثم الشيخ عبد الغني يرحم الله الشيخ عابد السند
 كيف ثم شيخنا الشيخ عبد الجليل يراده المديني يرحم الله شيخنا عبد الغني
 كيف ثم الشيخ في ثبته وقد خرم العلائي وغيره لصحة تسلسله



<p>۱۶ عبد اللہ بن محمد بن عیسیٰ</p>	<p>الحديث الثالث والعشرون المسلسل بلا انقطاع</p>	<p>۱۷ امیر حدیث کی سندیں</p>
<p>۱۸ واسطے ہیں۔</p>	<p>۱۹ محمد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم</p>	
<p>وبالسنن الى الحافظ السيوطي قال في الجياد اخبرني ابو حامد بن ابي الخير المحمدي سماعا عليه بكة الشريفة شرفها الله تعالى وهو متكى اخبرني ابو الخير محمد بن محمد المقرئ وهو متكى ثم اخبرنا محمود بن خليفة النجفي وهو متكى ثم اخبرنا ابو محمد عبد المؤمن بن خلف الدمياطي وهو متكى ثم اخبرنا ابو محمد بن رواج وهو متكى ثم اخبرنا ابو طاهر السلفي وهو متكى ثم قرأت على ابي الفتح بن ديان مسعود الغزنوي باصبهان وهو متكى ثم قرأت على ابي الحسن علي بن محمد بن نصر اللبان الدينوري وهو متكى ثم قرأت على ابي القاسم حمزة بن يوسف السمهري عرجان وهو متكى ثم قرأت على ابي الحسن علي بن احمد بن محمد بن احمد بن الحسين الغزنوي بالبصرة وهو متكى ثم قرأت على ابي الحسن بن الحجج بن غالب الطبراني بالحنة بمصر وهو متكى ثم قرأت</p>		
<p>۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱ ۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴ ۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷ ۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳ ۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶ ۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹ ۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲ ۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵ ۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸ ۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱ ۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴ ۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷ ۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰ ۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳ ۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶ ۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹ ۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲ ۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵ ۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸ ۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱ ۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴ ۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷ ۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰ ۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳ ۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶ ۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹ ۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲ ۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵ ۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸ ۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱ ۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴ ۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷ ۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰</p>		

علی ابن ابی حمزہ محمد بن جعفر الوافی الرملة وهو متکلی تم قرأت علی عاصم بن
 علی وهو متکلی تم قرأت علی اللیث بن سعد وهو متکلی تم قرأت علی بکر
 ابن الفرات وهو متکلی تم قرأت علی النس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 وهو متکلی تم قرأت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وما حسن اللہ خلق
 رجل ولا خلقه فتطمع النار، انتهى قال المحدث العجلونی فی ثبوت
 والحديث کما فی الجامع الصغیر اخرجہ الطبرانی فی الاوسط
 والبیہقی عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه بهذا اللفظ لكن
 زیادة ابدانی اخرا انتهى

وہمک پچیس

الحديث الرابع والعشرون المسلسل

اس میں مجھے

والسلمیں۔

بالضحك والتبسم

رسول اللہ صلی اللہ علیہ

اخبرني شيعي محمد بن عبد الباقي ثم اخبرني شيعنا الوترى عن الشيخ عبد الغني
 المجددي العمري عن الشيخ محمد بن عبد الباقي السندي عن الشيخ صديق بن علي
 المزحجي عن احمد الاشبوي المصفي عن الشيخ احمد الملو عن

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جس شخص کی طقت اور اخلاق ہر دو اچھے کر دیے
 تو اس کو آتش و فرخ نہ کھائیگا ۱۴ محمد بن عبد الباقي غفر اللہ لہ
 ۱۵ اے ہر راوی نے اسکی روایت کرتے وقت تبسم کیا ہے ۱۶

عبداللہ بن سالم البصری عن محمد بن علاء الدین البالی عن احمد بن محمد الشلبی
 عن السيد يوسف بن عبد اللہ الارموی عن برهان الدین ابراہیم
 ابن علی بن احمد القلقشنندی عن الحافظ ابن حجر عن ابی اسحق النوحی
 عن علی بن العزیم انا ابو الفرج بن ابی عمر عن الکنتی بنت علی بن
 یحییٰ بن علی الطراح انا ابی عن جابر عن الخطیب البغدادی انا
 القاضی ابو العلام محمد بن علی واسطی انا ابو الحسن عبد اللہ بن
 محمد الشرائفی سمعت عمار بن علی سمعت احمد بن نصر الہلالی سمعت
 ابی یقول کنت فی مجلس سفیان بن عیینہ فنظر لی صبی دخل
 المسجد فکان اهل المسجد یتھاووا به لصفوئته فقال سفیان

لہ وهو المصنف ۱۲ محمد و ابی ہادی عفا اللہ عنہ ۱۵۲ احمد بن نصر کہتے ہیں کہ میں اپنے باپ نصر سے سنا کہ وہ فرما
 تھے کہ ایک روز میں سفیان بن عیینہ کی مجلس میں تھا ایسے میں ایک لڑکا مسجد میں داخل ہوا تھا اس مسجد نے اسکو نہ
 حقارت سے دیکھا کہ اتنی کم عمری میں بڑے بڑے علما کی مجلس میں آ بیٹھا ہے اس پر حضرت سفیان نے فرمایا کہ لوگو
 اس بچے کی حالت پر اسکی اہمیت مت کرو تم بھی پہلے ایسے ہی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے تم پر بڑی عزا و عذاب کے ساتھ
 احسان کیا۔ پھر فرمایا اے نمر اگر تم جھگڑا مت دیکھتا جبکہ میں دس سال کا تھا۔ میرا قد پانچ بالشت کا تھا۔ میرا
 چہرہ دیار کے مانند تھا۔ اور میں گویا آگ کا شعلہ تھا اور میرے کپڑے جیسے چھوٹے۔ اور میری آستینیں چھوٹی
 چھوٹی۔ اور میرا دم کم مقدار کا۔ اور میری جوتی جیسے چوہے کے کان۔ علما مصارع شکار میری اور عمر بن دینار
 کی خدمت میں پہنچا اور انکے درمیان منہ کے مانند بیٹھا۔ اور میری دو دوات چھوٹی اخروٹ کے جیسی اور میری ٹانگ
 چھوٹے کپڑے کی جیسی اور میرا قلم بارام کے مانند ہوتا تھا۔ پس میں ہمیں علما میں داخل ہوتا تو کہا جاتا کہ چھوٹے
 عالم کیلئے جگہ شاہد کرو۔ یہ کہہ کر ابن عیینہ ہنسے اور احد نے کہا کہ میرے باپ نصر بھی ہنسے اور مزار نے کہا کہ احد نے
 بھی ایسا ہی قسم کیا۔ اسطرح اس کے ہر راوی نے قسم کیا حتیٰ کہ شیخ ذہری نے کہا کہ اسی طرح مولانا عبد النبی اسکی
 بقیہ طائیفہ پر صفحہ آمیدہ

لکھا ہے کہ تم میں سے قبل میں نے اللہ علیہ السلام سے کہا کہ انصاف اور ایتنی وحی عظمیٰ سنائی
 طویل ہمتہ اشبار و وحی کا دنیا ر و انا شطہ نار و ثیابی صناد و
 واکامی قصار و و ذی بمقدار و نفی کا ذن الفار و اختلاف ال
 علماء الامصار و مثال الزہری و عمر بن دینار و اجلاس بنیہ و مسما
 و محبر و الجوزہ و مقلتی کالموزہ و قلی کالوزہ فاذا دخلت
 المجلس قيل اوسعوا للشيخ الصغير۔ قال ثم تبسم ابن عیینہ وضحک
 وقال احمد و تبسم ابی نصر و قال عمار و تبسم احمد و ضحک و هكذا
 قال کل واحد من رواة حتى قال الشيخ الوتری تبسم ایضا الشيخ
 عبد الغنی لما رواه لنا و قال شیخنا الشيخ عبد الباری و کذا تبسم شیخنا
 محمد علی بن الطاهر الوتری لما رواه لنا قلت و هكذا تبسم شیخنا عبد
 لما رواه لنا۔

اس سند میں محمد	الحديث الخامس والعشرون المسلسل	رضی اللہ عنہما تک
سے حضرت فاطمہ	بالکاء	پچیس واسطوں میں

دیکھئے صفحہ گذشتہ، روایت کے وقت پہلے اور میرے شیخ عبد الباری نے کہا کہ اس سلسلے میں سے شیخ مولانا وتری اسکی
 روایت کے وقت پہلے۔ میں کہتا ہوں کہ میرے شیخ عبد الباری بھی اسکی روایت کے وقت پہلے ۱۲ محمد عبد الباری فضل اللہ
 علیہ اس حدیث میں یہ سلسلہ ہے کہ اس کے ہر راوی نے اسکو روایت کی ہے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما

تعالیٰ عز و جلال سے کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسم اطہر کو سپرد خاک کیا گیا تو حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے
 نے فرط غم سے کہا کہ اے انس تم لوگوں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر خاک ڈالنا کہہ کر خوش کیا پھر کہے گئیں۔ ہائے بابا
 بقیہ حاشیہ صفحہ آئندہ

اخبرني الشيخ المذکور عن الشيخ المسطور قال اخبرني الشيخ عبد الغني
 المجدي بسنده الى النضر بن مالك بمعنى ما اخرج به البخاري عنه
 رضى الله عنه قال قالت فاطمة رضى الله عنها يا انس كيف طابت
 انفسكم ان تحثوا على رسول الله صلى الله عليه وسلم التراب
 ثم قالت وابتاه من ربه ما ادناه وابتاه الى جبرئيل نغاه
 وابتاه اجاب ربا دعاه وابتاه من حبة الفرم وما ولا قال
 انس ثم بكت فاطمة رضى الله عنها قال شيخنا ما رواه الى الشيخ الوترى
 بكى قال لما رواه الى الشيخ عبد الغني بكى وقال لما رواه الشيخ محمد بن
 بكى قال لما رواه الى السيد عبد الوزاق البكري بكى وقال لما رواه
 الى الشيخ محمد بن علاء الدين المزجاجى بكى واما لما رواه الى السيد
 يحيى بن عمر مقبول الا هـ دل بكى واما لما رواه الى السيد ابو بكر
 ابن على بكى واما لما رواه الى السيد يوسف محمد بن بطاح

(بقية صفحہ گذشتہ) آپ اپنے رب سے کس قدر قریب ہو گئے۔ اپنے بابا جان ہم جبرئیل علیہ السلام کو اس بات کی خبر دی گئے۔ ہائے
 بابا جان آپ نے اپنے رب کی دعوت کو قبول فرمائی۔ ہائے بابا جان میں کیا فرود گا جنت الفردوس ہے۔ انس رضى الله عنه
 فرماتے ہیں کہ پھر حضرت فاطمہ رضى الله عنها روئے لگیں میرے شیخ عبد الباقی نے فرمایا کہ شیخ وتری مجھ سے اس کی روایت
 کرنے کے وقت روئے انہوں نے کہا کہ مجھ سے میرے شیخ عبد الغنی اس کی روایت کرتے وقت روئے اور کہا کہ مجھ سے میرے شیخ
 محمد بن ابی اس کی روایت کرتے وقت روئے اسی طرح اس کے ہر راوی روئے ۱۲ محمد بن ابی ہادی وغیرہ!

الاحمد بن یحیی وقت^{۱۱} لما رواه^{۱۲} السيد الطاهر بن حسين الاحمد بن یحیی وقت^{۱۳}
 ثم لما رواه^{۱۴} الحافظ عبد الرحمن بن علی الربيع البنانی بکي وقت^{۱۵} لما رواه^{۱۶} لی
 الشيخ زين الدين الشرجي بکي وقت^{۱۷} لما رواه^{۱۸} فی تفسير الدين سليمان بن
 ابراهيم العلوی بکي وقت^{۱۹} لما رواه^{۲۰} لی والدي بکي وقت^{۲۱} لما رواه^{۲۲} لی الشيخ
 ابو الحسن علی بن هبة الله الشافعي المصري بکي وقت^{۲۳} لما رواه^{۲۴} لی الحافظ
 ابو الطاهر احمد بن محمد السلفی بکي وقت^{۲۵} لما رواه^{۲۶} لی ابو الفتح ايزيدار
 ابن مسعود بن السماق الغزنوی بکي وقت^{۲۷} لما رواه^{۲۸} لی ابو الحسن بن علی
 ابن محمد الدينوري بکي وقت^{۲۹} لما رواه^{۳۰} لی ابو الحسن محمد بن علی بن محمد بکي
 وقت^{۳۱} لما رواه^{۳۲} ابو بكر بن عدي بن زجر المقتري بکي وقت^{۳۳} لما رواه^{۳۴} لی
 احمد بن صالح بن عبيد الله الصيدلانی بکي وقت^{۳۵} لما رواه^{۳۶} لی ابو يحيى جعفر
 ابن هشام بکي وقت^{۳۷} لما رواه^{۳۸} لی عامر هو محمد بن الفضل بن النعمان السدوسي
 بکي وقت^{۳۹} لما رواه^{۴۰} لی حماد بن زيد بکي وقت^{۴۱} لما رواه^{۴۲} لی ثابت البنانی
 بکي وقت^{۴۳} لما وجد به النس بن مالک رضي الله عنه بکي وقت^{۴۴} الشيخ محمد بن

له مولانا محمد بن طيب نامی و مراد شد نفری را که به مدینه جانگاه و دلسوز ایستاده که اسپر و نامزد را و می گویا تو
 به بلخ جوستان آنکس نه گاده بجز رسته کا ۱۳ محمد عبد الهادی خضر الله

المطیب القاسمی ثم المذاہبی رحمہما اللہ تعالیٰ علیہما لا یموتون من الجہنم یومرہما لا یموتون

اس حدیث کو سند
الحاکم السیّد السّاد عن الخضر بن المسلسل
بقول اشہد بآلہ اللہ واشہد اللہ
اس حدیث کو سند

آروید عن السید حسین الحبشی المکی عن والدہ السید محمد عن عمہ
الطائر عن صالح الفلانی عن سلیمان الدارعی عن الشریف محمد بن
عبد اللہ عن السراج عمر بن الاعمی عن الجلال السیوطی عن
ابی القاسم عمر بن فہد عن الامام محمد بن الخزری۔

ح وحدثنی الشیخ عبد الجلیل برادہ المدنی عن احمد منہ اللہ المصنف
عن الشیخ محمد البیہقی المالکی عن الشیخ یوسف الشبامی الصنفی
عن الاستاذ السکندر بن المعرف بالصباغ عن الشیخ محمد الزرقانی
عن ابی الارشاد علی الاجہوری عن النور القرافی عن کمال الدین
الطویل عن محمد بن الخزری ثم اشہد باللہ واشہد اللہ لقد أخبرنی
ابو علی الحسن بن ہلال الدقاق ثم اشہد باللہ واشہد اللہ لقد أخبرنی

اس حدیث کے اکثر راوی یہ کہتے ہیں کہ میں اللہ کے ساتھ گواہی دیتا ہوں اور اللہ کو گواہ کہتا ہوں کہ ظالم نہ ہوگا
یہ خبر دی اسی طرح حضرت علیؑ علیہ السلام تک اور وہاں سے جبریل علیہ السلام تک یہ سند پہنچتا ہے ۱۲
محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ

أبو الحسن علي بن أحمد قدس سره ^{١٢} شهد بالله ^{١٣} وأشهد بالله ^{١٤} لقد أخبرني أبو الحسن
 ابن محمد البنان ^{١٥} شهد بالله ^{١٦} وأشهد بالله ^{١٧} لقد أخبرني أبو
 علي الحسن ابن أحمد الحداد ^{١٨} شهد بالله ^{١٩} وأشهد بالله ^{٢٠} لقد أخبرني
 الحافظ أبو نعيم أحمد بن عبد الله ^{٢١} شهد بالله ^{٢٢} وأشهد بالله ^{٢٣} لقد
 أخبرني القاضي علي بن أحمد القزويني ^{٢٤} شهد بالله ^{٢٥} وأشهد بالله ^{٢٦}
 لقد حدثني محمد بن أحمد بن قضاة ^{٢٧} شهد بالله ^{٢٨} وأشهد بالله ^{٢٩}
 لقد أخبرني القاسم بن علي الهمداني ^{٣٠} شهد بالله ^{٣١} وأشهد بالله ^{٣٢} لقد
 حدثني الحسن بن علي بن محمد بن الجوابين ^{٣٣} علي الرضا بن موسى الكاظم بن جعفر
 الصادق بن محمد الباقر عن زين العابدين بن علي ابن سيد شباب
 أهل الجنة الحسين ابن أمير المؤمنين علي بن أبي طالب خني الله
 عنهم أجمعين عن أبيه عن جد كل يقول شهد بالله ^{٣٤} وأشهد بالله ^{٣٥}
 لقد حدثني أبي علي بن أبي طالب قال شهد بالله ^{٣٦} وأشهد بالله ^{٣٧}
 لقد حدثني رسول الله صلى الله عليه وسلم قال شهد بالله ^{٣٨} وأشهد بالله ^{٣٩}

القدس شیخ جبریل علیہ السلام قال یا محمد بن عبد اللہ من الحسن
کعبہ وشن۔ قال العلامة الامیر الکبیر فی ثبوتہ ناقل عن ابن الجوزی
ہذا حدیث جلیل القد من روایتہ ہؤلاء السادة الاحیاء والال
الاحرار۔ رواہ الحافظ ابو نعیم فی کتاب حیلۃ الاولیاء وفی
مسلسلاتہ وقال ہذا حدیث ثابت روتہ العترة الطاهرة الطیبة
علیہم السلام ورواہ الشیرازی فی الالقاء انتہی۔

اس حدیث کی سند	الحديث السابع والعشرون المسلسل بقول	حضرت ابو امامہ رضی اللہ
میں محمد سے صحابی	کل راوا شهد بانہ سمعت فلا یقول	فیکبر ۱۳۳۱

وبالسند الی الامام السیوطی قال فی جمیع المسلسلات اشہد بانہ سمعت
امہا فی بنت ابی الحسن وینی تقول اشہد بانہ سمعت ابا العباس
ابن طہیر یقول اشہد بانہ سمعت الحافظ اباسعید العلانی
یقول اشہد بانہ سمعت ابا الفضل سلیمان بن حمزہ یقول

۱۰ یہ سنائی ہوئی حدیث ہے اس میں یہ سلسلہ ہے کہ ہر راوی کہتا ہے کہ میں اللہ تعالیٰ کی قسم کہ میں نے اس کو تحقیق میں نے
فلاں کو یہ کہتے ہوئے سنا لیکن یہ متصل امام بیہقی سے آخر تک ہے اور روایت محمد سے حضرت علی اللہ علیہ وسلم
تک متصل ہے ۱۲ محمد عبد السادی غفرلہ
۱۳ یہ حدیث اسی سند سے مجھے پہنچی ہے جو اس کے آگے مذکور ہوئی جو سید علی تک پہنچی ہے ۱۴

اشہد باللہ سمعت جعفر بن علی المالکی یقول اشہد باللہ سمعت
 الحافظ ابی ابراہیم السلفی یقول اشہد باللہ سمعت ابی علی الحسن
 ابن احمد الحدادی یقول اشہد باللہ سمعت ابی اسد اسمعیل بن علی
 السمان یقول اشہد باللہ سمعت ابی عبد اللہ الوہاب بن جعفر السید
 یقول اشہد باللہ سمعت الحسن بن سیرین یقول اشہد باللہ سمعت
 احمد بن عامر یقول اشہد باللہ سمعت محمد بن الصنفی الحمصی
 یقول اشہد باللہ سمعت الاصبغ بن سلام یقول اشہد باللہ
 سمعت عفیر بن معاذ یقول اشہد باللہ سمعت سلیم بن عامر
 یقول اشہد باللہ سمعت ابی امامۃ رضی اللہ عنہ یقول ان هذا

الایۃ نزلت فی القدریۃ ان المجرمین فی ضلال وسع
 قال العلائی غریب من هذا الوجه وفي اسنادہ یابن ولیس بالواحد
 قلت اخرجہ ابن عدی فی الکامل وقال عفیر لیس بشیئ وقد ورد

۱۵ ابو المردیۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تحقیق یہ آیت (ان المجرمین الخ) فرقہ قدریہ کے حق میں نازل ہوئی ۱۶
 ۱۷ ترجمہ بڑیک مجرم گمراہ ہیں (دنیا میں) اور عذاب ناریں ہیں (آخرت میں) تفسیر شریعی میں ہے کہ بعض غیر
 کا قول ہے کہ آیت مذکورہ قدریہ کے حق میں نازل ہوئی اور وہ وہی مجرم ہیں جو کلام اللہ تعالیٰ آیت (ان المجرمین
 میں لیا ہے ۱۸ عبد البہادی غفر اللہ لہ۔

سمعت عمر بن الخطاب يقول سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم
يقول - انما الاعمال بالنيات - الحديث -

اس حدیث میں	الحديث التاسع والعشرون للسلسل بالسلام	وہم
محمد سے رسول	من نبينا محمد سيد الانام على امتي الى يوم القيام	سائیس (۱۲۷)
اکرم صلی اللہ علیہ	عليه فضل الصلوة والسلام	واسطے ہیں۔

أخبرني الشيخ أسعد الدهان عن الشيخ حسين الجبر عن علاء الدين
عابدين عن عبد الله بن محمد بن عابدين شارح الدر المختار عن الشيخ
أحمد بن عبيد العطار عن العلامة العجواني قال في ثبته إجازني
به شيخنا يوسف المصفي الكفراوي عن الشيخ سلطان المزاحي عن
أبراهيم الأرقاني عن جماعة من أجلاهم أبو النجاس المصنوعي
عن جماعة من أجلاهم النجم محمد بن أحمد الغيطي قال في سلسلته
أخبرني شيخ الإسلام زكريا الأنصاري أنا أبو الفضل المرحاني إجازني

۱۵۔ یعنی سوال کیا ہے کہ اعمال نیتوں کے ساتھ ہیں۔ یعنی عمل کا ثواب نہیں قیام ملے اللہ تعالیٰ کے پاس درجہ اعتبار
نہیں پاتا یا مقبول ہیں ہوتا اگر نیک نیت کے ساتھ۔ ۱۲۔ محمد عبد الہادی فخر اللہ را
۱۷۔ یہ بہت عظیم الشان حدیث ہے۔ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کو جو قیام
قیامت تک آنے والی ہے بکمال شفقت سلام فرمایا اور ہر راوی نے اس کو اپنے شاگرد تک پہنچایا جس کا سلسلہ صحیح مسلمین
تک پہنچا ہے ۱۲۔ محمد عبد الہادی فخر اللہ را۔

ابن ابی ہریرۃؓ عبد الرحمن ابن الحافظ ابی عبد اللہ الدہقی انبات
 ابی انباتا احمد بن اسحاق انباتا عبد السلام بن سہل انباتا احمد بن
 عمر بن النبیغ انباتا حمید بن میمون انباتا ابوبکر احمد بن عبد الرحمن
 الشیرازی انباتا ابوبکر محمد بن احمد بن یعقوب حدثنا محمد بن
 الحسن بن الصباح حدثنا سہل بن عبد اللہ التستری عن محمد بن
 سوار عن الاشعث بن طلیق عن الحسن بن علی عن مرة الهمدانی
 عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قال جمعنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی بیت میمونۃ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا ونحن ثلاثون رجلاً فودعنا وسلم
 علینا ودعانا وعظنا وقال اقروا علی من لقیم
 من امتی بعدی السلام اول فالاول الی یوم القیمۃ

اے حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یکو (اپنے مرض موت میں) بی بی
 میمونہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں جمع فرمایا اور تم تیس آدمی تھے پہلے یکو دواغ فرمایا اور سلام کیا اور کہا کرتے دعا اور
 نصیحت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ میرے بعد میرے امتیوں میں سے جو کوئی تم سے ملے اول والے اور اول والے کو
 (بعد والے بعد والوں کو) اس طرح قیامت تک میرا سلام پہنچاؤ۔ سبحان اللہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کس قدر شفقت
 امت پر تھی کہ قیامت تک کوئی مسلمان اس سے محروم نہیں رہ سکتا۔ اس ارشاد کی کسی شاندار حدیث ہے کہاں
 ہم اور کہاں زمانہ رسول اتنی صدیوں کے بعد آپکا شفقانہ سلام پہنچ رہا ہے الحمد للہ اٹھائیس واسطوں
 تک جو یہ سلام پہنچا ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفر اللہ عنہ

قال الضیعی حدیث حسن باعتبار تعدد طرقه وثقته رجاله سوى الحسن
العرفی لکنه توبع عن مروت عن غیر وجه والاسانید عن مروت متقاتل
كما قاله البزار انتهى۔

الحديث الثلثون المسلسل برواية نبينا محمد
سيد الانام عن سيدنا ابراهيم خليل الرحمن عليهما
الصلوة والسلام باقرائه لهذا الامة السلام و
اجباز ان يغراس دار السلام رفقة فضيلة عظيمة
باتصال سندنا بالخليل ونبينا محمد السيد الجليل وقد
من الله تعالى به على هذا العبد الدليل فجعل لي سنداً
متصلاً بخليله ابراهيم عليه الصلوة والتسليم

أخبرني العلامة الشيخ عبد الله القدومي النا بلسي أخبرني الشيخ

الہدیہ سیوس حدیث نہایت عظیم الشان ہے اس میں وہ مبارک سلسلہ ہے کہ شب معراج میں جب ہمارے رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابراہیم علیہ الصلوۃ والسلام کی ملاقات ہوئی تو آپ نے ہمارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
کہ آپ اپنی امت کو میرا سلام پہنچا کر یہ پیام سناؤ کہ زمین و جنت میں درخت لکھیں (اسکی شریح آگے آتی ہے) سبحان اللہ
یکسی پیاری اور کتنی فضیلت والی حدیث ہے کہ ابراہیم علیہ السلام کا سلام پھر معراج شریف میں کہا ہوا سلام ہمارا رسول
علیہ الصلوۃ والسلام کے ذریعہ سے آپ کی امت کو پہنچ رہا ہے۔ اور اللہ پاک کا لاکھوں شکر ہے کہ ایسا مبارک سلام سند
متصل صحیح کے ساتھ ہمہ سکنین تک پہنچا ہے۔ اس سلسلہ میں محمد سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم و انبیاء تک انھیں
واسطے میں ۱۲ محمد و ابراہیم و خضر اللہ وغیرہ۔

عبد الرحمن الكنز بن عبد الله بن محمد الكنز بن الدمشقي عن احمد بن عبد
 العطار الدمشقي عن العلامة العجواني محمد الشام عن محمد بن
 علي الكاظمي الشافعي عن محمد البطيني عن المحقق الشمس محمد الميلا
 عن احمد الطيبي الكبي عن السيد كمال الدين الحسيني عن جمال الد
 ابن جماعة عن البرهان الشافعي عن ابن العطار عن الامام
 محمد بن النور في قال في تهذيبه اخبرنا ابو محمد عبد الرحمن
 ابن ابي عمر محمد بن احمد بن قدامة المقدسي ابنا ابو حفص طبر
 ابنا ابو الفتح الكرخي ابنا القاضى ابو عامر ابنا ابو محمد الجراحي ابنا
 ابو العباس المجتبى ابنا ابو عيسى الترمذي ابنا عبد الله بن ابي زياد
 ابنا ناسير ابنا عبد الواحد بن زياد عن عبد الرحمن بن اسحق
 عن القاسم بن عبد الرحمن عن ابيه عن ابن مسعود رضي الله تعالى

۱۵ حضرت ابن مسعود رضي الله تعالى عنه مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شبِ معراج میں براہِ رسم
 علیہ السلام سے آسمانِ غفر میں ہیری ملاقات ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم آپ اپنی امت کو میری بات
 سے سلام فرمائے اور انہیں اس بات کی خبر دینے کہ جنت کی زمین پاک اور عمدہ (مشک و زعفران کی) اور اسکا پانی نہایت
 شیریں (اور لذیذ) ہے۔ اور وہ زمین ہمراہ اور درختوں سے خالی ہے اور فریب و تحید و تحلیل و تکثیر کا پھنسا اس میں ہیں
 درخت چٹان ہے یعنی جو مسلمان جتنے مرتبہ یہ کلمات پڑھیں گے اتنے ہی درخت اس کے لئے جنت کی اس میں میں چھائے جائیں گے۔
 اسکایہ مطلب نہیں کہ جنت کی تمام زمین پوری ہے اور ہم سے اعمال صالحہ اور جو نیکی اور اس میں درخت وغیرہ لگائے گئے۔ اسلئے
 کہ وہ قرآنی تمام نعمتوں اور درختوں اور جو تصور کیا تھا اب بھی تیار اور موجود ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جنات تجوی
 من تحتھا الا فھا در۔ بلکہ مطلب اسکایہ ہے کہ جنت میں موجودہ باغات کے علاوہ کچھ نالی زمین بھی ہے تاکہ زمینیں اپنی حسب
 خواہش تسبیح و تحمید وغیرہ پڑھنے سے اس میں درخت چھائیں اور وہاں جلتے کے بعد انکے پھل پائیں۔ اللہ پاک رب الملوک
 کو نصیب فرمائے آمین ۱۲ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقيت ابراهيم ليلة اسرى
 بي فقال يا محمد اقرأ امك مني السلام واخبرهم ان الجنة
 طيبة التربة عذبة الماء وانها قيعان وان غراسها سمينا
 الله والحمد لله ولا اله الا الله والله اكبر قال الترمذي
 قد حسن انتهى قلت مرادى بن ماجه والحاكم والطبراني عن ابى هريرة

اس حدیث کو اسناد میں مجھے سے رسول اللہ صلی اللہ	الحديث الحادى والثلاثون المسلسل بالاذان فى اذن الحزين لرفع الحزن	عليه وسلم بمكة اثنى عشر واسطه هي-
---	---	---

وبالسند السابق الى الامام الجزرى قال فى اسنى المطالب اخبارنا
 شيخنا الامام المحدث جمال الدين يوسف بن محمد بن مسعود السمرى
 رحمه الله مشافهة اخبرنا شيخنا الامام ابو الثناء محمد بن محمد بن
 محمد المقرئ اخبرنا شيخنا ابو احمد عبد الصمد بن احمد بن
 ابى الجيش انا ابو محمد يوسف بن عبد الرحمن بن على بن محمد بن

له التوسيع حديث اس میں بخیرہ و غمزہ کا ترجمہ و غمزہ ہونے کے لئے اس کے کان میں اذان دینے کا سلسلہ مذکور
 ہے اس کے راوی حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو علی بن ابیہر کے پاس لے کر
 گھر والوں سے کسی کو کہہ کر تھارے کان میں اذان کہے اس لئے کہ وہ غم کا دوا ہے پس حضرت علی فرماتے ہیں کہ میں نے
 ایسا ہی کیا تو میرا غم رائل ہو گیا پس حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے بھی اس عمل کا تجربہ کیا پس اسکو
 صحیح یا ایسی طرح اس کے اکثر راوی کہتے ہیں ۱۲ محمد بن ابی ہادی عن ابی ہریرۃ

أنا والدي أنا محمد بن ناصر الحافظ أنا أبو بكر محمد بن أحمد بن
 علي بن خلف أنا أبو عبد الرحمن السلمي أنا عبد الله بن موسى السلمي
 أنا الفضل بن عباس الكوفي حدثنا الحسن بن هارون الضبي ثنا
 عمر بن حفص بن غياث عن أبيه عن جعفر بن محمد عن أبيه عن علي
 ابن الحسين عن أبيه عن علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنهم
 قال رأيت النبي رضي الله عليه وسلم خروفا فقال يا ابن أبي طالب

أراك خروفا قلت هو كذا لك قال فمر بعض هؤلاء يؤذون

في أذنك فانه دواء اللهم قال ففعلت فزال عني -

قال الحسين رضي الله تعالى عنه جريته فوجدته كذا لك قال
 علي بن الحسين جريته فوجدته كذا لك قال محمد بن علي جريته
 فوجدته كذا لك قال جعفر بن محمد جريته فوجدته كذا لك
 قال حفص بن غياث جريته فوجدته كذا لك قال عمر بن حفص جريته
 فوجدته كذا لك قال الحسن بن هارون جريته فوجدته
 كذا لك قال الفضل جريته فوجدته كذا لك قال عبد الله بن موسى
 جريته الخ قال أبو عبد الرحمن جريته الخ قال أبو بكر جريته الخ قال

عبد الرحمن بن ابی الجوزی ^{۱۱} اسمع لیت قاص یقول فیہ شیئاً بالجریدۃ فا
 الوجهۃ کذا قال قال ابو محمد یوسف جریدۃ فوجهۃ کذا قال ^{۱۲}
 عبد الصمد جریدۃ الخ قال ابو الربیع جریدۃ الخ قلت ولما اسمع شیئاً
 السمری یقول فیہ شیئاً ولكن جریدۃ الخ هذا حدیث حسن ^{۱۳} التسلل
 لہم ارفی رجالہ من تکلم فیہ بقلج و اللہ تعالی اعلم

اس سلسلہ میں بخاری	الحديث الثاني والثلاثون المسلسل	علیہ وسلم
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	بالقنوت فی صلوۃ الصبح	حبیب بن اسلم

قوالسند الی الامام الجوزی قال فی سنی المطالب رأیت شیئاً
 الامام العالم الزاہد المقرئ المحدث ابا محمد محمد بن محمد بن محمد بن
 محمد بن محمد النسائی وكان یقنت فی صلوۃ الصبح ثم رأیت الامام ^{۱۴}
 شیخاً المحدث سعید الدین محمد بن مسعود الکاذر و فی وكان یقنت
 فی صلوۃ الصبح ثم اخبرنا شیخنا طہیر الدین اسمعیل بن المطہر بن
 محمد و رأیتہ یقنت فی صلوۃ الصبح ثم اخبرنا ابو بکر عبد اللہ بن ^{۱۵}

یہ تفسیری حدیث ہے اور اسکا ہر راوی امام بخاری سے حضرت علی بن ابی حمزہ کے ہاں ہے کہ میں نے اپنے بھائی شیخ کو
 دیکھا کہ وہ نماز صبح میں قنوت پڑھتے تھے۔
 نزد اخوان و ترکہ سرا اور نماز و غیر قنوت کا پڑھنا اب نہیں البتہ نازل میں ثابت ہے اسکی تحقیق اگر آتی ہے
 محمد عبد اللہ بن ابی غفران

محمد بن بشير بن جابر ورأيت يقنت في صلاة الصبح أخبرنا أبو عبد الله
 عبد العزيز بن محمد بن منصور ورأيت يقنت في صلاة الصبح أخبرنا
 أبو مسعود سليمان بن إبراهيم بن محمد بن سليمان ورأيت يقنت في
 أخبرنا أبو صالح أحمد بن عبد الملك النيسابوري ورأيت يقنت في حديثنا
 أبو الحارث محمد بن عبد الحميد بن الحسن بن سليمان ورأيت يقنت في
 حديثنا أبو عبد الله محمد بن عبد الله بن حمويه ورأيت يقنت في
 ثم سمعت السيد بابا جعفر محمد عبد الله بن علي بن عبد الله بن الحسن
 ابن علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنه ورأيت يقنت في قول
 صليت خلف أبي عمران ورأيت يقنت في الركعة الثانية من صلاة الصبح
 وحديثي أن أباة كان يفعل ذلك قال حدثني أبي وقد رأى أباة عليا
 يفعل ذلك ثم حدثني أبي عبد الله بن الحسن أن أباة كان يفعل ذلك
 ثم حدثني أبي الحسن بن علي وكان يذكر عن أبيه أن
 رسول الله صلى الله عليه وسلم لم يدع القنوت في الركعة
 الثانية من صلاة الصبح حتى توفي صلى الله عليه وسلم
 هذا حديث غريب بهذا السياق وهذا

الا عظمیٰ و الامام احمد بن محمد بن حنبل و ابی یوسف و ابی داؤد و ابی حاتم و ابی نعیم
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لم یزل یقنت فی الصبح حتی فارق الدنیا
 رواہ الحاكم فی الاربعین الکبریٰ لہ و قال حدیث صحیح لم یقل
 الجامع المسکین هذا الحدیث و غیرہ من الاحادیث
 الواردة فی قنوتہ صلی اللہ علیہ وسلم فی الفجر و غیرہ کما ہا محمولہ علی
 قنوت النوازل قال العلامة القامری فی شرح مسند الامام
 الاعظم و اما ما رواہ الدارقطنی و غیرہ عن انس رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ ما زال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقنت فی الصبح
 حتی فارق الدنیا فعارض بان شبابہ روى عن قیس بن بیع
 عن عاصم بن سلیمان قال قلنا لانس بن مالک ان قومنا یزعمون ان

۱۵۱۱ ام خروى رحمه الله تعالى اس حدیث کی روایت کے بعد فرماتے ہیں کہ حدیث انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس حدیث
 کی شائبہ ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ صبح میں قنوت پڑھ کر کھڑے تھے یہاں تک کہ آپ کے وفات پائی اس حدیث
 کو عالم نے اپنی کتاب الاربعین کبریٰ میں روایت کی ہے اھنبدہ مسکین کہتا ہے کہ یہ حدیث اور اسکے سوا اور بعض
 احادیث نماز فجر میں قنوت پڑھنے کے متعلق وارد ہیں وہ سب کی سب قنوت نوازل پر محمول ہیں علامہ علی قاری
 نے شرح مسند امام اعظم میں فرمایا ہے کہ حدیث انس رضی اللہ عنہ جسکو دارقطنی وغیرہ نے روایت کیا ہے وہ انس
 رضی اللہ عنہ کی دوسری ایک حدیث کی معارض ہے جسکو شبابہ نے قیس سے انہوں نے عاصم سے روایت کیا ہے کہ انہوں نے
 کہا کہ ہم نے انس رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ایک جماعت اس بات کا زعم کرتی ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر میں ہمیشہ قنوت پڑھتے
 تھے۔ پس حضرت انس نے فرمایا کہ انہوں نے جھوٹ کہا کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قنوت ایک بار تو پڑھا
 بقیہ برصغیر (۶۲۰)

النبی لیریزل یقنت فی الفجر فقال کذبوا النفاق قلت رسول الله صلی
 اللہ علیہ وسلم شہدا واحدا یدعو علی احياء من احياء المشركين وروی
 الطبرانی عن غالب بن فرقان الطمانی کہت عند انس مشہرین فلم یقنت
 فی صلوۃ العذرۃ امہ وقال شیخ مشائخنا العلامة عبد السندی
 فی شرحہ لمسند الامام الاعظم واما ما فی البخاری عن ابی ہریرۃ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ انہ کان یقنت فی الركۃ الاخری من
 صلوۃ الصبح بعد ما یقول سمع اللہ الخ فیدعو للمؤمنین ویلعن
 الکفار فمحمول علی قنوت النوازل کما اختار بعض اهل
 الحدیث انہ علیہ السلام لیریزل یقنت فی النوازل وهو وجہ
 ظاہر للجمع بین الروایات ویدل علیما الخبزی ابن جبان بسند

(بقیہ ماشیہ صفحہ ۶۱۹) جس میں تباہی مشرکین پر دعا فرماتے تھے۔ اور طبرانی نے غالب بن فرقان کے روایت کی ہے کہ
 انہوں نے فرمایا کہ انہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دوا رہا لیکن انہوں نے صبح میں کبھی قنوت نہیں پڑھی۔ اور علامہ
 مابہ سندہ شیعہ سند امام اعظم میں لکھتے ہیں کہ صبح بخاری میں جو ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت
 صبح کی دوسری رکعت میں سمیع اللہ کے بعد قنوت پڑھتے تھے اور اس میں مؤمنین کے لئے دعا اور کفار پر لعنت فرماتی
 تھے وہ قنوت نوازل پر محمول ہے جیسا کہ بعض محدثین نے اختیار کیا ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نماز میں پیشہ
 قنوت پڑھتے تھے اور روایات میں تطبیق دینے کے لئے یہ وجہ ظاہر ہے۔ اور ابن حبان کی حدیث بھی اس پر دلالت
 کرتی ہے جبکہ انہوں نے سند صحیح کے ساتھ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 علیہ وسلم صبح میں قنوت نہیں پڑھتے تھے مگر جب کسی قوم کے حق میں دعا یا بڑھاکرے تو پڑھتے تھے انہی فقہاء میں ماحصل
 یہ ہے کہ ہمارے پاس نماز صبح میں دعا قنوت کا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔ سوا اتر کے کھڑا رکے وقت نماز پر غور فرمائیے
 بقیہ ماشیہ صفحہ (۶۲۱) پر

صحیح من الجہریت رضی اللہ تعالیٰ عنہ ^۱ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یقنت فی صلوٰۃ الصبح الا ان یدعو لقوم او علی قوم یختصرون
فالحاصل ان القنوت لم یثبت عندنا دائما فی صلوٰۃ الصبح الا فی النوازل
الا فی النوازل فانہ ح شیخ القنوت فی الفجر وغیرہ کما یتب من
الروایات الصحیحہ وقد اوردتها وبحثت علی هذا المسئلہ بسطتها
فی الدرر الساطعہ فی المسائل النافعہ و فی رسالۃ القنوت فی النوازل

اصح حدیث کسند	الحجت الثالث والثلاثون المسلسل	صلی اللہ علیہ وسلم
میں محمد سے رسول اللہ	بقرۃ آیتہ الکرسی عند النوم	(۲۹) دیکھیں۔

اخبرنی العلامة الشیخ عبدالباری اخبرنی مولانا السید علی
ظاہر الوتری انا الشیخ عبدالغنی عن الشیخ محمد ابی عن صالح الفلم
عن محمد بن سیدہ عن مولا الشریف محمد بن عبداللہ عن النور
الزیادی عن السید یوسف بن عبداللہ الارمینی عن الجلال السیوطی
عن التتبی بن فہد عن الامام الجزری اخبرنا الامام العالم الحداد البیہ

(بقیہ ماحیہ صفحہ ۶۲۷) بیشک شروع ہے۔ اور میں نے اس مسئلہ کو در رسالۃ اور رسالۃ تہذیب فی النوازل
میں خوب شروع و بسط کے ساتھ بیان کیا ہے جسکا بھی چاہے وہاں دیکھیے ۱۲
۱۲ تین تیسویں حدیث ہے اس میں سوئے وقت آیت الکرسی پڑھنے کا سلسلہ مذکور ہے ۱۲ محمد عبدالہادی غفر اللہ لہ

ابوالمظفر یوسف بن محمد السمری الحنبلی رحمہ اللہ قولی مشافہۃ
 لی بمنزلہ من المدارس الحنبلیہ داخل دمشق الحویۃ فی الثالث
 عشر من ذی الحجۃ سنۃ ست وستین و سبع مائۃ انا ابو الشما
 محمد بن محمد الدقوی انا ابو احمد عبدالصمد بن احمد بن ابی الجیش
 البغدادی انا ابو محمد یوسف بن الامام ابی الفرج عبدالرحمن
 ابن علی بن الجوزی البکری انا والدی انا محمد بن ناصر الحافظ انا
 محمد بن علی بن میمون انا محمد بن علی العلوی حدثنا محمد بن عبداللہ
 ابن المطلب ثنا عبداللہ بن ابی سفیان القرشی ثنا ابراہیم بن
 عمر السکسکی ثنا محمد بن شعیب بن شاپور حدثنی عثمان بن ابی العاتکہ
 الحلالی عن علی بن یزید انه اخبرہ ان ابا عبدالرحمن القاسم بن عبداللہ
 اخبرہ عن ابی امامۃ الباہلی انه سمع علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ
 يقول ما اری رجلا ادرك عقله الاسلام او ولد فی الاسلام میت

۱۰۰ ابو امام رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سنا کہ پر سلمان
 کو یا حزایا کہ جو شخص اسلام میں پیدا ہوا اسکو شب میں آیت الکرسی پڑھے بغیر سونا سب نہیں جھٹا پڑے پھر فرمایا کہ اگر تم جاہ
 کردہ آیت کیا چیز ہے یا فرمایا کہ اسے پڑھنے میں کیا فائدہ ہے تو کسی حال میں اسکا پڑھنا ترک نہ کرتے تحقیق محمد کو
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خبری کہ مجھے آیت الکرسی عرس کے نیچے کے خزانہ سے ملی ہے اور مجھ سے پہلے کسی ہی کو نہیں ملی
 حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بات سننے کے بعد میں کبھی اسکا پڑھنا ترک نہیں کیا اور جو
 بقیہ برصغیر (۶۲۳)

لیلۃ حتی یقرأ هذا الآية الله لا اله الا هو الحي القيوم الخ
 ثم قال لو تعلمون ما هي اوقال ما فيها لما تركتموها على حال ان سوا
 صلى الله عليه وسلم اخبرني قال "اعطيت آية الكرسي من كنز
 تحت العرش ولم يؤتمها نبی كان قبلی" قال علی فما بیت
 لیلۃ قط منذ سمعت هذا من رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى اقرأها ولا تركتها
 منذ سمعت هذا الخبر من نبيكم صلى الله عليه وسلم قال ابو امامة ما تركت قراءتها منذ
 هذا من علي رضي الله عنه قال القاسم وانا ما تركت قراءتها كل ليلة منذ
 حدثني ابو امامة بفضلها حتى الان قال علي بن يزيد واخبرك
 اني ما تركت قراءتها في كل ليلة منذ حدثني القاسم بفضلها قال
 ابن ابي العاتكة وانا فما تركت قراءتها في كل ليلة منذ بلغني فضل
 قراءتها قال ابن شاذان وانا ما تركت قراءتها في كل ليلة منذ
 فضل قراءتها قال ابراهيم وانا فما تركت قراءتها منذ بلغني هذا
 الحديث ثم عبد الله بن ابي سفيان وانا فما تركت قراءتها منذ كتبت

بقية حاشية صفحہ ۶۲۲ تک اسکو نہ پڑھ لیا ہرگز نہ سوا۔ ابوامامہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے مجھ جب سے
 حضرت علی سے یہ سنا اسکا پڑھنا نہ چھوڑا۔ اسی طرح اسکا ہر راوی کہتا ہے حتیٰ کہ میرے شیخ مولانا عبد الباقی
 تک یہ سلسلہ پہنچا ہے ۱۲ محمد عبدالہادی فخر لا۔

هذا الحديث في فضل قراءتها قال ابن المطلب وانا نحمد الله فانك
 قراتها منذ كتبت هذا الحديث قال العلوي وما تركت قراتها في
 كل ليلة قبل المنام وفي دبر كل صلوة مفرقة منذ بلغني فضل قراتها
 ثم ابن ميمون وما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث واقراها بعد
 كل صلوة ثم ابن ناصر ما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث ثم عبد
 بن الجوزي وانا فما تركت قراتها عقيد الصلوات منذ بلغني هذا
 الحديث ثم ابو محمد الدلا وانا ما تركت قراتها منذ بلغني هذا
 الحديث ثم عبد الصمد وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث
 ثم ابو الشتاء وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث ثم الامام
 السهرري وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال الجزي
 وانا فما تركت قراتها كل ليلة منذ بلغني هذا الحديث ولا تركت
 قراتها عقيد الصلوات المكتوبات منذ بلغني حديث فضلها قال
 ابن فهد وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال السيوطي
 وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال السيد الازمي
 وانا فما تركت قراتها منذ بلغني هذا الحديث قال علي الزيادي و

لما قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال مولاي الشيخ وانما تركت
قرأتها منذ بلغني هذا الحديث قال محمد بن سنان وانما تركت قرأتها
منذ بلغني هذا الحديث قال الفلاني وانما تركت قرأتها منذ بلغني
هذا الحديث قال محمد بن عابد وانما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
قال الشيخ عبد الغني وانما تركت قرأتها منذ بلغني هذا الحديث
قال الوترى وامّا انما تركت قرأتها غالباً عقيباً لمكتوبات وعند
النوم منذ بلغني هذا الحديث قال مولانا الشيخ عبد الباري واني
حمد الله كنت موالها عليها قبل ان بلغني هذا الحديث ولا تركت
قرأتها عقيباً للصلوات المكتوبات منذ بلغني هذا الحديث وما تركت
بعدها قلت واني حمد الله تعالى كنت موالها عليها قبل ان بلغني
هذا الحديث ولا تركت قرأتها عقيباً للصلوات المكتوبات منذ بلغني
هذا الحديث وما تركت بعدهما قال الجزيري في اسنى المطالب
(حديث) صالح الاسناد من اهل ابن ابي شيبة في مصنفه كما اسناداً
حسن ولفظه ما اري احداً يعقل خل في الاسلام فينام حتى يقرأها
وروى نحو ابن من دويه في تفسيره من خذ علي رضي الله عنه

ایضا ومن حدیث المغيرة ابن شعبه وجابر واماخذ قرأتها عقيب
 الصلوات المکتوبة فاختار به الحسن ابن احمد بن هلال الدقاق
 مشافهة عن علي بن احمد المقدسي اخبرنا ابو المكارم اللبان في
 كتابه اخبرنا ابو علي الحداد اخبرنا ابو نعيم الحافظ اخبرنا ابو الشيخ
 ابن حبان حدثنا الوليد ثنا محمد بن الحسين بن يونس ثنا كثير بن يحيى
 ثنا حفص بن عمر الراشي حدثنا عبد الله بن الحسن بن الحسن بن علي
 ابن ابي طالب عن ابيه عن جدنا الحسن بن علي بن ابي طالب رضي الله
 عنهم عن رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي في

دبر الصلوة المکتوبة كان في خدمة الله الى الصلوة الاخرى
 (واخبرنا) ابو علي الحسن بن هبل الصالح في ما تروى عليه اجازنية اخبرنا
 علي بن احمد كذا في اخبرنا محمد بن ابي زيد في كتابه اخبرنا محمود
 ابن اسمعيل الصيرفي اخبرنا احمد بن محمد بن فاذشاه انا سليمان
 ابن احمد الحافظ ثنا محمد بن الحسن بن ليسان ثنا الحسين بن بشر
 الطرسوسي عن محمد بن جابر عن محمد بن فرياد انا الهادي عن ابي

امامة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من قرأ آية الكرسي
 دبر كل صلوة مكتوبة لم يمنعه من دخول الجنة الا الموت
 هذا حديث حسن صحيح الاسناد رواه الطبراني في معجمه
 ابن مردويه في تفسيره من هذا الطريق ورواه النسائي في اليوم
 والليلة عن الحسين بن بسير وخرجه ابن حبان في صحيحه
 محمد بن حميد وهو الحمصي من رجال البخاري عن محمد بن زياد
 الالحاني الحمصي هو ايضا من رجال البخاري وهذا اسناد على
 شرط البخاري - والعجب من ابن الجوزي كيف ادخله في كتاب
 الموضوعات انتهى -

اس حدیث کے سلسلے میں	الحديث الرابع والثلاثون المسلسل	(۲۳) یا (۲۵)
مجہد سے رسول اللہ ﷺ	بالسمع في يوم العيد	واسطے ہیں۔

حدثني الحافظ المحدث الشيخ شعيب المغربي بمكة المأثورة في يوم عيد الفطر

۱۵ (دوسری حدیث میں اس طرح آیا ہے) جو شخص ہر روز نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے اس کو داخل جنت ہر گز کیے موت
 کے سوا کوئی چیز نالغ نہیں ہے ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ زفر نے
 ۱۵ یہ تیسویں حدیث ہے اس کا ہر او کی کہتا ہے کہ میں اس حدیث کو اپنے شیخ سے عید کے روز نماز اس طرح سنا
 ابن عباس رضی اللہ عنہ تک پہنچا ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عید کے روز
 سنی ہے۔ الحمد للہ میں بھی اس کو مستند واسطیخ سے عید کے روز سننا ۱۲ محمد عبد الباقی غفرلہ زفر نے۔

ثم سمعت العلامة سليم البشري كذا وقد سمعت احمد بن ابي كذا
 الامير الصغير عن والده عن علي العدي عن محمد عقيلة عن حسن
 العجمي عن ابي جراح وحديث العلامة المحدث الحسين في يوم
 عيد الفطر وأجازني به العلامة ابو الفيض الصديقي في يوم
 عيد الاضحية قال اسمعوا من العلامة محمد الفاسي في يوم عيد
 عن محمد بن علي الحاشي المصري عن محمد السلوي الثاني عن محمد
 صالح البخاري عن رفيع الدين في يوم عيد عن محمد بن عبد الله في
 يوم عيد عن البصري مثله عن ابي جراح عن سالم السنهوري عن الشمس
 محمد العلقمي عن الجلال السيوطي انا به ابو عبد الله بن مقل الحلي عن
 محمد بن احمد المقدسي عن ابي الحسن بن البخاري عن ابي حفص
 ابن طبرزدق انا ابو الموارث ابن صلو كسما في يوم عيد انا القاضي
 ابو الطيب الطبري في يوم عيد انا ابو احمد ابن الخطريف بجران في يوم عيد
 ح وقد سمعته كذلك عن العلامة الفقيه محمد عبد الحق النقشبند
 في يوم عيد عن مولانا قطب الدين عن مولانا اسحاق عن مولانا
 عبد الغني عن والده انا فاضل ابو طاهران لم يكن في يوم عيد

فَمَا لَمْ يَجْعَلْهُ أَحَدٌ مِنَ النَّبِيِّينَ فِي يَوْمِ عِيدِهِ فَجَانِبَهُ
 سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَالِغٍ بِالسَّجْدَةِ الْحَرَامِ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ
 سَالِمِ السَّنَهْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ الْجَلَالِ السَّيْطِيِّ أَنَا الْحَافِظُ
 تَقَى الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ سَمِعَ عَلَيْهِ فِي يَوْمِ الْفِطْرِ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالْخُطْبَةِ
 أَنَا الْحَافِظُ أَبُو حَامِدٍ مُحَمَّدٌ سَمِعَ عَلَيْهِ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ أَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
 مُحَمَّدُ بْنُ أَنَصَارٍ سَمِعَ عَلَيْهِ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ أَنَا الْحَافِظُ أَبُو عَمْرٍو عَنْ
 النَّوْزِيِّ سَمِعَ عَلَيْهِ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ أَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ سَمِعَ
 عَلَيْهِ فِي يَوْمِ عِيدِ الْفِطْرِ أَنَا الْحَافِظُ أَبُو طَاهِرٍ السَّافِي سَمِعَ عَلَيْهِ فِي يَوْمِ
 عِيدِ أَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي نَوْسٍ بَنِي دَا فِي يَوْمِ عِيدِ
 أَضْحَى أَنَا الْقَاضِي أَبُو الطَّيِّبِ الطَّبْرِيُّ فِي يَوْمِ عِيدِ أَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنِ الْغُفَّارِ
 بِجَوْجَانٍ فِي يَوْمِ عِيدِ أَنَا ابْنُ أَهْبَ الْوَرَقِ فِي يَوْمِ عِيدِ أَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ
 أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ فِي يَوْمِ عِيدِ أَنَا ابْنُ جَمِيعٍ فِي يَوْمِ عِيدِ ثَمَاعِطٍ عَنْ رِبَاحٍ
 فِي يَوْمِ عِيدِ أَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي يَوْمِ عِيدِ الْقِشْرِ
 مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عِيدِ الْفِطْرِ وَأَضْحَى فَلَمَّا فَرَغَ

۱۰ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عید الفطر امیر الفضل
 کے روز نماز عید کے لئے حاضر ہوا۔ بقیہ صفحہ آئندہ

من الصلوة اقبل علينا بوجه فقال يا ايها الناس قد اصبتم خيرا ممن

احب ان ينصرف فليصرف ومن احب ان يقيم حتى يسمع

الخطبة فليقم قال السيوطي غريب بهذا السياق وفي اسناده مقال

وقد اخرج ابو داود وابن ماجه والنسائي من تحت الفضل بن موسى

الشيباني عن ابن جريج عن عطاء بن نوح ولفظ ابن ماجه وصلى

بنا العيد ثم قال قد قضينا الصلوة فمن احب ان يجلس للخطبة

فليجلس ومن احب ان يذهب فليذهب - والحديث طرق

اخر مسلسل من تحت سعد بن ابى وقاص رضي الله تعالى عنه وفيها

ضعف شديد قاله ابن الطيب وخرجه الحاكم من حديث يوسف

وقال انه صحيح على شرطهما والديلمي ايضا في مسنده مسلسلا قاله ايضا

ابن الطيب

(بقية حاشية صفحہ گذشتہ) پس جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ہمارے طرف متوجہ ہو کر فرمائیے لے لے لوگو تم نے بھلائی کو ٹال کر کیا پس اب جو مانا جائے جائے اور جو ساعت خطبہ کے لئے ٹھہرنا چاہے وہ پھر ہے ۱۲

۱۵ ابن ماجہ کی روایت میں اس طرح وارد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہکو نماز عید پر چمانے کے بعد فرمایا کہ ہم نے نماز تو ادا کر لی پس اب جو شخص خطبہ کے لئے بیٹھنا چاہے بیٹھے اور جو مانا چاہے جائے ۱۳

محمد عبد الباقی غفر اللہ عنہ

اس میں مجھ پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الخامس والثلاثون للسلسل بالسمع في يوم عاشوراء	مک چوبیس واسطہ میں۔
---	---	------------------------

سمعت الحافظ العلامة المحدث الشيخ شعيب المغربي في يوم عاشوراء
سمعت السيد علي البلاوي المصري في يوم عاشوراء سمعت الامير
الصفار في يوم عاشوراء سمعت الامير الكبيري في يوم عاشوراء ح
وسمعت العلامة الامام بالمسجد الحرام مفتي الاندلس وشيخ
العلماء بكنة المكرمة مولانا صالح كمال والعلامة الفخامة مولانا
المحدث ابا الخير الشيخ احمد جمال المكيين في يوم عاشوراء قال سمعنا
السيد طاهر الوتري في يوم عاشوراء سمعت احمد ننته الله المصري
يوم عاشوراء سمعت الامير الكبيري في يوم عاشوراء سمعت عن
الشيخ ابي الحسن علي السقاط يوم عاشوراء سمعت الشيخ محمد
الزرقاني يوم عاشوراء واللبلاوي ايضا عن ابراهيم السقا
يوم عاشوراء عن الشيخ مصطفى الملباط يوم عاشوراء عن محمد

لہ یہ ۲۵ ویں حدیث ہے۔ اسکا ہر راوی کہتا ہے کہ میں نے اس حدیث کو اپنے شیخ سے ماثور ار کے روز سننا
اسی طرح یہ سلسلہ مجھ سے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچا ہے اور بخدا اللہ میں نے بھی اسکو کئی شیخ سے بروا
ماثور ار سننا ۱۱ محمد عبد الباقی عفر اللہ ذویہ۔

الفردیہ مسلم وقال كل واحد من الرواة سمعته في يوم عاشوراء قلت
والمراد بالذنوب الصغائر لان الكبيرة لا يكفرها الا التوبة وان
لم يكن الصغائر يرجى التخفيف من الكبيرة تركذا قل الامام النووي في

شرح مسلم

اس کی سندیں محمد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (۳۱) تا علی بن ابی طالب

الحديث السادس عشر والثلاثون للمسلسل
بالسادة الاشراف في غالبه هي اربعون
حديثا بسند واحد

اس کی سندیں محمد سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

ارويہ عن العلامة الجيّد حسين بن السيد محمد الحبشي عن والده
عن السيد طاهر بن حسين بن طاهر عن السيد عبد الرحمن بن علي
سولي البليحاء عن السيد عبد الرحمن بن عبد الله بلفقيه عن الشيخ
ابراهيم الكردی اما الامام زين العابدين بن عبد القادر الطبري عن
والده محمد الدين عبد القادر بن محمد بن يحيى عن جد يحيى بن مكرم

(بقید ماضیہ صغیر گزشتہ) صغیرہ میں کیونکہ گناہ کبیرہ سوائے توبہ کے نہیں بخشے جاتے اور اگر صغیرہ گناہ نہ ہوں تو کبیرہ کی توبہ
کے فدا میں تخفیف ہو سکتی امید ہے۔ امام نوویؒ نے شرع مسلم میں ایسا ہی لکھا ہے ۱۷ محمد عبد البہادی غفر اللہ عنہ
۱۵۶۹ء میں حدیث ایسے سلسلہ کی ہے کہ اس کے اکثر راوی سادات میں سے ہیں ایک سید دوسرے سید سے راوی ہے
اور یہ ایک ہی سند سے چالیس حدیثیں مروی ہیں ۱۷ محمد عبد البہادی غفر اللہ عنہ

بلغ ثم ثنی والدی جعفر الملقب بالحجة ثنی والدی عبد الله هو الامير
 ثنی والدی الحسين الاصغر ثنی والدی علی بن العابدین قال ثنی
 والدی الشهيد واحد الی یحائنین الحسين ثم حدثنی والدی امیر ^{مندی}
 علی بن ابی طالب کم الله وجهه ثم رسول الله صلی الله علیه وسلم

”لیس الخبر کالمعائنة“ وبهذا الاسناد قال ”الحرب

خذعة“ وبه الیة تم ”المسلم امرأة المسلم“ وبه الیة تم المستیة ^{تم}

مؤمن ”وبه الیة تم“ الدال علی الخیر کفاعله“ وبه الیة

قال ”أستعینوا علی الحوائج بالکتمان“ وبه الیة قال

”اتقوا النار ولو بشق تمرة“ وبه الیة تم ”الدنيا سجن

المؤمن وجنة الکافر“ وبه الیة تم ”الحیاء خیر کلة“ ^{تم}

له سنی ہوی بات دیکھی ہوی کی جیسی نہیں ہو سکتی یعنی دیکھی ہوی خیر بر جہ قدر یقین تو اسے استدر یقین سنی ہوی بات نہیں
 ہوتا مثل شہور کے عینیدہ کے بود اندیدہ ہو کہ یوسف خیر اس سے مستثنی ہیں ۱۲۰۰ھ جنگ کر کے ۱۲۰۰ھ ایک مسلمان
 دوسرے مسلمان کا آئینہ ہے یعنی ہر مسلمان کو لازم ہے کہ دوسرے مسلمان کا کوئی عیب نظر آئے تو دوسروں کے رد و اس کو
 ظاہر کرے بلکہ عرف اشئ نفس پر ظاہر کرے کہ جس میں وہ عیب نظر آئے ہے ہی صفت آئینہ کی ہے کہ جبکہ چہرہ میں کوئی عیب ظاہر
 ہوتا ہے وہ عیب نقطہ اسی پر ظاہر کرتا ہے ہر مسلمان اس صفت کو اختیار کرنا چاہئے۔ سبحان اللہ کاعود مثال اور خوب نصیحت ہے حق تعالیٰ
 مسلمانوں کو اس پر عمل نصیب فرمائے ۱۲۰۰ھ جس سے مشورہ دیا جائے وہ امانت دار ہے یعنی کوئی شخص جس کی سے مشورہ لیا جائے
 تو اس سے اپنی غنمی باتیں اور دینی عیب ظاہر کرتا ہے پس استشار کو طے ہے کہ اسکی باتوں کو بطور امانت محفوظ رکھے یعنی کسی دوسرے
 پر ظاہر کرے ۱۲۰۰ھ نیک کام کجا بن رہنمائی کر تو لا اس کے کہ نوبالے کے مانند ہے۔ یعنی اس رہنمائی کرنے والے کو بھی اس کی عمل
 کا ثواب ملے گا ۱۲۰۰ھ اسی ماحول کے برائے گئے جو رشید گئی سے مدد لو ۱۲۰۰ھ جنم سے جو اگر کچھ کے ایک حکم دے سہی ہو
 یعنی زیادہ خیرات نہ کر سکو تو کوئی حقیر اور قلیل خیر مثلاً کچھ روکا کر اسی ہی راہ خلا میں دے کر اپنے کو عذاب ختم ہے۔ سچاؤ۔ اس حدیث سے حدیث

و خیرات کی بڑی فضیلت ثابت ہوئی ۱۲۰۰ھ دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنت ہے ۱۲۰۰ھ واجب کی سب اچھی ہے

وَبِالْيَقَةِ "عَلَا أَمُومَن كَاخَذَ الْكَفَ" وَبِالْيَقَةِ "لَا يَحِلُّ
 لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ" وَبِالْيَقَةِ "لَيْسَ
 مَنَا مِنْ غَشْنَا" وَبِالْيَقَةِ "مَا قَلَّ وَكَفَى خَيْرُ مَا كَثُرَ وَالْهِ
 وَبِالْيَقَةِ "الرَّاجِعُ فِي هَيْبَةٍ كَالرَّاجِعِ فِي قَبِيلِهِ" وَبِالْيَقَةِ
 "الْبَلَاءُ مُوَكَّلٌ بِالْمَنْطِقِ" وَبِالْيَقَةِ "الْمَأْسُ كَسَنَانِ الْمَشْطِ
 وَبِالْيَقَةِ "الْفَتَى غَنَى النَّفْسِ" وَبِالْيَقَةِ "السَّعِيدُ
 مَنْ وَغَطَ بَغِيرُهُ" وَبِالْيَقَةِ "أَنْ تَمُنَ الشَّعْرَ لِحْمَةً وَأَنْ
 مِنْ أَلْيَانِ لَسَحْرَا" وَبِالْيَقَةِ "تَغْفُو الْمُلُوكُ أَبْقَاءَ الْمَلِكِ"
 وَبِالْيَقَةِ "الْمَرْءُ مَعَ مَنْ أَحَبَّ" وَبِالْيَقَةِ "مَا هَلَكَ أَمْرٌ

۱۰۔ ہوس کا وعدہ گریا ہاتھ پکڑ لینا ہے ۱۱۔ لہ کسی مومن کو اپنے بھائی سے تین روز سے زیادہ دیکھنے کے ساتھ جدا نہ رہا
 حلال نہیں ۱۲۔ لہ جسے مجبور ہو کہ زیادہ ہم سے نہیں ہے ۱۳۔ لہ ہونے کھیل میں ڈالنے والی بہت چیز کے کفایت کرنا
 تھوڑی چیز بہتر ہے ۱۴۔ لہ کیونکہ دیدی بوجہ واپس لینے والا گویا اپنی تے کئی ہری چیز واپس لگتا ہے ۱۵۔ لہ بلا تیر
 کے سپرد کی گئی ہے لینے زیادہ باتیں کرنا لے کی زبان وغیرہ ایسی باتیں بھلائی میں جو وبال جان ہوتی ہیں لہذا زبان کی
 حفاظت ضرور ہے ۱۶۔ لہ رنگ گویا لکھی کے دانت ہیں ۱۷۔ لہ تو انگریز دل کی تو انگریز ہے ۱۸۔ لہ نیک بخت وہ ہے
 جو غیر کی حالت سے عبرت و نصیحت اختیار کرے ۱۹۔ لہ بیشک بعض شعر حکمت اور بیشک بعض بیان مباد و کار و اثر کہیں
 ۲۰۔ لہ بادشاہوں کی بخشش ملک قائم رہنے کا باعث ہے ۲۱۔ لہ آدمی اپنے محبوب کے ساتھ رہنے کا انسانی
 تشریح سولہویں مسلسل حدیث کے حاشیہ میں لکھی ہے ۲۲۔ لہ انجی تہد کو پیچھا نئے والا ہلاک
 نہیں ہوتا ۲۳۔ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

عرف قدرہ "وبہ الیہ تم" اولادکم لفرش للعاهر الحمر "و
 بہ الیہ تم" والیہ العلیہ خیر من الیہ السفلی "وبہ الیہ تم" لا تشکر
 اللہ من لا تشکر الناس "وبہ الیہ تم" وجبتکم الشیء لعمی لیم
 وبہ الیہ تم وجبت القلوب علی حب من احسن الیہا وبعض
 من اساء علیہا "وبہ الیہ تم" التائب من الذنب کمن
 لا ذنب لہ "وبہ الیہ تم" والشاہد یدری ما لا یرى الغائب
 وبہ الیہ تم "اذا اجاءکم کریم قوم فالکرموہ" الیمین الفاجرة
 تدع الیاء بلا قع "وبہ الیہ تم" من قتل دون مالہ فهو شهید

۱۲۳۳ ہجری قمریٰ کو لیگا اور زانی کو پتھر۔ یعنی سنگسار۔ یا یہ مطلب ہے کہ اس کو ناک پتھر لگا کیے کچھ نہ لگا ۱۲۳۴
 اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہوتا ہے۔ یعنی صدقہ فرو دینے کے وقت دینے والے کا ہاتھ بلند کر لینا
 کا بہت بڑا ہے اور ظاہر ہے کہ اونچا ہاتھ نیچے ہاتھ سے افضل ہے۔ اس حدیث میں صدقہ دینے کی تفسیر ۱۲۳۵
 جو آدمیوں کا شکر نہیں کرتا وہ اللہ پاک کا بھی شکر نہیں کرتا یا یہ معنی کہ لوگوں کا ناشکر و حقیقت اللہ تعالیٰ کا ناشکر ہے ۱۲
 کسی چیز کی تیری محبت امدھا اور بھرا کر دیتی ہے یعنی کسی شخص کو کسی چیز سے محبت ہو جاتی ہے تو وہ شخص اس چیز کے
 میوہ کو نہ دیکھتا ہے اور نہ سنتا ہے۔ بلکہ اسکے عیب اس کو نہر دکھائی دیتے ہیں حتیٰ کہ اگر کوئی شخص اس کو میوہ
 بتلائے بھی تو وہ نہیں سنتا ۱۲۳۷ لوگوں کے قلوب احسان کرنے والے کی محبت اور برائی کرنے والے کی نفرت
 پر جمبول میں لینے انسان کی یہ فطرتی بات ہے کہ بلا ساختہ دل میں احسان کرنے والے کی محبت اور بدی کرنے والے سے
 بغض پیدا ہوتا ہے ۱۲۳۸ گناہ سے توبہ کرنے والا گناہ گناہ کیا ہی نہیں ۱۲۳۹ حاضر شخص وہ چیز دیکھتا ہے جو غائب
 شخص نہیں دیکھتا ۱۲۴۰ کسی قوم کا بزرگ تمہارے پاس آجائے تو تم اس کا کرام کو ۱۲۴۱ جھوٹی قسم ملک کو
 ویران اور تباہ کر دیتی ہے یعنی باعث فقر موتی ہے اور اس سے رزق کی برکت جاتی اور ملک خیر سے خالی چلتا
 اور جمعیت و اتفاق میں ملل پڑتا ہے ۱۲۴۲ جو شخص بچال کے پاس لینے اپنے مال کی حفاظت میں تل کیا گیا وہ ہنسنا

وبہ الیہ تم "الاحمال بالنیۃ" وبہ الیہ تم "سید القوم خادمہم"
 وبہ الیہ تم "خیر الامور واسطہا" وبہ الیہ تم "اللہم بارک لامتی
 فی بکورہایم الخمیس" وبہ الیہ تم "کاد الفقر ان یشکک فی
 وبہ الیہ تم "السفر قطعۃ من العذاب" وبہ الیہ تم "المجالس
 بالامانۃ" وبہ الیہ تم "خیر الزاد التقوی" فہذا اردجون
 حدیثا بسند واحد وغالب متونہا من الاحادیث الشہیرۃ الی
 ہی من جوامع کلم خیر البریۃ واسنادہ ظاہر علیہ لواضح الصدق
 والقبول واللہ تعالیٰ اعلم۔

۱۵۳۳ھ اعلانیۃ کے ساتھ ہیں۔ یعنی علونکا ادارتی پر ہے۔ نیت اچھی ہے تو عمل اچھا ہے در نہ برا ۱۲۱۳ھ قوم کا سردار
 انکا خادم ہے ۱۲۱۳ھ درمیانی تمام اچھے ہیں۔ یعنی افراط و تفریط سے جو کام بچے ہوئے ہوں وہ بہتر ہیں۔ سبحان اللہ
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک بہترین بیان ہو کر دی کہ جس سے بہت امور اقل فیہ نہایت آسانی کے ساتھ انفعال اسکے
 ہیں۔ قول باری غراسہ (وامتیغ بین ذلک سبیل) اسکی تاکید کرتا ہے ۱۵۳۶ھ میرے اشدیری امت
 کو انکے صبح کے وقت میں پیش نہ کہد وزیر بکت عطا فرما ۱۲۱۳ھ قریب ہے کہ نکلے گی کفر سے جائے ۱۲۱۳ھ سفر قضا
 کا ایک کھڑا ہے ۱۲۱۳ھ جلس میں امامت کے ساتھ ہیں ۱۲۱۳ھ بہترین توشہ سوال سے پچھا ہے۔ یعنی سفر میں زاد
 راہ کی ضرورت ہوتی ہے لیکن بہتر زاد راہ یہ ہے کہ لوگوں سے سوال نہ کرے۔ بعض حضرات جو لوگوں سے مانگ کر حج
 وغیرہ کا سفر کرتے ہیں اس حدیث شریف سے اسکی قیامت ثابت ہوتی ہے۔ یہ چالیسکے معجزہ میں ایک ہی سند
 سے جو مروی ہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے جوامع کلم سے ہیں ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

کتبہ محمد فیاض خان غفر اللہ لہ

اس حدیث	الحديث السابع والثلاثون المسلسل في السلسلة	مسلم الشیخ
کے سلسلے میں	الحنفية وحمد الله تعالى الى الامام الهمام	ابو محمد بن یونس
بکے لئے سوا	نعمان بن ثابت رضي الله عنه	دا بیط ہیں۔

فأقول أرويه عن العلامة الشيخ أسعد الدهان الحنفى عن الحسين
 الجسر الطرابلسي الحنفى عن علاء الدين عابدين الحنفى عن أبيه
 محمد أمين عابدين الحنفى صاحب المحتاج وأرويه أيضا
 عن أبي الفيض عبد الستار الحنفى عن الشيخ أدریس الحنفى عن
 محمد أمين ابن عابدين صاحب المختار عن أبي الفضل محمد شاکر
 الحنفى عن فقيه الشام المنلا على التركمانى الحنفى عن الامام المعمر
 عبد الرحمن الجبل الحنفى عن المفتى علاء الدين الحنفى عن
 خير الدين الرملی الحنفى عن محمد بن السراج الخاوازی الحنفى عن
 أحمد بن یونس الشهید باب الشلبی الحنفى عن ابراهيم الكوكی الحنفى
 صاحب الفيض عن أمين الدين يحيى بن محمد لا قسرائی الحنفى عن

۱۔ یہ سینتیسویں حدیث ہے۔ محمد سے حضرت امام اعظم حنفی رحمۃ اللہ علیہ تک اس کا سہرا روای حنفی ہے ۱۲
 ۲۔ بکسر فسكون وتقدیم اللام علی الباء الموحدة ۱۲ رد الحمار۔ محمد عبدالباری کان لہ رائے ذوالایک

محمد بن محمد البخاري الحنفي ^{١٨} عن حافظ الدين محمد بن محمد الطاهر الحنفي
 عن ^{١٩} صدر الشريعة عبيد الله بن مسعود الحنفي عن جدات ^{٢٠} سج
 الشريعة محمد الحنفي ^{٢١} عن والد صدر الشريعة احمد الحنفي ^{٢٢} عن
 ابيه جمال الدين عبيد الله بن ابراهيم المحبوب الحنفي ^{٢٣} عن محمد
 ابن ابي بكر البخاري الحنفي ^{٢٤} عن شمس الائمة ابي بكر بن محمد الزنجري
 الحنفي ^{٢٥} عن شمس الائمة عبيد العزيز بن احمد الحلواني الحنفي ^{٢٦} عن القا
 ابي علي الحضرمي النسفي الحنفي ^{٢٧} عن ابي بكر محمد بن الفضل البخاري
 الحنفي ^{٢٨} عن عبيد الله بن محمد الحارثي الحنفي ^{٢٩} عن ابي حفص محمد
 البخاري الحنفي ^{٣٠} عن والد الا ابي حفص الكبير احمد بن حفص الحنفي
 عن الامام الرباني محمد بن الحسن الشيباني الحنفي ^{٣١} عن الامام الهمام
 سراج الله الملك العلام امام الائمة وسلطان هذه الامة ابي
 حنيفة النعمان بن ثابت رضي الله تعالى عنه امام كل حنفي ^{٣٢} عن

له الحلواني - اتفقوا على انه نسبة الى بيع الحلواء واما النسبة الى حلوان اسم
 بلد بالعراق فغلط وفي ضبط هذا اللفظ ثلثة اقوال - يقع الحاء المعجمة وباء الحرق في
 آخره ويقع الحاء و آخره ذون - وفيه الحاء مع التون يشير اليه كلام صاحب القاموس في القاموس
 والحلوان ايضا مصدر من الحلواء انتهى مختصراً لمختصاً من مقدمة عمدة الوعاية
 محمد البهاري فغفر الله له

نسب
سلمانؓ

حماد عن ابراهيم النخعي عن علقمة بن مرثد عن عبد الله بن بريدة
عن ابيه قال - كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا بعث جيشا
او سرية اوصى الى صاحبها ببقوى الله في نفسه خاصة واوصى
لمن معه من المسلمين خيرا ثم قال "اغزوا بسما الله وفي سبيل
الله وقتلوا من كفر بالله اغزوا ولا تغلوا ولا تقدروا
ولا تمثلوا ولا تقتلوا وليدا واذلقت عدوك من المشركين
فادعهم الى ثلاث خصال فايتهن ما اجابوك فاقبل منهم
وكف عنهم ثم ادعهم الى الاسلام فان اجابوك
فاقبل منهم وكف عنهم ثم ادعهم الى التحول عن دأهم
الى دار المهاجرين واخبرهم انهم ان فعلوا ذلك فلهن
مال المهاجرين وعليهم ما على المهاجرين فان ابوا ان

لہ حضرت بريدة رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ جب کسی لشکر
کو بغیر چار ہزار ہلہاتے یا کسی مقامی کے ساتھ روانہ فرماتے تو اس لشکر کو عام طور پر تقویٰ کی اور باقی لشکریوں کو
بجلائی کی وصیت فرماتے۔ پھر ارشاد فرماتے کہ چار کروا اللہ کے نام سے اور اس کی راہ میں۔ اور قتال کرو تم کفار سے
جنگ کرو اور چوری نہ کرو (یا خیانت نہ کرو) اور بیوفائی مت کرو اور شہادت کرو اور کم سبچوں کو قتل نہ کرو۔ اور
جب لشکر کسی سے عہد کوئی دشمن جنگجو ملے تو انکو تین باتوں سے ایک بات کی دعوت دے اگر ان میں سے کسی
ایک بات کو ان میں تو تو ان سے اپنا ہاتھ روک دے۔ پھر انکو اسلام کی طرف دعوت دے اگر قبول کر لیں تو ان سے
ہاتھ روک لے۔ پھر انکو اپنے دارالمحرب سے دارمہاجرین کی طرف منتقل ہر شیا حکم کرو اور آپس میں خبر ویر سے کام نہ لیں
(بقیہ حاشیہ بر صفحہ آئندہ)

يَقُولُوا مِنْهَا فَخِرْهُمْ اَتَهُمْ يَوْمَ تَكُونُ الْاَعْرَابُ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي
 عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يُجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ
 فِي الْغَنِمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ اِلَّا اَنْ يَجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ
 فَاِنْ هُمْ اَوْ اَفْسَلَهُمُ الْجَزِيَّةُ فَاَنْ اَجَابُوكَ فَاَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفْ
 عَنْهُمْ فَاِنْ هُمْ اَوْ اَفْسَلُ فَاسْتَعِنْ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ فَاِذَا ظَهَرَتْ
 اَهْلُ حِصْنٍ وَاَرَادُوكَ اَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ
 نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنْ اَجْعَلْ لَهُمْ
 ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ اصْحَابِكَ فَاَنْتُمْ اِنْ تَخْفَرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ
 اصْحَابِكُمْ اَوْ اَنْ تَخْفَرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ

(بقیہ صفحہ گزشتہ) ہم انکے ساتھ مہاجرین کے معاملہ کے مساوی معاملہ کیا جائیگا۔ اگر وہ اس سے انکار کریں تو انکو خبر
 دیے کہ وہ اعرابِ مسلمین کے جیسے ہیں۔ کہ انپر اللہ تعالیٰ کا وہی حکم جاری ہوگا جو مومنین پر جاری ہوگا اور انکو مال
 غنیمت سے کچھ نہ ملے گا البتہ اگر وہ مسلمان کیساتھ ہو کر جہاد کریں تو ملیگا۔ اگر وہ اس بات سے انکار کریں تو ان سے
 خبر یہ طلب کہ اگر دین تو قبول کر اور ان سے ہاتھ روک لے ورنہ اللہ سے مدد چاہ کر ان سے جہاد کر۔ پھر جب
 تو نے کسی اہل قلعہ کا محاصرہ کیا اور انہوں نے تجھ سے اپنے لئے اللہ و رسول کا ذمہ چاہا تو انکو اللہ و رسول کا ذمہ
 مت دے مگر اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ دے اس لئے کہ اپنا اور اپنے ساتھیوں کا ذمہ توڑنا۔ اللہ و رسول کے
 ذمہ کو توڑنے سے آسان نہ ہے۔ اور جبکہ تو کسی اہل قلعہ کا محاصرہ کر رہا پھر انہوں نے تجھ سے انکو حکم خدا و نبی پر
 اتارنے کی خواہش کی تو انکو حکم الہی پر مت اتار کر اپنے حکم پر اتار اس لئے کہ تو نہیں جانتا کہ ان کے حق میں حکم
 الہی کو سمجھتے ہیں تو مقصیب ہو گیا انہیں لینے جب تجھے اس بات کا علم نہیں کہ ان کے حق میں حق تعالیٰ کیا حکم نازل فرمایا ہوگا۔ پھر تو
 ایسی جاس سے کوئی حکم کرے اور وہ حکم الہی کے خلاف ہو تو اسکا وبال تجھ پر ہوگا ۱۲ محمد و عبد اللہ الہادی غفر اللہ لہ۔

واذا حاصرت اهل حصن فاذا دونه ان تنزلهم على حكم الله
 فلا تنزلهم على حكم الله ولكن انزلهم على حكمك فانك
 لا تدري اتصيب حكم الله فيهم ام لا - هذا الحديث أخرجه
 مسلم واصحاب السنن من طرق متعددة -

اس حدیث میں محمد	الحديث الثامن والثلاثون	عبد الرحمن بن عوف
عن رسول الله	المسلسل كذلك	واسطی میں -

اروي عن الشيخ صالح كمال الحنفى عن والده صديق كمال الحنفى عن
 عبد الله سراج الحنفى شيخ الاحناف والعلماء بمكة المكرمة عن
 عمر بن عبد الكريم الحنفى عن مفتى الاحناف عبد الملك بن عبد المنعم
 القلعي الحنفى عن والده عبد المنعم الحنفى عن ابيه تاج الدين
 الحنفى عن الشيخ حسن العجمي الحنفى عن عبد الغنى النابلسي الحنفى قال
 حدثنا شيخنا عبد الباقي الحنبلي ثم حدثنا الشيخ موسى الحنفى ثم انا الشيخ
 زين الدين بن سلطان الحنفى ثم انا شمس الدين الحنفى انا قاضي
 القضاة لسان الدين الحنفى انا والدي سري الدين عبد البر ابن

۱۵ اس حدیث میں بھی وہی سلسلہ ہے جو اس کے آگے کی حدیث میں مذکور ہے ۱۲ احمدی علماء کا یہ فقرہ

الشحنة الحنفی ^{۱۸} انا زین الدین ابن تطلونغا الحنفی ^{۱۸} انا امین الدین
 الحنفی ^{۱۸} انا قوام الدین محمد الاکفانی الحنفی ^{۱۸} انا عمر الدین الحنفی
 انا حافظ الدین محمد الحنفی ^{۲۱} انا محمد بن عبد اللہ الحنفی ^{۲۱} انا بکر
 عمر بن عبد الکریم الحنفی ^{۲۳} انا عبد الرحمن الکرمانی الحنفی ^{۲۳} انا القا
 محمد بن الحسن الحنفی ^{۲۵} انا القاضی ابولید الدبوسی الحنفی ^{۲۵} انا القا
 ابو جعفر الحنفی ^{۲۶} الفقیہ علی النسفی ^{۲۶} انا ابوبکر بن محمد بن الفضل
 الحنفی ^{۲۸} انا ابو محمد عبد اللہ السبزمونی ^{۲۹} انا ابو حفص الصغیر
 الحنفی ^{۳۰} انا والدی ابو حفص الکبیر احمد الحنفی ^{۳۱} انا الامام محمد
 ابن الحسن الشیبانی الحنفی ^{۳۲} انا الامام الاعظم ابو حنیفہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہ عن عبد اللہ بن ابی حبیبہ الانصاری الصحابی
 رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال سمعت ابا الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ
 یقول کنت ردیف رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فقال

حضرت ابوذر دار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں (ایک روز) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے گھوڑے پر سوار تھا۔ میں نے اپنے فرمایا کہ اسے ابوذر دار چنے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں اس کے لئے جنت واجب ہو گئی۔ ابوذر دار فرماتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو۔ پس آپ نے تھوڑی دیر کے بعد اسی جہاد فرمایا پھر میں نے کہا کہ اگرچہ اس نے زنا اور چوری کی ہو۔ حضرت نے فرمایا اگرچہ اس نے سچا اور سچ کی ہو۔ چاہے اس میں ابو الدرداء کی دقیقہ مناسبہ برصنی آئندہ

عَنْ السيد عبد الرحمن بن نفيس الدين سليمان بن يحيى بن عمر مقبول
 الأهل الشافعي عَنْ أبيه نفيس الدين سليمان بن يحيى الشافعي
 عَنْ أحمد بن محمد شريف مقبول الأهل الشافعي عَنْ أحمد بن أحمد
 ابن حمزة الرملي الشافعي عَنْ شيخ الإسلام زكريا الأنصاري الشافعي
 عَنْ الحافظ ابن حجر الشافعي عَنْ الزين العراقي عَنْ العلامة ابن
 الطائر عَنْ مرجع المذهب محي الدين النور الشافعي عَنْ الكمال
 ابن سلال الأربلي الشافعي عَنْ محمد بن محمد صاحب الشامل
 الصغير عَنْ عبد الغفار القزويني عَنْ أبي القاسم الرافعي الشافعي عَنْ محمد
 ابن الفضل الشافعي عَنْ محمد بن يحيى النيسابوري عَنْ الإمام حجة
 الإسلام محمد بن محمد الغزالي الشافعي عَنْ إمام الحرمين أبي
 المعلى عبد الملك بن عبد الله بن يوسف الجويني الشافعي عَنْ
 أبيه محمد بن عبد الله الجويني الشافعي عَنْ عبد الله بن أحمد تقي المروزي
 عَنْ أبي زيد محمد بن أحمد المروزي عَنْ إبراهيم بن أحمد المروزي عَنْ إبراهيم
 ابن شريح الباز الأشهب عَنْ أبي العباس عثمان الأنطاقي عَنْ
 إبراهيم المزني عَنْ إمام المسلمين ناصر سنة سيد المسلمين محمد

ابن ادريس ابی عبد الله بن العباس بن عثمان بن شافع بن
 السائب القرشي المطلي رضي الله تعالى عنه امام كل شافعي ^{۲۸} عن
 مسلم بن خالد الزنجي ^{۲۹} عن ابن جريج ^{۳۰} عن عمر بن يحيى المازني
 عن محمد بن يحيى بن جبان ^{۳۱} عن عمه واسم بن جبان ^{۳۲} عن
 ابن عمر رضي الله تعالى عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم
 انه كان يسلم عن يمينه وعن يساره -

علیہ وسلم کے دربار میں
 شافعیوں کے واسطے سے

الحديث الرابعون المسلسل كذلك

اس حدیث میں سے
 اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے

اخبرنا شيخنا السيد عمر شطا الشافعي عن السيد احمد حلال
 الشافعي عن عبد الرحمن الكزبي الشافعي عن احمد بن عبيد
 العطار الشافعي عن الامام الجعفي الشافعي عن مفتي الشافعية
 بدمشق الشيخ احمد الغزي الشافعي عن والده الشيخ عبد الكريم
 الشافعي عن جده النعم الغزي الشافعي عن البدر الشافعي عن
 الجلال الشافعي قال في الجياد اخبرني علم الدين البلقيني

۱۔ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما راوی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز ختم فرماتے تو اپنے دائیں اور بائیں
 جانب سلام پھیرتے تھے ۱۲۔ یہ چالیسویں حدیث ہے اسکا بھی ہر راوی شافعی ہے ۱۳۔ محمد بن ابی ہادی غفر اللہ لہ

الشافعی اجازت عن^{۱۳} والاسراج الدین الشافعی قال أخبرنا
 تقي الدین السبکی الشافعی تم أخبرنا شرف الدین الدیلمی الشافعی
 أخبرنا عبد^{۱۴} العظیم المندری الشافعی تم أخبرنا العلامة علی بن المفضل
 المقدسی الشافعی تم انا ابو طاهر السلفی الشافعی تم أخبرنا الکیا^{۱۵} الهرا
 الشافعی تم أخبرنا امام الحرمین الشافعی تم أخبرنا والدی الجونی
 الشافعی أخبرنا ابو بکر الجیزی الشافعی أخبرنا ابو العباس^{۱۶} الاحم
 أخبرنا الربیع بن سلیمان الشافعی أخبرنا الامام الشافعی عن^{۱۷} الامام
 مالک عن^{۱۸} نافع عن^{۱۹} ابن عمر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال "المتبايعا^{۲۰}

كل واحد منهما بالخيار على صاحبه ما لم يتفقا^{۲۱} الا ببيع^{۲۲} الخیار
 اخرجه البخاری ومسلم وابوداؤد والنسائی من طرق عن مالک بن اہ

عبدالمسلم بن عيسى

الحديث الحادي^{۲۳} والاربعون^{۲۴} للمسلسل
 بالفقهاء المالكية رحمهم الله تعالى الامام
 مالک رضي الله تعالى عنه

اس حدیث کے

سلسلہ میں مجھے

رسول اکرم صلی اللہ

علیہ السلام نے فرمایا کہ جب دو شخص خرید و فروخت کریں تو ہر ایک اختیار رکھتے ہیں جس جگہ کہ جائز ہو
 سوا بیع چار کے۔ اس سلسلے میں امام اعظم و امام شافعی رحمہما اللہ تعالیٰ کا اختلاف ہے۔ یہ حدیث امام شافعی کی دلیل ہے
 اور امام اعظم کی دلیل آیات قرآنی اور ترمذی کی حدیث ہے۔ اس مسئلہ کی تفصیل و تحقیق دیکھو درخت بخار و درخت قطیف
 وغیرہ میں جو کہ ۱۲۷۵ھ کے تیسویں حدیث سے کاسرہ راوی مالکی ہے ۱۲۷۶ھ محمد عبد الباقی نقض اللہ لہ ۱۳

فنقول حدثنا شيخنا الشيخ شعيب المحدث المالكى عن الشيخ سليم
 البشرى المالكى عن احمد بن عبد الله المالكى وحدثنا ايضا شيخنا
 عبد الجليل المالكى عن احمد بن عبد الله المالكى عن محمد بن لامي المالكى
 عن علي بن محمد بن علي السقاط المالكى عن السيد محمد الزرقاني
 المالكى عن والده السيد عبد الباقي المالكى قال اخبرنا الشيخ
 ابراهيم اللقاني المالكى اخبرنا سالم السخوي المالكى اخبرنا ناصر
 الدين اللقاني المالكى انا ابو السعادات محمد بن عبد المعطى
 المالكى انا جدي محي الدين بن عبد القادر المالكى انا محمد
 بن عيسى المالكى انا زين الدين بن خلدون المالكى انا ابو القاسم
 عبد الرحمن بن محمد المالكى انا علم الدين محمد بن الحسين المالكى
 انا عبد العزيز بن عبد الوهاب المالكى انا جدي اسمعيل المالكى
 انا محمد بن الوكيل المالكى انا سليمان بن خلف الباجي المالكى
 انا يوسف بن عبد الله المالكى انا يحيى بن عبد الله اللبتي المالكى
 انا عبيد الله بن يحيى المالكى انا والدي يحيى بن يحيى المالكى
 اخبرنا الامام ابو عبد الله مالك بن انس مام كل مالكى عن

ابن شہاب عن انس رضی اللہ عنہ قال "لنا نضلی العصر
مع النبی صلی اللہ علیہ وسلم ثم ینذهب الی الدہب
الی قباء فیا تیمم والشمس مرتفعة" حدیث متفق علیہ
مسلسل بالفقہاء المالکیۃ۔

اس حدیث میں کچھ	الحديث الثاني والاربعون المسلسل	علیہ وسلم میں نہ
رسول اللہ صلی اللہ	بالصواعحة وبالحذابة فی اکثرہ	واسطے ہیں۔

ارویہ عن شیخ المحدث عبد اللہ القدوسی النابلسی الحنبلی
عن الشیخ حسن بن عمر الشطی عن مصطفیٰ الرحیبائی عن احمد بن
حدثننا ابو المواہب الحنبلی حدثننا والدی عبد الباقي الحنبلی حدثنی
محمد شمس الدین المیدانی حدثننا شہاب الدین احمد الطیبی البیہقی
حدثننا ابو البقا السید کمال الدین ابن حمزہ اخبرنا ابو العباس احمد بن
عبد الحمادی الصالحی الحنبلی انبانا الصلاح بن ابی عمر الصالحی الحنبلی

۱۵ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نماز عصر تکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ساتھ (ایسے وقت پر) پڑھتے تھے
کہ نماز سے خارج ہونے کے بعد کوئی قبا کو جانے والا ایسے وقت وہاں پہنچا کہ آفتاب بلند رہتا۔ اس حدیث کے متعلق بڑی
طویل بحث ہے جس کے بیان کا یہ موقع نہیں ہے۔ کتب حدیث مثلاً شرح معانی الآثار ووطا را امام محمد وغیرہ میں مذکور
ہے جسکا جی چاہے مطالعہ کرے ۱۲

۱۶ بیہقیوں کی حدیث۔ ۱ کے اکثر راوی صالحی اور حنبلی ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی وغیرہ نے۔

أخبرنا أبو حفص بن طبرزد الحنبلي أنبأنا أبو بكر محمد بن عبد الباقي
 الحنبلي حدثنا أبو اسحق إبراهيم بن عمر البرمكي الحنبلي أنبأنا أبو محمد
 عبد الله بن إبراهيم بن أيوب بن راسي أخبرنا أبو مسلم إبراهيم
 ابن عبد الله التيمي حدثنا محمد بن عبد الله الانصاري حدثنا
 سليمان التيمي عن الش بن مالك رضى الله تعالى عنه قال قال
 رسول الله صلى الله عليه وسلم من كذب على متعمدا
 فليتبوأ مقعلا من النار وهذا الحديث صحيح ورد بالفاظ
 مختلفة عن انس وغيره وهو من ثلاثيات البخاري وقد اتفق
 الشيخان على اخراجه واخرجه ايضا احمد وابوداؤد والترمذي
 والنسائي وغيرهم بل هو متواتر كما صرح به المحدثون -

اس حدیث میں	الحديث الثالث والاربعون المسلسل	درمیان
اور رسول اکرم ﷺ	بلائمة الخبايا رحمهم الله تعالى الى الامام	ہیں
علیہ السلام	احمد رضى الله تعالى عنه في غالبه	واسطے ہیں۔

لہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر عداوت کی جو اس کو اپنا ٹھکانا جہنم میں بنا لیا
 چاہتے۔ یعنی ایسا شخص دوزخ میں ہے ۱۲
 لہ تینا لیسویں حدیث۔ ۱ کے اکثر راوی ضعیف ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی وغیرہ شہداء و لو الدیہ

آرویه عن شیخی العلامة المحدث الفہامۃ الشیخ عبد اللہ
 القدوسی النابلسی الحنبلی عن الشیخ المعروف بالشطی عن الشیخ
 مصطفیٰ الرحیبائی عن الشیخ احمد البعلی حدثنا ابو الموہب
 الحنبلی حدثنا والدی عبد الباقی الحنبلی حدثنا عبد الرحمن
 البھوتی الحنبلی حدثنا تقی الدین ابن البخار الفتوحی الحنبلی
 حدثنا والدی احمد القاضی الحنبلی حدثنا بید الدین الصفد
 القاہری الحنبلی حدثنا ابو البرکات احمد الحنبلی حدثنا ابو علی
 الحنبلی بن عبد اللہ الرصاصی الحنبلی حدثنا ابو القاسم ہبۃ
 اللہ بن محمد الحنبلی حدثنا ابو علی الحسن بن علی الحنبلی حد
 ابو بکر احمد بن جعفر الحنبلی حدثنا عبد اللہ بن الامام احمد
 الحنبلی حدثنا ابی احمد بن محمد بن حنبل امام کل حنبلی عن ابی
 عدی عن حمید عن النضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و اذا اراد اللہ بعبد
 خیرا استعملہ قالوا کیف یستعملہ قال یوفقہ لعمل صالح

اے پیغمبر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ کسی بندہ کیساتھ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے
 (بقیہ صفحہ آئندہ)

قبل موته "ولناخذ ثلاثي بهذا السند عن الامام احمد بن
 ابی عیینة عن ابی حاتم عن سهل بن سعد رضی اللہ عنہ
 عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انه قال وروضع سطو
 احکم فی الجنة خیر من الدنيا وما فیہا۔

۴۴

اس حدیث میں محمد
 سے رسول اللہ
 الحديث الرابع والاربعون المسلسل
 بالحفاظ

آرويه بالاجازة العلامة اخبرني العلامة الحافظ الشیخ
 المحدث المغربي عن الحافظ الشیخ سلیم البشري عن الحافظ
 احمد بن حنبل عن الازهری عن الحافظ الامیر الکبیر المصری
 ح وآرويه عاليا بدرجة عن المفسر المحدث الحافظ محمد بن
 سلیمان حسب الله المصری عن الحافظ عبد الغنی الدمشقی

دقیقہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) تو اسکو استعمال میں لائی صحابہ کرام نے یہ نہ عرض کیا کہ اللہ پاک اسکو مسطور استعمال میں لائے
 تو آپؐ فرمایا کہ اسکو اسکی موت سے پہلے عمل صالح کی توفیق عطا فرماتا ہے مطلب یہ ہے کہ اللہ پاک جب کو اپنے کام میں
 لانا ہے بیغہ عمل نیک کی توفیق دیتا ہے تو سمجھ لیا جائے کہ حق تعالیٰ اسکے ساتھ بھلائی کا قصد رکھتا ہے ۱۲
 ۱۵ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جنت میں ایک کوڑے کی مقدار کا مقام دنیا و دنیاویا سے بہتر ہے۔
 کوڑے کی مثال اس لئے دی گئی کہ سوار کا دستور ہے کہ ہر تمام غنایں دل کا قصد کرتے ہیں اس کوڑا ڈال دیتے کہ
 در سروز کو اس بات کا علم ہو جائے اور اس پر کوئی سبقت کرنے نہ پائے ۱۲ محمد عبد الہادی نغری رحمہ اللہ
 ۱۵ حۃ النیسوی حدیث اس میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی حافظ الحدیث ہے ۱۲ محمد عبد الہادی نغری

عَنْ الْحَافِظِ الْأَمِيرِ الْكَبِيرِ عَنْ الْحَافِظِ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الصَّعِيدِيِّ عَنْ
 الْحَافِظِ مُحَمَّدِ عَقِيلَةَ عَنْ الْحَافِظِ حَسَنِ الْعَجْمِيِّ عَنْ الْحَافِظِ أَحْمَدَ
 الْعَجَلِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الْبَدَارِ مُحَمَّدٍ الْغَزِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الْأَمَامِ السَّيِّدِ
 أَحْمَدَ وَأَرْوِيهِ أَعْلَى مِنْهُ عَنْ الْعَلَامَةِ الْمُحَدِّثِ الْحَافِظِ الْحَبِيبِ
 الْحَبَشِيِّ عَنْ وَالِدِهِ الْحَافِظِ مُحَمَّدٍ الْحَبَشِيِّ عَنْ الْحَافِظِ الشَّيْخِ عُمَرَ الْبَطَّانِ
 عَنْ الْحَافِظِ الشَّيْخِ صَالِحِ الْمَلَاخِيِّ عَنْ الْحَافِظِ مُحَمَّدِ بْنِ سَنَةَ
 عَنْ الْحَافِظِ شَرِيفِ مُحَمَّدٍ عَنْ الْحَافِظِ بَدْرِ الدِّينِ الْكَوْخِيِّ عَنْ
 الْحَافِظِ السَّيِّدِ قَالِ الْجِيَادِ أَرَوِي هَذَا التَّحْدِثَ أَجَازَةً عَامَةً أَنْ
 لَمْ تَكُنْ خَاصَّةً وَلَمْ أَسْأَلْ عَنْهُ غَيْرَ هَذَا التَّحْدِثِ - أَخْبَرَنِي حَافِظُ
 الْعَصْرِ أَبُو الْفَضْلِ ابْنُ حَجْرٍ أَخْبَرَنِي الْحَافِظُ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْبَلْقِينِي
 عَنْ وَالِدِهِ الْحَافِظِ أَبِي حَفْصٍ عُمَرَ الْبَلْقِينِي قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو
 الْحَجَّاجِ الْمَزْيِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَقِّ بْنِ طَرِخَانٍ
 قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَدَّسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ أَبُو طَاهِرٍ
 السَّلْفِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو الْعَنَاءِ الزُّنْبِي قَالَ أَخْبَرَنَا الْحَافِظُ
 أَبُو نَصْرٍ مَأْكُولًا قَالَ حَدَّثَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ الْخَطِيبُ قَالَ حَدَّثَنَا

الحافظ ابو حاتم العبدی قال حدثنا ابو عمرو بن مطر الحافظ قال
حدثنا ابراهيم بن يوسف الحسيني منسوب الى توفيه بالري تسمى
هسينان قال حدثنا الفضل بن زياد صاحب احمد بن حنبل
قال حدثنا احمد بن حنبل حدثنا زهير بن جرب قال حدثنا يحيى بن
معين قال حدثنا علي بن المديني قال حدثنا عبد الله بن معاذ
قال حدثنا ابي قال حدثنا شعبة عن ابي بكر بن حفص عن ابي سلمة
عن عائشة رضي الله تعالى عنها قالت ركن له ازواج النبي
صلى الله عليه وسلم يأخذن من رؤسهن حتى يكون
كالوفرة أخرجه مسلم عن عبد الله بن معاذ اه

ابی حفص

۶۵۶

الحديث الخامس والاربعون المسلسل بالقصاة

اس حدیث کے
سلسلہ میں مجھ سے
رسول اکرم صلی اللہ

وبالسنن الى الامام الجزري قال في اسنى المطالب الخ

اے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت فرماتی ہیں کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اپنے سر کے
بال اس طرح لیتی تھیں کہ سر ڈفرہ کے اندر پہنچا تھا جب سر کے بال کان کی توک نکال دے جائیں تو اس کو ڈفرہ کہتے ہیں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ کی بیویوں نے ترکِ زینت کی غرض سے اپنے سر کے بال کم کرنا اختیار
کیا تھا لیکن عائشہ رضی اللہ عنہا اسی بات کی خبر دیتی ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ
۱۳ اس میں یہ سلسلہ ہے کہ اسکا ہر راوی قاضی ہے اور اسکے راوی اعلیٰ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں
جراست محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سب سے بڑے قاضی ہیں ۱۴ محمد عبد البہادی غفر اللہ لہ

الامام العلامة شرف الدين احمد بن الحسن بن قاضي الجبل
 رحمه الله تعالى فيما شافهني به عن الشيخ الامام القاضي تقي
 الدين سليمان بن حمزة الحنبلي عن عم ابيه القاضي الامام شيخ
 الاسلام ابي الفرج عبد الرحمن بن شينم الاسلام ابي عمر
 اخبرنا الامام الحافظ ابو الفرج عبد الرحمن بن علي ابن الجوزي
 القاضي في فنه كتابة اخبرنا علي بن يحيى المدبر القاضي اخبرنا
 القاضي ابو بكر محمد بن عبد الباقي اخبرنا القاضي هذا
 ابراهيم اخبرنا القاضي ابو البهار زيد بن سعد بن محمد الحافظ
 حدثنا القاضي ابو بكر محمد بن علي بن عبد العزيز البصري حدثنا
 القاضي ابو الحسن علي بن محمد بن الحسن الشافعي اخبرنا القاضي
 ابو عمر محمد بن يوسف بن يعقوب حدثنا ابي القاضي يوسف
 ابن يعقوب حدثنا القاضي اسمعيل بن اسحق حدثنا القاضي
 محمد بن مسلمة حدثنا القاضي مالى بن النضر حدثنا القاضي
 سليمان بن ابي ربيعة حدثنا القاضي شريح حدثنا امير المؤمنين
 اقضى الامة علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنه قال قال

رسول الله صلى الله عليه وسلم ^{روى} شتموا الزنجي ولو في اليوم
مرة ولو في الشهر مرة ولو في السنة مرة ولو في الدار
مرة فان في القلب حبة من الجنون والجذام والبرص
لا يقطعها الا شتم الزنجي " هذا الحديث روينا به هكذا
مسلسلا بالقضاة من هذا الطريق بهذا اللفظ انتهى قلت
وللمحدثين في هذا الحديث كلام بل صرح بعضهم انه موضوع والله
تعالى اعلم

الحديث السادس ^{۶۶} الاربعون المسلسل بالثقاة ^{۶۷} من حديث رسول الله صلى الله عليه وسلم
۴۶

اخبرني الشيخ عبد الجليل بزاز ادهامدني وكان ثقة ثم اخبرني
السيد اسمعيل البرزنجي وكان ثقة ثم اخبرني صالح الفلاّني وكان

له حفة على ضي الله تعالى عن طريقه من رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ اگر (گل) زنگس کو سونگو۔ اگرچہ دن میں
ایک مرتبہ ہو اگر نہ ہو سکتے تو اس میں ایک بار اور اگر یہ بھی نہ ہو سکتے تو سال میں ایک بار۔ یہ بھی نہ ہو سکتے تو عمر میں ایک بار
کیونکہ قلب میں جنون اور جذام اور برص کا ایک دانہ نہ ہوتا ہے۔ کیونکہ زنگس سونگنے کے کوئی چیز اس کی طالع نہیں ہوتی
یعنی نہ اس مرض مذکورہ کا نہ اگر زنگس کے سونگنے سے ہوتا ہے اور نہ یہ العالج میں علامہ صفوری رحمہ اللہ نے رد کیا
فرمائی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہ گو! زنگس کا بھول سونگو۔ کیونکہ تم میں سے کوئی شخص
ایسا نہیں ہے جسے سینہ اور دل کے درمیان برص یا جنون یا جذام کی ایک شاخ نہ ہو۔ اس کی دوا صرف زنگس کا سونگنا
ہے اور اس حدیث کی صحت میں محدثین نے کلام کیا ہے لہذا اس پر عمل کرنے والے اسکو صحیح حدیث سمجھ کر عمل کریں
واللہ تعالیٰ اعلم ۱۲ محمد عبدالہادی عفر

۱۲ محمد عبدالہادی عفر

ثقة أخبرنا محمد بن سنان الفلاني وكان ثقة ثم أخبرنا
 الشريف محمد بن عبد الله وكان ثقة ثم أخبرنا السراج عمر بن
 الجاني ثم أخبرنا الحافظ السيوطي وكان ثقة ثم أخبرنا أبو القاسم عمر
 ابن فهد وكان ثقة ثم أخبرنا الإمام الجرجزي وكان ثقة ثم
 في أسنى المطالب أخبرنا شيخنا الإمام محمد بن أحمد قراءة عليه
 وكان ثقة ثم أخبرنا شيخنا أبو الحسن بن أحمد سماعا وكان ثقة ثم
 أخبرنا أبو علي البغدادى وكان ثقة ثم أخبرنا أبو القاسم
 الشيباني وكان ثقة أخبرنا الحسن بن محمد القمي وكان ثقة
 أخبرنا ابن مالك وكان ثقة حدثنا عبد الله بن أحمد بن
 محمد وكان ثقة حدثني أبي وكان ثقة حدثنا وكيع وكان ثقة
 حدثنا مسعر وسفيان (الثوري) وكانا ثقتين عن عثمان
 ابن المغيرة الثقفي عن علي بن ربيعة الوالبي عن أساء ابن الحكم
 الفراري عن علي رضي الله تعالى عنه قال كنت إذ سمعت
 من رسول الله صلى الله عليه وسلم حديثا نفعتني الله بما شاء
 منه وإذا حدثني غيره استعملته - فإذا أحلف لي صدقة

وان ابا بکر حدثنی وصدق ابوبکر انه سمع النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال رو ما من رجل یتب ذنبا فیتوضأ فیکس الوضوء (قال مسعر) فیصلي رو قال سفیان، ثم یصلی رکعتین فیستغفر اللہ الاغفر له، هذا حدیث حسن صحیح الاسناد رواه ابوداؤد وسکت علیہ والترمذی وقال حسن والنسائی وابن ماجہ

۴۷

الحديث السابع والاربعون للمسلسل السادسة
الصوفية نفخنا الله بهم

اس حدیث میں
مجھے رسول
اللہ صلی اللہ

ارویہ عن اشیائنا الثلاثة العلامة محمد حسب اللہ والعلامة
عبد الجلیل والعلامة محمد عبد الحق الصوفی ابن کالہم عن
الشیخ عبد الغنی الصوفی عن الشیخ عابد الصوفی عن عمہ محمد

۱۔ یعنی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں جب کوئی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سنتا تو میں اس سے
منتفع ہوا کرتا اور جب کوئی حدیث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی غیر سے سنتا تو اس سے قسم طلب کرتا جب
وہ قسم کھاتا تو میں اسکی تصدیق کرتا۔ لیکن ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے یہ علف کے ہیں اس حدیث کی تصدیق
کرتی کہ انہوں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جب کوئی شخص کسی گناہ کا مرتکب ہو جائے
اور اس کے بعد وہ عمل اچھی طرح وضو کرے پھر دو رکعت نماز پڑھ کر اللہ پاک سے بخشش طلب کرے تو اللہ
تعالیٰ اسکو بخشدیتا ہے ۱۲۔ سینا السیوس حدیث۔ اسیں یہ سلسلہ ہے کہ ایک صوفی دو رکعت صلوٰۃ کوایت
کرتا ہے ۱۲ عبد اہادی غفرلہ

حسين الصوفي عن^{١٦} محمد السمان الصوفي عن^{١٧} عبد الله بن
 سالم البصري الصوفي عن^{١٨} الشيخ البايع الصوفي عن^{١٩} الزين بن
 عبد الله بن محمد النخري الخنفي الصوفي عن^{٢٠} الجمال يوسف
 ابن شيخ الاسلام زكريا الانصاري الصوفي عن^{٢١} ابيه شيخ الاسلام
 زكريا الصوفي عن^{٢٢} شرف الدين المراغي الصوفي عن^{٢٣} الزين
 عبد الرحيم العراقي الصوفي عن^{٢٤} صلاح الدين خليل بن كيكليدي
 المقدسي الصوفي عن^{٢٥} الجمال داود العطار الصوفي باجاذته عن^{٢٦}
 محي الدين النوري الصوفي برواية عن^{٢٧} الشيخ الاكبر محي الدين
 ابن عربي الحاتمي الصوفي عن^{٢٨} البوهان ابي الفتوح نصر بن محمد
 الحضرمي الصوفي عن^{٢٩} القطب الرباني السيد عبد القادر
 الجيلاني الصوفي بسماعة علي ابي الفتح محمد عبد الباقي المعرف
 بابن البطي الصوفي باجاذته من رزق الله بن عبد الوهاب
 اليميني الصوفي عن^{٣٠} شيخ الصوفية بخراسان ابي عبد الرحمن
 محمد بن الحسين بن موسى الازدي السلي الصوفي حدثا عن^{٣١} عبد الواحد
 ابن علي الساري الصوفي انا خالي بن القاسم الساري الصوفي

الحصري

أنا أحمد بن عباد بن مسلم^{۲۵} فأحمد بن عبيد^{۲۶} الصوفي أنا عبد^{۲۷} الله
 ابن عبيد^{۲۸} العامري الصوفي أنا سورت^{۲۹} بن شداد الصوفي عن^{۳۰}
 سفيان الثوري عن^{۳۱} إبراهيم بن أدهم الصوفي عن^{۳۲} موسى بن زياد
 الراعي الصوفي عن^{۳۳} أولس القرني عن^{۳۴} علي رضي الله عنه قال
 قال رسول الله صلى الله عليه وسلم^{۳۵} وإن الله تعالى تسعة
 وتسعين اسماً مائة غير واحد ما من عبد يدعوه بمائة
 الأسماء إلا رجبته الجنة أنه وترحب^{۳۶} أو ترهب^{۳۷} الله
 الذي لا اله الا هو الرحمن الرحيم الملك القدوس
 إلى الصبور

<p>اسی حدیث کے سلسلہ میں آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج کیا ہے واسطے ہیں۔</p>	<p>الحديث الثامن^{۳۸} من الأربعون^{۳۹} المسلسل بالصوفية^{۴۰} ايضا قدس الله اسرارهم</p>	<p>اسی حدیث کے سلسلہ میں آئیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے درج کیا ہے واسطے ہیں۔</p>
---	---	---

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالیٰ کے ستانوے نام ہیں (ایک کم سو) یعنی اللہ پاک کے
 بے حساب نام ہیں لیکن قرآن مجید میں جو مذکور ہیں وہ ایک کم سو نام ہیں جو زندہ ان ناموں سے اللہ پاک کو پکارا
 اس کے لئے جنت واجب ہو گئی اور دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ جس نے ان ناموں کو یاد کر لیا وہ
 داخل جنت ہو گا بیشک وہ طاق ہے طاق کو درست رکھنا ہے وہ نام ہوا اللہ سے صبور تاکہ ہیں ۱۲
 ۲۔ اثر البیہقی حدیث اسکا بھی سراوی صوفی ہے ۳۔ استاد کبیر شیخ ابوالغنیث ابن جمل رحمہ اللہ
 سے پوچھا گیا کہ صوفی کس کو کہتے ہیں فرمایا من صفی من عن اللہ رواحتی قلبہ من العیو وانقطع
 الی اللہ عن البشر واستوی عند الذہب والمدر یعنی صوفی وہ ہے کہ جبکا باطن کو درت
 (بقیہ صفحہ آئندہ)

حَدَّثَنِي عَبْدُ الْجَلِيلِ بِرَادَةَ الصُّوفِي عَنْ ^{١١}أَحْمَدَ بْنَةِ اللَّهِ الْمَصْرِيِّ
 الصُّوفِيِّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عُبَيْدٍ الْعَطَّارِ الصُّوفِيِّ عَنْ ^{١٢}بِشْرِ الْعَلَامَةِ الْعَجَلَوِيِّ
 الصُّوفِيِّ قَالَ فِي تَبَيُّنِ حَدَّثَنَا أَجَانُزُ شَيْخِنَا الْمَلَّا إِلَيَّا لِيُكَلِّمَنِي الصُّوفِي
 عَنْ ^{١٣}أَبِيهِمُ الْكُورَانِي ثُمَّ الْمَدَنِي الصُّوفِيِّ عَنْ شَيْخِهِ الْعَارِفِ أَحْمَدَ
 الْقَشَّاشِي الصُّوفِيِّ عَنْ ^{١٤}أَبِي الْمَوَاهِبِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ الشَّنَاوِي
 الصُّوفِيِّ عَنْ ^{١٥}وَلَدِهِ الْعَارِفِ نَوَازِ الدِّينِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْقَدُوسِ
 الصُّوفِيِّ عَنْ الشَّيْخِ الْعَارِفِ عَبْدِ الْوَهَّابِ الشَّعْرَانِي الصُّوفِيِّ
 عَنْ ^{١٦}شَيْخِهِ الْإِسْلَامِ زَكِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيِّ عَنْ ^{١٧}عَنْ عَارِفِ
 شَرَفِ الدِّينِ أَبِي الْقَتَمِ مُحَمَّدَ بْنِ نَزِيرِ الدِّينِ الْأَمَوِيِّ الْمَوَازِي
 ثُمَّ الْمَدَنِي الصُّوفِيِّ عَنْ ^{١٨}شَرَفِ الدِّينِ إسماعِيلَ بْنِ أَبِيهِمُ
 الْهَاشِمِيِّ النَّبِيدِيِّ الْجَبْرِتِيِّ الصُّوفِيِّ بِإِجَازَتِهِ الْعَامَةِ عَنْ ^{١٩}الْمُسْنَدِ
 الْمُعْمرِ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَنبِي الصُّوفِيِّ بِإِجَازَتِهِ الْعَامَةِ عَنْ ^{٢٠}عَنْ
 الْعَارِفِ بِاللَّهِ سَيِّدِ عَمِّي الدِّينِ ابْنِ الْعَرَبِيِّ الصُّوفِيِّ عَنْ ^{٢١}

(بقیہ صفحہ گزشتہ) سے صاف اور قلب عبرتوں سے بھرا ہوا اور لوگوں سے منہ پھیر کر متوجہ الی اللہ ہو گیا
 ہوا اسکے پاس سونا اور خاک کہ ہر دو برابر ہوں۔ اور ابو علی رد و باری ہم سے پوچھا گیا تو فرمایا میں لباس
 الصوفی علی الصفا و مسلک طریق المصطفی و اطعم الهوی ذوق الحقا و کانت الذی نامنه
 علی نقا یعنی صوفی وہ ہے جو بے کدورت ہو کہ صوفی پختہ اور طریق رسول پر چلے اور ہوائے نفس کو خفا

جمال الدین یونس بن یحییٰ الهاشمی الصوفی عن^{۱۷} ابی الوقت
 عبد الاول السجری الصوفی عن^{۱۸} ابی اسمعیل عبد اللہ بن محمد
 ابن مت الاصبغی الهروی الحافظ الفقیہ المفسر المحقق
 الصوفی انه قال فی کتابہ منازل السائرین اخبرنا^{۱۹} حمزة
 ابن محمد الحسینی الصوفی اخبرنا ابو القاسم عبد الواحد بن احمد
 الهاشمی الصوفی تم سمعت^{۲۰} ابا عبد اللہ علان بن یزید
 الصوفی بالبصرة تم سمعت^{۲۱} جعفر الخالدي الصوفی قال سمعت^{۲۲} الجدید
 الصوفی تم سمعت^{۲۳} السری بن مغلس السقطی الصوفی عن^{۲۴} معرف
 الکرخی الصوفی عن^{۲۵} جعفر بن محمد الصادق الصوفی عن^{۲۶} ابیہ محمد الباقی
 الصوفی عن^{۲۷} ابیہ علی عن^{۲۸} ابیہ الامام الحسین بن علی عن^{۲۹} علی عن
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال "طلب الحق غریب" قال
 الکورانی فی مسالک الابرار نقلا عن الهروی حدیث غریب
 قال فہون روایت جعفر الصادق عن الباقر عن ابیہ عن الامام

۱۷ یعنی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق بات کی طلب نادر ہے یا طلب حق نادر ہے یعنی
 حق کے طالب بہت کم ہوتے ہیں ۱۸ محمد عبد البہادی غفرلہ

الحسین عن علی رضی اللہ عنہ رفعہ ام وراواہ السیوطی فی
جیاد المسلسلات بلفظ آخر من طریق آخر عن النس عن النبی صلی
اللہ علیہ وسلم قال وطلب الحق فريضة وقال فیہ قال
السلف هذا حدیث غریب الماتن عزیز الاسناد وحسن من وایة
الصوفیة الزهاد اھ

۴۹

اس حدیث کے سلسلہ
میں محمد بن رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم

الحديث التاسع والأربعون المسلسل
بالصوفیة ایضا نفعا للہم

اس حدیث کے
واسطے ہیں۔۔

وبالسند الى العلامة العجلوني الصوفي قال اجاز فابہ شیخنا
محمد ابو الطاهر الصوفي عن والده الشيخ ابراهيم الكوراني
الصوفي عن شيخه العارف احمد بن محمد القشاشي الصوفي
بسند السابق فيما قبله الى العارف بالله تعالى الشيخ محي الدين
محمد بن العربي الصوفي عن الزاهد عبد الوهاب بن علي
البغدادی الصوفي بقرأته علی أبي الفضل احمد بن طاهر الصوفي

۱۔ دوسری روایت میں یوں آیا ہے کہ حق کی طلب فرض ہے ۱۲
۲۔ یہ انچاسویں حدیث ہے اسکی روایت میں بھی صوفیہ کا سلسلہ ہے ۱۳

بحق اجازتہ من الشیخ ابی بکر احمد بن علی الشیرازی الصوفی
 عن^{۱۹} شیخ الصوفیہ جراسان محمد بن الحسن السلی الصوفی^{۲۰} قاضی
 ابوالحسن منصور بن عبداللہ الدیمرتی ببغداد^{۲۱} اخبرنا ابوعمرو
 عثمان بن حجر الکازرونی بجاہدنا احمد بن الحسن المصری^{۲۲}
 الصوفی المعروف بابن الحمصی ثنا علی بن جعفر البغدادی^{۲۳} الصوفی
 ت ابو موسیٰ الداہلی حدثنا ابو نرید البسطامی الصوفی^{۲۴} حدیثنا
 ابو عبد الرحمن السدی الصوفی^{۲۵} عن عمر بن قیس المملای
 الصوفی^{۲۶} عن عطیة العوفی الصوفی^{۲۷} عن ابی سعید الخدری^{۲۸}
 قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و ان من ضعف
 الیقین ان ترضی الناس لبخط اللہ وان تمہم
 علی رزق اللہ وان تدنہم علم المریئوتک اللہ
 ان رزق اللہ لا یجر حرج حرج لا یردہ کما

۱۹ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ بیشک یہ بات ضعف یقین سے ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی ناخوشی
 کے ساتھ لوگوں کو خوش کرے اور اللہ تعالیٰ کے عطا کئے ہوئے رزق پر لوگوں کا شکریہ ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی
 ہوئی چیز پر لینے کی چیز کے نزدیک سے لوگوں کی مذمت کرے۔ بیشک اللہ پاک کا رزق ایسا ہے کہ اسکو کچھ لوگوں
 کی حرص نہیں ٹھیکہ لاسکتی اور کسی ناخوشی کی ناخوشی اسکو روک نہیں سکتی۔ تحقیق اللہ پاک اپنی مکت و مطلق سے آسانی
 اور رحمت تو رضا مند ہی میں اور نعم اور خوف کو شک اور ناخوشی میں گودا ہے ۱۲ محمد عبد الباقی عفر اللہ

کار ان الله بجلته وجلاله جعل الروح والفرح في
 الرضى وجعل الهم والخوف في الشك والسخط،
 وله شاهد من وجه اخر على خروجه ابو نعيم عن ابن مسعود رضى
 عنه لا ترضين احدا بسخط الله ولا تحمد احدا على
 فضل الله ولا تذمر احدا على ما لم يوتك الله فان
 رزق الله تعالى لا يسوق اليك حرص ولا يبرح
 عنك كره، کار ان الله تعالى بقسطه وعده جعل
 الروح والفرح في الرضى واليقين وجعل الهم والحزن
 والشك في السخط، وله شاهد ايضا عن ابن مسعود
 ايضا خروجه ابن ابي الدنيا عنه بلفظ و ان الروح والفرح
 في اليقين والرضى والالغم والحزن في الشك والسخط، انتهى مختصرا -

اس حدیث میں مجھے	الحديث الخمس في المسلسل	عليه وسلم
رسول الله صلى الله عليه وسلم	بالصوفية ايضا	جسٹیس اسطیس

۱۔ اس حدیث کا بھی مطلب قریب قریب وہی ہے جو اس سے پہلے حدیث میں گذرا اور ان الفاظ کا فرق یہ ہے
 ۲۔ یہ پچاسویں حدیث ہے اس کے بھی راوی صدیق اکبر کرام ہیں ۱۲ محمدرید الہادی غفرلہ مذکور ہے

وبالسند الى الشيخ محمد بن الدين بن العربي عن ابي الخير احمد
ابن اسمعيل الطالقاني عن ابي عبد الله محمد بن الفضل الفراء
عن ابي بكر البیهقی اخبرنا علي بن احمد بن عیدان اخبرنا احمد
ابن عبد الصفا رحدثني محمد بن الفضل بن جابر حدثنا
الهيثم بن خارجة ومهدي بن حفص قال حدثنا اسمعيل
عياش عن المطعم بن المقلام عن نصيب العباسي عن ركب مصر
رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
«طوبى لمن تواضع من غير منقصة» (وفي رواية)
«في غير منقصة» و«ذل في نفسه من غير مسائلة» والفق
«ما اجمعه في غير معصية» و«رحم اهل الدال والمسكنة»
و«خالط اهل الفقه والحكمة طوبى لمن ذل في نفسه»
وطاب كسبه وصليته سريره وصلحت علانيته

اے پیغمبرِ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہے (اگر) شخص کیلئے جس نے غیر منقصد کے تواضع اور اپنے
انفس میں بغیر خیراری ہر نیکی ذلت اختیار کی اور اپنے جمع کئے ہوئے مال اور غیر معصیت میں خرچ کیا اور ذات و
خواری والوں پر رحم کیا۔ اور فقہ اور حکمہ والوں کی صحبت میں رہا۔ خوشی ہے اس کے لئے جس کا نفس
ذلیل اور کسب پاک اور باطن درست اور ظاہر صلاحیت والا ہو اور لوگوں سے اس کی نشر و تبلیغ ہو۔ اور
خوشی ہے اس کے لئے جس نے اپنے علم پر عمل کیا اور اپنے فضول یعنی حاجت سے بچے ہوئے مال کو زیادہ کارب
(بقیہ بر صفحہ آئندہ)

(فی روایت) و کرمتم علانیة (بدل صلح علیا)
 و غزل عن الناس شرا و طوبی لمن عمل بعلمه و وفق
 الفضل من ماله و أمسک الفضل من قوله " قال العلامة
 العجونی عن الامام الکورانی انه ذکر فی مسالک الابرار
 ان الحديث حسن و ان ركب المصرا کندی صحابا اجمعوا
 علی ذکره فی الصحابة و ان کان غیر مشهور ففهم انه و هو
 بقیم الرائ و سکون الکاف اخره موحدة انتهى

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور روای
 اکرم صلی اللہ علیہ
 الحديث الحادی الخمسون المسلسل
 بالنهاة و انا بفضل الله تعالى ما هر النور
 وسلم کے دریا
 ستائیس
 واسطے ہیں۔

فاقول حدثني شيعني العلامة عبد الجليل برادة النخوي عن احمد
 الله المصري النخوي عن العلامة احمد بن عبيد العطار الدمشقي
 النخوي عن العلامة محمد الشام مولانا اسمعيل العجوني النخوي
 حدثنا شيخنا اجازه ابو المواهب النخوي عن والده عبد الباقي الحنبلي
 النخوي حدثنا الشيخ موسي النخوي اخبرنا زين الدين بن سلطان

(تعبیر حاشیہ صفحہ ۶۶۷) میں خرچ کیا اور اپنے فضول کلام اپنے بے ضروری باتوں کو اپنی باتوں سے روک رکھا مطلب
 یہ ہے کہ ان فضول میں اتفاق اور کلام فضول میں اساک کیا۔ سبحان اللہ کیا علمہ نصائح والی حدیث ہے اللہ پاک

محبوب ماسی و اور حسب سلسلہ ذیل کو اس میں غلضیب در آئے ہیں ۱۲ محمد عبد البہادی عفری
 شیخ اکابر ترمذی دریش۔ اسکا ہر راوی غری ہے ۱۳ محمد عبد البہادی کان لہ اللہ ذی الایادی۔

النخوي اخبرنا الشيخ شمس الدين بن طولون النخوي ابنانا ^{١١}الحبيب
 محمد بن عبد الرحمن بن جمال الدين الانصاري النخوي ابنا ^{١٢}ثقي الله
 احمد الشنقي النخوي اخبرنا ^{١٣}سراج الدين عمر بن رسلان البلقيني
 النخوي ابنا الامام ابو حيان محمد بن يوسف الاندلسي النخوي
 ابنا ابو محمد عبد الله بن هارون النخوي ابنا ابو القاسم بن
 محمد لطيسان النخوي اخبرنا ابو جعفر احمد بن يحيى الاديب النخوي
 قلت له احذ لك ابو عبد الله جعفر بن محمد بن مكى النخوي
 قراءة فاقربه قال ابنا ابو مروان عبد الملك الماهر في العربة
 ابنا ابو القاسم بن عبد الله شارح ديوان المتنبى قال ابنا ابى
 عبد الله وهو احدا لحفاظ النخوي ابنا ^{١٤}اقاسم بن اصبع النخوي
 ابنا عبد الله بن مسلم بن قتيبة صاحب الغريب النخوي ابنا ^{١٥}نا
 احمد بن خليل البغدادى النخوي ابنا عبد الملك الامام ^{١٦}الاصمعي
 النخوي اخبرنا ابو هلال محمد بن سليم النخوي عن ^{١٧}عبد الله بن
 بريدة النخوي عن ابيه بريدة الاسلمي رضى الله تعالى عنه
 قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدثنا

حدثنا

ورسید آدمؑ دنیا و الاخرۃ الحمد و سید بریحان
 اهل الجنة الفاعیۃؑ و اخرجہ الجلال السیوطی فی جیاد
 المسلسلات بالسند المتقدم بعینه و یلفظ الحدیث ثم قال اخرجہ
 الطبرانی فی احد معجمہ و ابو نعیم فی الطب النبوی و البیہقی
 فی شعب الایمان و ابو عثمان الصابونی فی المائتین عن ابی ہلال
 بہ و قال الطبرانی و البیہقی و الصابونی ان ابا ہلال تفرد بہ
 عن ابن بریۃ و ابو ہلال وثق و فیہ لا یضعف - قال البیہقی
 ہذا جماعۃ عن ابی ہلال تفرد بہ ابو ہلال محمد بن مسلم
 لطیفۃ - تروی العریۃ عن شیعنا العلامة برادہ عن احمد بن
 عن عید العطار عن اسمعیل العجلی عن عبد الجلیل عن والدہ
 ابی المواہب عن والدہ عبد الباقی عن عمر القاسم عن البدر

۱۰ یعنی دنیا و آخرت کے سائلوں کا سردار گوشت - اور اہل جنت کی خوشبوئوں کا سردار زعفران ہے - نافہ
 ایک خوشبو کا نام ہے ۱۲

۱۱ آدم رضی اللہ عنہ و الذال المہملۃ و یحوز اسکا خا جمع ادم قبل ہوا بالاسکان المفرد بالضم
 الجمع - تفسیر صحیح البخاری فی باب الادم فاتی بخبر و ادم من ادم البیت الخ ۱۲ فاعیۃ
 شکرۃ خا آنک شاعر خا در زین و از گون کارند و شکرۃ کذا نراں ہم رسد و بغایۃ خوشبو بود آن را فاعیۃ
 کذا فی المنتخب - و بھی نور الخا ای زہر ہا ذکرہ الا صمعی کذا فی ثبت الامام الخ
 یعنی فاعیۃ خا کی کلیوں کو کہتے ہیں ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ و لوالدہ

الغزی عن الجلال السیوطی عن الکافی عن الشمس الحیادی
 عن امل الدین المغنی عن اثیر الدین ابی حیان عن ابن ابی
 الاحوص عن ابی علی الشلوبین عن فخر بن یحیی الرعینی الاشیل
 عن ابی الرماک عن ابن الاخضر عن ابن طراوة عن یونس
 ابن عیسی الا علم عن ابی علی القالی عن ابن درستویه عن
 المبرود عن المازنی عن الاخفش الاوسط سعید بن مسعود
 عن سیدویه عن الخلیل بن احمد عن عیسی بن عمر عن ابی عمرو
 ابن العلاء عن نصر بن عاصم عن ابی الاسود الدؤلی عن
 علی رضی اللہ عنہ وهو اول من امر بالاسود بوضع الفخ
 لما كتب - قال العجلی فی ذکر السیوطی فی شرح الفیتہ فی
 الفخ وکذا فی الاشباہ والنظائر الفخیہ لہ

تیسیس (۲۳۳)
 واسطی ہجری -

الحديث الثاني والخمسون
 المسألة في الشعر

اس حدیث میں محمد
 رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم تک

وانا لی شعر فی الجملة حدثنا اجازۃ شیخنا العلامة عبد الجلیل
 وله شعر ومن ذلك قوله

صارت افرق ان ارى انسانا عيني بها من عكسها انسانا	صارت ايت من الالام ومكرهم واجانبا المراتة خوفا ان ترى
---	--

وله ايضا

من رجل شخص عاجز متوان ادخالها في عين شخص ثان	اما ايت لدها خرج شوكة فاعلم بان مرادها من نقشها
---	--

وله مقطعات تشتمل على مدح بليغة ومقاصد مخترعة غريبة
ادرجتها في غير هذا الكتاب - قال حدثنا احمد بن عبد الله وله
شعر حدثنا احمد بن عبد الله له شعر حدثنا الامام العجلوني
وله شعر قال في ثبته حدثنا اجازه شيخنا العارف عبد الغني
النا بلسي وله شعر ملا الخافقين مسطر في دواوينه وغيرها
ثم حدثنا شيخنا عبد الباقي الحبلي وله شعر ثم حدثنا الشيخ موسى
الحجاوي وكان له شعر عن الشيخ زين الدين بن سلطان

وكان لشعر أنبانا^٩ الشمس بن طولون وكان شاعرا أنبانا
 أبو الفتح محمد بن محمد المزني الشاعر الملقب^{١٠} أخيرا شهاب الدين
 أبو الطيب الخزرجي الشاعر أخيرا^{١١} الحافظ زين الدين عبد الرحيم العلوي
 وكان ينظم الشعر قال أنبانا صلاح الدين خليل بن كيمكدي الصفاي
 وكان لشعر أخيرا^{١٢} شرف الدين أحمد الخطيب وكان له شعر
 أنبانا أبو المحسن علي السجواني ذو النظم الشهير أنبانا أبو طاهر
 السلفي والشعر الكثير أنبانا أبو الوفا علي بن شهر يار الرغفاني
 وكان لشعر أخيرا^{١٣} أبو القاسم عبد الملك ابن المظفر الشاعر
 أنبانا أبو جعفر محمد بن الحسين الزاهد وكان لشعر أنبانا^{١٤}
 أبو بكر عبد الله بن أحمد القاري الشاعر أخيرا^{١٥} أبو عثمان سعيد
 ابن زيد الشاعر حدثنا عبد السلام بن عباد الشاعر الشهير
 بديك الجن أخيرا^{١٦} خالي همام بن غالب النورزدق الشاعر فقال
 أشدت النبي صلى الله عليه وسلم بلغنا السماء مجدا وجدا ودا
 وفي رواية ذكرها شيخنا عقيلة في مسلاته بلفظ بلغنا السما
 مجدا وعزا وسوددا وأنا النورزدق ذكك مظهرنا فقال

النبي صلى الله عليه وسلم «وإين المظهور يا أبا ليلى» قلت الجنة
 قال «وإجل نشاء الله تعالى» قال ثم قلت «ولا خير في
 حلم إذا لم يكن له» و«لو اردت محي صفوا ان يكذبوا ولا خير في
 جهل إذا لم يكن له» و«حليم إذا ما اردد الا مرادرا» و
 فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم «لا يفضض الله

قال مرتين»

الحديث الثالث والخمسون
 بانفراد كل راوي من رواة بصفة عظيمة
 في زمانه

ادویہ عن مولانا عبد الجلیل المدنی ادیب عصر و شاعر ہوا

۱۔ میں نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرزدق شاعر کے اشعار سن کر دعا فرمائی کہ اللہ تعالیٰ تمہارے منہ کو نہ توڑ
 لینے تمہارے دانت گرے نہ پائیں جب طرح عباس رضی اللہ عنہ کے اس معروفہ برد کیا رسول اللہ میں آپ کی
 مدح کرنا چاہتا ہوں (اور بنا الفجادی کے قصیدہ رائدہ کو سن کر آپ نے یہی دعا دی تھی۔ میں ناغہ ایک سو سال
 کی عمر تک زندہ رہے اور انکا کوئی دانت نہ گرا۔ اس سے معلوم ہوا کہ آپ کی مدح و ثناء کوئی آپ کی حق تعالیٰ
 کا باعث ہے مگر تعریف وہی پسند محبوب ہوتی ہے جو اطاعت کیا تھو اور جو نیر اطاعت کے صرف تعریف
 کیجائے تو وہ چنداں مقبر اور موجب خوشنودی نہیں ہو سکتی۔ اللہ پاک ہم سب کو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم
 کی اطاعت اور تعریف کو فی نصیب فرمائے۔ آمین ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ عنہ
 ۱۳۔ ترمذی حدیث۔ اسکا سلسلہ ایسا ہے کہ اسکا ہر راوی ایک صفت میں اپنے زمانہ کا یکساں تھا ۱۲

عَنْ السَّيِّدِ إِسْمَاعِيلَ الْبَرْزَنْجِيِّ زَاهِدٍ عَصْرٍ عَنْ صَلَاحِ الْفَلَاَنِيِّ صَوَفِيٍّ
 زَمَانَهُ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بِنِ سَنَةِ الْفَلَاَنِيِّ مُحَدَّثُ زَمَانِهِ عَنْ الشَّرِيفِ
 مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ نَادِيٍّ قَتْلَهُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْجَائِيٍّ سَاحِجٍ عَصْرٍ عَنْ
 الْحَافِظِ السَّيِّدِ مُحَمَّدٍ زَمَانَهُ وَ مُحَدَّثُ أَوَانِهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ فَهْدٍ أَوْحَدٍ
 عَصْرٍ عَنْ الْإِمَامِ الْجَزْرِيِّ قَارِيٍّ وَقَتَهُ وَ مُحَدَّثُ دَهْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا
 الْإِمَامُ جَمَالُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْجَمَالِيُّ نَزَاهِدٌ عَصْرٍ
 أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ مُسْعِدُ الدِّينِ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْعُودٍ مُحَدَّثُ فَارِسٍ زَمَانِهِ
 أَنَا الشَّيْخُ طَهِيرُ الدِّينِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْمُطْفِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّيْرَازِيِّ
 عَالَمٍ وَقَتَهُ أَنَا أَبُو طَاهِرٍ عَبْدِ السَّلَامِ بْنُ أَبِي الرَّبِيعِ الْخَفِيِّ مُحَدَّثُ
 زَمَانِهِ أَنَا أَبُو بَكْرٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَابُورٍ الْقَلَانِسْتَنِيُّ شَيْخُ عَصْرِ
 أَنَا أَبُو الْمُبَارَكِ عَبْدُ الْغَزِيِّ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَنْصُورٍ الْأَدْمِيَّ
 إِمَامٌ أَوَانِهِ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي أَهْمٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ نَادِيٍّ
 دَهْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَلَاحٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنُ عَلِيِّ النَّيْسَابُورِيِّ
 غَرِيبٍ وَقَتَهُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَزْجَانِيُّ
 فَرِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ هَاشِمٍ الْبَلَاذَرِيُّ

حافظ زمانہ ثناء محمد بن الحسن بن علی امام عصرہ ثناء الی الحسن
 ابن علی السید المحبوب ثناء الی علی بن موسیٰ الرضی ثناء الی موسیٰ
 ابن جعفر الکاظم ثناء الی جعفر بن محمد الصادق ثناء الی محمد بن علی
 الباقر ثناء الی علی بن الحسین زین العابدین ثناء الی الحسین
 ابن علی سید الشهداء ثناء الی علی بن ابی طالب سید الاولیاء
 رضی اللہ تعالیٰ عنہم اخبرانی سید الانبیاء محمد بن
 عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال وروا خبرنی جبرئیل سید
 الملائکۃ قال قال اللہ سید السادات انی انا اللہ
 لا الہ الا انا من اقرنی بالتوحید دخل حصنی وخرج
 حصنی امر من عذابی قال الامام الجوزی فی اسنی
 المطالب کذا وقع هذا الحديث بهذا السياق من المسلسلات
 السعدیة والعمدة علی البلاد ورحمہم اللہ تعالیٰ اعلم

۱۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مجھ کو فرشتوں کے سردار جبرئیل علیہ السلام نے خبر
 دی کہ تمام سرداروں کے سردار اللہ جل شانہ نے فرمایا کہ میں ہی معبود حقیقی ہوں میرے سوا کوئی
 معبود حقیقی نہیں ہے جس نے میری وحدانیت کا اقرار کیا وہ میرے قلعہ (حفاظہ) میں داخل ہو گیا
 اور میرے قلعوں میں داخل ہوا وہ میرے عذاب سے بچ گیا ۲۔ محمد عبد الباقی غفر اللہ لہ

صلی اللہ علیہ وسلم
کے درمیان
جو حسین و اسطین

الحديث الرابع والخمسون المسلسل بكون كل راو من بلد

اس حدیث کے
سلسلے میں میرے
اور رسول اللہ

از وید عن مولا انا عبد الجلیل المدنی عن منة الله المصري
الازهری عن عبد الرحمن الکزبری الدمشقی عن ابن بادی
المقدسی عن ابی النضر صطفی الدیاطی عن ابن عقيلة المکی
عن ابی المواهب البعلی عن والی الدمشقی عن احمد الفرغانی
البقاعی عن ابن حجر المکی عن زکریا الانصاری عن عمر بن فهد
المکی عن الحافظ ابی عبد الله محمد الدمشقی انا ابو عبد الله
محمد بن محمد البالیسی انا ابو الجاسر احمد بن ابی طالب
الدير مقرنی انا ابو النجا عبد الله بن عمر الحوی انا ابو الوقت
السجزی انا ابو عبد الله محمد بن عبد الغزیز الفارسی انا ابو
محمد عبد الحیثم بن احمد بن ابی شرح الانصاری الازدی
انا ابو القاسم عبد الله بن محمد البغوی ثنا العلاء بن موسی
البغدادی ثنا الليث ابن سعدی المصري عن ابی الزبیر المکی

لے یہ جو بیرونی حدیث ہے۔ اس کا ہر ایک راوی ایک ایک ٹہرکا ہے ۱۲ محمد عبد البرادی غفا اللہ عنہ

عن جابر بن عبد الله الانصاري المديني قال قال رسول الله صلى
الله عليه وسلم رواه لا يدخل احد من بايع تحت الشجرة
الناس ما قال ابن عقيلة وبالسند الى ناصر الدين قال هذا
حديث صحيح عال واخرجه الترمذي وغيره

اس سلسلے میں مجھے سے	الحديث الخامس والخمسون	علیہ وسلم تک
رسول الله صلى الله	المسلسل بالمحمديين	تینتیس و اسی میں

على ذات نبينا واسم الصلوة والسلام من ذلك
متصل بالبخاري قد سير الله عز وجل لي روايته بكم
وجوده فله الحمد على ذلك حق حمداً -

ارويه عن العلامة المفسر محمد بن سليمان حسب الله عن محمد
القادحي عن محمد العادوي ابن صالح عن محمد الامير عن
محمد الحفني عن محمد البادي عن محمد قاسم مقرئ الديار المصرية

الحمد رسول الله صلى الله عليه وسلم نے فرمایا کہ جنہوں نے درخت (ببول) کے نیچے مجھ سے بیعت کی انہیں
سے کوئی ایک بھی روزخ میں داخل نہ ہوگا اشارہ اللہ یہ انکے حق میں بڑی خوشخبری ہے ۱۲
۱۳ یہ جنہوں سے حدیث اسکا ہر راوی محمد نامی ہے یہ روایت امام بخاری کے طریقہ سے متصل ہے
اللہ تعالیٰ نے اپنے وجود و کرم سے اسکی روایت مجھے آسان فرمائی اللہ الحمد علی ذلک ۱۴ محمد عبد البادی غفرلہ

عن محمد بن صلاح الدين البالي الازهرى عن محمد بن عبد الله
حجازي الواعظ عن محمد الفيض عن محمد بن محمد الدجعي عن
الشمس محمد السخاوي عن محمد بن نجم الدين العلوي المكي انا
الحافظ جمال الدين محمد المخزومي انا الضياء ابو الفضل محمد
ابن عبد الرحمن المالكي انا محمد بن محمد بن علي الطبري انا
ابو عبد الله محمد بن علي انا محمد بن مهاجر الموصل انا ابو بكر محمد
ابن علي بن ياسر الجبائي انا فقيه الحرم ابو عبد الله محمد بن الفضل
ابن احمد الصاعدي الفراء انا محمد بن علي بن الحسين انا
محمد بن احمد بن عبد الله الحمصي المروزي انا ابو الهيثم محمد
ابن علي بن محمد المكي الكشميني قال اخبرنا ابو عبد الله محمد بن يوسف
الفريابي انا محمد بن اسمعيل البخاري الحافظ حدثنا محمد بن
خالد بن محمد بن يحيى بن عبد الله بن خالد الذهبي ثنا محمد
ابن وهب بن عطية هو الدمشقي ثنا محمد بن حبيب ثنا محمد
ابن الوليد الزبير يثني محمد بن شهاب الزهري عن عمرو
ابن الزبير عن زينب بنت ابی سلمة عن ام سلمة زوج النبي

رضی اللہ تعالیٰ عنہا ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم رأى فی
 بیتها جاریۃ وفی وجہها سفعة فقال **«أسترقوا لها
 فان بها النظر»**

اس حدیث کے سلسلہ میں میرے اور مولانا صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث السادس والخمسون المسلسل كذلك	کے درمیان اٹھائیس واسطے ہیں۔
---	--	------------------------------------

از رویہ عن الشیخ المذکور محمد بن سلیمان عن محمد بن القاسم قال
 حدثنی محمد بن عبد السندی عن محمد بن یوسف بن محمد بن المزجاء
 عن محمد بن عبد الخالق المزجاء عن محمد بن عقيلة عن محمد بن
 عبد الباق الحنبلی عن محمد بن النجم الغزی عن ابیہ محمد بن البکاء الغزوی
 عن محمد بن محمد المزی السکندری عن محمد بن محمد بن الجزری أنا محمد
 ابن احمد بن مرزوق التلمسانی مشافهة أنا القاضی محمد بن

سلف السفعة بفتح السين المعجمة وضمها وسكون القاء لبعادها عن معجمة هي صفوة الوجه
 وفی مجمع البحارنا تلاء عن الکرمانی اراد بالسفعة مسته من الجن وعن النهاية قوله فان
 بها النظر ای بها عین اصابتها من نظر الجن اهـ۔

۱۷ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے مکان میں ایک ٹوٹی کو ملاحظہ فرمایا کہ جس کے
 چہرہ نظر جن کے اثر سے زردی نمایاں تھی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ اس پر فتر پڑھاؤ کہ اس کو نظر جن کا اثر
 ہوا ہے۔ اس حدیث سے جن کا وجود اور انسان پر اس کا اثر ہونا اور اس کے دفعہ کے لئے تمسک کا
 ثابت ہوا۔ مگر شرع نے جس طرح کے فتر سے منع کیا ہے اس سے احتراز لازم ہے ۱۸ محمد بن عبد الباق غزوی

۱۷ یہ چھپنویں حدیث بھی سلسلہ بالجہد میں ہے یعنی اسکے بھی ہر راوی کا نام محمد ہے ۱۸ محمد بن عبد الباق غزوی

أحمد الحسيني أنا محمد بن محمد الخصايفي النخاسي أنا محمد بن
 يوسف البرزالي أنا محمد بن أبي الحسين الصوفي أنا محمد بن محمد
 الطائي أنا محمد بن عبد الواحد الدقاق أنا محمد بن علي الكوفي
 ثنا محمد بن اسحق بن عيسى بن منذر الاصبهاني العبدى أنا
 محمد ابو منصور سعد البارودي كاتب الواقدي أنا محمد
 ابن عبد الله الحضرمي أنا محمد بن عبد الله المثنى أنا محمد
 ابن بشر أنا محمد بن عمرو الانصاري ثنا محمد بن سيرين أنا
 محمد بن محمد بن عبد الله بن جحش أنا أبي عن محمد رسول الله
 صلى الله عليه وسلم انه مر في السوق برجل مكشوف فخذه
 فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم دو غط فخذه
 فانها عورة قال المسكين قال السيوطي في جياذ المسلسل
 نقلا عن الحافظ ابن حجر في اماليه وهذا حديث عجيب التسلسل
 بالمحمديين فليس في اسناده من ينظر في حاله سوى محمد بن عمرو

البأورد

عن ابی کثیر اثم منه والحديث علقه البخاری فی صحیحہ
 ای عن محمد بن حنبل رضی اللہ عنہ قال العجلونی وقال
 السنخاوی الحديث حسن قال شیخ مشائخنا فی مسالک الإبرار
 قال المحافظ فی فتح الباری لمحمد بن حنبل وأبيه عبد الله بن حنبل
 صحبة وزینب بنت حنبل إحدى امهات المؤمنین عمتہ وكان
 محمد صغیرا فی عهد النبی صلی اللہ علیہ وسلم وقد حفظ عنه وهذا
 بین فی حدیثہ هذا فقد وصلہ احمد والبخاری فی التاريخ والحاکم
 فی المستدرک کلہم من طریق اسمعیل بن جعفر عن العلاء بن
 عبد الرحمن عن ابی کثیر مولى محمد بن حنبل عنہ قال مر النبی
 صلی اللہ علیہ وسلم وأقام معہ علی معہم فخذاهم مکشوفتان
 فقال «یا معمر غط علیک فخذیک فان الفخذین عورة»
 رجالہ رجال الصحیح غیر ابی کثیر وقد روى عنہ جماعة لكن لم
 اجذیہ تصریحا بتعدیل انتہی یقول الجامع المسکین قال

۱۵ یعنی دوسری ایک روایت میں اس طرح آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سمر صبا بنی رضی اللہ عنہ پر گزرتے
 درازنایک انکی ہر دو ران کھلی ہوئی تھی تو آپ نے فرمایا کہ اسے سمر تیری ہر دو ران چھپا اس لئے کہ رانیں
 عورت یعنی چھپانی چیز ہے ۱۲ محمد عبد الباقی صغریٰ

العلامة محمد عابد في ثبته ولا يخفى ان شيخنا العلامة بالله الشيخ
 يوسف المزجاني وشيخه الشيخ عبد الحاق بن ابي بكر المزجاني
 سمي كل واحد منهما عند ولادته بمحمد وهذا علامة بيت المزجاني
 يقطعون السرة على اسم محمد تبركا ثم يسميه ابو بهاء لك
 بما شاء قاله الشيخ عبد الحاق بن علي المزجاني في الزهد المستطاب
 انتهى قوله فلم يكن في السند الا عبد الله بن جحش - و
 قد قال العلامة القادري في مسلسلة ويري ان ولدا
 محمدا روى عنه عن سيدنا محمد رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فيكون مسلسلة بالمحمدين من اوله الى اخره انتهى
 وقد مر قول الحافظ ابن حجر في فتم الباء ان لمحمد بن جحش ابيه
 عبد الله بن جحش صحبة اه و قال حافظ الغرب ابن عبد البر
 في كتاب الاستيعاب محمد بن عبد الله بن جحش يكنى ابا
 عبد الله كان قد هاجر مع ابيه وعميه الى ارض الحبشة ثم
 هاجر من مكة الى المدينة مع ابيه له صحبة ورواية انتهى
 فافهم وتلد

اس حدیث میں مجھ سے	الحادیۃ السابعة والخمسون	بیم چیس
رسالہ صلی اللہ علیہ وسلم	المسلسل بالاحمدین	واسطے ہیں۔

ارویہ عن مولانا الشیخ احمد المکی عن الشیخ احمد حلال
 عن عثمان الصیاطی عن محمد الشنوائی عن الامام احمد الذہبی
 بالاجازۃ العامة عن احمد الملوئی و احمد الجوہری عن احمد بن
 مکی النخعی عن احمد القشاشی عن احمد بن محمد بن عبد القدوس
 الهاشمی بالاجازۃ العامة عن احمد النہرم انی المکی عن الذہبی
 احمد بن عبد اللہ عن احمد بن محمد القرشی العدوی عن
 احمد بن عبد الرحمن المقدسی عن احمد بن شیبان عن ابی
 عبد اللہ احمد بن منصور الجونی عن الحافظ احمد بن محمد
 السلفی عن ابی بکر احمد بن علی بن عبد اللہ بروایت عن القا
 احمد بن الحسین محمد بن الدینوری عن احمد بن محمد بن
 سلیمان المعروف بابن السنی عن الامام ابی عبد الرحمن
 احمد النسائی نا عثمان هو ابن سعید الحمصی عن شعیب بن

۱۵۷ شاذون حدیث ۱۰۰ کے اکثر راوی کا نام احمد ہے ۱۲ محمد بن ابی ہریرہ عن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

دينه الحمصي عن الزهري حدثني سعيد بن المسيب ان ابا هريرة
رضي الله عنه اخبر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

روا مرت ان اقاتل الناس حتى يقولوا لا اله الا الله

فمن قالها فقد عصم مني نفسه وماله إلا بحقه وحسنه
على الله تعالى قال الجامع أخرجه النسائي في
سند السند المتقدم بعينه ولفظ الحديث وأخرجه الشيخ
الإمام ابن عمر رضي الله عنهما لكن زيادة بعض الالفاظ

5A

ہم سترائیں
واسطے ہیں۔

الحديث الثامن والاربعون
المسلسل بالمكيين

اس حدیث میں مجھ سے
رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم

وقد اقيمت بكة المارمة بفضل الله تعالى ستة عشر شهرا
لاعتناء الفيوض من علمائها - اروي عن الجليلين المكيين والذ

۱۵۔ حضرت علیؑ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ میں اللہ تعالیٰ کی جانب سے مامور ہوں کہ لوگوں سے اس وقت تک جہاد کرنا کر دو کہ لا اِلا اللہ کہیں۔ پس جس نے یہ کہہ دیا اس کو مجھ سے اپنی جان اور اپنا مال بچالے۔ مگر حق اسلام ہے۔ اور اس کا خدا اللہ تعالیٰ ہے۔ اور یہ حدیث بخاری و مسلم میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس طرح مروی ہے کہ آنے تک نہ لڑا کہ کوئی بیکل لا اِلا اللہ کہے۔ محمد رسول اللہؐ نہ کہیں اور نہ خدا نہ کہنا نہ کہیں اور نہ کہیں ان سے اس وقت تک چھٹو ان سے جہاد کر کے کا حکم ہے۔ پس جب وہ ان امور مذکورہ پر مال پہنچائیں تو ان کی پامیل دے دیں، سوال بقیل ابدوت وغیرہ سے محفوظ ہو گئے۔ کہ حقوق اسلام شانہ زنا و خاصا منہ و غیرہ کے سبب سے کہ ایسی صورتوں میں وہ محفوظ نہ ہو گئے۔ اور اسکے بعد وہ جو کچھ ضرورتاً ماضی پوشیدہ کر سکے اس کا حساب اللہ تعالیٰ نے لیا ۱۶۔ ۱۷۔ اٹھائیس حدیث۔ اس کا سربراہی کی ہے ۱۸۔ محمد علیؑ ابا دای غفر اللہ و لوا لہ

محمد المكي عن الشيخ عمر العطار المكي عن الشيخ محمد طاهر سبيل المكي عن
 الشيخ احمد القلي المكي عن امام المقام زين العابدين بن عبد القادر
 ابن محمد بن يحيى بن مكرم الحسين الطبري المكي اجازة عن والده
 عبد القادر امام المقام عن جد الامام يحيى بن مكرم بن محمد الحب
 الاخير المكي عن جد الامام ابي المعالي محب الدين محمد بن
 رضى الدين محمد بن المحب الاوسط محمد المكي عن عمه ابيه الامام
 العلامة ابي اليم محمد بن احمد المكي انا والذى الامام شهاب الدين
 ابو الجاسر احمد بن رضى الدين الطبري المكي انا والذى امام
 مقام الخليل العلامة رضى الدين ابراهيم بن محمد بن ابراهيم
 ابي بكر بن علي بن فارس الحسيني الطبري المكي وقاضى القضاة
 نجم الدين ابو احمد محمد بن قاضى القضاة جمال الدين محمد بن
 الحافظ محب الدين بن عبد الله الطبري المكي قال هو واحد بن
 الرضى ايضا انا به الامام عماد الدين ابو محمد عبد الرحمن بن
 محمد بن علي بن الحسين الطبري المكي انا به الشيخ ركن الدين ابو القاسم
 عبد الرحمن بن ابي حوى فتوح بن بنين الكاتب المكي انا

بہ الامام الحافظ خطیب مکتہ ابو حفص عمر بن عبد المجید القرشی المعروف
 بامیہ انشی المکی سماعاً آتاہ الامام مکن الدین قاضی الحرمین
 ابو المنظر محمد بن علی الشیبانی الطبری المکی یقرأ فی علیہ انا حدیثی
 الامام القاضی ابو عبد اللہ الحسین بن علی بن الحسین الطبری المکی
 آتاہ ابو القاسم خلف بن ہبہ اللہ آتاہ ابو محمد الحسین بن
 احمد بن ابراہیم العقیسی المکی سنۃ عشرین واربعمائة انا
 بہ ابو الحسن محمد بن نافع بن احمد المکی وابو بکر احمد بن عبد اللہ
 ابن عبد المؤمن قال حدثنا ابو محمد اسحق بن احمد الخزاز
 المکی مقرئاً فی حدود سنۃ ست وثلاث مائة آتاہ الامام
 المؤرخ ابو الولید محمد بن عبد اللہ الازرقی المکی ثم حدثنی جدي
 احمد بن محمد المکی عن سعید بن سالم هو ابو عثمان القلاح المکی
 وسليم بن مسلم المکی عن ابن جریج هو مفتی مکتہ عبد الملک بن
 عبد الغیز المکی عن عطاء بن ابی رباح المکی عن عبد اللہ بن عباس
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 ویرثہ اللہ تعالیٰ علی هذا البیت کل یوم ولیلة

۱۷ حضرت علیؑ علیہ وسلم نے بیت اللہ کی فضیلت میں یہ حدیث فرمائی کہ اللہ تعالیٰ اس (مبارک) مکان پر رات
 دن میں ایک سو تیس رحمتیں نازل فرماتا ہے انہیں سے طواف کرنا اور کھانا پڑھنے والوں کو چاہیں اور اس پر
 نظر کرنا ان کو تیس رحمتیں ملتی ہیں ۱۸ محمد عبد الباقی غفرلہ

عشرين ومائة رحمة ستون منها اللطائف والبر

للمصلين وعشرون للناظرين»

رواه البيهقي في شعب الایمان والخطيب في تاريخه والصابوني
في الجزء الثاني من المائتين له -

۵۹

الحديث التاسع والخمسون المسلسل
بالمدينين في أكثره

اسم الحديث
والطبع

اسم الحديث
رسول الله صلى الله
عليه وسلم

فأقول وقد اتممت بمدينة المنورة التحصيل الزيادة واعتناء الفيض
من علمائها الكرام حدثني به شيخنا الفاضل عبد الجليل برادة الله
عن المعرفتي الشافعية بالمدينة المنورة السيد اسماعيل البرزنجي
المديني عن صالح الفلاني المديني عن محمد سعيد سفر المديني عن
محمد باي طاهر المديني عن والده ابراهيم الكودي المديني ثم حدثني
به احمد بن محمد النقاشي المديني عن ابي المواهب احمد بن علي
الشناوي المديني عن السيد غضنفر بن جعفر الحسيني النعماني
المديني عن عبد الحق السبكي الحلبي والمدينة عن محمد بن عبد

له اسم الحديث كثر راوي المديني ۱۲ محمد بن عبد الله المديني

السخاوي نزيل المدينة المدفون بالبقيع شمال قبة الأمام مالك
 رضي الله عنه ^ع عن أبي الفتح العثماني المدني عن أبيه قاضي المدينة
 وخطيبها زين الدين بن أبي بكر المراغي ^ع عن شيخ المحدثين بالحرم
 المدني عفيف الدين بن عبد الله بن الجمال المطري ^ع عن أبي
 إبراهيم بن محمد الطبري ^ع عن عم أبيه يعقوب الطبري ^ع عن يحيى
 ابن يوسف الهاشمي أخبرنا أبو الوقت السجزي ^ع أنا أبو الحسن الدارقي
 أنا أبو محمد الحموي السرخسي ^ع أنا أبو عبد الله محمد بن يوسف
 الفربري أنا محمد بن اسماعيل البخاري الجاوسي بالمدينة مدني
 أنا عبد الغني أبو عبد الله ^ع الأوسي هو أبو القاسم المدني ^ع عن
 ابن شهاب الزهري المدني أن عطاء بن يزيد الليثي المدني
 أخبرنا أن حمرا^{١٥} المدني مولى عثمان أخبرنا أنه رأى عثمان
 ابن عفان وهو مكى مدني دعا بأناء فافزع على كفيه ثلاث مرار
 فغسلها ثم أدخل يمينه في الأناء فمضمض واستنشق ثم غسل
 وجهه ثلاثا ويديه إلى المرفقين ثلاث مرار ثم مضمض ^{بسم}
 ثم غسل رجليه إلى الكعبين ثلاث مرار ثم قال قال رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم «من توضأ نحو وضوئی هذا تم صلی

رکعتین لا یحدث فیہما لنفسہ غفرلہ ما تقدم من ذنبہ»
 ہذا روایت البخاری وفیہ ثلاثۃ من التابعین الزہری عطاء

یک انتیس
 ۱۲۹۱ واسطے
 ہیں۔

الحديث الستون
 المسلسل مثله

اس حدیث میں محمد
 سے رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم

بجاء السند الى عفيف الدين ابن عبد الله بن الجوال المصري
 بسماعه عن عبد المؤمن بن خاف باجازه عن ^{۱۷}المؤيد الطوسي
 عن محمد بن الفراء عن ^{۱۸}الغانف الفارسي عن ^{۱۹}محمد بن عيسى الجلود
 عن ^{۲۰}ابراهيم المروزي عن ^{۲۱}الامام مسلم القشيري حديثا
 زهير بن ^{۲۲}حزب اي البغدادي حديثا يعقوب ابن ابراهيم المدني اخيه الي اي ابراهيم بن
 ابن ابراهيم بن عبد الرحمن بن عوف الزهري المدني عن ^{۲۳}صلى

الح حوران مدني رحمه الله تعالى في حضرت عثمان رضي الله عنه كذا (يك روز) دیکھا کہ انہوں نے پانی کا ترن چھکا کر ہر دو تہ
 پہنچوں تک ترن بار دھوئے اور پھر ترن بار کی اونٹن میں ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ پھر ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ پھر ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ
 اور ہر دو تہ پھر ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ پھر ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ پھر ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ پھر ترن پانی بیا پھرنے اور ہر دو تہ
 فرمایا کہ جس نے میرے اس وضو کی جیسا دھو گیا پھر دو رکعتیں اس طرح پڑھیں کہ انہیں کوئی خیال دل میں نہ گزرے
 تو اس کے پچھلے گناہ بخشے جائیں گے ۱۲

۱۳ یہ ساتویں حدیث ۱۰۱ میں بھی مدینین کا سلسلہ ہے ۱۲ محمد بن عبد الجباری عفا اللہ عنہ

ابن کيسان المديني التابعي رقم ابن شهاب اي محمد بن مسلم
 المديني التابعي عن عروة بن الزبير التابعي يحدث عن جهمان
 المديني هو مولى عثمان بن عفان قال فلما توضأ عثمان قال والله
 لاحد شئ احديا لولا آية في كتاب الله ما حدثتكموه اني سمعت
 رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول «ولا يتوضأ الرجل
 فيحسن وضوءه ثم يصلي الصلوة الا غفر له ما بينه
 وبين الصلوة التي تليها» قال عروة الآية ان الذين
 يكتُمون ما انزلنا من البينات والهدى الى
 قوله الاغنون هـ هذا حديث صحيح اتفق الشيوخ على
 معناه قال الملا ابراهيم هذا حديث صحيح الملقن والتسلسل
 وقال الامام النووي رحمه الله القوي هذا اسناد اجتمع
 فيه اربعة تابعيون مديون يروى بعضهم عن بعض قال

ابن جهمان رحمه الله تعالى فرما تم من اخبر عثمان رضي الله تعالى عنه ان عروة بن مسعود
 حديث سناها برون - الكتاب الله من ايك آيت نه بوقی تو من تگو یہ حدیث نہ سنا تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم سے سنا ہے کہ فرماتے تھے کہ جو شخص اچھی طرح لینے والا حق سنت وضو کرے پھر نماز پڑھے تو اس نماز اور اس کے بعد
 والی نماز کے درمیان جو کچھ گناہ در حقیقہ ہو بخیر نہ جائے گے عروہ رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس آیت کا اشارہ
 حضرت عثمان رضی نے کیا وہ آیت ان الذين سے لاغنون تک ہے ۱۲ محمد عبدالمادی غفر اللہ لہ ولوالدین

شیخ شیخنا محمد القادحی فی مسلسلاتہ وفیہ لطیفۃ اخری وہی
روایۃ الاکابر عن الاصاغر فان صام بن کيسان الکبرسان من الزهري

اس حدیث میں میرے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	الحديث الحادي للستون المسلسل بالدمشقيين الثقات	کے درمیان بائیس (۲۲) واسطے ہیں۔
---	---	---------------------------------------

وهو حديث صحيح عظيم القدر اجتمع فيه حمل من الفوائد منها صحة
اسنادہ و متنہ و علوہ و تسلسلہ و قد نقل عن ابی ادریس الخولانی
انہ کان اذا حدث به جثا کبیتہ اجلالا لہ۔ کذا فی شرح مسلم
للایمام النووی رحمہ اللہ تعالیٰ فا قول حدثنی بہ السید عبد اللہ
البيطار الدمشقي عن والده السيد حسن البيطار الدمشقي عن
عبد الرحمن الزبيري الدمشقي ح و اسماویہ عالیا بدرجہ کما
حدثنی بہ العلامة المحدث عبد اللہ القدوسی النابلسی الدمشقي
عن عبد الرحمن الزبيري الدمشقي عن ابيه محمد الزبيري الدمشقي
عن احمد بن عبيد العطار الدمشقي عن محمد الشامر العلامة

۱۔ یکسٹھویں حدیث۔ اسکے سب راوی دمشق ہیں۔ یہ بڑی عظیم القدر صحیح حدیث ہے۔ اس حدیث کو انھوں نے
صلی اللہ علیہ وسلم شہداء و تبارک و تعالیٰ سے بلا واسطہ جبریل روایت فرماتے ہیں۔ ایسی حدیث کو حدیث قدسی کہتے ہیں اور
محمد عبد الہادی عفر اللہ

العجلوني الدمشقي حدثنا به مشايخنا الثلاثة ابوالواهب الجنبلي
 وعبد الغني النابلسي الحنفي ومحمد الكامل الشافعي الدمشقيون
 قال كل واحد منهم حدثنا به شيخنا عبد الباقي الجنبلي الدمشقي قال
 حدثنا به محمد شمس الدين الميمني الشافعي الدمشقي قال
 ثنا به شهاب الدين احمد الطيبي الكبير الدمشقي حدثنا به السيد
 محمد ابو البقا كمال الدين ابن حنيفة الحسيني الدمشقي حدثنا ابوالعباس
 احمد بن عبد الهادي الحافظ الشهير الدمشقي قال حدثنا
 به الصلاح محمد بن ابي عمر احمد الصالح الدمشقي قال
 به ابو الحسن علي بن احمد نخر الدين الصالح الدمشقي ثنا به محمد
 ابن عبد الله ضياء الدين المقدسي الدمشقي ثنا به ابو المجد
 الفضل بن الحسين البانياسي الدمشقي اخبرنا ابوالقاسم
 المؤذن الدمشقي ثنا ابو بكر عبد الرحمن بن القاسم الهاشمي
 الدمشقي ثنا ابو مسهر عبد الاعلى بن مسهر الغساني الدمشقي
 ثنا سعيد بن عبد العزيز الدمشقي حدثنا ربيعة بن يزيد الدمشقي
 حدثنا ابوا دريس عائد الله بن عبد الله الخولاني الدمشقي

حدثنا ابو ذر جندب بن جنادة الغفاري رضي الله عنه
 وقد دخل ايضا مشق عن رسول الله صلى الله عليه وسلم
 فيما روى عن الله تبارك وتعالى انه قال رويا عبادي اني
 حرمت الظلم على نفسي وجعلته بينكم محرما فلا تظالموا
 يا عبادي كلوا من الاطعمة فاستمروا في اهلها
 يا عبادي كلوا من الاطعمة فاستطعموني
 اطعمكم يا عبادي كلوا من الاراء فاستكسوني
 اكسكم يا عبادي انكم تخطون بالليل والنهار وانا
 اغفر الذنوب جميعا فاستغفروني اغفر لكم يا عبادي
 انكم لم تبلغوا ضري فتصرفوني ولن تبلغوا نفعي فتنفعوني

۱۰ ترجمہ: اے میرے بندو تحقیق میں میری ذات پر ظلم کو حرام کر دیا ہے اور تمہارے درمیان بھی اسکو حرام کر دیا
 پس تم آپس میں ایک دوسرے پر ظلم مت کرو۔ اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو گریں گے جسکو ہدایت دی۔ یعنی
 مبعوث رسول بھی پہلے سب کے سب گمراہ تھے۔ اللہ پاک نے بذریعہ رسول جسکو ہدایت دی وہ ہدایت پر لائے
 ورنہ سب گمراہ رہتے۔ پس تم مجھ سے طلب ہدایت کرو میں تمکو ہدایت کروں گا۔ اے میرے بندو تم سب کے
 سب جسکو مجھے ہو کر جسکو میں نے کھلایا۔ پس تم مجھ سے طلب طعام کرو میں تمکو کھلاؤں گا۔ اے میرے بندو تم
 سب جسکے ہو کر جسکو میں نے پہنایا۔ پس تم مجھ سے طلب لباس کرو میں تمہیں کپڑے پہنلاؤں گا۔ اے میرے
 بندو یقیناً تم شب و روز خطا کرتے ہو اور میں تمام گناہ بخشا ہوں۔ پس تم مجھ سے طلب مغفرت کرو میں تمہیں
 بخشوں گا۔ اے میرے بندو تحقیق تم مجھے ہرگز نقصان نہیں پہنچا سکتے ہوتا کہ تم مجھے نقصان پہنچاؤ اور ہرگز
 مجھے نفع نہیں پہنچا سکتے ہوتا کہ تم مجھے نفع پہنچاؤ۔ اے میرے بندو اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور تم تمام
 (بقیہ ماسندہ برصغور آئندہ)

یا عبادی لو ان اولکم و آخرکم و انکم و جنکم کانوا علی
 اتقی قلب رجل واحد منکم ما زادک فی ملکک شیئاً
 یا عبادی لو ان اولکم و آخرکم و انکم و جنکم کانوا علی الخمر
 قلب رجل واحد منکم ما نقصک لک من ملکک شیئاً یا
 عبادی لو ان اولکم و آخرکم و انکم و جنکم قاموا فی
 صعدہ احد فسا لونی فاعطیت کل انسان مسئلتہ
 ما نقصک لک مما عندی الا کما ینقص الخیط اذا
 ادخل البحر یا عبادی انما ہی اعمالکم احصیہا
 علیکم ثم اوفیکم ایاها فمن وجد خیرا فلیحمد الله ومن

(بقیدہ ماشیہ سابقہ) انس و جن تم میں کے سب بڑے متقی (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم) کے برابر ہو جائیں تو بھی میری ملک میں
 کچھ اضافہ نہ ہو جائیگا۔ اے میرے بندو اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور تم تمام انس و جن تم میں سے سب بڑے
 نافرمان (یعنی ابلیس علیہ اللعنه) کے برابر ہو جائیں تو بھی میرے ملک سے کچھ کھٹ نہ جائیگا۔ اے میرے بندو
 اگرچہ تمہارے اولین و آخرین اور انس و جن ایک دوسرے میں کھڑے ہو کر بیٹے سب کے سب اکٹھے ہو کر مجھ سے سوال
 کریں۔ پھر میں شخص کو اسکی مطلوب چیز عطا کروں تو بھی میرے خزانہ میں سے اسقدر کمی ہوگی جتنقدر رسد
 میں سوئی ڈبو کر نکالنے سے پانی کی کمی ہوگی۔ یعنی اسقدر بے حساب عطا کرنے پر بھی میرے خزانہ میں کمی طرح کی
 واقع نہ ہوگی۔ اے میرے بندو میں تمہارے کل اعمال کو ضرور گن رکھتا ہوں پھر تم کو ان کے موافق پوری جزا دے گا۔
 پس جو شخص بھلائی کو پائے تو وہ اللہ پاک کی حمد کرے اور جو اس کے خلاف پائے تو وہ محض اپنے ہی نفس کو لانا نہ کرے
 نہ کہ اور کسی کو ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ لہ

سہ کذا فی الاصول المعتمدۃ و هو المناصب لل مقام و وقع فی اصل ابن حجر اللم و قال و رنے
 نسخۃ علیکم ۱۲ ترقاۃ بخلاف یحسیر ۱۲ محمد عبد الہادی غفر اللہ عنہ

وہد غیر ذلک فلا یلو من الالفنہ، ہذا روایت مسلم
فی صحیحہ۔

۶۲

اس حدیث کے سلسلہ

الحديث الثاني والستون

میں میرے اور
رسول اللہ صلی اللہ

المسلسل بالمصریین

علیہ وسلم کے
دریاں چھبیس
واسطے ہیں۔

أرويه عن الشيخ العلامة محمد حسب الله المصري عن الشيخ
أحمد منته الله المصري عن الإمام الكبير المصري عن شيخ الإسلام
علي الصعدي المصري عن محمد السلمي المصري وعبد الله
البناني المصري كل منهما عن محمد الخوشتي وعبد الباقي الزرقاني
المصريين كلاهما عن أبي الأمداء برهان الدين إبراهيم بن إبراهيم بن
علي الحسني العلوي المصري عن الشيخ السخوي المصري عن محمد
الغيطي المصري عن قاضي مصر نور الدين علي بن ليس عن محمد
السمواوي المصري ثم حدثني الحافظ أحمد بن حجر العسقلاني
المصري حدثنا أبو محمد عبد الله بن عمر بن علي السعدي المصري
حدثنا أبو محمد بن إبراهيم بن علي المصري حدثنا أبو الحسن

اس حدیث کے سب راوی مصری ہیں ۱۲ محمد عبد الباقی عن محمد بن

یحییٰ القرشی المصری ^{۱۸}حدثنا ابو عیسیٰ عبد اللہ بن عبد الواحد المصری
 ثنا ابو القاسم ہبہ اللہ بن علی ابو صیور المصری ثنا ابو صادق ^{۱۹}حدثنا
 ابن یحییٰ المدنی المصری ثنا ابو الحسن ^{۲۰}علی بن عمر الحرانی انصوانی المصری
 ثنا ابو القاسم حمزہ بن محمد الکدافی الحافظ المصری ثنا عمران بن
 مہینہ المصری ^{۲۱}ثنا یحییٰ بن عبد اللہ المصری ^{۲۲}ثنا الیث بن سعد المصری
 ثنا عامر بن یحییٰ المغافری المصری ^{۲۳}ثنا ابو عبد الرحمن الجبلی المصری ^{۲۴}ثنا
 عبد اللہ بن عمرو ابن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما یقول قال رسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یُصَاحُّ بِرَجُلٍ مِنْ اُمَّتِیْ عَلٰی رُؤُوسِ
الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیَمَةِ فِیْشْرَاهُ لِسَعْتِهِ وَتَسْعَوْنَ سِجْلًا لِّ
سِجْلِ مِنْهَا مَا لَبِصْرُ ثُمَّ یَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی لَہٗ اَنْتُمْ مِنْ ہٰذَا
شَیْءٍ فَاَیْقُولُ لَا یَا رَبِّ فَاَیْقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلَا اَیْنَ عَدُوُّ
وَحَسَنَةٍ فَاَیْقُولُ لَا یَا رَبِّ فَاَیْقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰی اَلَا اَیْنَ

۱۸۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قیامت کے روز میری امت میں سے ایک شخص کو تمام مخلوق کے رؤسوں پر
 اپنی میں بٹھارا جائیگا تاہم اس کے اعمال نامہ کے بڑے بڑے منافقوں کو دھت کر دے جائیگا۔ یہ ایک کی درازی تر نہ ہو سیک
 ہوگی۔ پھر اس کے اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ اے بندے! یہ تو اس اعمال میں سے کسی کا شکر ہے وہ کہہ گا کہ نہیں اے
 رب میرے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ اے تیرا کوئی نذر یا تیری کوئی نیکی ہے کہ یہ کہہ گا کہ نہیں اے رب میرے! (تعبیر غفرانہ)

لای عندنا حسنات وانہ لا ظلم علیک الیوم فیخرج اللہ
 تعالیٰ لہ بطاقة فیہا اشہدان لا الہ الا اللہ شہدا
 ان محمدا عبدا ورسوله فیقول یا رب ما ہذا
 البطاقة مع ہذا السجلات فیقول انک لا تعلم
 فتوضع السجلات فی کفة والبطاقة فی کفة فطاف
 السجلات وثقلت البطاقة، قلت وفی روایہ
 بقدر الانملة فیہا شہادۃ ان لا الہ الا اللہ الخ
 وفی روایہ الترمذی، ولا یتقل مع اسم اللہ دقاہین
 قال السخاوی ہذا حدیث جید الاسناد عظیم المواتع مسلسل
 بالمصریین الی منتہاہ وصحابیہ سکن مصر مع ابیہ واقام بعلہ

(بقیہ حاشیہ گذشتہ) پس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ (اے بندے) کیوں نہیں بیٹھ جاتا پاس تیری نیکیاں ہیں۔ اور آج تجھ پر
 کیسے طرح ظلم نہ ہوگا۔ (یہ فرما کر) اللہ پاک ایک چھوٹا ٹکڑا انکلیکا جس میں کلمہ شہادت مرقوم ہوگا زندہ یہ دیکھ کر
 اے میرے رب ان دفتروں کے مقابلے میں یہ ذرا سا ٹکڑا ایک حقیقت رکھتا ہے پس اللہ تعالیٰ فرمایا کہ تجھ پر کچھ
 ظلم نہ کیا جائیگا۔ یہ کلمہ تائیدِ نبی کے ایک پتے میں اور وہ ٹکڑا ایک پتے میں رکھا جائیگا۔ پس وہ دفاتر بکے اور
 وہ ٹکڑا بھاری ہو جائیگا۔ راقم آٹھ گھنٹے کے درمیان ایک روایت میں یہ جملہ زیادہ ہے کہ وہ ٹکڑا ایک
 انگل کے مقدار کا ہوگا جس میں کلمہ شہادت لکھا ہوگا اور ترمذی کی روایت میں آخری میں اس جملہ کی زیادتی
 ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کیساتھ کوئی چیز بھاری نہیں ہو سکتی۔ یہ حدیث شریفہ جید الاسناد اور
 عظیم الشان ہے ۱۲ محمد عبدالہادی کان لہ اللہ فرد الایادی

مذاہب سیرۃ ثم تحول منها ورواہ الحاکم فی صحیحہ وھو صحیح علی شرط
مسلم کذا فی ثبت الامیر الکبیر وحصہ الشارح انتھی و فی جیاد
المسلسلات ما نصہ اخرجہ الترمذی وحسنہ وابن ماجہ والحاکم
وصحہ من طرق عن الیث وزاد فیہ فیہا باب العبد
قبل قولہ فیقول لایارب انتھی

۶۳۷

الحادیث الثلاث والستون
المسلسل بالمعمرین

اس حدیث میں مجھے
رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم

لیس فیہم الا من جاوز الثمانین۔ وبالسند الی الامام السیوطی
قال فی الجیاد قرأت علی امر الفضل القدسیۃ ان ابا اسحق
التنوخی اخبرنا قال اخبرنا احمد بن ابی طالب القیل اخبرنا عبد اللہ
ابن عمر قال اخبرنا عبد الاول بن عیسیٰ قال اخبرنا محمد بن ابی
مسعود الفارسی قال اخبرنا عبد الرحمن بن احمد الانصاری قال
اخبرنا ابو الیاس اسم عبد اللہ بن محمد البغوی قال حدثنا العلاء بن
موسیٰ قال حدثنا سفیان بن عیینۃ عن الاسود بن قیس انه

لے یہ تفسیریں حدیث ہے جبکہ راوی معمر بن یسے ہر راوی انھی سال سے بطور عمر والا ہے ۱۷ محمد عبد الباقی غفرلہ

سمع جندب بن عبد الله يقول شهدت الاضحي مع رسول الله
 صلى الله عليه وسلم فقال لهم "من كان ذبح قبل الصلوة
 فليعد ومن لا فليذبح على اسم الله" اخرج مسلم و
 ابن ماجه من طريق ابن عيينة به واخرجه الشيفان والانسائي
 من طريق عن الاسود بن قيس به انتهى

۶۴

اس حدیث پر مجھ سے
 رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
 الحديث الرابع والستون
 المسلسل بالحسن
 ایک ستائیس
 (۲۶۱) واسطے ہیں۔

حدثني الشيخ اسعد بن احمد الداهان الحنفى المكي وخلقته حسن
 اخبرنا الشيخ حسين الجسر الطرابلسي وعلمه حسن انا علاء الدين عابد بن
 وتقريره حسن حدثنا والدي محمد امين عابد بن مؤلفه العنقا
 وتاليفه حسن انا الشيخ محمد شاكر وعلمه وخلقته حسن انا المنلا علم
 ابن محمد بن سالم التركمانى الحنفى وفتواه حسن اخبرنا محمد بن
 عقيلة وعلمه وخلقته حسن ح واخبرني العلامة الشيخ صالح كما

۱۔ حضرت جندب بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عید الفصحی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
 ساتھ شریک تھا تو آپ نے فرمایا کہ جس نے نماز عید سے پہلے قربانی فرج کی ہے اسکو چاہئے کہ دو گنا
 دوسری قربانی کرے۔ اور جس نے نہیں فرج کیا تو وہ فرج کرے اللہ تعالیٰ کے نام پر ۱۲۷۵ھ جو مٹھویں عید
 مسلسل یا خمس ہے ۱۲

مفتي الاخوان وشيخ العلماء بمكة المكرمة وخلقه وفتواه حسن
 أني الشيخ محمد علي بن الطاهر الوترى وتقريره حسن أنا
 الشيخ العلامة عبد الغنى المجدى وسمته حسن أنا العلامة
 الحافظ محمد عابد وحفظه وتأليفه حسن أنا العلامة السيد
 عبد الرحمن بن سليمان بن يحيى بن عمر مقبول الاهدل وحديثه
 حسن أنا العلامة امراة الله المزجاجي وفقهه حسن أنا العلامة
 محمد بن عقيلة وهدية حسن اخبرنا شيخنا حسن بن علي العجمي
 واسمه وعلمه حسن اخبرنا الشيخ عبد الرحيم الحنفى اجازة وحاله
 حسن أنا السيد طاهر بن الحسين الاهدل اجازة وخلقه
 حسن أنا وجيه الدين عبد الرحمن بن علي الدميح وحفظه حسن أنا
 خادم السنة الحافظ ابو العباس احمد بن عبد اللطيف الشرجي
 وكل حاله حسن اخبرنا شمس الدين محمد الجوزي ووجهه وخلقه
 حسن انبانا الحسن بن احمد بن هلال الصالحى نيما شافعى بقوله
 الحسن بن علي بن احمد المقدسى ابى الحسن أنا الحافظ عبد الرحمن
 ابن علي الشهير بابن الجوزي صاحب الرغز الحسن أنا ابو نعيم محمد

ابن عبد الباقي ذو الخلق الحسن أنا أبو بكر أحمد بن علي الطرشي
وسمته حسن أنا أبو سعيد فضل الله بن أحمد النيسابوري وأحمد بن علي أبو الجاس
أحمد بن محمد المستغفر بن محمد حسن أنا أبو العباس أبي الحسن ^{١١} ثنا أبي أحمد بن عبد الله
أبو الحسن جدنا محمد بن زكريا العلاني وكل حاله حسن ^{١٢} ثنا الحسن
عن الحسن ^{١٣} حدثني الحسن بن أبي الحسن عن الحسن بن علي رضي الله تعالى
عنه أن النبي صلى الله عليه وسلم قال «أحسن الخلق الحسن»
قال العلامة العجلوني رحمه الله تعالى في ثبته وذكره شيخنا
الكوراني في مسالك الأبرار قال فيه أنا شيخنا صفى الدين
أحمد بن محمد المدني القشاشي وجدا الأعلى اسم حسن بن
شيخه أبي المواهب بن أبي الحسن عن الشيخ محمد بن أبي الحسن
عن والده أبي الحسن عن العز بن زكريا الفقيه الحسن بن الحافظ
أبي الفضل أحمد بن أبي الحسن بأحازرة العامة من أبي حفص
عمر بن حسن عن علي بن البخاري أبي الحسن عن أبي اليمان يزيد بن

الکشی

الحسن عن القاضی ابی بکر محمد بن عبد الباکی الفقیہ الحسن
 عن القاضی ابی عبد اللہ محمد بن سلامۃ القضاء القاضی
 الحسن حدثنا محمد بن اسماعیل الکیسی وکان ذاخلق حسن
 ثنا ابو العباس جعفر بن محمد المستغفری بحديث حسن ثنا ابو العباس
 ابن ابی الحسن ثنا ابی ابو الحسن یحییٰ احمد بن عمر الاشباہی ثنا محمد
 ابن زکریا العلائی رجل حدیث حسن حدثنا الحسن عن الحسن
 عن الحسن ابن ابی الحسن عن الحسن قال قال رسول الله صلی
 الله علیه وسلم "ان احسن الحسن الخلق الحسن"
 قال القضاء الحسن الاول هو ابن سہل والثانی ابن حنیئ
 والثالث البصری والرابع ابن علی بن ابی طالب رضی الله تعالی عنہ

۶۵

الحديث الخامس من الستون المسلسل بانثی
 عشر ابانی نسق و احد فی آخره یقول سمعت
 رسول اکرم

ما قول حدثنی اجازۃ شیخی القدوسی عن عبد الرحمن الکوری

لہ اسکا ترجمہ گزر چکا محمد عبد البادی عفا اللہ عنہ سے بیستویں حدیث۔ اس حدیث کا ایسا سلسلہ ہے
 کہ آخر کے بارہ راویوں سے ہر راوی اپنے باپ سے روایت کرتا ہے اور کہتا ہے کہ سمعت ابی نے اپنے
 اپنے باپ سے سنا پھر وہ کہتا ہے سمعت ابی اسیر طرح آخر تک محمد عبد البادی عفا اللہ عنہ

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَحْمَدَ الْبَلَّاحِ عَنْ الْجَلَوْنِيِّ قَالَ فِي ثَبَتِهِ حَدَّثَنَا الْجَازَةُ
 شَيْخَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الطَّاهِرِ الْمَدَنِيُّ قَدْ حَدَّثَنَا وَالَّذِي أَرَاهِمُ الْكُورَانِي قَدْ حَدَّثَنَا
 صَفِيُّ الدِّينِ الْقَشَّاشُ بِإِجَازَةٍ مِنَ الشَّمْسِ الرَّومِيِّ عَنْ الْقَاضِي زَكِيَا
 عَنْ الْحَافِظِ ابْنِ جَمْرٍ عَنْ زَيْنِ الدِّينِ الْعِرَاقِيِّ عَنْ صَلَاحِ الدِّينِ
 خَلِيلِ بْنِ كَيْكَلْدِي الْعَلَانِيِّ أَخْبَرَنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ عَبْدِ الْوَهَّابِ
 حَضُورًا قَالَتْ أُنَبِّئُكَ الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الصَّيْدَلَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ
 الْبَاغِبَانِ وَقَالَ أَحَدُهُمَا رَفَعَ اللَّهُ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ التَّيْمِيَّ قَالَ
 سَمِعْتُ أَبِي أَبَا الْفَرَجِ عَبْدِ الْوَهَّابِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَبَا الْحَسَنِ الْعَلِيِّ
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي أَبَا بَكْرٍ الْحَرْثِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي إِسْمَاعِيلَ يَقُولُ سَمِعْتُ
 أَبِي الْبَيْتِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سُلَيْمَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي الْأَسَدَ
 يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي سَفْيَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ
 أَبِي الْهَيْثَمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي الْكَيْنَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ
 سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ
 عَلَى ذِكْرِ اللَّهِ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ

۱۰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی ذکر الہی کی مجلس منعقد کرتا ہے تو رحمت کے فرشتے
 انکو گھیر لیتے ہیں اور رحمت الہی انکو ڈھانپ لیتی ہے ۱۱ عید البارہ کا عفرۃ ہے ۱۲ ولولہ الدین -

قال العلامة العجلوني في ثبته قال العلائي هذا حديث غريب التسلسل
 بهؤلاء الأباء وفيهم جماعة لا يعرفون إلا بهذا الطريق انتهى
 قال المسكين. لكن الحديث صحيح فقد أخرجه مسلم في صحيحه عن
 أبي هريرة بلفظ "ما جلس قوم يدكرون الله تعالى إلا
 حفت بهم الملائكة وغشيتهم الرحمة وذكرهم الله فيمن
 عنده"

الحديث السادس^{۶۹} الستون المسلسل
 بحرف العين في أول السبعين^{۷۰} من باب
 اس حدیث کی روایت
 میں میرے رسول اللہ

أرويه عن الشيخ عمر شطا عن السيد عیدروس عن والد السيد
 عمر عن الشيخ عبد الرحمن الأهدل عن الشيخ عبد الحاق بن علی عن
 شيخه عبد الحاق بن أبي بكر والد علي بن الزين المزنجير قال
 أخبرنا عبد الله الصديق أنا والدنا عبد الله الزين ابن الصديق
 المزنجري أنا شيخنا عبد الله المدعو يحيى بن محمد الخطاب أنا

اسے کوئی قوم والے اللہ کا ذکر کرتے ہوئے بیٹھتے ہیں تو ملائکہ رحمت انکو گیر لیتے ہیں اور رحمت خداوندی انکو ڈھانپ
 لیتی ہے اور انہیں پاک اپنے مقرب فرشتوں میں انکا ذکر فرماتے ہیں ۱۲۷۷ھ میں حدیث چھٹی تھی ہے اس کے بعد
 راوی کے نام کا سر حرف عین ہے ۱۲ محمد عبد البہادی غفا اللہ عنہ

عبدالحق السنباطی و عبد الغفر بن محمد قال انا عبد الرحمن بن
 محمد لنا قوسی انا ابو هريرة عبد الرحمن ابن الحافظ شمس الدین
 الذهبی انا عیسی بن عبد الرحمن بن عطاء بن عبد الله بن عمر بن
 اللقی انا عبد الاول بن عیسی السیبری انا عبد الرحمن بن محمد الدارمی
 انا عبد الله بن احمد السرخسی انا عیسی بن عمر البیروندی
 انا عبد الله بن عبد الرحمن الدارمی انا عبد الله بن یزید انا
 عبد الرحمن بن زیاد بن انعم عن عبد الرحمن بن رافع عن عبد
 ابن عمر رضی الله عنهما ان رسول الله صلی الله علیه وسلم
 مر بجالسین فی مسجد قال وکلاهما علی خیر واحد هما
 افضل من صاحبه اما هؤلاء فیدعون الله ویرغبون
 الیه فان شاء اعطاهم وان شاء منعهم واما هؤلاء
 فیتعلمون الفقه والعلم ویتعلمون الجاهل فهم افضل
 وانا بعثت معلما ثم جلس معهم

ابن عمر رضی الله عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت صلی الله علیه وسلم

دیکر دو مسجد (نہی) میں دو مجلسوں پر گزرے اور فرمایا کہ یہ دو مجلس خیر پر ہیں اور ان دونوں میں سے ایک افضل ہے (اسکے بعد دعا اور ذکر کی مجلس کو فرمایا) کہ یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں اور اس کی طرف راغب ہیں پس وہ انکو چاہیے (پھر تعلیم و تعلیم کی مجلس کو فرمایا) لیکن یہ لوگ فقہ اور علم سمجھتے اور جاہل کو سکھاتے ہیں پس یہ افضل ہیں۔ اور میں تمہیں بھیجا گیا ہوں لیکن سکھانے والا ہی بنکر آیا ہوں۔ پھر اپنے اپنی شرکت سے اسی مجلس کو

ترتیب و سرشاری بخیر بیان اللہ اس حدیث سے مذکورہ علم و تحصیل فقہ کی کس قدر فضیلت ثابت ہوئی اللہ پاک سب مسلمانوں کو اسی کو حق عطا فرمائے آمین محمد عبدالمہدی خضر اللہ

الجبلی

قَالَ الْجَامِعُ الْمُسْلِمِينَ قَالَ شَيْخُنَا الْعَلَامَةُ الْقَاضِي رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى
 فِي سِلْسَلَاتِهِ هَكَذَا أَخْرَجَهُ الدَّارِمِيُّ فِي مُسْنَدِهِ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَهٍ
 مِنْ طَرِيقِ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
 زُرَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجُبَلِيِّ بِهِ نَحْوُهُ فَكَانَ الْحَدِيثُ عَنْ ابْنِ
 زِيَادٍ عَنْهَا مَعَ ابْنِ عُمَرَ إِلَّا أَنَّ شَيْخَنَا ذَكَرَ أَحَدَهُمَا مَكَانَ
 هُوَ لَا وَاللَّهِ تَعَالَى أَعْلَمُ أَنْتَهَى وَفِي ثَبَتِ الْعَجَلُونِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى
 مَاضِيَهُ وَقَالَ السَّخَاوِيُّ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَابْنُ الْعَمِّ هُوَ
 الْأَفْرَاقِيُّ ضَعِيفٌ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَلَكِنَّ الْمَدِينِ شَوَاهِدَهُ وَذَكَرَهُ
 شَيْخُنَا أَحْمَدُ عَقِيلَةً فِي سِلْسَلَاتِهِ عَنْ الشَّيْخِ حَسَنِ الْجُبَلِيِّ قَالَ وَسَمِعْتُ
 شَيْخَهُ عِيسَى الْجَعْفَرِيَّ يُعِيدُ الْمُؤْمِنَ أَيْ لِيَتِمَّ التَّنَسُّلُ فَيُخْبِرُ
 الْعَيْنَ وَذَكَرَ فِيهَا أَيْضًا عَنْ الْكَاشِفِ لِلذَّهَبِيِّ أَنَّ الْأَفْرَاقِيَّ
 ضَعُفُوهُ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ رَأَيْتُ الْجُبَلِيَّ يَقْوَى أَمْرَهُ وَيَقُولُ
 هُوَ مُقَارِبُ الْحَدِيثِ أَنْتَهَى

اس حدیث میں
 الحدیث السابع والستون المسلسل بحرف النون
 فی آخر اسم کل راوی و آتہ و هو اثر عن سیدنا
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عثمان بن عیسیٰ

محمد بن سيرين

عثمان بن عفان رضي الله تعالى عنه واسطه بين -

حدثني اجازة عبد الجليل برادة اديب الزمان عن السيد
 اسمعيل البرزنجي زاهد الاوان عن صالح المنسوب الى الفلا^ن
 عن محمد بن سنّة محدث الزمان عن الشريف محمد بن عبد^{الله}
 الفائق على الاقران عن عمر بن الجائي سراج العلماء الاعيان
 عن الحافظ السيوطي محدث الزمان قال في الجياد اخبرني مناولته
 واجازة قاضي القضاة علم الدين البلقيني فقيه الزمان عن
 والده سراج الدين ابى حفص بن رسلان قال اجاز لنا عبد^{الله}
 ابن محمد بن احمد بن عثمان قال اخبرنا ابو الهدي السبتي سنة
 خمس وتسعين وستمائة في شعبان ثم اخبرنا بشير بن جاد^{بن} ابو النعمان
 ثم حدثنا محمد بن هبة الله باصبهان ثم اخبرنا والدي وكا^ن
 كبير الشك ثم اخبرنا تميم بن عبد الواحد يدرب جيلان ثم اخبرنا^{بن}
 ابو بكر بن احمد بن عبد الرحمن ثم حدثنا ابو القاسم الطبراني واسمه
 سليمان ثم حدثنا محمد بن جعفر بن سنان ثم اخبرنا الوليد بن
 الزينبان ثم حدثنا المعافا بن عمر ان عن^{عن} حنيفة بن برقان عن^{عن}

میمون بن مهران عن محمد بن ابان عن ابان بن عثمان عن
 عثمان بن عفان وروى في المعجم يدخل البستان في شمس الرياح
 أخرجه البخاري في تاريخ بغداد من وجه آخر عن المعاني بن عمران

۶۸

الحديث الثامن في الستون للمسلسل
 بالآخريه

وبالسند الى الامام المحدث العجلوني رحمه الله تعالى قال في
 ثبته حدثنا اجازه شيخنا محمد عقيلة المكي قال في مسلسلاته
 المسمى بالفوائد الجليله في مسلسلات محمد عقيلة - اخبرنا شيخنا
 الشيخ حسن بن علي العجمي وانا اخر من اخبر عنه بالاجازه العامه
 قال اذن لنا الشيخ المعمر الوالي الرباني سيدي ابو الوفاء احمد بن
 محمد بن العجل اليمني فيما كتبه لي اجازه وانا اخر من حدث
 عنه عن الامام المسند الكبير يعني بن مكرم الطبري الحسيني
 وهو اخر من حدث عنه قال اخبرنا حاتم الحفاظ من المحدثين

۱- حضرت عثمان رضی اللہ عنہ محمد بن باع کو تشریف لیا کرتے اور پھول سرگئے تھے ۱۲ محمد عبد الہادی عن حضرت ۱۳
 ۱۴ اسٹوریٹ حدیث اسکا ہرادی کہتا ہے کہیں اپنے شیخ کا آخری راوی ہوں لینے اسکی روایت کے بقیہ
 نے دوسرے کسی کو روایت نہ کی ۱۵ محمد عبد الہادی عن حضرت

شمس الدين ابو الخير محمد بن عبد الرحمن السخاوي اجازته
مشافهة بعد سماع المسلسل بالاولية منه وهو اخر من حدث
عنه قال ابنانا المسند شمس الدين محمد بن احمد بن محمد الدمي
الخليلي وانا اخر من حدث بالاستدعاء الذي اجاز فيه قال
اخبرنا ابو الفتح محمد بن ابراهيم الميمني وانا اخر من حدث
عنه بالخصوص على وجه الارض اخبرنا ابو الفرج عبد اللطيف
ابن عبد المنعم الحارثي وهو اخر من حدث عنه بالسماع على وجه
الارض اخبرنا ابو الفرج عبد المنعم بن عبد الواحد بن سعيد بن
كليب وهو اخر من حدث عنه بالسماع قال اخبرنا ابو القاسم على
ابن احمد بن محمد بن يان وهو اخر من حدث عنه اخبرنا ابو الحسن محمد بن محمد
ابن اسماعيل الصفار وهو اخر من حدث عنه ثنا ابو علي الحسن بن عرفة بن زياد
العبدي وهو اخر من حدث عنه بمجزيه المشهور حدثنا عمار بن محمد وهو اخر من حدث
عنه عن الصلت بن توبه الخنفي وهو اخر من حدث عنه قال سمعت
ابا هريرة رضي الله عنه يقول والصلت اخر من حدث عنه قال
سمعت خليلي ابا القاسم صلى الله عليه وسلم يقول

وَالْأَقْوَمُ السَّاعَةِ حَتَّى لَا تَنْطَحَ ذَاتُ قَرْجَمَاءَ
 وَالحديث ذكره العلاني في مسلسلاته وتليده العواتي وحسن
 اسناده وقال ابن كثير لأبس بأسناده ورواه أحمد في مسنده
 عن عمار بن محمد انتهى قال العلامة ابن حجر المكي رحمه الله تعالى
 في كتاب مسائله هذا حديث حسن الإسناد عال عجيب التسلسل
 بالآخرين ولا ينافي كونه حسنا قول النسائي في الصلوات انه منكر
 الحديث لان ابن جبان وثقه وخبره يكونه من التابعين والضياف
 فلهم ان شئوا هذا انتهى مختصرا

79

الحديث التاسع والستون المسلسل
 بقول كل راوي في الغزاة سلامة

اخبرني الشيخ عبد الباري ثم اخبرني شفي الخوري ثم اتى الشيخ
 عبد الغني المجدي عن الشيخ محمد عابد عن علم العلاني عن

سنة دوسری روایت میں اس طرح آیا ہے تقوم الساعة حين لا تنطح ذات قرجاء - ہر دو کا مطلب یہ ہے
 کہ قریب قیامت میں ایسا ہوگا کہ سیگھڑا والا جانور سے سیگھڑا جانور کو نہ مارے گا جب تک یہ بات ظاہر نہ ہو قیامت نہ آئے گی
 جیسا کہ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ زین انبی وکون کو ظاہر کرے گی یہاں تک کہ آدمی کا بچہ آرد سے کیسا کہ کھیلے گا
 اور وہ اس کے غرر نہ پہنچا سکے گا اور بھیڑیا بکریوں کی اور شیر گائے کی چرواہی کرے گی لیکن وہ ان کو کچھ غرر نہ پہنچا
 اور یہ اس وقت ہوگا جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے زمین پر نازل ہونگے ۱۲ محمد عبد البادی عن علم العلانی
 ۱۳ یہ بہترین حدیث ہے اس کا ہر راوی کہتا ہے کہ تمہاری میں سلامتی ہے ۱۴ محمد عبد البادی عن غفر الله له

محمد بن سنہ عن مولا فی الشریف عن محمد بن ارکاش الحنفی
 عن الحافظ ابن حجر انه قرأ علی ابی عبد اللہ بن سکر مکتہ انا
 ابوالعباس احمد بن طیبی الخطیب ابو الفتح ابن عبد الکریم القیسی
 انا الحافظ ابو الحسن بن المفضل انا احمد بن محمد الحافظ انا الحسن بن
 احمد المقرئ انا اسمعیل بن علی الحافظ وهو ابو سعید السمان
 ثنا ابو الفتح ابن ابی العباس المقرئ لفظا ثنا ابو الفتح ثنا محمد بن
 علی الصفی الکو فی بمصر ثنا ابو عبد الرحمن محمد بن الحسين الاخیار
 هو السلفی ثنا ابو سلیمان محمد بن محمد بن علی الطالقانی حدثنا
 ابی ثنا ابو عمران الہیثم بن ایوب السلی ثنا عبد اللہ بن عبد
 الدمشقی عن الولید بن مسلم عن ابی جریج عن عطاء عن ابی
 موسی الاشعری رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وسلم "سلامۃ الرجل فی الفتنة ان یلزم بیتہ" و
 قال ابو موسی رضی اللہ عنہ صدق رسول اللہ صلی اللہ علیہ
 وسلم فی الغزاة سلامۃ فخر جباوند ما دق عطاء صدق رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم فی الغزاة سلامة وكذلك قال كل واحد من
رجال السند حتى قال شيخنا ونحن نقول كذلك ايضا قلت ونحن
نقول في الغزاة سلامة-

۷۱۳

ابن ابي شير
واسطه ہیں۔

الحديث السبعون المسلسل
بختتم المجلس بالدعاء

اس سلسلہ میں مجھ سے
نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام

ارويہ عن محمد بن سليمان حسب الله المفسر المكي المصري
وكان اذا فرغ من القراءة دعا للسامعين وختم المجلس بالدعاء
عن احمد بن محمد بن احمد بن عبيد الطاهر عن العلامة
العجلوني وقد ذكره العلامة المذكور في ثبوت انه قد ذكره الشيخ
نجم الدين الغيلي في مسلسلة تقوله اخبرنا الامامان شيخ
مشائخ الاسلام ابو يحيى زكريا الانصاري وشيخ الشيخ
ابو الفضل عبد الحق السبكي الشافعيان اجازة وكانا كثيرا
ما يخرجان مجلسهما بالدعاء قالوا ابانا الشيخ العالم القدوة شرف
الدين ابو الفتح بن العلامة زين الدين ابى بكر بن الحسين

۱۔ ترویج حدیث (جس اس سلسلہ کے احادیث مسلسلہ کا نام ہے) ایسی ہے کہ جس پر مجلس کو دعا ختم کرنے
کا سلسلہ نہ گزرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جس دعا پر اپنی مجلس کو ختم فرماتے تھے وہ دعا اس روایت کے آخر میں آئی ہے

المرأى المدنى نزيل مكة المشرفة أجازة مشافهة للأول مكتبة
 للثاني وكان اذا فرغ من القراءة دعا للسامعين وختم المجلس
 بالدعاء قالوا انبانا الحافظ بجاء الدين ابو محمد عبد الله العثماني
 فيما ابلغ الى رعايته وكان اذا فرغ دعا للسامعين وختم المجلس
 بالدعاء انبانا الاخوان ابو اسحق ابراهيم و ابو العباس احمد والى
 محمد بن ابراهيم الطبري بقرا في فلما فرغنا من القراءة دعونا
 وختمنا مجلسهما بالدعاء قالوا انبانا ابو القاسم عبد الرحمن ابن ابي
 حرمي فتوح بن نبين الكاتب فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم
 المجلس بالدعاء اخبرني جمال الاسلام قاضي الحرمين الشريفين
 ابو المظفر محمد بن علي الشيباني الطبري فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء انبانا مفتي الحرمين ابو طاهر يحيى
 ابن محمد بن احمد المصالي فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم
 المجلس بالدعاء انبانا ابو الحسن جابر بن يسر الحماني فلما فرغ من القراءة
 دعا لنا وختم المجلس بالدعاء انبانا ابو طاهر محمد بن عبد الرحمن
 المخلص فلما فرغ من القراءة دعا لنا وختم المجلس بالدعاء حذا

عبدالرحمن بن مہدی فلما فرغ من القراءة دعا لئا وختم المجلس
 بالدعاء حدثنا ابو جعفر احمد بن اسحق بن بھلول بن حسن
 التوحی فلما فرغ من القراءة دعا لئا وختم المجلس بالدعاء
 حدثنا ابی فلما فرغ من القراءة دعا لئا وختم المجلس بالدعاء
 حدثنا مالک بن انس یغنی امام دار البجوة فلما فرغ من القراءة
 دعا لئا وختم المجلس بالدعاء حدثنا محمد بن شهاب الزھری
 فلما فرغ من القراءة دعا لئا وختم المجلس بالدعاء حدثنا عروة فلما
 فرغ من القراءة دعا لئا وختم المجلس بالدعاء حدثتني عائشة
 رضی اللہ تعالیٰ عنھا فلما فرغت من حدیثھا دعوت لئا و
 ختمت بالدعاء قالت کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 اذا فرغ من حدیثہ و اراد ان یقوم من مجلسہ یقول **اللّٰهُمَّ**
اغْفِرْ لَنَا مَا اَخْطَاْنَا وَمَا لَعَمْنَا وَمَا اَسْرَفْنَا وَمَا اَعْلَاْنَا
وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنَّا اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَاَنْتَ الْمُؤَخِّرُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ - حدیث ضعیف غریب التسلسل یختم

۱۔ اے ہمارے محبوب و ہمارے پروردگار! ہم نے جو گنہگار کیا ہے اور جو عیب کیا ہے اور جو برباد کیا ہے اور جو ظاہر کیا ہے
 اور جو گھڑا تو انکرم سے بہتر کیا ہے۔ تو ہی ستم اور تو ہی بخیر ہے تیرے سوا کوئی سمجھتا نہیں ہے ۱۲۔ عبد اللہ

المجلس بالدعاء۔ وقد وردت في هذا الباب ادعية مختلفة اولها
المحدثون في كتبهم ولا سيما ذكر الحافظ ابن حجر في او الخوف
البادي في حديث ختم المجلس وايات منها ما اخرج الترمذي
في جامعه والنسائي في اليوم والليلة وابن جبان في صحيحه والطبراني
في الدعاء والحاكم في المستدرک كلهم من رواية حجاج بن محمد
عن ابن جريج عن موسى بن عقبة عن سهيل بن ابي صالح
عن ابيه عن ابي هريرة رضي الله تعالى عنه قال قال رسول
الله صلى الله عليه وسلم "من جلس في مجلس فكثر فيه لغطه

فقال قبل ان يقوم من مجلسه ذلك سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ
وَحَمْدُكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اسْتَغْفِرُكَ
وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔ الاغفر له ما كان في مجلسه لك"
هذا لفظ الترمذي وقال حسن صحيح غريب لا لغيره من حديث

سنة احاديث شريفيں ختم مجلس پڑھنے کی دعائیں مختلف وارد ہوئی ہیں جو محدثین نے اپنی کتب میں ذکر کیا ہے مگر ان سے
ایک وہ جو مژری اور دوسری روایت میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو کسی مجلس میں زیادہ
چغچکا کرانا اتفاق پڑے اور وہ اس مجلس سے برفاست کرنے کے آگے نہ گزردے یا نبی سبحانہ اللہم سے واقف الیک تاکہ پھر
اواس مجلس میں جو کچھ نوبیات دیکھو اس کو سے ہوں وہ سب بخشے جائیگے ۱۲ محمد عبد البادی غفرلہ مددہ دلوللہ

سهيل الامن هذا الوجه وفي الباب عن ابي بركة وعائشة
رضي الله عنهما - انتهى مختصراً -

الحمد لله خالق البرايا - قد سبوحاً من الايات تقيتها بعضهما ولكن
تركتها خوفاً من التويل والتمهل في العر لا صنف هذا الباب تصنيفاً لطيفاً بعون الله -
ونحنم هذه الحصة الثالثة على زيادات بعون الله السور الخفيات -

الزيادة الاولى في المسلسل بالسبعة الى الامام الحسن
المصري رضي الله عنه

ناولني السبعة شيخنا العلامة الحبيب حسين الحبشي قد ناولنيها الشيخ
احمد الرفاعي المصري قد ناولنيها الشيخ ابراهيم الباجوري قد ناولنيها
الشيخ محمد الامير الكبير قد ناولنيها الشيخ شهاب الدين احمد الجوهري قد ناولنيها
الشيخ عبد بن سالم البصري قد ناولها له الشيخ محمد بن سليمان المغربي
ناولها له ابو عثمان الجزايري عن ابي عثمان المقومي عن السيد
احمد حجي عن سيدي ابراهيم التازي عن ابي الفتح المراءى
عن ابي العباس احمد بن ابي بكر الرداد عن محمد بن محمد بن
يعقوب بن محمد الفيروزي آبادي اللغوي ح وناولنيها الشيخ

العلامة عبد الجليل برادة المديني قال ناوكتنيها الشيخ عبد الغني
 ثم ناوكتنيها الشيخ عابد ثم ناوكتنيها الشيخ يوسف بن محمد بن علاء
 الدين المزجاني ثم ناوكتنيها الشيخ عبد الحاق المزجاني ثم ناوكتنيها
 الشيخ حیات السندي ثم ناوكتنيها الشيخ عبد الله بن سالم البصري
 ثم ناوكتنيها الشيخ علاء البجلي ثم ناوكتنيها أبو النجاسالم بن محمد
 السنهوري ثم ناوكتنيها الشيخ النجم محمد بن أحمد بن علي الغيطي ثم
 ناوكتنيها شيخ الاسلام زكريا الانصاري ثم ناوكتنيها الحافظ ابن
 حجر ثم ناوكتنيها مجد الدين أبو الطاهر محمد بن يعقوب بن محمد
 الفيروز آبادي اللغوي ثم ناوكتنيها جمال الدين يوسف بن محمد
 السمرقندي عن الدين بن أبي التمام محمد بن علي عن مجد الدين عبد الصمد
 ابن أبي الجيش المقرئ عن أبيه عن أبي الفضل محمد بن الناصر
 عن محمد بن عبد الله بن أحمد السمرقندي عن أبي بكر محمد بن
 علي السلامي الحارثي عن أبي نصر عبد الوهاب بن عبد الله بن
 عمر عن أبي الحسن علي بن الحسن بن قاسم الصوفي قال سمعت أبا
 المالك وقد رأيت وفي يده سمعة فقلت يا استاذي وانت

عبد الله بن بكر

محمد بن

محمد بن علاء الدين

عبد الله بن محمد بن عبد

الی الان مع السبعة فقال كذلك رأيت استاذي الجنيده في
 يد السبعة فقلت يا استاذي وانت الى الان مع السبعة فقال
 كذلك رأيت استاذي سوى السقطي فقلت له كما قلت
 فقال كذلك رأيت استاذي مع ثمان الكوخ فقلت له
 كما قلت فقال كذلك رأيت استاذي لبشر الحافی فقلت له
 كذلك فقلت كذلك رأيت استاذي عمر المكي فسأله عما سئلت
 عنه فقال رأيت استاذي الحسن البصري في يد السبعة فقلت له
 يا استاذي مع غط شائك حين عبادتك وانت الى الان
 مع السبعة فقال هذا شيعي قد استعملناه في البدايات ما كنا

فقال لي كذا

۱۲ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تسبیح کے گیارہ دنوں کی زیارت سے الٹے پندرہ مشرف ہوا ہے ۱۳
 علامہ انبیاہ یحییٰ ابو العباس الرواسی سے منقول ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں ابھی کے اس قول (ہذا شیعہ
 گناہ استعملناہ فی البدايات) سے ظاہر ہوا کہ محمد مصباحی رضی اللہ عنہ میں تسبیح موجود تھی۔ اس لئے کہ میں نے
 کا ابتدا کی زمانہ باربعہ ہجری رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں تھا کہ جو آج سے اس وقت ولادت پائی
 کہ عمر رضی اللہ عنہ کی ولادت سے دو سال باقی تھے اور آپؐ خٹان و علی و طلحہ رضی اللہ عنہم کو دیکھا ہے اور قریب
 عثمان رضی اللہ عنہ میں یوم الدار میں حاضر تھے اور اس وقت انکی عمر چودہ سال کی تھی۔ اور عثمان و علی و عمر بن حنین
 و محمد بن یسار و ابی بکر و ابی موسیٰ و ابن عباس و جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہم اور مصباحی بڑی جاہل تھے آپ نے
 حدیث کی روایت کی ہے۔ لیکن حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ کی روایت میں اختلاف مشہور ہے آجہ سکین کہتا ہے کہ اس
 باب میں محدثین کو امام علیؑ علیہ السلام سے اتنا اتفاق تھا کہ اصل فرقہ میں اور علامہ حریری نے اسنی المطالب میں اور
 علامہ ہتھی نے کتاب المسانید میں خوب بحث کی اور سب صحابہ رضی اللہ عنہم سے بخوبی ثابت کرنا ہے
 جو صحابہ صحیحہ علیہ السلام تھے۔ اور تحقیق یہ ہے کہ میں علامہ شامی نے رد المحتار ج ۱ میں اور محقق کہنوی نے نزہۃ العکرم
 فی سرائر الزکریا میں جو باب تفصیل لکھی ہے جسکا جی چاہے مطالعہ کرے ۱۴ محمد عبد الباقی عفی عنہ۔

تترك في النهايات انا احب ان اذكر الله بقلبي ولساني ويدي -

الزيارة الثانية في سنة المذابح النبوي صلى الله عليه وسلم

يقول العبد الراجي غفوريه ذي الايادي ابو سعيد محمد عبد الله

كان الله له في العواقب والمبادئ الحمد لله انا صنعت هذا المذ

المبارك المشرف بركة المكرمة في سنة خمسة وعشرين وثلاثمائة

والف على المذ الذي حققه الشيخ الاكمل والفقيه الاجل مولانا

محمد عبد الحق المكي على مده مولانا الشيخ عبد الغني المدني على مده

مولانا السيد احمد بن طاهر مفتي المدينة المظهرة على مده مولانا

احمد بن علي الادريسي واضعاه على مده امير المؤمنين ابى

الحسين ابن امير المؤمنين ابى سعيد ابن امير المؤمنين ابى

يوسف عبد الحق على مده امير المؤمنين ابى يعقوب على مده الشيخ

ابى علي القواس على مده ابى جعفر احمد بن علي بن عمرو بن علي مده

الفقيه القاضي احمد بن الاخطل على مده خالد بن اسماعيل على

مده ابى بكر احمد بن حنبل على مده سيدنا ومولانا صاحب رسول الله

زيد بن ثابت رضي الله عنه وتاريخه سنة الف وصا لغيره عبد الله

له هكذا مكتوب في سنة الذ الذي كتب له شيخ محمد عبد الحق المكي والله تعالى اعلم بالصواب ١٢

تَعَالَى الْحَمْدُ بَنَ جُلُودَ كَانِ اللَّهُ لَهُ أَمِينٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ
 اللَّهُ عَنْهُ مَرْفُوعًا فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ
 لَنَا فِي مِدَارِنَا وَاهِ مُسْلِمٍ وَغَيْرِهِ - وَكَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ
 بِالْمِدَارِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ الْخَمْسَةِ اِمْلَادًا مُتَّفِقٍ عَلَيْهِ

الزيادة الثالثة في سلسلة الباس الخروقة الصوفية تليق الذكر

الحمد لله رب العالمين رضي الله عنه في ذلك حديث طويل في مرفوعه وروايت به عن حضرت علي بن أبي طالب رضي الله عنه وسلم ما فرماتے تھے کہ اے
 اللہ ہمارے صلح اور ہمارے مذہب میں برکت دے اور دوسری حدیث میں وارد ہے کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ وسلم ایک مذہب
 پانی سے وضو اور چار یا پانچ گڈ پانی سے غسل فرماتے تھے۔ مذہب ایک عربی بیاض۔ مذہب کمرہ کے ریل کیلئے کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 جس میں تقریباً دو رطل گندم ساتی ہے اور رطل کا وزن تقریباً اودہ سیر کے ہے اور ایک صاع آٹھ رطل کا یعنی تقریباً پانچ سیر کا
 اور نصف صاع تقریباً دو سیر کا ہوا خلاصہ یہ کہ صدقہ فطری مقدار اسٹی ریبہ سیر کا اگر بڑی کے حساب سے کچھ کم دیکر
 گندم جوئی اگر پورے دو سیر دیں تو بہتر ہے ومن قطع خیرا فحقہ خیر لہ۔ اور صاع مذہب ساتی کا چار دہکا
 ہوتا ہے اور صاع حنفی چھ دہکا اگر صدقہ فطری سے دینا چاہیں تو ساتھی دو دہکا یعنی تین دہکا گندم جوئی نکال کر دیا
 یا اسکی قیمت ادا کریں۔ اور یہ مذہب کمرہ میں میرے شیخ کے مذہب برابر کیا ہوا میرے پاس موجود ہے جس میں سکہ ساتھی
 (۶۰) ریبہ وزن کی گندم ساتی ہے اسکی سند کا ایک طریقہ تو متن کتاب میں ذکر کیا گیا اور دوسرے طریقہ سے بھی سید
 مجھے پہنچا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے اپنے مذہب کو مولانا احمد علی کے مذہب برابر کیا اور انکا مولانا عبد القیوم کے مذہب برابر
 کیا گیا اور انکا مولانا اسحاق کے مذہب برابر کیا گیا انکا مولانا رفیع الدین کے مذہب سے اور انکا مولانا حافظ
 محمد جات کے مذہب سے انکا مولانا ابو الحسن بن محمد صادق کے مذہب سے انکا ابو الحسن بن ابی سعید کے مذہب سے انکا ابو
 یعقوب کے مذہب سے انکا حسین بن یحییٰ کے مذہب سے انکا ابراہیم بن عبد الرحمن کے مذہب سے انکا سفور بن یوسف کے مذہب سے انکا
 احمد بن علی کے مذہب سے انکا احمد بن آخطل کے مذہب سے انکا خالد بن اسماعیل کے مذہب سے انکا احمد بن منیل کے مذہب سے انکا
 ابراہیم بن شافیر اور ابو جعفر بن سہون کے مذہب سے انکا زید بن ثابت کے مذہب سے برابر کیا گیا ۱۲ محمد بن ابی ہادی غفرلہ
 سلمہ البسنی الخاتمة الصوفية مولانا الشیخ عبد الجلیل الحنفی قد البسنی مولانا عبد الغنی اللک
 و مولانا السید عمر الجفوی الخ۔ والبسنی مولانا الشیخ صالح شمال الخ ۱۲
 (بقیہ بر صفحہ آئندہ)

اخذت الطريقة الجشتية والقادرية والنقشبندية والسهروردية
 وتلقين الذكر عن مولائي وشيخي وسندي شمس العلماء الفلاني
 الحاج الفاضل الشيخ غلام رسول وكذلك عن العلامة الجليل
 المحدث النبيل مولائي وشيخي وسيدي ووسيلة يوحى وغداي الصوفي
 الكامل مولانا الفاضل الحافظ الحاج الشيخ رشيد احمد قدس سرهما
 وهما عن قدوة العارفين وزبدة السالكين امام المتقين
 ذى الكرامات الطاهرة والمكاشفة الباهرة مولانا الحاج الحافظ
 الشاه امداد الله قدس سرهما الغريزي عن سیدی العارف بالله
 الشيخ نور محمد الجهنجاذي رحمه الله تعالى عن سیدی الحاج
 عبد الوحيم الشهيد الولائي رحمه الله تعالى عن سیدی البادي
 الامرogli عن سیدی عبد الهادي الامرogli عن سیدی الشاه
 عضد الدين عن سیدی الشاه محمد المكي عن سیدی الشاه محمد

(تقديم مشهور) ٥٣ اي تلقين كلمة لا اله الا الله وكيفيته ان يغض الطالب عينيه
 ثم يقول لا اله الا الله ثلاث مرات والطالب يسمع ثم يقول الطالب مثله والشيخ
 يسمع ثم يثنى عبد الجليل المذكور سمعت ذلك الشيخ عبدالغني وهو سمع عن الشيخ عابد
 وهو تلقن عن الشيخ السيد عبد الرحمن الاهدل الخ ١٢
 محمد عبد الهادي عفا الله عنه

عن سيدى محب الله الاله ابادى عن سيدى ابى سعيد الكنگوى
 عن سيدى نظام الدين البلخى عن سيدى جلال الدين التهانى
 عن سيدى قطب العالم عبد القدوس الكنگوى عن سيدى محمد عار الدودوى
 عن سيدى عارف بن احمد الدودوى عن سيدى احمد عبد الحق
 الدودوى عن سيدى جلال الدين الپانى تى عن سيدى
 شمس الدين الترك الپانى تى عن سيدى المخدم علام الدين
 الصابى عن سيدى نويد الدين شكر گنج عن سيدى قطب
 الدين بختيار الكاكى عن سيدى امام الطريقة معين الدين
 حسن السنجرى عن سيدى عثمان الهارونى عن سيدى
 الحاج الشريف الزندى عن سيدى موحود الحشى عن سيدى
 ابى يوسف الحشى عن سيدى ابى محمد المحترم عن سيدى ابى
 احمد ببال الحشى عن سيدى ابى اسحاق الشامى عن سيدى
 ممشار كلو الدينورى عن سيدى ابى هبيرة البصرى عن
 ابى حذيفة المرعشى عن سيدى السلطان ابراهيم بن ادهم
 عن سيدى فضيل بن عياض عن سيدى عبد الواحد بن زيد

الكنگوى

عن سيدنا الامام الحسن البصري ^{رحمته} عن سيدنا علي ابن ابي طالب
رضي الله عنه -

السلسلة الجشية النفا مي قلا القدوسية

و بالسند الى الشيخ عبد القدوس الكنكوشي ^{رحمته} اخذت الطريقة
النظامية عن الشيخ ^{رحمته} درويز بن محمد قاسم الاودهي عن السيد
بدهن بهرائي عن السيد اجل بهرائي عن السيد جلال الدين
البخاري خدام جهانان جهان كشت ^{رحمته} عن خواجه نصير الدين
روشن چرخ الدهلوي عن سلطان المشايخ الشيخ نظام الدين
اوليا بن محمد بن احمد البديوني عن خواجه فريد الدين شيرازي
الى اخر السند المذكور

السلسلة الفاتح ربي قلا القدوسية

بالسند الى الشيخ عبد القدوس ^{رحمته} عن الشيخ محمد قاسم الاودهي عن
السيد بدهن عن السيد اجل عن خدام جهانان عن السيد

له ابن السيد السلطان احمد كبير ابن السيد جلال سرخ بخاري اضياع
عبد ذليل محمد عبد العادي غفر له

جلال الدين البخاري عن الشيخ عبيد بن عيسى عن الشيخ عبيد بن
 أبي القاسم عن الشيخ أبي المكارم قال عن الشيخ قطب الدين أبي
 الفيث عن الشيخ شمس الدين علي أقطع عن الشيخ شمس الدين
 الحداد عن أمار الأولياء القطب الرباني القنديل النوراني
 السيد عبد القادر الجيلاني عن الشيخ أبي سعيد المخرومي عن
 الشيخ أبي المحر القزويني عن علي الهنكاري عن الشيخ أبي الفرج
 الطروش عن عبد الواحد بن عبد العزيز التميمي عن الشيخ أبي بكر
 الشبلي عن الشيخ جنيد البغدادي عن الشيخ سري السقطي
 عن الشيخ معروف الكرخي عن الشيخ داود الطائي عن الشيخ
 حبيب العجمي عن الإمام الحسن البصري عن سيدنا أمير المؤمنين
 يعقوب المسلمين الله الغالب أبي الحسن علي بن أبي طالب كرم الله
 وجهه عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

اليمين

السلسلة القادرية القيصرية

بالسند إلى الحاج عبد الرحيم شهيد الألاتي عن السيد رحم
 شاه عن السيد عبد الزواق عن السيد عبد الحميد عن

السيد محمد غوث عن^٩ السيد أبي محمد عن^{١٠} السيد شاه محمد عن^{١١}
 السيد قميص الاعظم عن^{١٢} السيد لياس المغربي عن^{١٣} السيد عبد الحق
 المغربي عن^{١٤} السيد مولانا المغربي عن^{١٥} السيد أحمد القاسمي عن^{١٦}
 السيد عبد القادر راسي عن^{١٧} السيد عبد الوهاب عن^{١٨} السيد^{١٩}
 عن^{٢٠} السيد يحيى زاهد عن^{٢١} السيد زين الدين عن^{٢٢} السيد عبد الرزاق
 عن^{٢٣} غوث الثقلين السيد عبد القادر الجيلاني قال في سر الصلاة
 الى آخر السند المتقام

السلسلة النقشبندية القدوسية

٢٤

بالسند الى السيد اجل جبرائيل عن^{٢٥} الشاه عبد الحق عن^{٢٦} خواجه
 عبد الله الاحرار عن^{٢٧} مولانا يعقوب الجرجاني عن^{٢٨} خواجه علاء الدين
 العطار عن^{٢٩} خواجه بهاء الدين نقشبند عن^{٣٠} خواجه السيد امير كلال
 عن^{٣١} خواجه محمد بابا ساسي عن^{٣٢} خواجه علي الواميتي عن^{٣٣} خواجه محمد
 ابي الخير فغنوي عن^{٣٤} خواجه محمد عارف ريوكري عن^{٣٥} خواجه عبد الخالق
 العجوداني عن^{٣٦} خواجه يوسف الهمداني عن^{٣٧} خواجه ابي علي فامري
 عن^{٣٨} خواجه ابي القاسم القشيري عن^{٣٩} خواجه ابي علي الدقاق عن^{٤٠}

خواجه ابی القاسم النصیر آبادی عن^{٣٥} خواجه ابی بکر الشیبلی عن^{٣٥}
 سید الطائفة الجنید بغدادی عن^{٣٦} سرى السقلى عن^{٣٦} معرف
 الکرخی عن^{٣٧} داود الطائی عن^{٣٧} حبیب العجمی عن^{٣٧} الحسن البصری
 عن امیر المؤمنین وصی النبی الامین علی ابن ابی طالب رضی الله عنه
 عن النبی صلی الله علیه وسلم

السلسلة النقشبندية المجددية

بالسند الى مولانا ميا نجيو نور محمد شاه عن^{٣٨} السيد احمد شهيد
 عن^{٣٨} مولانا عبد الغفران المحدث بن العلامة ولي الله المحدث
 الدهلوی عن^{٣٩} والده عن^{٣٩} ابيه الشاه عبد الحميد عن^{٣٩} السيد عبد الله
 عن^{٣٩} السيد آدم البنوري عن^{٣٩} الامام الرباني الشيخ احمد
 الالف ثاني عن^{٣٩} خواجه باقی بالله عن^{٣٩} خواجه امكنی عن^{٣٩}
 والامام مولانا محمد رولش عن^{٣٩} مولانا محمد زاهد عن^{٣٩} خواجه
 عبد الله الاحرار الى آخر السند المذكور

له وفي القول الجميل محمد باقی والله تعالى اعلم محمد عبد الهادي عفا الله عنه

السلسلة النقشبندية الآفاقية

أخذها شيخ شيوخنا القطب الفرد الكامل مولانا الشاه أحمد الله
قدس سره عن مولانا نصير الدين الدهلوي عن الشاه محمد آفاق
الدهلوي عن خواجه ضياء الله عن خواجه محمد زيار عن خواجه
حجة الله محمد نقشبند الثاني عن خواجه محمد معصوم عن محمد الآ
لثاني إلى آخر السند المتقدم

الطريق السهروردية القدسية

بالسند إلى الشيخ عبد القدوس عن السيد اجل جهر العجي عن
السيد جلال الدين البخاري عن الشيخ ركن الدين أبي الفتح
عن والده صدر المدين عن والده الشيخ بهاء الدين زكريا الملقب
عن امام الطريقة الشيخ شهاب الدين السهروردي عن الشيخ
ضياء الدين أبي النجيب السهروردي عن الشيخ ومجيب الدين
عبد القاهر السهروردي عن الشيخ أبي محمد بن عبد الله عن
الشيخ احمد الدينوري عن الشيخ ممشاد علوي الدينوري عن

له على بكسر العين سكن اللام وواو موقوف لبعدها عن الاعظم واهل العرب والعراق ي
يعبرون الفضلاء والفضلاء بهذا الاسم ودينور اسم قصبة املفونحات الشاه عبدالغني بالله

سيدا لطائفه جنيد البغدادى عن معروف الكرخي الى آخر السند

السلسلة الكبرى في القلوسية

بالسند الى الشيخ جلال الدين البخارى عن الشيخ حميد الدين السمرقندى
عن شمس الدين ابى محمد بن محمود بن ابراهيم بن ادهم عن الشيخ عطاء
المخالدى عن الشيخ احمد بابا مال خجندى عن الشيخ نجم الدين الكبرى
عن الشيخ عمار ياسر عن ابى الفتح السهمردى عن الشيخ احمد
الغزالي عن ابى بكر النسخ عن ابى القاسم الجرجاني عن خواجه
ابى عثمان المغربي عن ابى على الكاتب عن الشيخ على الرودبارى
عن الجنيد البغدادى الى آخر السند - والطريقة الشطارية
منسوبة الى الشيخ عبد الله الشطار من اولاد شيخ
الشيخ شهاب الدين السهمردى رحمه الله تعالى
وسلسلة تصل الى نجم الدين الكبرى رحمه الله تعالى -

(يقيد باشيخ نور زشت) الذي يورى بكسر الهمزة وقال السمعاني في تفسيرها وليس بصحيح ويسكنون
المثناة من قتها ونعم النون والواو وبداها واء هذه النسبة الى دنيور هي بلدة من
بلاد الجبل عند قزميسين خرج منها خلق كثير لهم ابن خلكان -
له الكبرى في طريقة منسوبة الى الشيخ نجم الدين الكبرى رضي الله عنه المتوفى سنة ٦٩٨ هـ
من هاشمية افضال رحاى -

السلسلة المذكرية

٩

بالسند إلى السيد الجليل عن صاحب هذه الطريقة الشاه بدر الدين الذي يبلغ
 الزمان شاه مدافع صفيور الشامي عن عيين الدين الشاه
 عن عيين الدين الشامي عن حامل العلم الامام عبد الله عن
 امير المؤمنين ابى بكر الصديق وعلى رضي الله تعالى عنهما عن
 خاتمة الانبياء والمرسلين جبيب الغلين سيدنا ومولانا و
 شفيعنا يوم الدين محمد صلى الله وسلم عليه وعلى اله وصحبه اجمعين
 واخذت الطريقة العلوية العبدية سنية والخزقة وتلقين الذكر

عنه

عن شيخنا العلامة الفهامة العارف بالله الحسين بن مولا الحبيب
 حسين بن الحبيب محمد الحبشي وهو عن والده عن السيد طاهر
 ابن حسين بن طاهر عن السيد حسن بن السيد الجليل عبد الله
 الحلال وهو عن والده السيد عبد الله بن علوي الحلال
 واخذ شيخنا الحبيب حسين الطريقة والخزقة عن العلامة الحبيب

له توفي رحمه الله سنة ٨٣٠ هـ عن ١٢٢ سنة ودفن بمكن نور من قصبة كانيه ورا حاشا فيضا

عیدروس بن عمر صاحب عقد الیواقیت الجوهریة عن شمسائنه
 المذکورین فیها منهم والد العلامة السید عمر وعنه العلامة
 السید محمد ابنا عیدروس وهما عن الحبیب عمر وعلوی ابنا احمد
 ابن حسن الحداد وهما ابسا الخرقه واخذ التلقین عن جد هما
 الحسن بن عبد الله الحداد وهو عن والده السید عبد الله الحداد
 ومنهم العلامة السید احمد بن عمر بن زین بن سمیط وهو اخذ
 عن الحبیب جاکم بن عمر بن حامدا المنفرا بالکاو عن والده
 عن الحبیب عبد الله الحداد ومنهم السید محمد بن عبد الله
 ابن محمد بن حسین بن محمد بن عبد الله الحداد وهو عن السید
 عمر بن طه بن عمر البار عن والده طه عن والده السید عمر البکر
 عن السید عبد الله الحداد ومنهم السید عمر بن محمد بن عمر بن
 سمیط عن السید عبد الله بن جعفر مذهب عن الحبیب احمد
 ابن زین بن علوی الحبشی عن الحبیب عبد الله الحداد ومنهم
 العلامة الشیخ عبد الله بأسودان وهو اخذ عن الشیخ الجامع
 الحبیب عمر بن عبد الرحمن البار عن عمه العارف بالله السید

حسن بن عمار عن ابي القبط الطارف عمر بن عبد الرحمن الباري
 عن السيد عبد الله الحداد ^ح واخذ شيخنا العلامة ايضا ^{الطريق}
 والخزقة عن العلامة السيد محسن بن علوي بن ستفاف وهو
 اخذ ولبر الخزقة عن العلامة السيد حسن بن صالح الجعفي ^{الحسين}
 شيخ بن محمد الجعفي عن السيد حسن بن عبد الله الحداد عن
 والده السيد عبد الله الحداد والسيد عبد الله الحداد اخذ
 الخزقة وعلقن الذكر عن شيخه السيد عقيق بن عبد الرحمن بن محمد
 ابن علي بن عقيق بن احمد بن الشيخ ابي بكر السكران وهو عن والده السيد
 عبد الرحمن بن محمد عن السيد محمد بن علي بن عبد الرحمن السقا^ف
 عن والده السيد علي بن عبد الرحمن السقا^ف عن القاضي القائل
 السيد محمد بن حسن عن السيد احمد بن علوي باحجد والسيد
 محمد بن علي خرد وهما عن الشيخ عبد الرحمن بن علي بن ابي بكر ^{السكران}
 ابن الشيخ عبد الرحمن السقا^ف ^{نقطة} والشيخ عبد الله الحداد اخذ الطريق
 ولبر خزقة التصوف ايضا عن الشيخ عمر بن عبد الرحمن العطاس
 عن الشيخ الامام السيد حسين بن ابي بكر بن سالم عن اخيه

السيد عمر بن أبي بكر عن والدهما السيد أبي بكر بن سالم عن الشيخ
 شهاب الدين أحمد بن عبد الرحمن عن والده الشيخ عبد الرحمن بن
 الشيخ علي بن أبي بكر السكران بن الشيخ عبد الرحمن السقا ف
 عن أبيه السيد علي بن أبي بكر عن عمه السيد محمد بن
 عن أبيه القطب العارف السيد عبد الرحمن السقا ف والسيد
 عبد الله الحداد أخذ أيضا عن السيد محمد بن علوي نزيل مكة
 الأكبر عن السيد عبد الله صاحب الوهط عن السيد
 شيخ بن عبد الله العيدروس صاحب العقل النبوي عن والده السيد
 عبد الله بن شيخ العيدروس وهو أخذ عن عمه القطب السيد
 أبي بكر بن عبد الله العيدروس صاحب عدن عن والده السيد
 عبد الله بن أبي بكر عن والده السيد أبي بكر السكران عن والده
 الشيخ عبد الرحمن السقا ف عن والده السيد محمد بن معروف بهولي
 الذبيبة عن عمه السيد عبد الله بن كحلوي عن والده أبي عبد الله
 السيد علوي بن الفقيه المقدم السيد محمد عن الإمام شيخ الإسلام
 أبي جعفر الشهير بابي من باب واسطة الشيخين العارفين الشيخ عبد الله بن علي

المغربي عن عبد الرحمن المقعد بن محمد الحضرمي المغربي وهو أخذ الطريقة ^{لبيد}
 الخرقية عن جمع كثير من أهل الطريقة منهم الشيخ الإمام أبو
 الطهر شوشى عن الشيخ أبي بكر المشاشي عن الشبلي وأخذها أيضا
 عن شقيقه الشيخ الكبير العارف بالله تعالى البرعزمي وهو أخذ
 الخرقية عن جمع كثير من أهل الطريقة منهم الشيخ أبو يعقوب السلا^ة
 عن عبد الجليل عن أبي الفضل الجوهري عن والده عبد الله عن
 أبي الحسين النوري عن السري ومنهم الشيخ أبو البركات عن
 أبي الفضل البغدادى عن أحمد الغزالى بسنده وأخذها أيضا
 عن الشيخ الإمام نور الدين على بن حوزم بكسر الحاء المهملة
 وأسكان الراء وهو أخذ الخرقية عن الإمام الكبير الشيخ الشهير
 أبي بكر محمد بن عبد الله بن العربي المعافى بفتح الميم والعين
 المهملة وكسر الفاء عن الإمام أبي بكر المشاشي بسنده وأخذها
 أيضا عن شقيقه الإمام الفرد الجامع حجة الاسلام الغزالى
 الطوسى وهو أخذ الخرقية عن جملة من الأشيخ منهم أبو بكر
 الشيخ عن أبي على الفارمدى بسنده إلى ربيع ثم إلى أبي يزيد

ومنهم الشيخ الكبير امام الائمة في زمانه ابو القاسم عبد الملك
 ابن ابي محمد الجوني الملقب بامام الحرمين وهو اخذ الخرقه
 عن جماعة منهم الشيخ ابو القاسم القشيري بسنده الى
 الجنيد ومنهم والادب جواد روحا وضيع لبانه تربيه و
 فتوحا الشيخ ابو محمد عبد بن يوسف بن عبد الجوني وهو اخذها
 عن الشيخ بحر المعارف والعلوم قدوة الاولياء الكرام وزبدة
 العلماء الاعلام ابي طالب المكي محمد بن علي بن عطية الحارثي
 الواظط وهو اخذ الخرقه عن عدة اشيوخ منهم ابو عثمان المغربي
 عن ابي عمر محمد بن ابراهيم الزنجاني عن الجنيد ومنهم
 شيخ الشيخ استاذ الاكاير قدوة الرباب البصائر فخر الدين
 ابو بكر دلف بن محمد اشبلي وهو لبس الخرقه عن سيد الطائفة
 الصوفية ابي القاسم الجنيد بن محمد وهو اخذ الخرقه عن جماعة
 من المشايخ منهم جعفر الحداد عن ابي عبد الله عمرو الاصطخرعي
 عن ابي تراب عسكر الغنشي عن حاتم الاصم عن ابي شقيق
 البلخي عن ابراهيم بن ادهم عن ابي عمران موسى بن زيد الراعي

عن سيد التابعين اويس بن عمران القرني عن امير المؤمنين
عمر بن الخطاب علي بن ابي طالب رضي الله تعالى عنهما -

واخذ الخرقه الجيده ايضا عن محمد بن علي القصار بسنده

المكيل بن زياد عن ابي سعيد الخزاز بسنده الى الامام موسى

الكاظم وبسنده ايضا الى الفضيل بن عياض باسناده الى سيدنا

ابي بكر الصديق رضي الله عنه وعن ابي يزيد البسطامي عن

علي الرضا واخذها الجيده ايضا عن ابي الخير محمد بن اسماعيل

السنج بسنده الى معروف الكرخي واخذها الجيده عن الحارث

المحاسبي بسنده واخذها ايضا عن شقيقه وخاله الشيخ الكبير

بالله الشهير ابي الحسن السري بن المغلس بن مليم وفتح العين

وكسر اللام المشددة وبعد هاسين محملة السقطي عن جماعة

منهم الامام جعفر الصادق عن الامام علي الرضا ومنهم الشيخ معمر

ابن فيروز الكرخي وهو اخذ الخرقه عن الامام علي الرضا واخذها

ايضا عن الشيخ الامام احمد الابدال جبيب بن عيسى العجمي الخراساني

وهو اخذ عن الامام علم التابعين وزبارة الشيخ ابي سعيد

الحسن البصري عن امير المؤمنين علي بن ابي طالب كرم الله وجهه
 عن رسول رب العالمين خاتم الانبياء والمرسلين سيدنا
 محمد صلى الله عليه وآله وسلم عن الروح الامين عن رب العالمين
 ح والاساتذ الاكابر الفقيه المقام اخذ الخرقه وترني وتادب
 بابيه الشيخ علي وعمه علي وهما تادبا بابيهما محمد صاحب مريال و
 هوتادب بابيه الشيخ علي خالع قسم وهوتادب بوالد علي بن
 محمد وهوتادب بابيه محمد بن علي وهوتادب بابيه علي
 ابن عبيد الله وهوتادب بابيه عبيد الله بن احمد وهوتادب
 بابيه الشيخ المهاجر احمد بن عيسى وهوتادب بابيه الشيخ عيسى
 ابن محمد وهوتادب بابيه محمد بن علي وهوتادب بابيه علي بن الامام
 جعفر الصادق وباخيه موسى الكاظم بن جعفر الصادق والامام
 جعفر تادب بوالد الامام محمد الباقر وهوتادب بوالد الامام
 زين العابدين ابن الحسين وهوتادب بوالد وعمه سبطي الرسول
 ونجلي البتول الحسن والحسين وهما تادبا بابيهما الامام علي بن ابي
 طالب رضوان الله تعالى عليهم اجمعين وعلي رضي الله تعالى عنه

تأدب بالنبي صلى الله عليه وسلم والنبي صلى الله عليه وسلم يقول الذي
 ربي فاحسن تأديبي -

طريقة أخرى للسلسلة العلوية

١١

وأخذ الشيخ شيخنا السيد عيادوس الطريقة العلوية عن الشيخ عبد الله
 ابن أحمد بأسودان وهو عن الحبيب جعفر بن محمد بن علي بن حسين
 ابن عمر العباس عن الشيخ الإمام علي بن حسن بن عبد الله بن حسين
 ابن عمر العباس عن جد أبيه الحسين بن عمر بن عبد الرحمن عن أبي
 الحبيب العباس عن السيد حسين بن أبي بكر بن سالم

إلى آخر السند المتقدم

طريقة أخرى وأخذ الشيخ عبد الله بأسودان عن الحبيب
 عمر بن عبد الرحمن البارع عن الشيخ أحمد بن قاطن الصنعاني عن السيد
 يحيى بن عمر مقبول الأهدل عن الشيخ حسن العجمي عن الشيخ صفى الدين
 عن الشيخ أحمد الشناوي عن أبيه الشيخ علي بن عبد القدوس
 عن الشيخ عبد الوهاب الشطرنجى عن الحافظ السيوطى عن الشيخ
 عبد الكبير بن محمد بن أحمد الحضرمي عن الشيخ عبد الرحمن السقا

١٢

عن **الذالك السيد محمد المشهور بمولى الدويلى** الى آخر السند المتقدم
 طريقة اخرى واخذ السيد عيدر وس بن عمر الطريقة القلوية
 ايضا عن الشيخ العارف الملكين الحبيب الله بن على بن شهاب
 الدين وهو عن الشيخ المعلم عمر بن عبد الله باغريب عن الحبيب
 عبد الرحمن بن الحبيب مصطفى العيدر وس عن جد العلامة السيد
 شيخ بن مصطفى عن السيد العلامة على زين العابدين ابن السيد مصطفى
 عن والذالك السيد مصطفى بن على زين العابدين بن عبد الله بن
 شيخ عن والذالك السيد علي زين العابدين عن والذالك السيد عبد الله
 ابن شيخ عن والذالك السيد شيخ بن عبد الله عن والذالك عن
 القطب السيد ابى بكر العادنى الى آخر السند الذى مر.

طريقة اخرى واخذ السيد عيدر وس بن عمر ايضا
 عن شيخه السيد عبد الله بن الحسين بن عبد الله بلفقيه عن
 والذالك السيد حسين عن خاله العلامة السيد عيدر وس بن
 الامام الشيخ الوجيه السيد عبد الرحمن بن العلامة السيد
 عبد الله بلفقيه عن والذالك السيد عبد الرحمن وهو عن والذالك

السيد عبد الله بلفقيه عن الشيخ الجامع للعلوم السيد ابو علوى
 محمد بن ابي بكر بن احمد الشلى عن والده السيد ابي بكر عن السيد
 الامام احمد بن عمر العيدر وس عن والده السيد عمر بن عبد الله
 عن والده السيد عبد الله بن علوى عن والده السيد علوى بن
 الشيخ عبد الله العيدر وس وهو عن اخيه السيد ابي بكر العدنى
 الى آخر السند

واخذ الفقير الجامع الخزقة الفقرية ايضا عن العلامة
 العارف مولانا الحافظ عبد الغنى الادهونوى عن مولانا المنشى
 محمد يس عن الشاه هداية الحق الاورنگ آبادى عن الشاه
 عبد الله حسين البيجا فوري عن الشاه محمد الغوث الثانى عن
 وجيه الدين الثانى عن الشاه مرتضى حسين عن الشاه برهان
 الدين عن الشاه داد اشاه هاشم دستگير البيجا فوري عن الشاه
 عبد الله حسين احمد آبادى عن الشاه وجيه الدين الجواتى عن
 الشاه محمد غوث الكواليارى عن الشاه ظهور عن ابي القتم شاد
 هداية الله عن الشاه علاء الدين القاضى القادرى عن

الشاه عبد الوهاب عن الشاه عبد الرؤف عن الشاه محمد القادر
 عن الشاه عبد القادر عن الشاه محمد القادر عن الشاه علي
 القادري عن الشاه جعفر عن احمد شاه عن ابراهيم الحسيني
 عن الشاه عبد الله الحسيني عن السيد الشاه عبد الزاق
 عن السيد القطب عبد القادر الجيلاني عن الشيخ ابي سعيد
 مبارك الخرومي عن ابي الحسن الشنيم على الهندكاري عن الشيخ يوسف
 الطرطوسي عن الشنيم عبد الواحد التميمي الصديقي عن الشنيم
 عبد العزيز اليميني عن الشنيم عن جنيد البغدادي عن السري السقلي
 عن معروف الكرخي عن داود الطائي عن الحبيب العجمي عن
 الحسن البصري عن علي رضي الله تعالى عنه وعنهم اجمعين
 والكلوا يا اخواني ان لي اسانيد كثيرة عن ائمة شهيدي
 لكن قصدي الاختصار والايام الى ما يحصل به الاستبصار
 ولتختم بما كان يختم به النبي صلى الله عليه وسلم كما رواها
 عبد الله بن عمرو بن العاص وعبد الله بن عباس رضي الله
 عنهما انها قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدعو

بهذه الدعوات تحتم بها وهي - اللهم اصلح ذات بيننا واهدنا
 سبل السلام واخرجنا من الظلمات الى النور وعافنا في اسماعنا
 وابصارنا وازواجنا وذرياتنا ومعاشنا وتب علينا انك انت
 التواب الرحيم - اللهم اجعلنا منيبين لنعمتك شاكرين لحاياتك
 ارحم الراحمين - هذا ما اردنا ايرادك في اخر هذا الكتاب - والله
 تعالى اعلم بالصواب - والحمد لله اولاً و آخراً ونرجو مولانا
 سبحانه وتعالى ان يحسن اخلاقنا ويرزقنا النظر الى وجهه الكريم
 في دار الجراء والنعيم - مع اجابنا وعلائقنا وسائر المسلمين
 برحمته وهو ارحم الراحمين - وصلى الله تعالى وسلم على سيدنا
 محمد الداعي الى النجى القويم - المبعوث متمم الحاسن الاخلاق
 وانه لخلق عظيم - وعلى اله واصحابه ازكى الصلوات وانفى
 التسليمات والحمد لله رب الارضين والسموات
 وآوصى نفسه واولاد ذى سائر الاجاب الاطياب - والاصحاب
 ذوى الالباب - وكافة المسلمين بتقوى الله تعالى وطاعته في
 كل وقت وحال رحيم - وامثال اوامره واجتناب نواهيه

ولزوم خشية في السر والاعلان - والمواظبة على تلاوة
 القرآن - مع اداية وترتيبه وكمال تدبره بخلوص الجنان - فانها
 من اعظم القربات وافضل المثوبات لاهل الايمان - واوصيهم
 ايضا بما لازمه السنة السنية - ومهجة الباطنة الشنيعة - و
 مطالعة كتب التفسير والحديث والفقه والرقائق - مثل احياء
 علوم الدين للامام صاحب الحقائق الشيخ العلامة الغزالي - نفعا ^{الله}
 به وبعلمه وببركاته ما دامت الابرار واليالي - وينبغي ^{من} للمؤمن
 ان يجاهد في تحصيل العلوم النافعة ويكون تابعا لآثار السلف
 الصالح وملازما للسنة والجماعة وملتزما للصحة المشايخ ^{عليهم}
 ومجتنبا عن الصوفية الجاهلين - ولا يترك الصلوات الخمس
 بالجماعة - ولا يكون طالبا للشهرة ففيها آفات - بل يكون
 كاحد من الناس ولا يكون مقيدا بمنصب ووظيفة ولو كان
 محمودا في القضاء والفتوى ولا يكون كفيلا حدا ولا وصية
 ويكون على حذر بان يكون مصاحبا للملوك والامراء والمرد
 والنساء والمبتدع والعوام فانهم كاللهوام ويكون قليل الكلام

والطعام والنام وقليل الاختلاط مع الأنام عن ابن عباس
رضي الله عنهما

أذكر أكثر الكلام فسكتوني	فإن الدين يهدم الكلام
أذكر أكثر الطعام فخذوني	فإن القلب يفسد الطعام
أذكر أكثر المنام فنبهوني	فإن العمل ينقص المنام

ولقائل رحمه الله

لقاء الناس ليس يفيد شيئاً	سوى الهذيان فتيل قال
فاقل من لقاء الناس إلا	طلب العلم أو إصلاح حال

ويكون ملتزماً للخلق وأكل الحلال ولا يضحك كثيراً لأن كثرة الضحك تميمت القلب ولا ينظر إلى أحد بالتحقير ولا يجادل مع الخلق ولا يسئل عن أحد ولا يأخذ أحداً لحضته ويخدم المشايخ بالبدن والمال ولا ينكر على أفعالهم إلا بقصد الإصلاح ولا يغتر بالديار وأهلها وينبغي أن يكون قلبك محزوناً ومغموماً وبذلك يضيأ وعينك بالكية وغماك خالصاً ودعاؤك تبضع ولباسك خلاقاً وقلبك الفقراء وضاعتك الفقهاء ومولتلك الحق وأوصيهم باجتناب الهوى

قال تعالى واما من خاف مقام ربه ونهى النفس عن الهوى
 فان الجنة هي المادى فعلم منه ان تارك الهوى في روضته
 من رياض الجنة واصيهم ان لا يتركوا قراءة سورة يس لاسيما
 بعد صلوة الفجر ففي ذلك الكفاية من المضار ودفع المكافاة
 ورد الحديث انها قلب القرآن وسورة الماعل ليلة قبل النوم
 والواقعة فانها امان من الفاقة ويقبل دبر كل صلوة سورة الاخلاص
 عشر مرات ففي الدلائل المنثورة عند مسند ابى يعلى انه اخرج عن
 جابر ابن عبد الله رضي الله عنه انه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه
 وسلم ثلاث خصال من جاء بهن مع الايمان دخل الجنة من اى
 باب شاء وتزوج مع الحور العين حيث شاء وذكر منها من
 قرأ في دبر كل صلوة مكتوبة قل هو الله احد عشر مرات اهـ والحمد
 للصلوة والسلام على سيد الانام فهو يكتفى لهمم وتغفر به الذنوب
 والاثام
 والحاصل اني اجزت بهذا الكتاب لمن ادرك حيا من العلماء
 العاملين لينفع الله به الاقطار ويظهر به خصائص السنة

في القوي والامصار ويرى واعني جميع ما ذكرته في هذا الوقت
 وكذا غيره مما يجوز في رواية بشرطه المعتبر عند ائمة الحديث
 والاثر من مقروء ومسموع ومجاز اجازة خاصة وعامة ومناولة
 ومكاتبة ومراسلة من منقول ومعقول وفروع واصول
 ومن تاليف وتخریج وتصنيف وجميع كتب القراءات والتفسير
 والحديث والفقه لائمة الاربعة رضي الله تعالى عنهم وغير ذلك
 من كل العلوم وسائر الفنون والمسلسلات مما اخذته ودرسته
 او وجبته او رويته نعوذ بالله من شرور انفسنا وسيئات
 اعمالنا وطمح الله قلوبنا من النفاق واعمالنا من الرياء وجعل سعينا
 مشكورا وعلمنا مبرورا وذنبنا مغفورا انه على ما يشاء قدير
 وبالإجابة جدير

وهذه فرائد وافادات تنشط لسمعها الاذان و

تفرح بلاطلاع عليها الاذهان

فائدة عظيمة - في ذكر اسماء الاعلام الذين اجازوا لمن اذكر

حياتهم اولاهل عصرهم

(١) العلامة ابن حجر المكي المتوفى سنة ٩٩٥هـ أو سنة - قال في
 أخر مسانيدنا والحاصل في اجزيت من ادراك حياته من المسلمين
 على مذهب من يرى ذلك من أئمة المحدثين المتقدمين والمتأخرين
 المشهور ذلك والعل به فيما بينهم في القديم والحديث انتهى
 (٢) الإمام الجلال السيوطي المتوفى سنة - قال ابن حجر المكي في
 مسانيدنا ما نصه - شيخ مشايخنا أجازنا الخاصة وشيخنا أجازنا
 العامة لأنه أجاز من ادراك حياته وأني ولدت قبل وفاته
 بنحو ثلاث سنين فكنت ممن شملته إجازة حافظ عصره بالتمام
 أهل مصر الجلال السيوطي انتهى

(٣) الإمام محمد بن محمد بن علي بن عربي الحاتمي -
 قال في إجازته التي كتبها لبعض ملوك وقتها ما نصها بسم الله
 الرحمن الرحيم وبه ثقني الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على
 سيد المرسلين - أقول وأنا محمد بن علي بن العربي الحاتمي وهذا
 لفظي استخرت الله تعالى وأجرت السلطان الملك المطهر
 بهاء الدين غازي ابن الملك العادل المرحوم انشاء الله تعالى

الجبكريين ايوب واولاده واولادهم الى حياتي الروائية عني من
جميع ما رويت عن اشيائي الخ ثم ذكر اسماء اشيائه - نقله العياشي
في النصف الاول من كتاب رحلته -

(٢) الاحكام القاضي زكريا المتوفى سنة - وقد اجاز من ادرك
حياته كتابه وتلفها - قال العياشي رحمه الله تعالى في النصف
الاول من رحلته -

(٥) العلامة الشيخ مصطفى زين الدين ابو البركات
ابن محمد بن رحمة الله بن عبد المحسن الايوبي الانصاري الحنفي
الدمشقي المتوفى سنة - اجاز لاهل عصا ومن ادرك خبره
من حياته بجميع مروياته كما قاله العلامة بن عابدين في
ثبته وقد اتيته في اجازة منه للسيد محمد كمال الدين الغري
مفتي الشافعية بدمشق -

(٦) العلامة الشمس محمد بن احمد الرملي - تلميذ الشيخ
زكريا الانصاري -

(٧) العلامة الشيخ علي البشر الملسي - يروي عن الرملي

بالإجازة العامة فان الروملى اجاز اهل عصره وكان اذا اظهر
الشبر املسى اربع سنين

(٨) العلامة الشيخ عابد السندى شيخ مشايخنا

(٩) العلامة الشيخ السيد عبد الرحمن الاحمد مفتى

(١٠) العلامة الشيخ مصطفى فتح الله البيرونى

(١١) العلامة الشيخ ابراهيم الكوراني - ممن اجاز اهل

عصره - ذكر العلامة ابن عابدين فى تبيينه ناقل من القول المسديد
باتصال الاسانيد ثبت الشهاب المصطفى فانه قال فيدوق اخبرنى باذنه لاهل

الشيخ محمد بن الطيلبع في نزيل المدينة المنورة وهو ثقة ثبت والله اعلم

(١٢) العلامة الشيخ فالح الملاحى صاحب حسن الوفا والاخوان

(١٣) العلامة الشيخ يوسف بن اسماعيل بن يوسف بن اسماعيل

ابن محمد ناصر الدين النبهانى صاحب التصانيف الكثيرة والتأليف

المفيدة الشهيرة -

(١٤) العلامة الشيخ محمد عثمان بن عبد السلام الممد الدغستا

(١٥) العلامة الشيخ السيد عبد الحى بن السيد عبد الكبير

الكتاب الفاسي المغربي المسمى -

(١١) العلامة الشيخ محمد بن ناصر شيخ حسين بن محمد الزين

اجاز من ادرك حياته ولاد الاولاد الصغار نقله شيخ احمد جمال المكي

في مجمع النفوس المسكي

فأما عناوينها - في ذكر اسماء الالباب التي ذكر فيها العلماء الا

اسانيدهم واسماء اشياخهم واتصالا تهمل الى النبي عليه الصلوة والسلام

غير الاسماء التي ذكرتها في اخر الحصة الثانية من هذا الكتاب

(١٢) بركة الدنيا والاخرى في الاجازة الكبرى - للسيد عبد الرحمن

الاهدل -

(١٣) رياض الجنة في اسانيد الكتاب والسنة -

(١٤) الارشاد لهما الاسناد للعلامة ولي الله المحدث الدهلي

(١٥) حسن الوفا لخوان الصفا للعلامة فالح ابن محمد السنوسي

المالكي الطاهري المدني -

(١٦) مدارج الاسناد - للعلامة القاضي ارتضا عليخان الصفي

تلميذ الشيخ عمر بن عبد الكريم -

(٧) فتح القوى للطرط المستوى الى اسانيد العلامة الحبيب الحسين العلوي للعلامة الحافظ عبد الله بن محمد غازي الحنبليني

(٨) مقاليد الاسانيد - ثبت الشيخ عيسى المغربي -

(٩) صلة الخلف بموصول السلف ثبت الشيخ محمد بن سليمان الروادي المغربي الملكي المتوفى بدمشق سنة ١٢٠٩

(١٠) ثبت الشيخ عبد الباقي البعلبي الدمشقي المقرئ الحنبليني والشيخ محمد باي المواهب الدمشقي المتوفى سنة ١٢٢٦

(١١) منتقى الاسانيد - ثبت الشيخ البابلي

(١٢) ابحاث الفرق الفقيرية الوفية - باسانيد الخزقة الصوفية للشيخ العجمي -

(١٣) كنز الرواة المجمع من جواهر المجاز وروايت المسموع ثبت الشيخ ابي مهدي عيسى الثعالبي الجعفري المتوفى بكة سنة ١٢٨٨

(١٤) ثبت الشراوي - للشيخ العلامة عبد الله بن محمد الشيراوي

(١٥) الاملا و معرفة علماء الاسناد - للشيخ المحدث عبد الله بن سالم البصري الملكي المتوفى بهما سنة ١٣٣٠

(١٥) لفظ اللا إلى من الجواهر الغوالي - للشيخ امام اللغة والحديث السيد محمد بن محمد مرتضى الزبيدي وهو في اسانيد شيخه محمد الحنفية
(١٦) واسطة العقد الفريد - المنظم مما تآثر من فرأى مدججاً هو الاسانيد للشيخ عباس بن محمد بن احمد بن العلامة السيد رضوان المديني الشافعي -

(١٧) ثبت العلامة الحافظ احمد بن محمد الشافعي الجبيري - شيخ حسن ابن درويش القوسيني الشافعي الازهري البصري بقلبه
(١٨) الدرر السنية فيما علا من الاسانيد الشنوائيه - ثبت الشيخ محمد بن علي الشنوائي المدرس بالجامع الازهر - شيخ الشيخ مصطفى المبلط المصري -

(١٩) أتمم البادية في الاسانيد العاليه - للشيخ محمد بن عبد الرحمن العاسي شيخ ابراهيم بن عبد القادر الرياحي

(٢٠) ثبت الشيخ احمد بن عبد القاه الملوي الشافعي الازهري -

(٢١) شيم البارق من ديم المهارق - ثبت الشيخ فالح بن محمد السنوسي المالكي المذكور حسن الوفا ثبته ايضا لكن اختصر من هذا الشبه الكبير

(٢٢) ثبت الشيخ أحمد بن الحسن الجوهري الخالدي الشافعي الأزهري

(٢٣) علامة أئمة الأعلام وأساتذها بالذامن المروية وأسانيدها

للعلامة الشريف جعفر بن الشريف إدريس الكتاني المالكي الحنفي

القاسمي المداني -

(٢٤) أسعاف المريدين بأسانيد الصحة والمساكنة واللقين -

للشيخ العجبي -

(٢٥) ثبت الشيخ محمد بن عبد الرحمن الكزبري -

(٢٦) ثبت الشيخ عبد الرحمن الكزبري -

(٢٧) اصح الاسانيد للشيخ محمد گل الكابلي المراد آبادي -

(٢٨) مفتحة الفتح الفاطمي بأسانيد السادات الأكابر للعلامة

السيد عبيدوس بن عمر -

(٢٩) ثبت العلامة محمد هاشم بن عبد الغفور التتوي شيخ الشيخ

مراد بن يعقوب الانصاري -

(٣٠) تحاف الأكابر بأسناد الأئمة للإمام القاضي الشوكاني

(٣١) الدلائل الفريدة في معرفة الاسانيد للشيخ حسن بن علي النظير النعماني

القدوسى النكوى (صغير)

(٣٢) بغية الطالبين - ثبت الشيخ احمد بن محمد التلى الملى المتوفى
بها سنة ١١٣٠ -

(٣٣) ثبت الشيخ محمد سعيد المدرسى مفتى المحكمة العالية فى الخيد
الدكن (صغير جدا)

(٣٤) اتحاد الاخوان بامانيدولا فاضل الرحمن للعلامة الشيخ
احمد جمال الملى (صغير)

(٣٥) المعجم المفهرس والجامع الموشس - للامام ابن حجر العسقلانى

فان لا جلية - فى ذكر بعض اسماء كتبة السلاسل والمسلسلات

(١) اسنى المطالب فى مناقب سيدنا على بن ابي طالب - للامام

الحجرى -

(٢) الانتباه فى سلاسل اولياء الله

(٣) القول الجميل - كلاهما لولى الله المحدث الدهلوى -

(٤) ضياء القلوب لمولانا شيخ المشايخ الحافظ الحاج امداد الله

(٥) مسلسلات الشيخ محمد بن عقيلة المسماة بالفوائد الجلية

- (٦) جياد المسلسلات للإمام السيوطي -
- (٧) مسلسلات العلامة الفافجي الطرابلسي -
- (٨) مسلسلات الإمام السخاوي -
- (٩) مسلسلات العلامة الكوراني -
- (١٠) الرضوة المكملة في الأحاديث المسلسلة للشيخ عبيد الله بن القاضى صبغة الله المراكشي -
- (١١) نظام الزبرجد في أربعين المسلسلة بأجر للشيخ إبراهيم -
- (١٢) مسلسلات العلامة الفخمي تلميذ شيخ الإسلام زكريا -
- (١٣) مسلسلات الشيخ عز الدين بن فهد المسمي بالعقود الغوالي -
- (١٤) أمواه السنية في مسلسلات إمام الحنفية -
- (١٥) تحاف النفوس الزكية في سلاسل السادة القادوية -
- (١٦) نشر الروائح الدلية بسلاسل الساهرة الاحمدية للشيخ العجمي -
- (١٧) اتصال الرحمت الالهية في المسلسلات النبوية -
- (١٨) نشر المعطار في اسانيد جملة من الاخراب الاذكار للشيخ العجمي -
- (١٩) بهجة السنية في اداب الطريقة النقشبندية للخاني -

خاتمة

الحمد لله الذي هدانا لهذا وما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله - واشكره شكرًا جميلًا على اختتام هذا الثبت المبارك اللهم لك الحمد بقدر عظمة ذاتك حمدا يليق لذاتك - اسئلك بوجهك الكريم أن تصلي وتسلم على قائد كبر الانبياء والمرسلين وافضل الخلق اجمعين - حامل لواء الاعلى وما لك ازمنة المجد الاسنى روح حبيب الكونين وعين حيات الدارين الجليل الاعظم والجيب الاكرم سيدنا محمد وعلى آله واصحابه بقدر عظمة ذاتك وعلم معلوماك ومداد كلماتك في كل وقت وحين واعطه الوسيلة واجزه عنا ما انت اهل وما هو اهل امين واخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمين
 حصل الفراغ من تبليغه مستقبلًا بالقبلة الشريفة - يوم الجمعة المبارك سيد الايام - وذلك لليلتين مضتا من النصف الاول من الشهر الثاني من العام الخامس من العشر السادس من المائة الرابعة من الالف الثاني من هجرة من هو ديني واما

كتبه فقير غفوره ذي الايادي خادما العلم والسنة ابو
 سعيد محمد عبد الهادي ابن الحاج محمد عبد الكريم بن الشيخ
 احمد المدراسي وطنا والميدرا بادي مسكنا والحنفي مذهبا
 والماتريدي معتقدا والطفيلي على بساط كرم المولى محتقرا
 ذليلا عفى الله عنه وعن مشائخه وعن والديه وعن جميع
 المسلمين برحمته وهوا رحم الراحمين وصلى الله على سيدنا
 محمد وآله وصحبه وسلم تسليما والحمد لله رب العالمين

يا عالم السر مجهر واضمار
 والمستعير له ان رد والقادر
 يوم الحجاب ولا تحرقه بالنار

يا خالق الخلق طور الجداول
 اغفر كما تبه ايضا فما لك
 وادناق مرتبه يارب مغفرة

تقريب العلامة الفهامة فقيه الزمان شيخ المتورع مولانا
 الحاج محمد عبد الحليم ناظر المدارس المستنصرية بالمفيد عام
 الواقعة بو انمباري

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل الاسناد من الدين ولو لا الاسناد
 لقال من شاء ما شاء في الدين المتين - والصلوة والسلام
 على اشرف المرسلين سيدنا محمد وآله وصحبه ومن تبعهم
 اجمعين باحسان الى يوم يحجم الله تعالى فيه الاولين
 والاخرين اما بعد فاني طالعت كتابا في علم الاسناد
 الذي ألفه وجمعه ورتبه الشيم الحافظ العالم الواعظ
 مولانا الحاج الفقيه النبيل الحبر الجليل المولوى محمد عبد الهادى
 ادام الله تعالى فيضه الى يوم التصادى فوجدته محتويا
 حافلا في اسناد العلوم لاسيما في اسناد كتب علوم
 الدين الذى خصه الله تعالى هذه الامة مرحومة
 وانى اظن مؤلفه قد سعى في هذا الباب سعيا جميلا
 موفورا والله تعالى اسأل ان يجعل سعيه المنيف
 سعيا مشكورا - قاله بضمه ورقمه بقله العبد الضعيف
 محمد عبد الرحيم عفى عنه سنة ١٣٥٥ هـ

تقرئ العلامة عماد الزمان الفائق بين الاقران
 الفاضل الاوحد لاديب المفرد مولانا المفتي محمد تميم
 ابن محمد المدرسي ادام الله افاضاته عليه فاداهم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وزيادة وعظ وكمال
 وانه في مجال الوعظ بان خيما
 وفي مكة قد كان ذاك مقاما
 ومن طيبة بالجد جاء سديا
 وطائف وعظ دائما ونعما
 بيوم ولسل ناصحا وكليما
 حوى كل اثبات فصلا فصليما

لقد جمع الاسناد عهدا حافظ
 بعلم وتجويد القراء تهجيذا
 وقد حج بيت الله نار نبية
 وقد اخذ الاسناد من اهل مكة
 له من نظام الملوك سلطان
 وذا عبدا هادي كانوا فاع قوصا
 كما با جميلا بل جليلا لانه

جزى الله عنا كل من كان نافعا
 جزاء جميلا وافرا وعظيما

قطعہ تاریخ طبع کتابت قریب المراد طبع زاد شاعر بلاغت نہا
 نیر برج لیاقت کوہ درج فصاحت حضرت استاذی مولانا
 جلیل صاحب ثواب فصاحت جنگ بہادر دام مجددہ انتہا
 اعلیٰ حضرت حضور پر نور نظام خدا اللہ ملکہ الی یوم القیام

جہت قدسی کرتے ہیں انہوں نے صاد
 پاک دل پاکیزہ سیرت خوش نہا
 مصحف باری تعالیٰ جو کویاد
 انکسار طبع اس پر مستزاد
 یا خدا کے ذوالمنن رب العباد
 جس سے ہوں پر نور امصار و بلاد
 ہے سراج دین چھ تقریریں مراد

کیا مقدس ہے کتاب جواب
 ہیں مصنف اسکے فخر الواعظین
 عبد ہادی عالم نعت و حدیث
 حاجی وقاری بھی خوش آواز بھی
 ان کی تصنیف ہو مقبول عام
 فیض سے اس کے وہ پھیلے روشنی
 مصرع تاریخ لکھ روشن جلیل

